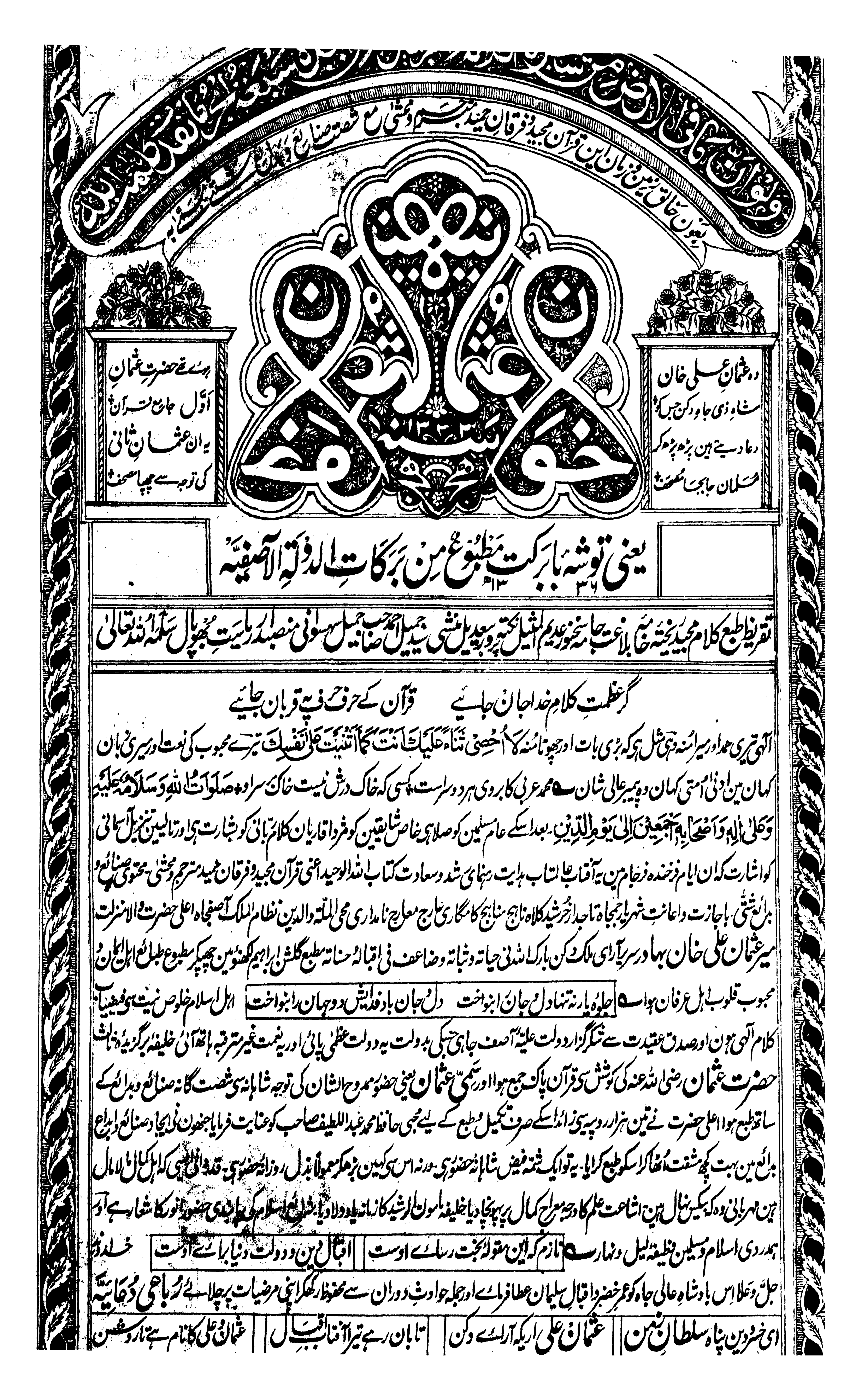


ولو ان ما فی الارض من شجرة اقلام والبحر یمده من بعده سبعة ابحر ما نفدت کلمات الله

بعون خالق زمین و زمان این قرآن مجید و فرقان حمید مترجم و محشی مع شصت صنائع و بدائع

ہوئے تھے حضرتِ عثمانؓ اوّل جامع قرآنؓ یہ ان عثمانِ ثانی کی توجہ سے چھپا مصحفؓ	وہ عثمانِ علی خان شاہِ ذی جاہ دکن جس کوؓ دعا دیتے ہین پڑھ پڑھ کر مسلمان جابجا مصحفؓ

یعنی توشۂ بابرکت مطبوع من برکاتِ الدولة الآصفیہ ۱۳۳۶ھ

تقریظ طبع کلام مجید نتیجۂ خامۂ بلاغت جامۂ سخنور عدیم المثیل نکتہ پرور بے عدیل منشی سید جمیل احمد صاحب جمیل سہسوانی منصبدار ریاستِ بھوپال سلمہ اللہ تعالیٰ

گر عظمتِ کلامِ خدا جان جائیے ۔۔۔ قرآن کے حرف حرف پہ قربان جائیے

الٰہی تیری حمد اور میرا منہ وہی مثل ہی کہ بڑی بات اور چھوٹا منہ لَا اُحْصِی ثَنَاءً عَلَیْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَیْتَ عَلٰی نَفْسِكَ تیرے محبوب کی نعت اور میری زبان کہان مین ادنیٰ امتی کہان وہ پیمبر عالی شان ؎ محمد عربی کابروی ہر دو سراست ٭ کسی کہ خاکِ درش نیست خاک بر سر او ٭ صَلَوٰاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ۔ بعد اسکے عام مسلمین کو صلاۓ عام اور خاص شائقین کو فرداً فرداً قاریان کلام ربانی کو بشارت ہی اور تالیین تنزیل آسمانی کو اشارت کہ ان ایام فرخندہ فرجام مین یہ آفتاب جہانتاب ہدایت رہنمای شد وسعادت کتاب اللہ الوحید اعنی قرآن مجید و فرقان حمید مترجم و محشی محتوی صنائع و بدائع شتّی۔ باجازت و اعانتِ شہریار جمجاہ تاجدار خرشید کلاہ ناہج مناہج کامگاری عارج معارج نامداری محی الملۃ والدین نظام الملک آصفجاہ اعلیٰ حضرت والا منزلت میر عثمان علی خان بہادر سریرآرای ملکِ دکن بارک اللہ فی حیاتہ وثباتہ وضاعف فی اقبالہ حسناتہ مطبع گلشن ابراہیم لکھنؤ مین چھپکر مطبوع طبائع اہل ایمان و محبوب قلوب اہل عرفان ہوا ؎ | جلوۂ یار نہ تنہا دل و جان ابنواخت ۔۔۔ دل و جان باد فدایش دو جہان را بنواخت | اہل اسلام خلوص نیت سی فیضیاب کلام الٰہی ہون اور صدق عقیدت سے شکرگزار دولت علیۂ آصف جاہی جسکی بدولت یہ دولت عظمیٰ پائی اور یہ نعمت غیر مترقبہ ہاتھ آئی خلیفۂ برگزیدۂ ثالث حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی کوشش سی قرآن پاک جمع ہوا اور سمیّ عثمان یعنی حضور ممدوح الشان کی توجہ شاہانہ سی شصت گانہ صنائع و بدائع کے ساتھ طبع ہوا اعلیٰ حضرت نے تین ہزار روپیہ سی زائد اسکے صرف تکمیل و طبع کے لیے مجی حافظ محمد عبد اللطیف صاحب کو عنایت فرمایا جنھون نی ایجاد صنائع و ابداع بدائع مین بہت کچھ مشقت اٹھا کر اسکو طبع کرایا۔ یہ تو ایک شمۂ فیض شاہانہ حضور ہی۔ ورنہ اس سی کہین بڑھکر معمولاً بذل روزانہ حضور ہی۔ قدردانی ایسی کہ اہل کمال مالامال ہین مہربانی وہ کہ بیکس نہال ہین اشاعت علم کا درجہ معراج کمال پر پہونچا دیا خلیفہ مامون الرشید کا زمانہ یاد دلا دیا شعائر اسلام کی پابندی حضور انور کا شعار ہے اور ہمدردی اسلام و مسلمین وظیفۂ لیل و نہار ؎ | نازم کہ این مقولہ بخت رسائے اوست | اقبال دین و دولت دنیا برائے اوست | خلد اللہ جل و علا اس بادشاہِ عالی جاہ کو عمر خضر و اقبال سلیمان عطا فرمائے اور جملہ حوادث دوران سے محفوظ رکھکر اپنی مرضیات پر چلائے رُباعی دعائیہ

| ای خسرو دین پناہ سلطان زمن | عثمان علی اریکہ آرائے دکن | تابان رہے تیرا آفتاب اقبال | عثمان علی کا نام ہے تا روشن |



تاریخ طبع کلامِ مجید از شاعرِ عدیم المثیل مورخِ بیعدیل منشی سید جمیل احمد صاحب جمیلؔ سلمہ اللہ العزیز الجلیل

لبھاتا ہے مسلمانون کے دل نامِ خدا مصحف
نگاہین لوٹ ہین جسپر یہ ہے وہ خوش نما مصحف

ہمارا دین و ایمان جان و دل ہے جسکو کہتے ہین
کلام اللہ یا قرآن یا فرقان یا مصحف

الٰہی تیری رحمت سے ترا انعام ہے ورنہ
کہان ہم سے گنہگار اور کہان یہ بے بہا مصحف

لطافت کی بدایع کا نگارستان ہے یا قرآن
کتابت کی صنائع کا بہارستان ہے یا مصحف

یہ ہے انموذجِ فیض اوس مطاعِ اہلِ عالم کا
کہ ہے جس کی اطاعت کا مؤکّد برملا مصحف

وہ عثمانِ علی خان شاہِ ذی جاہِ دکن جسکو
دعا دیتے ہین پڑھ پڑھ کر مسلمان جابجا مصحف

ہوے تھے حضرتِ عثمانِ اوّل جامعِ قرآن
یہ ان عثمانِ ثانی کی توجہ سے چھپا مصحف

رہے یارب سلامت رہتی دنیا بہتے پانی تک
کہ اس سلطانِ دریادل نے چھپوایا ترا مصحف

محافظ یہ رہین اسلام کے توان کا حافظ ہو
زبانون پر روان سینون مین ہے محفوظ تا مصحف

جزاے خیر اے عبد اللطیف اللہ دے تمکو
کیا کس جانفشانی سے مرتب حبذا مصحف

جو سچ پوچھو تو اب تک ان صنائع ان بدایع کا
نہ دیکھا ہم نے آنکھون سے نہ کانون سے سنا مصحف

مسلمانو پڑھو اس کو عمل دل سے کرو اس پر
ہوا کیا طاق پر گھر مین اگر رکھا رہا مصحف

پڑھو اس کو ادب سے خشیتِ دل سے تدبّر سے
یہ سمجھو ہے کلامِ خالقِ ارض و سما مصحف

خدا کے خوف سے تھرا کے ریزہ ریزہ ہو جاتا
اگر بالفرض کرتا کوہ پر نازل خدا مصحف

گروہ سنگدل ہم ہین رؤین تک نے نہ کی جنبش
پڑھا دیکھا سنا گو رات دن مین بارہا مصحف

عمل کرنے کی توفیق ان پہ تو ہم کو عنایت کر
حدیثِ احمدِ مرسل ہو یارب یا ترا مصحف

جمیلؔ اس مصرعۂ موزون سے سالِ طبع روشن ہے
نرالی صنعتون سے بے بدل چھپا پا گیا مصحف
۳۶   ۱۲ھ

قطعۂ تاریخ طبع قرآنِ مجید از سخنورِ بیمثال منشی حاجی سید تجمل حسین صاحب تجمّلؔ قادری فخری چشتی نظامی جلالپوری تقیم بمبئی

بعد حمدِ خداے کون و مکان
اور نعتِ رسولِ انس و جان

پھر دکھاؤن مین اہلِ ایمان کو
جو ہر خامۂ گہر افشان

مثلِ خورشید اس زمانے مین
کس کا مہرِ کرم ہے نور افشان

آج دنیا مین کعبۂ حاجات
کس کا ہے آستان فیض نشان

کون ہے قدردانِ اہلِ علم
کس کے در پر ہین جمع اہلِ زبان

یاورِ دین و حامیِ اسلام
والیِ و غمگسار غمزدگان

اپنے دل کی مراد پاتے ہین
رہتے ہین شادکام پیر و جوان

یعنی ایسی رقم عنایت کی
طبع ہو جاے جس سے وہ قرآن

کیا صنائع ہین دلکش و دلچسپ
اسکی خوبی پہ جان و دل قربان

صفحے صفحے کی سطر سطر مین ہے
جلوۂ دلپذیر اہلِ جہان

سالِ ہجری کہا تجمّلؔ نے
صنعت طرفہ سے چھپا قرآن ۱۳

عطیہ سے تیرے یہ قرآن چھپ کر
ہوا نور افزاے چشمِ مسلمان

ملین تجھکو اعلےٰ سے اعلےٰ مراتب
کہا جائے تو والیِ فخرِ دوران

آل و اصحابِ مصطفےٰ پر ہو
روز و شب رحمتِ خدائی زمان

کس کے جود و سخا کی شہرت ہے
کون ایسا ہے حاتمِ دوران

شاہ جمجاہ کس کو کہتے ہین
کس کی مدحت ہے سب کے وردِ زبان

کون وہ والیِ ریاست ہے
خوبیون کا ہے جسکی سکہ روان

وہ ہین شاہِ دکن حضور نظام
بہرِ مخلوق رحمتِ یزدان

لطف سے بندگانِ عالی کے
ہوتے ہین کامیاب اہلِ جہان

شاہِ ذی جاہ کی توجہ سے
نکلے عبد اللطیف کے ارمان

جسمین ہے صنعتِ عجیب و غریب
دیکھکر جس کو عقل ہو حیران

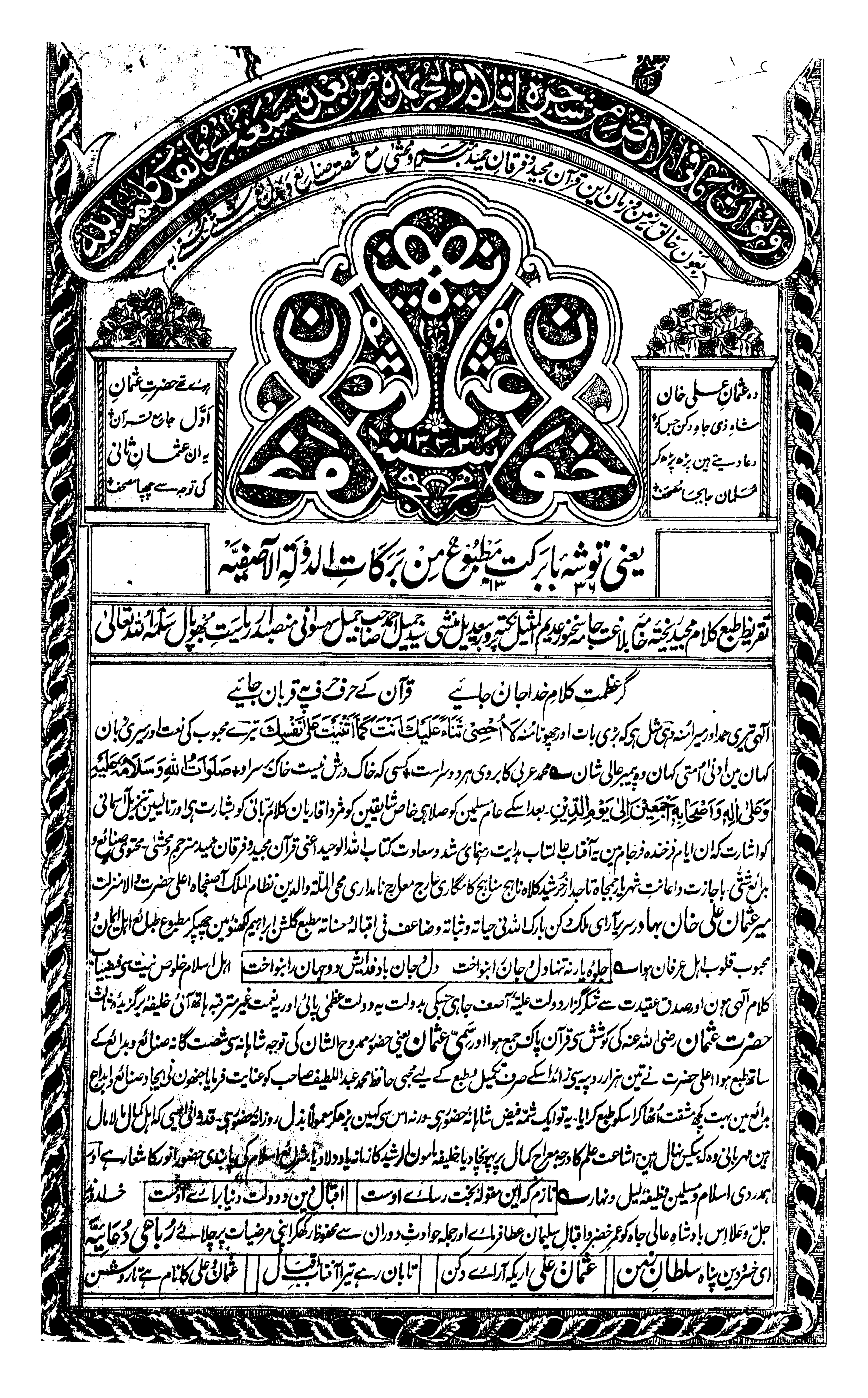
ہو گیا طبع وہ کلامِ مجید
نادرِ روزگار و خوش عنوان

معجزہ یہ کلامِ باری کا
بَارَکَ اللّٰہ ہو رہا ہے عیان

زمانے مین ای میر عثمان علی خان
تمام اہلِ ایمان ہین تیرے ثنا خوان

خداوندِ عالم تجھے شاد رکھے
کیا تو نے دل مستمندون کا شادان

تجمّلؔ نے لکھا ہے یہ سالِ فصلی
چھپا کیسے عنوان خوبی سے قرآن ۱۳



وَلَوْ اَنَّ مَا فِی الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ یَمُدُّهٗ مِنْ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ کَلِمٰتُ اللّٰهِ

یعنی خالق زمین و زمان این قرآن مجید و فرقان حمید مترجم و محشی مع شصت صنائع و بدائع

وہ عثمان علی خان شاہ ذی جاہ دکن جس کو دعا دیتے ہین بڑھ بڑھ کر مسلمان جا بجا مصحف	ہوئے تھے حضرت عثمان اوّل جامع قرآن یہ ان عثمان ثانی کی توجہ سے چھپا مصحف

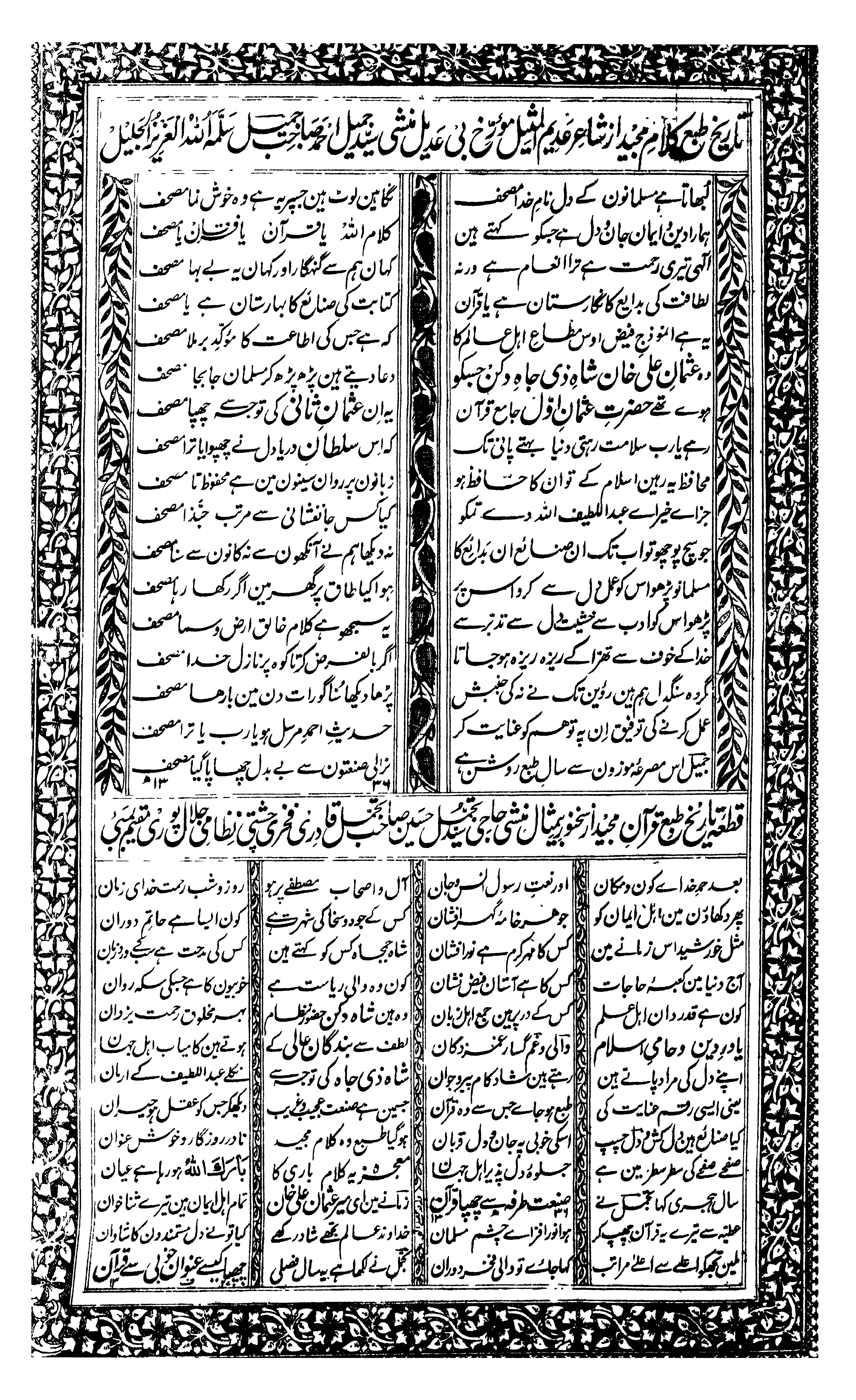
یعنی توشۂ بابرکت مطبوع من برکات الدولة الآصفیه ۱۳۳۶ھ

تقریظ طبع کلام مجید ریختۂ خامۂ بلاغت جامہ سخنور عدیم المثیل نکتہ پرور بے عدیل منشی سید جمیل احمد صاحب جمیل سہوانی منصبدار ریاست بھوپال سلمہ اللہ تعالی

گر عظمت کلام خدا جان جائیے — قرآن کے حرف حرف پہ قربان جائیے

الٰہی تیری حمد اور میرا منہ وہی مثل ہی کہ بڑی بات اور چھوٹا منہ لَا اُحْصِیْ ثَنَاءً عَلَیْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَیْتَ عَلٰی نَفْسِكَ تیرے محبوب کی نعت اور میری زبان کہاں مین ادنی امتی کہاں وہ پیمبر عالی شان ؎ محمد عربی کابروی ہر دو سراست • کسی کہ خاک درش نیست خاک بر سر او • صَلَوٰتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ۔ بعد اسکے عام مسلمین کو صلاے خاص شائقین کو فرداً فرداً قاریان کلام ربانی کو بشارت ہی اور تالیین تنزیل آسمانی کو اشارت کہ ان ایام فرخندہ فرجام مین یہ آفتاب عالمتاب ہدایت رہنمای رشد و سعادت کتاب اللہ الوحید اعنی قرآن مجید و فرقان حمید مترجم و محشی محتوی صنائع و بدائع شتی۔ باجازت و اعانت شہریار جمجاہ تاجدار خرشید کلاہ ناہج مناہج کامگاری عارج معارج نامداری محی الملة والدین نظام الملک آصفجاہ اعلی حضرت والا منزلت میر عثمان علی خان بہادر سریرآرای ملک دکن بارک اللہ فی حیاته و ثباته و ضاعف فی اقباله و حسناته مطبع گلشن ابراہیم لکھنؤ مین چھپکر مطبوع طبائع اہل ایمان و محبوب قلوب اہل عرفان ہوا ؎ جلوۂ یار نہ تنہا دل و جان ابنواخت — دل و جان باد فدایش دو جہان را بنواخت — اہل اسلام خلوص نیت سی فیضیاب کلام الٰہی ہون اور صدق عقیدت سے شکرگزار دولت علیہ آصف جاہی جسکی بدولت یہ دولت عظمی پائی اور یہ نعمت غیر مترقبہ ہاتھ آئی خلیفۂ برگزیدۂ ثالث حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی کوشش سی قرآن پاک جمع ہوا اور سمّی عثمان یعنی حضور ممدوح الشان کی توجہ شاہانہ سی شصت گانہ صنائع و بدائع کے ساتھ طبع ہوا اعلی حضرت نے تین ہزار روپیہ سی زائد اسکے صرف تکمیل و طبع کے لیے محشی حافظ محمد عبد اللطیف صاحب کو عنایت فرمایا جنھون نی ایجاد صنائع و ابداع بدائع مین بہت کچھ مشقت اٹھا کر اسکو طبع کرایا۔ یہ تو ایک شمۂ فیض شاہانہ حضور ہی۔ ورنہ اس سی کہین بڑھکر معمولاً بذل روزانۂ حضور ہی۔ قدردانی ایسی کہ اہل کمال مالامال ہین مہربانی وہ کہ بیکس نہال ہین اشاعت علم کا درجہ معراج کمال پر پہونچا دیا خلیفہ مامون الرشید کا زمانہ یاد دلا دیا۔ شرائع اسلام کی پابندی حضور انور کا شعار ہے اور ہمدردی اسلام و مسلمین وظیفۂ لیل و نہار ؎ نازم کہ این مقولہ بخت رسائے اوست — اقبال دین و دولت دنیا برائے اوست — خداوند جلّ و علا اس بادشاہ عالی جاہ کو عمر خضر و اقبال سلیمان عطا فرمائے اور جملہ حوادث دوران سے محفوظ رکھکر اپنی مرضیات پر چلائے رُبَاعِیْ دُعَائِیَّہ

اے خسرو دین پناہ سلطان زمن	عثمان علی اریکہ آرائے دکن	تابان رہے تیرا آفتاب اقبال	عثمان و علی کا نام ہے تا روشن



تاریخ طبع کلامِ مجید از شاعرِ عدیم المثیل مؤرخ بی عدیل منشی سید جمیل احمد صاحب جمیل سلمہ اللہ العزیز الجلیل

لبھاتا ہے مسلمانون کے دل نامِ خدا مصحف
ہمارا دین و ایمان جان و دل ہے جسکو کہتے ہین
الٰہی تیری رحمت ہے ترا انعام ہے ورنہ
لطافت کی بدایع کا نگارستان ہے یا قرآن
یہ ہے انموذجِ فیض اوس مطاعِ اہلِ عالم کا
وہ عثمانِ علی خان شاہِ ذی جاہِ دکن جسکو
ہوے تھے حضرتِ عثمانِ اوّل جامع قرآن
رہے یارب سلامت رہتی دنیا بہتے پانی تک
محافظ یہ رہین اسلام کے تو ان کا حافظ ہو
جزاے خیر اے عبداللطیف اللہ دے تمکو
جو سچ پوچھو تو اب تک ان صنائع ان بدائع کا
مسلمانو پڑھو اس کو عمل دل سے کرو اس پر
پڑھو اس کو ادب سے خشیتِ دل سے تدبّر سے
خدا کے خوف سے تھرا کے ریزہ ریزہ ہوجاتا
مگر وہ سنگدل ہم ہین رؤین تک نے نہ کی جنبش
عمل کرنے کی توفیق اِن پہ تو ہم کو عنایت کر
جمیل اس مصرعۂ موزون سے سالِ طبع روشن ہے

نگاہین لوٹ ہین جسپر یہ ہے وہ خوش نما مصحف
کلام اللہ یا قرآن یا فرقان یا مصحف
کہان ہم سے گنہگار اور کہان یہ بے بہا مصحف
کتابت کی صنائع کا بہارستان ہے یا مصحف
کہ ہے جس کی اطاعت کا مؤکّد برملا مصحف
دعا دیتے ہین پڑھ پڑھ کر مسلمان جابجا مصحف
یہ اِن عثمانِ ثانی کی توجہ سے چھپا مصحف
کہ اِس سلطانِ دریادل نے چھپوایا ترا مصحف
زبانون پر روان سینون مین ہے محفوظ تا مصحف
کیا کس جانفشانی سے مرتب حبّذا مصحف
نہ دیکھا ہم نے آنکھون سے نہ کانون سے سنا مصحف
ہوا کیا طاق پر گھر مین اگر رکھا رہا مصحف
یہ سمجھو ہے کلام خالق ارض و سما مصحف
اگر بالفرض کرتا کوہ پر نازل خدا مصحف
پڑھا دیکھا سُنا گو رات دن مین بارہا مصحف
حدیثِ احمدِ مرسل ہو یارب یا ترا مصحف
نرالی صنعتون سے بے بدل چھپا پا گیا مصحف
۳۶ ۱۳ھ

قطعۂ تاریخ طبع قرآنِ مجید از سخنور بیمثال منشی حاجی سید تجمل حسین صاحب تجمل قادری فخری چشتی نظامی جلالپوری مقیم بمبئی

بعد حمدِ خدا ے کون و مکان
پھر دکھاؤن مین اہلِ ایمان کو
مثلِ خورشید اس زمانے مین
آج دنیا مین کعبۂ حاجات
کون ہے قدر دان اہلِ علم
یاورِ دین و حامیِ اسلام
اپنے دل کی مراد پاتے ہین
یعنی ایسی رقم عنایت کی
کیا صنائع ہین دلکش و دلچسپ
صفحے صفحے کی سطر سطر مین ہے
سال ہجری کہا تجمل نے
عطیہ سے تیرے یہ قرآن چھپ کر
ملین تجھکو اعلےٰ سے اعلےٰ مراتب

اور نعتِ رسولِ انس و جان
جوہر خامۂ گہر افشان
کس کا مہرِ کرم ہے نور افشان
کس کا ہے آستان فیض نشان
کس کے در پر ہین جمع اہلِ زبان
والی و غمگسارِ غمزدگان
رہتے ہین شادکام پیر و جوان
طبع ہوجاے جس سے وہ قرآن
اسکی خوبی پہ جان و دل قربان
جلوۂ دلپذیرِ اہلِ جہان
صنعتِ طرفہ سے چھپا قرآن
ہوا نور افزاے چشم مسلمان
کہا جائے تو والی فخر دوران

آل و اصحاب مصطفےٰ پر ہو
کس کے جود و سخا کی شہرت ہے
شاہ ذیجاہ کس کو کہتے ہین
کون وہ والی ریاست ہے
وہ ہین شاہ دکن حضور نظام
لطف سے بندگان عالی کے
شاہ ذی جاہ کی توجہ سے
جسمین ہے صنعت عجیب و غریب
ہوگیا طبع وہ کلام مجید
معجزہ یہ کلام باری کا
زمانے مین اے میر عثمان علی خان
خداوند عالم تجھے شاد رکھے
تجمل نے لکھا ہے یہ سال فصلی

روز و شب رحمتِ خدای زمان
کون ایسا ہے حاتمِ دوران
کس کی مدحت ہے سب کے وردِ زبان
خوبیون کا ہے جسکی سکہ روان
بہر مخلوق رحمتِ یزدان
ہوتے ہین کامیاب اہلِ جہان
نکلے عبداللطیف کے ارمان
دیکھکر جس کو عقل ہو حیران
نادرِ روزگار و خوش عنوان
بَارَكَ اللهُ ہو رہا ہے عیان
تمام اہلِ ایمان ہین تیرے ثنا خوان
کیا تو نے دل مستمندون کا شادان
چھپا کیسے عنوانِ خوبی سے قرآن

فہرست صنائع و بدائع کُل قرآن مجید مع تفصیل دیگر فوائد جو ساٹھ خوبیون سی زائد پر مشتمل ہو کر مُزیّن ہوا ہے

اقسام صنائع	تعریفات صنائع	امثال صنائع
صنعت مدوّر بخط کوفی	لفظ محمد بخط کوفی وخط گلزار مین تحریر ہے اور سیم ثانی محمد آٹھ شاخون پر تقسیم ہوئی ہے یہ ہر شاخ اوپر پھیل کر دو شاخہ بنی ہے جس کی ہر شاخ سے لفظ محمد بنا ہے جو سولہ طرف سے سیدھا اور اولٹا پڑھا جاتا ہے۔ دوسری سیم محمد کے مربع دائری مین سورہ فاتحہ مع تعداد آیات اس صنعت پر ہی کہ جسکی ہر ابتدا اسطر الف سے تحریر کی گئی ہے	مثال صفحہ ۲ پر بشکل گلدستہ موجود ہے
صنعت مقابلہ صفحتین	ہر صفحہ ۲۵ سطری ہے۔ صفحات مقابلہ وہ کہ جو حروف صفحات جفت کے ابتدا اسطور مین واقع ہون وہی حروف صفحات طاق کے اوائل سطور مین پائے جاوین۔	صفحہ ۴ کا مقابلہ ۵ سی اور ۶ کا ۷ سی علی ہذا صفحات تک ہر ایک صفحہ کا مقابلہ ہے
صنعت مقابلہ حرفین	مقابلہ حروف وہ ہے کہ جن جن حرفون سے فوقانی بارہ سطور شروع ہون انھین حرفون سی تحتانی بارہ سطرین بھی شروع پائی جائین۔	یہ صنعت تمام صفحات پر مقدم ہے
ایضاً	مقابلہ حروف دیگر وہ کہ جس حرف سی ابتدا اسطر شروع ہو اُسی حرف سے آخر اور درمیانی سطور شروع ہو کر مقابلہ ثابت کیے	باستثنا سے صفحات ۱۰۸ و ۱۰۹
صنعت تجنیس قلب مستوی یا معکوس	قلب مستوی وہ کہ علی الترتیب قلب کل کرنے سے ایک جنس کے الفاظ بن جائین چنانچہ ہر صفحہ کے ابتدا حرف سے دوسرے اسی حرف تک قلب کرنے سے وہی لفظ بن جاتا ہے اور ایک لفظ کے بعد خواہ یہی حرف یا اسکے ہموزن دوسرے الفاظ ہر صفحہ کے آخر تک علی الترتیب بنائے گئے ہین قدرے علامت جلی جیسی کہ ابتدائے سطر مین اور علامت خفی حاشیہ پر بتائی گئی ہے اسی طرح سی ہر لفظ تمام ہونے پر یہی جلی علامت پائی جائیگی علی ہذا ایک لفظ سی لیکر بعض صفحات پر آٹھ آٹھ نو نو لفظ بنے ہین جو ایک علامت جلی سی دیگر جلی علامت تک با سانی لفظ بنا معلوم ہوتا ہے	اردو مصراع کی مثال سلہ شکر بتر از دوے وزارت بر کش دیگر ۵۲ دیدہ ما نامہ ہم آن آمدہ ید پر عربی تمثیلات کلام مالک و حمت وغیرہ ابتدا سی انتہا تک ہر صفحہ پر موجود ہین
صنعت مقابلہ لفظین	صنعت مقابلہ لفظ وہ کہ فوقانی بارہ سطور اوائل سی جو الفاظ بنے ہون وہی الفاظ تحتانی ۱۲ سطور سی بطریق بالا بنین	یہ بھی ہر صفحہ پر مقدم صنعت ہے
صنعت الفاظ معکوس	صنعت معکوس وہ کہ ابتدا حروف بالترتیب جمع کرنے سے جو لفظ بنا ہو معکوس کرنے سے وہی لفظ دوسرا بن جائے	اِنّما کو معکوس کرنے سی اَمنا صفحہ ۵ وغیرہ
بطریق ثالث و چہارم	وہ کہ بطریق صدر صرف آخر حرف ترک کرنے سے جو لفظ بنا ہو اسی طور سے ابتدا حرف ترک کرنے سی آخر حرف سے بصورت قلب وہی لفظ مستوی بن جاے۔ اسی کے اندر دوسری صنعت یہ بھی پیدا ہے کہ درمیانی حرف سے ہر دو طرف پڑھا جائے تو دو لفظ ایک قسم کے بن جائین۔	مثال اَمْ لَمّا۔ اَمْرُ مَرّا۔ مثال درمیان پڑھنے کی لَمّا۔ اور رِمّا جو ہر دو طرف پڑھا جا سکتا ہے
صنعت رقطا	انھین صنائع مین منقوطہ غیر منقوطہ وصل الشفتین و واسع الشفتین و رقطا کی رعایات بھی ہین صنعت رقطا وہ کہ ایک حرف منقوطہ اور دوسرا غیر منقوطہ ہو اور رقطا مین عایت فوق النقاط تحت النقاط کا اکثر صفحات پر لحاظ ہی غرضکہ ہر صفحہ پانچ صنعتون سی مرتب ہے	اُمّما۔ کلام مالک اِلّا اَو لَوا غیر منقوطہ ہر فرد حرف غیر منقوطہ ہر مرکب وصل الشفتین واسع الشفتین رقطا ان آنا انا نا وغیرہ
صنعت توشیح	وہ کہ اوائل سطور کے حروف جمع کرنے سے نام یا مادۂ تاریخ برآمد ہو چنانچہ آخر صفحہ کی ۱۱ سطور سے وہ مادۂ تاریخ برآمد ہوتا ہے جس سال کہ یہ قرآن مجید پیش گاہ خسروی مین پیش ہوا اسی وجہ سے بنام نامی والا شان معنون کرکے (خوان عثمانیہ) سے موسوم کیا گیا۔ بقیہ حروف اوائل سے نام کاتب لطیف مالوی برآمد ہے۔	خوان عثمانیہ بطغرا
صنعت مضمر	وہ کہ پوشیدہ دل مین کوئی حرف لیا ہوا بتایا جا چنانچہ اسکا نقشہ قواعد مضمری سی مرتب ہے جسمین علاوہ پوشیدہ حرف بتانے کے ہر صفحہ کی ہر سطری اُسی حرف کی تعداد بھی غائبانہ بتانی کی ترکیب تحریر ہے جو کہ پوشیدہ لیا گیا ہی خواہ کسی صفحہ کسی سطر مین ہو	قواعد مضمری کی ترکیب مع نقشہ کے علحدہ تحریر ہے جو متعلقہ قرآن مجید ہے

تفصیل متعلقہ ضمیمات قرآن پاک

ترجمہ مولانا مولوی شاہ عبدالقادر صاحب رحمۃ اللہ علیہ۔ فوائد موضح القرآن حضرت موصوف۔ جمع و ترتیب و نزول کے حالات۔ فضائل القرآن۔ آداب القرآن۔ تلاوت کرنیکی اوقات بلحاظ موسم۔ ثواب تلاوت کی تفصیل بحساب کل حروف قرآن مجید اور اسکے دس گنے ثواب کی تعداد۔ رسالہ قرأت مع نقشہ ہر سہ گانہ تنوین۔ سورہ فاتحہ مین سات مقام کو احتیاط سے پڑھنے کی تفصیل۔ اٹھارہ ان مقامات کی تفصیل جنکی تبدل اعراب سے کفر و فساد نماز عائد ہوتا ہے۔ دیگر سات مقام کی تفصیل جنکی صفات کی تبدیل سی کفر و فساد نماز لازم آتا ہے۔ (۲۷) مقامات کی تفصیل جو بلحاظ رسم الخط الف زوائد سے ہین اور جو آواز الف سے نہین پڑھے جاتے۔ بعض خاص سورو آیات کی مختصر خاصیات۔ اکثر سورو آیات کی مفصل خاصیات۔ شرح آیات ناسخ و منسوخ۔ فہرست مضامین آیات۔ تعداد کل حروف الف سے یا تک۔ تعداد کل حروف۔ تعداد کل آیات۔ تعداد ربع القرآن بحساب شمار حروف۔ و نصف القرآن و ثلث القرآن۔ ختم القرآن کی تعداد حسب شرح صدر۔ تعداد کل سورہ۔ کل رکوع۔ کل فتحہ۔ کل کسرہ۔ کل ضمہ۔ کل تشدید۔ کل سکون۔ کل مدات۔ کل نقاط۔ تعداد کل کلمات مع تفصیل اعشار و کوفی وغیرہ۔ دعای ختم القرآن جدید۔ تقاریظ علمای مشاہیر و نظم و نثر۔ تواریخ طبع قرآن و صحت وغیرہ وغیرہ۔ تقاریظ نظم شعرا۔ مخارج اداکی کی طریق۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

انتخاب از علم الفقہ

ART
Books
Call
Sub

قرآن مجید کے نزول و جمع و ترتیب کے حالات

جاننا چاہیے کہ قرآن مجید کیا چیز ہے ایک مقدس کتاب ہے جو نبی آخرالزمان بہترین پیغمبران محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی یہ مالک عرش و کرسی کا کلام ہے جو اُس نے اپنے ایک برگزیدہ پیغمبر اور مقرب بندے سے کیا ہے۔ اسلام کی بنا اسی پاک آسمانی فرمان پر ہے جس نے اطاعت کی وہ حلقۂ اسلام مین داخل ہوا۔ جسنے ذرا بھی سرکشی کی وہ اس پاکیزہ جماعت سے خارج ہوگیا اللہ جل شانہ کے باغیون مین شامل ہوا۔ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا سن شریف چالیس برس کا ہوا اوسوقت آپکو خلعت نبوت کا عطا ہوا اور تاج رسالت آپکے سر مبارک پر رکھا گیا۔ اسی زمانہ سے نزول قرآن مجید کی ابتدا ہوئی وقتاً فوقتاً بہ حسب حاجت و ضرورت تھوڑا تھوڑا تیئس برس تک نازل ہوتا رہا۔ اگلی کتابونکی طرح پورا ایک ہی مرتبہ نازل نہین ہوگیا۔ صحیح یہ ہے کہ بعد آپ کی نبوت کے رمضان شریف کی شب قدر مین پورا قرآن مجید لوح محفوظ سے اس آسمان پر جسے ہم دیکھ رہے ہین حسب حکم رب العزت نازل ہوگیا اور بعد اسکے حضرت جبیرل علیہ السلام کو جسوقت جسقدر حکم ہوا انھون نے اِس مقدس کلام کو بعینہ بے کم وبیش و بے تغیر و تبدل نبی صلے اللہ علیہ وسلم تک پہونچا دیا۔ کبھی ۲ دو آیتین کبھی ۳ تین آیتین کبھی ایک آیت سے بھی کم کبھی ۱۰ دس آیتین کبھی کبھی پوری پوری سورتین اسی کو شریعت مین وحی کہتے ہین۔ علماء نے وحی کے متعدد طریقے احادیث سے استخراج کیے ہین (۱) فرشتہ وحی لیکر آئے اور ایک آواز مثل گھنٹی کے معلوم ہو یہ کیفیت متعدد صحیح حدیثون سے ثابت ہے اور یہ قسم وحی کی تمام اقسام مین سخت تھی بہت تکلیف نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو ہوتی تھی حتی کہ آپ نے فرمایا جب کبھی ایسی وحی آتی ہے تو سمجھتا ہون کہ اب جان نکل جائیگی (۲) فرشتہ دل مین کوئی بات ڈال دے۔ (۳) فرشتہ آدمی کی صورت مین آکر ہمکلام ہو۔ یہ قسم بہت آسان تھی اسمین تکلیف نہ ہوتی تھی (۴) اللہ تعالی بلاواسطہ بیداری مین نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کلام فرمائے جیسا کہ شب معراج مین (۵) حق تعالی حالت خواب مین کلام فرمائے یہ قسم بھی صحیح احادیث سے ثابت ہے (۶) فرشتہ حالت خواب مین آکر کلام کرے۔ مگر اخیر دو قسمونکی وحی سے قرآن مجید خالی ہے۔ تمام قرآن مجید حالت بیداری مین نازل ہوا اگرچہ بعض علماء نے سورہ کَوثر کو اخیر قسم سے قرار دیا ہے مگر محققین نے اُسکو رَد کیا ہے اور اون کے شبہ کا کافی جواب دیدیا ہے (اِتقان) قرآن مجید کے بدفعات نازل ہونے مین یہ بھی حکمت تھی کہ اسمین بعض وہ آیتین تھین جن کا کسی وقت منسوخ کردینا خداتعالی کو منظور تھا۔ قرآن مجید مین تین قسمین منسوخات کی ہین بعض وہ جنکا حکم بھی منسوخ اور تلاوت بھی منسوخ مثال (۱) سورہ لم یکن مین لَوْ کَانَ لِابْنِ اٰدَمَ وَادِیًا مِّنْ مَّالٍ لَاحَبَّ اَنْ یَکُوْنَ اِلَیْهِ الثَّانِیْ لَاحَبَّ اَنْ یَّکُوْنَ اِلَیْهِمَا الثَّالِثُ وَلَا یَمْلَاءُ جَوْفَ ابْنِ اٰدَمَ اِلَّا التُّرَابُ وَیَتُوْبُ اللّٰهُ عَلٰی مَنْ تَابَ بھی تھا (۲) دعاء قنوت بھی قرآن مجید کی دو سورتین تھین بعض وہ ہین جنکی تلاوت منسوخ ہوگئی مگر حکم باقی ہے جیسے آیت رجم کہ حکم اسکا باقی ہے مگر تلاوت اسکی نہین ہوتی یہ دونون قسمین قرآن مجید سے نکالدی گئین اور ان کا لکھنا بھی قرآن مجید مین جائز نہین بعض وہ ہین جنکی تلاوت باقی ہے مگر حکم منسوخ ہوگیا ہے یہ قسم قرآن مجید مین داخل ہے اور اسکی بہت مثالین ہین بعض لوگون نے مستقل تصانیف مین انکو جمع کیا ہے فن تفسیر مین اِس سے بہت بحث ہوتی ہے مگر یہ مقام اون کی تفصیل کا نہین لیکن ایک نقشہ تفصیلی آگے تحریر ہے

جب شافع قیامت پناہ امت حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے رفیق اعلی جل مجدہ کے جوار رحمت مین سکونت اختیار فرمائی اور نزول وحی موقوف ہوگیا قرآن مجید کسی کتاب مین جیسا کہ آج کل ہے جمع نہ تھا۔ متفرق چیزون پر سورتین اور آیتین لکھی ہوئین تھین اور وہ مختلف لوگون کے پاس تھین اکثر صحابہ کو پورا قرآنمجید زبانی یاد تھا سب سے پہلے قرآن مجید کے ایک جگہ کرنیکا خیال حضرت امیرالمومنین فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کے دل مین پیدا ہوا اور حق تعالی نے اونکے ذریعہ سے اپنے اُس سچے وعدہ کو پورا کیا جو اپنے پیغمبر سے کیا تھا یعنی یہ کہ قرآن مجید کے ہم حافظ ہین اُسکا جمع کرنا اور حفاظت کرنا ہمارے ذمہ میں ہے۔ یہ زمانہ حضرت المومنین صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی خلافت راشدہ کا تھا حضرت فاروق نے انکی خدمت مین عرض کیا کہ حفاظ قرآن شہید ہوتے جاتے ہین اور بہت سے جنگ یمامہ مین شہید ہوگئے مجھے خوف ہے کہ اگر یہی حالت رہی تو بہت بڑا حصّہ قرآن مجید کا ہاتھ سے جاتا رہیگا لہذا مین مناسب سمجھتا ہون کہ آپ اسطرف توجہ فرمائیے اور قرآن مجید جمع کرنیکا اہتمام کیجیے حضرت صدیق نے فرمایا کہ جو کام نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے نہین کیا اُسکو تم کیسے کرسکتے ہو حضرت فاروق رض نے عرض کیا کہ خدا کی قسم یہ بہت اچھا کام ہے۔ پھر وقتاً فوقتاً حضرت فاروق رض اسکی تحریک کرتے رہے حتی کہ حضرت صدیق رضی اللہ عنہ کے قلب مبارک مین یہ بات جم گئی انھون نے زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کو طلب کیا اور یہ سب قصہ بیان کرکے فرمایا کہ قرآن مجید جمع کرنیکے لئے مین نے آپ کو منتخب کیا ہے آپ کاتب وحی تھے اور جوان صالح، انھون نے بھی عذر کیا کہ جو کام نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نہین کیا اسکو آپلوگ کیسے کرسکتے ہین بالآخر وہ بھی راضی ہوے اور اُنھون نے نہایت اہتمام بلیغ سے قرآن مجید جمع کرنا شروع کیا۔

زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے منتخب کرنیکی وجہ علماء نے یہ لکھی ہے کہ ہر سال رمضان مین حضرت جبیرل علیہ السلام سے نبی صلے اللہ علیہ وسلم قرآن مجید کا دور کیا کرتے تھے اور سال وفات مین دو مرتبہ قرآن مجید کا دور ہوا اور زید بن ثابت رضی اللہ عنہ اِس اخیر دورے مین شریک تھے اور اس اخیر دورے کے بعد پھر کوئی آیت منسوخ نہین ہوئی جسقدر قرآن شریف اِس دورے مین پڑھا گیا وہ سب باقی رہا لہذا انکو منسوخ التلاوۃ آیتون کا خوب علم تھا (شرح السنۃ)

جب قرآن مجید صحابہ کے اہتمام سے جمع ہوچکا حضرت فاروق رضی اللہ عنہ نے اپنے زمانہ خلافت مین اسکی نظر ثانی کی اور جہان کہین کتابت مین غلطی ہوگئی تھی اسکی تصحیح فرمائی سالہا سال اسکی فکر مین رہے اور اکثر اوقات صحابہ سے مناظرہ بھی کیا کبھی صحت اس مکتوب کی ظاہر ہوتی تھی کبھی اسکے خلاف پس فوراً اسکو صحیح کردیتے تھے۔ پھر

جب یہ سب مدارج طے ہوچکے حضرت فاروق رضہ نے اُسکے پڑھنے پڑھانے کا سخت اہتمام کیا حفاظ صحابہ کو دور دراز ملکون مین قرآن وفقہ کی تعلیم کیلئے بھیجا جسکا سلسلہ ہم تک پہونچا۔ حق یہ ہے کہ حضرت فاروق رضی اللہ عنہ کا احسان اِس بارمین تمام امت محمدیہ پر یہ ہے کہ انہین کی بدولت آج ہمارے پاس قرآن مجید موجود ہے اور ہم اُسکی تلاوت سے فیضیاب ہوتے ہین اِس احسان کی مکافات کِس سے ہوسکتی ہے۔ اے اللہ اپنے رضوان کی خلعتین اِن سب کے زیب بدن فرما اور تاج کرامت وخلعت اِن کے مقدس سر پر رکھ آمین الٰہ العالمین۔ پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اِس احسان کو اور بھی کامل کردیا اپنے زمانہ خلافت مین انہون نے اِس مصحفِ پاک کی سات نقلین کرکے ممالک بعیدہ مین بھیجدین اور اختلافِ قرأت کیوجہ سے جو فسادات برپا ہورہے تھے اور ایک دوسرے کی قرأت کو خلافِ حق اور باطل سمجھتا تھا اِن سب جھگڑون سے دین اسلام کو پاک کرکے صرف ایک قرأت پر سب کو متفق کردیا اب بحمداللہ تعالیٰ جیسی مضبوط کتاب یعنی قرآن مجید اہل اسلام کے پاس ہے کوئی مذہب دنیا مین اِسکی مثال نہین لاسکتا۔ انجیل وتوریت کی حالت ناگفتہ بہ وہ تحریف وتبدیل ہوئی کہ الامان۔ قرآن مجید کی نسبت مخالفون کو اقرار ہے کہ ہان یہ وہی کتاب ہے جسکی نسبت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے کلامِ خدا ہونے کا دعویٰ فرمایا تھا۔ اسمین کسی قسم کی کمی زیادتی اِن کے بعد نہین ہوئی وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى ذَالِكَ قرآن مجید مین آیتون اور سورتون کی ترتیب جو اس زمانہ مین ہے یہ بھی صحابہ نے دی ہے مگر نہ اپنی راے اور قیاس سے بلکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جس ترتیب سے پڑھتے تھے اور جو ترتیب اُس عہد مبارک مین تھی اُسکے ذرا بھی خلاف نہین کیا صرف دو سورتون کی ترتیب البتہ صحابہ ؓ نے اپنے قیاس سے دی ہے براۃ اور انفال تو یہ بھی یقیناً خلاف لوح محفوظ نہ ہوگی جس چیز کا قادر قوی حافظ ہو اس مین ترتیب بھی خلاف مرضی نہین ہوسکتی بعض اور صحابہ نے بھی مثل ابن مسعودؓ اور ابی بن کعب رضی اللہ عنہما کے قرآنِ مجید کو جمع کیا تھا کسی کی ترتیب نزول کے موافق تھی کسی کی اور کسی طرح جابجا منسوخ التلاوۃ آیتین بھی انمین کسی غرض سے مندرج تھین کہین کہین تفسیری الفاظ بھی انمین لکھے ہوے تھے ان سب مصاحف کو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے لے لیا ورنہ آگے چل کر انکی وجہ سے سخت اختلاف پڑتا علاوہ اسکے یہ متفقہ قوت جو اِس مصحفِ پاک جمع کرنے مین تھی اِن مصاحف مین کہان وہ صرف ایک ہی شخص کی محنت کا نتیجہ تھا اِس سبب سے اور بھی خرابیان انمین ہونگی۔ صحابہ کے زمانہ مین قرآن مجید مین سورتون کے نام پارون کے نشانات وغیرہ کچھ نہ تھے بلکہ حرفون کے اوپر نقطے بھی نہ دے گئے تھے بلکہ بعض صحابہ اُسکو بُرا سمجھتے تھے وہ چاہتے تھے کہ مصحف مین سوائے قرآن کے اور کوئی چیز نہ لکھی جائے عبدالملک کے زمانہ مین ابوالاسود یا امام حسن بصری نے اسمین نقطہ بنائے اور اُنکے بعد پھر خمس او عشر لکھے گئے اور سورتون اور پارون کے نام بھی لکھدئیے گئے۔ علما اِن سب چیزون کے جواز پر متفق ہین اسلئے کہ ایسی کوئی چیزین نہین ہین جنکے قرآن ہونے کا شبہہ ہو اور منع اُن چیزون کا لکھنا ہے جنکے قرآن ہونے کا شبہ پڑے۔

قرآن مجید کے فضائل اور اُسکی تلاوت وغیرہ کا ثواب

قرآن مجید کی عظمت اور اسکی فضیلت اور رفعت کے لئے اسیقدر کافی ہے کہ وہ خداوند عالم خالق لوح وقلم کا کلام ہے تمام عیوب ونقائص سے بری اور پاک ہے فصاحت وبلاغت اسکی تمام عرب نے مان لی ہے بڑے بڑے فصاحت وبلاغت کے مدعی اُسکے مثل دو تین فقرے بھی صدہا برس کی کوششون مین نہ بنا سکے برسرِ مجمع اعلان بھی دیا گیا جوش دلانے والے خطاب سے کہا گیا کہ اگر تم اس کلام خدا ہونے مین شک کرتے ہو اور اِس کلام کو کلام بشر سمجھتے ہو تو تم اُسکی چھوٹی سی چھوٹی سورت کے مثل کوئی عبارت بنالاؤ اور تمام اعوان وانصار کو جمع کرو ہرگز نہ بنا سکوگے ہرگز نہ بنا سکوگے قوم نے جب اس کلام معجز نظام کو سنا بیساختہ کہہ اُٹھے اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا یعنے ہم نے بیشک ایک عجیب قرآن سُنا جو نیکی کی طرف ہدایت کرتا ہے ہم اُسپر ایمان لائے اور اپنے پروردگار کا کسی کو شریک ہرگز نہ سمجھینگے۔ خود اللہ جل شانہ اِس مقدس کلام کی تعریف فرماتا ہے۔ پھر ہم لوگون کی زبان وقلم مین کیا طاقت ہے کہ اوسکے اوصاف وفضائل کا ایک شمہ بھی بیان کرسکین۔ اسکی تلاوت اور پڑھنے پڑھانے کا ثواب محتاجِ بیان نہین تمام علمائے امت متفق ہین کہ کوئی ذکر تلاوت کلام مجید سے زیادہ ثواب نہین رکھتا احادیث اِس باب مین بیش از بیش ہین نمونے کے لئے چند حدیثین نقل کی جاتی ہین۔

(۱) نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ حق تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو کوئی قرآنِ مجید کے پڑھنے مین مشغول ہو اور دعا یا کسی دوسرے ذکر کی اسکو فرصت نہ ملے مین اس عا مانگنے والون سے بھی زیادہ دونگا اور کلام اللہ کی بزرگی تمام کلامون پر ایسی ہے جیسے خدا کی بزرگی تمام مخلوقات پر (سنن دارمی) (۲) نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قرآنِ مجید اللہ تعالیٰ کے نزدیک زیادہ محبوب ہے تمام آسمانون اور زمینون اور اُن چیزون سے جو اسمین ہین (سنن دارمی) (۳) نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر قرآن مجید کسی کھال مین ہو تو وہ کھال نہین جل سکتی (دارمی) کھال سے مراد قلب مومن ہے اگر اس مین قرآنِ مجید ہو تو عذاب دوزخ سے محفوظ رہے (۴) نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے کہ تین قسم کے لوگون کو قیامت مین خوف نہ ہوگا نہ اُن سے حساب لیا جائیگا اون تینون مین سے قرآنِ مجید پڑھنے والے کو آپ نے بیان فرمایا (دارمی) (۵) نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ اپنے خطبہ مین ارشاد فرمایا کہ اے لوگو مین بھی ایک آدمی ہون قریب ہے کہ میرے پروردگار کیطرف سے کوئی مجھکو بلانے آئے اور مین چلا جاؤن مین تم مین دو گران قیمت اور بزرگ چیزین چھوڑے جاتا ہون ایک خدا کی مقدس کتاب اسمین ہدایت اور نور ہے پس تم اللہ کی کتاب کو مضبوط پکڑلو اور اسپر عمل کرو (دارمی) (۶) راوی کہتا ہے کہ پھر آپ نے اسپر بہت رغبت دلائی۔ دوسرے میرے اہلبیت ہین تم کو خدا کا خوف یاد دلاتا ہون اپنے اہل کی رعایت حقوق مین (سنن دارمی) (۶) قرآن مجید کی تلاوت کیوقت ملائکہ رحمت کا نزول ہوتا ہے صحیح بخاری مین اُسید بن حضیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک رات کو وہ سورۂ بقر پڑھ رہے تھے اور ان کا گھوڑا قریب ہی تھا کہ وہ بھڑکنے لگا وہ چپ ہوگئے گھوڑا بھی چپ ہوگیا پھر انہون نے پڑھنا شروع کیا پھر اُسکی وہی حالت ہوئی پھر انہون نے سکون کیا گھوڑا بھی چپ ہو رہا تب انہون نے تلاوت موقوف کردی اس خیال سے کہ اِن کے صاحبزادے یحییٰ قریب ہی تھے کہین گھوڑا زیادہ بھڑکے اور وہ صاحبزادہ کچل نہ جائین صبح کو یہ واقعہ حضرت رسالتؐ مین عرض کیا آپ نے فرمایا کہ اے ابن حضیر پڑھے جاؤ پڑھے جاؤ تب اونھون نے اپنا وہ خوف عذر مین پیش کیا اور کہا کہ بعد تلاوت ختم کرنے کے مین نے سر اُٹھاکر دیکھا تو ایک ٹکڑا ابر کا تھا جسمین چراغ روشن تھے یہان تک کہ وہ نظر سے غائب ہوگیا حضرت نے فرمایا کہ جانتے ہو یہ کیا چیز تھی اونھون نے عرض کیا نہین آپ نے فرمایا یہ فرشتے تھے تمھاری قرأت کے سبب سے نزدیک آگئے تھے اگر تم پڑھے جاتے تو تمھارے پاس وہ فرشتے آجاتے اور صبح کو سب لوگ انکو دیکھتے اِس قسم کا واقعہ کئی صحابہ کو قرأت قرآن شریف کے وقت پیش آیا جو صحیح احادیث مین مروی ہے اور کئی قصے صحیح بخاری مین ہین۔ (۷) نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے کہ حسد کی اجازت نہین مگر دو شخصون پر ایک وہ جو قرآن مجید پڑھا ہو اور وہ اسکی تلاوت مین رات کو مشغول رہتا ہو دوسرے وہ جسکو اللہ نے مال دیا ہو اور

وہ اسکو دِن رات اللہ کی راہ مین صرف کرتا ہو (صحیح بخاری) اِس حدیث مین حسد سے مراد غبطہ ہے دونون مین فرق یہ ہی کہ کسی شخص کی نعمت کے زایل ہو جانیکی خواہش کرنا بغیر اسکے کہ دوسرے
شخص سے زائل ہو غبطہ ہی۔ غبطہ مطلقاً جائز ہے حسد مطلقاً ناجائز اِس حدیث مین غبطے کی اجازت صرف انہین دونون چیزون مین منحصر کرنا مقصود نہین بلکہ مطلب یہ ہی کہ کوئی نعمت ان دو نعمتون
سے بڑھکر نہین جسکے حاصل ہونے کی خواہش کیجاے۔ (٨) ابو صالحؓ سے مروی ہے کہ قرآن مجید اپنے پڑھنے والونکی قیامت مین سفارش کریگا۔ پس اُسکو لباس کرامت پہنایا جائیگا پھر
قرآن مجید کہے گا کہ اے اللہ اور زیادہ اسکے اوپر انعام فرما تب اسکو تاج کرامت پہنایا جائیگا۔ پھر کہیگا اے اللہ اور زیادہ دے یہانتک کہ اللہ تعالیٰ اپنی رضامندی کے گران بہا خلعت
اوس شخص کو عطا فرمائیگا (سنن دارمی) (٩) جو شخص اچھی طرح قرآن مجید پڑھے اور اسکے حلال کو حلال اور حرام کو حرام جانے اللہ تعالیٰ اسکو جنت مین داخل کریگا اور اس کے دس
عزیزون کے حق مین جو مستحق دوزخ ہون گے اسکی سفارش قبول فرماویگا (ترمذی، ابن ماجہ) (١٠) نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قرآن مجید پڑھنے والیکو ہر حرف کے عوض دس
نیکیان ملتی ہین مین نہین کہتا کہ الٓمٓ ایک حرف ہے بلکہ الف ایک حرف ہے اور لام ایک حرف ہے اور میم ایک ہی (سنن دارمی) مقصود یہ کہ حرف الٓمٓ کہنے سے تیس نیکیان ملتی ہین اللہ اکبر
(١١) نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم سب مین بہتر وہ شخص ہی کہ جس نے قرآن شریف کو پڑھا اور پڑھایا یہ حدیث ابو عبدالرحمن نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے سنکر قرآن
مجید پڑھانا شروع کیا حضرت عثمان کے وقت خلافت سے حجاج کے زمانے تک پڑھاتے رہے اور فرماتے تھے کہ اسی حدیث نے مجھے اسجگہ بٹھلا دیا ہے کہ قرآن پڑھانے مین
مشغول ہون (صحیح بخاری، سنن دارمی) (١٢) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جو شخص اپنے لڑکیکو قرآن مجید تعلیم کرتا ہے حق تعالیٰ اُسکو قیامت مین ایک تاج جنت
کا پہنائیگا (طبرانی) (١٣) معاذ بن انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جو شخص اچھی طرح قرآن مجید پڑھے اور اسپر عمل کرے قیامت کے دن اوسکے والدین کو ایک تاج پہنایا
جائیگا جسکی روشنی آفتاب کی روشنی سے بدرجہا بہتر ہوگی پھر کیا کہنا اس شخص کا جسنے پڑھا اور عمل کیا (ابو داؤد) (١٤) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہی کہ یہ
قرآن مجید اللہ کا نعمت خانہ ہی اس سے لو جسقدر لے سکو میرے نزدیک اس گھر سے زیادہ بے برکت کوئی مقام نہین جس گھر مین خدا کی کتاب نہو، بیشک وہ دل جسمین
کچھ بھی قرآن نہو ایک ویران گھر ہے جسمین کوئی رہنے والا نہین (دارمی) (١٥) نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص قرآن پاک یاد کرکے بھولجاوے وہ قیامت کے دن
جذامی ہوگا معاذ اللہ (صحیح بخاری) (١٦) خالد بن معدان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص قرآن مجید پڑھے اسکو اکہرا ثواب ملیگا۔ جو اُسکو سنے دوہرا ثواب ملیگا (دارمی) اس حدیث
سے علمائے اخذ کیا ہی کہ قرآن مجید کے سننے مین پڑھنے سے بھی زیادہ ثواب ہے (کبیری) نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو بھی بہت مرغوب تھا کہ کوئی دوسرا شخص قرآن مجید پڑھے اور آپ سنین ایک
مرتبہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو ارشاد ہوا کہ تم پڑھکر سناؤ انھون نے کہا مین آپکو سناؤن آپ پر تو نازل ہوا ہے ارشاد ہوا کہ اچھا معلوم ہوتا ہی کہ کسی دوسرے سے سنون۔
عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے سورہ نساء پڑھنا شروع کی یہان تک کہ اس آیت پر پہنچے۔ فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِن كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَىٰ هَٰؤُلَاءِ
شَهِيدًا ٥ حضرت نے فرمایا بس بس۔ ابن مسعود فرماتے ہین مین نے دیکھا کہ آپکی چشم مبارک سے آنسو بہ رہے تھے (صحیح بخاری، سنن دارمی) حضرت فاروق اعظم
رضی اللہ عنہ جب کبھی ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کو دیکھتے تو فرماتے کہ اے ابو موسیٰ ہمکو اپنے پروردگار کی یاد دلاؤ وہ قرآن شریف پڑھنا شروع کر دیتے (دارمی) یہ ابو موسیٰ رضی اللہ
عنہ بہت خوش آواز تھے قرآن مجید بہت اچھا پڑھتے تھے نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے اونکے پڑھنے کی بہت تعریف فرمائی ہے۔ اسی طرح قرآن مجید کی خاص خاص
سورتون کے فضایل بھی صحیح احادیث مین بہت وارد ہوے ہین مختصراً چند حدیثین نقل کیجاتی ہین۔ سورہ فاتحہ کی نسبت احادیث مین وارد ہی کہ سبع مثانی اور قرآن
عظیم یہی ہے (صحیح بخاری) ایسی سورت کسی نبی پر نازل نہین ہوئی (مستدرک حاکم) سورہ بقرہ کے حق مین آیا ہی کہ جس گھر مین پڑہی جاوے وہان سے شیطان بھاگ جاتا ہی
(ترمذی) اِسکو پڑھو برکت ہوگی ورنہ حسرت ہوگی (مسلم) دو تر و تازہ چیزونکو پڑھا کرو بقرہ و آل عمران یہ دونون قیامت مین اپنے پڑھنے والونکی شفاعت کرین گی اور
مالک روز جزا سے جھگڑکر اسکو بخشائین گی۔ آیت کرسی تمام آیات قرآنی کی بزرگ اور سردار ہے (مسلم) آخر سورہ بقر کی دو آیتین جس گھر مین پڑھی جاوین تین دن تک شیطان
اس گھر کے قریب نہین آتا (ترمذی) سورہ انعام جب اتری تو حضرت نے تسبیح پڑہی اور فرمایا کہ اسقدر فرشتے اُسکے ساتھ تھے کہ آسمان کے کنارے بھر گئے (مستدرک) سورہ
کہف جمعہ کو جو شخص پڑھے اُسکے لئے ایک نور ہوگا دوسرے جمعہ تک (مستدرک) اور اُسکے لئے نور ہوگا قیامت کے دن (حصن حصین) سورہ یٰسین قرآن مجید کا دل ہی جو
خدا کے لئے پڑھے وہ بخشا جاے گا۔ اِسکو اپنے مُردون پر پڑھو (مستدرک حاکم) سورہ فتح مجکو تمام چیزون سے محبوب ہی (صحیح بخاری) سورہ مُلک نے ایک شخص کی سفارش کی
یہان تک کہ وہ بخشدیا گیا (صحاح ستہ) یہ اپنے پڑھنے والے کے لئے دعاے مغفرت کرتی ہی یہانتک کہ وہ بخشدیا جائیگا (صحیح ابن حبان) مین چاہتا ہون کہ یہ سورت ہر مومن
کے دل مین رہی (مستدرک حاکم) یہ سورت اپنے پڑھنے والیکو عذاب قبر سے بچاتی ہے جو اِسکو رات کو پڑھ لے اِس نے بہت نیکی اور اچھا کام کیا (مستدرک) سورہ اِذَا زُلْزِلَتْ
نصف قرآن کے برابر ثواب رکھتی ہے (ترمذی) سورہ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ مین ربع قرآن مجید کے برابر ثواب ہی (ترمذی) سورہ اِذَا جَاءَ کا بھی ثواب ربع قرآن کے
برابر ہے (ترمذی) سورہ اخلاص مین ثلث قرآن مجید کا ثواب ہے (بخاری) ایک شخص اس سورت کو ہر نماز مین پڑھا کرتے تھے نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ان سے کہدو کہ اللہ
اُنکو دوست رکھتا ہے (صحیح بخاری) اِسکی محبت تمکو جنت مین داخل کریگی (صحیح بخاری) ایک شخص کو یہ سورۃ پڑھتے ہوئے آپ نے سُنا تو فرمایا کہ جنت ضروری ہوگئی (ترمذی،
سورہ فَلَق اور نَاس اللہ تعالیٰ کے نزدیک زیادہ محبوب ہے (مستدرک) اس سے بڑھکر کوئی دعا، استفادہ نہین ہی (نسائی) یعنی بہت اعلیٰ درجہ کی دُعا ہی اور اسکے پڑھنے سے
تمام بلاؤن سے نجات ملیگی اور ملتی ہے جب سے یہ دونون سورتین نازل ہوئین نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہین کو ورد کرلیا اور دوسری دعائین جو شر جن یا حسد وغیرہ سے بچنے کے
لئے پڑھتے تھے وہ چھوڑ دین (ترمذی) قرآنِ مجید تمام امراض جسمانی و روحانی کی دوا ہی اللہ تعالیٰ فرماتا ہی۔ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ٥ وَشِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُورِ ٥
نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر کوئی سچے دِل سے قرآنِ مجید پڑھے تو پہاڑ بھی ہل جاے۔ علامہ سیوطی اتقان مین لکھتے ہین کہ قرآنِ پاک طب روحانی ہی بشرطیکہ کوئی زبان
سے ادا ہو اللہ تعالیٰ کے حکم سے ہر مرض کی شفا اِس سے حاصل ہوتی ہے مگر چونکہ نیک لوگ کم ہین اور ہر کس و ناکس کی زبان مین اثر نہین ہوتا اسلیے لوگون نے طب جسمانی کیطرف
رجوع کیا خاص خاص سورتون کے خواص بھی صحیح احادیث سے بہت وارد ہوے ہین سیکڑون مریضونکو اِس سے شفا ہوئی ہے ہزارون بلائین دفع ہوئی ہین۔ صحیح بخاری
مین متعدد طریق سے مروی ہے کہ ایک شخص کو سانپ نے کاٹ لیا تھا کچھ صحابہ وہان مسافرانہ اُترے ہوے تھے اُن سے ایک شخص نے آکر کہا کہ یہان کے سردار کو سانپ
نے کاٹا ہے آپ لوگون مین کوئی جھاڑتے ہون تو چلین انہین سے ایک صحابہ چلے گئے اور انھون نے سورہ فاتحہ پڑھکر پھونکدیا وہ اچھے ہو گئے کشتی پر سوار ہوتے وقت بِسْمِ اللّٰہِ

مَجۡرٖبَهَا وَمُرۡسٰهَا اِنَّ رَبِّیۡ لَغَفُوۡرٌ الرَّحِیۡمٌ ہ پڑھ لینے سے کشتی غرق ہونے سے محفوظ رہتی ہے (اتقاق) قُلِ ادۡعُوا اللّٰهَ اَوِ ادۡعُوا الرَّحۡمٰنَ ۔ آخر سورۃ تک پڑھ لینے سے چوری
سے امان ہوتا ہے (اتقان) رات کو جس وقت اٹھنا منظور ہو سوتے وقت آخر سورۂ کہف پڑھ لے ضرور آنکھ کھل جائیگی ایک راوی اس حدیث کے کہتے ہین کہ یہ میری آزمودہ ہے
(اتقاق) قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ بِغَيْرِ حِسَابٍ ہ تک پڑھ لینا ادائے قرض کے لئے مفید ہے (اتقان) یہ آیت اِس بندۂ ناچیز کی آزمودہ ہی مگر مجھے ایک
خاص طریقہ اسکے پڑھنے کا بتلایا گیا ہی وہ یہ ہی کہ ہر نماز کے بعد اول و آخر تین تین مرتبہ درود شریف پڑھکر سات مرتبہ پڑھے واقعی بہت سریع التاثیر ہے چالیس دن بھی نہین گذرنے
پاتے کہ اثر ہونے لگتا ہی رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ہ جس عورت کے لڑکا نہ ہوتا ہو چالیس دن تک پڑھنے سے کامیاب ہو جاتی ہی علیٰ ہذا دیگر فوائد و خواص بعض
انہین آیات اور سورتون کے مفصل تحریر ہین جو ندکور ہوئین و نیز علاوہ آنہا۔

بَابْ خواص مین بعض سورتون اور آیات کے

ذضیلت استعاذہ و بسم اللہ ۔ حکمتِ استعاذہ مین استیذان و قرع باب ہی بادشاہ کے در پر جو کوئی آتا ہے بغیر اذن کے اندر نہین جاتا اسی طرح قاری قرآن ارادہ دخول کا مناجات مین
ہمراہ حبیب کے کرتا ہے تو ضرور ہے کہ زبان کو فضول کلام و بہتان سے پاک کر کے آئے اہل معرفت نے کہا یہ کلمہ وسیلہ ہی مقربین کا اور اعتصام ہے خائفین کا اور رجعی ہے ہالکین کا
اور مباسطہ محبتین کا اور امتثال ہے قول رب العالمین کا سورہ نحل مین فرمایا ہے فَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ مختار جمہور یہ قول ہے اَعُوْذُ بِاللّٰهِ
الخ وَهُوَ اَثْبَتُ رِوَايَةً کہتے ہین جبرئیل علیہ السلام پہلے ہی استعاذہ و بسملہ لائے تھے پھر اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ ابن عباس نے اسکو اجلال قرآن و مفتاح فرقان کہا ہی اور تعیذ
باللہ کہنا مطابق قرآن کے ہے علما کہتے ہین استعاذہ کہنا سنت ہے **ف** ابن عمر نے مرفوعا کہا ہی کَانَ جِبْرَئِيْلُ اِذَا جَاءَ بِالْوَحْيِ اَوَّلَ مَا يُلْقِيْ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَخْرَجَهُ الدَّارَقُطْنِيُّ
عثمان رضی اللہ عنہ رفعا کہتے ہین هُوَ اِسْمٌ مِّنْ اَسْمَاءِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ اسْمِ اللّٰهِ الْاَكْبَرِ اِلَّا كَمَا بَيْنَ سَوَادِ الْعَيْنِ وَبَيَاضِهَا مِنَ الْقُرْبِ رَوَاهُ ابْنُ اَبِيْ حَاتِمٍ وَ
الْحَاكِمُ وَالْبَيْهَقِيُّ وَاَبُوْ ذَرٍّ الْهَرَوِيُّ وَالْخَطِيْبُ الْبَغْدَادِيُّ اور شعبی نے کہا ہی کہ اسم اعظم الٰہی یا اللہ ہے بخاری کا لفظ جابر سے یہ ہے کہ اللہ کا نام اعظم اللہ
ہے تو نہین دیکھتا کہ سارے قرآن مین اِسی نام سے شروع کیا جاتا ہی حدیث اُم سلمہ مین رفعا اسکو ایک آیت فاتحہ ٹھہرایا ہی رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَالْحَاكِمُ ابن
عباس کہتے ہین جب جبرئیل آتے اور بسم اللہ پڑھتے تو حضرت جان لیتے کہ یہ سورت ہی رواہ الحاکم باسناد صحیح ابن مسعود نے کہا ہی ہم فصل ما بین السورتین نجانتے یہانتک کہ بسملہ
اترتی بعض اہل معرفت کہتے ہین اَلْبَسْمَلَةُ كَلِمَةٌ قُدْسِيَّةٌ مِّنْ كَنْزِ الْهِدَايَةِ وَخِلْعَةٌ ... رُبُوْبِيَّةٌ مِّنْ خِلَعِ الْوِلَايَةِ وَرُسُلَةٌ قُرْبِيَّةٌ لِّاَهْلِ الْعِنَايَةِ وَرَحْمَةٌ خَاصَّةٌ لِّاَهْلِ
الْجِنَايَةِ وَهِيَ اٰيَةٌ عِنْدَ الشَّافِعِيِّ مِنْ رَّاْسِ كُلِّ سُوْرَةٍ وَّعِنْدَ اَبِيْ حَنِيْفَةَ اِنَّهٗ نَافِذَةٌ لِّلْفَصْلِ بَيْنَ السُّوَرِ اِنْتَهٰى **ف**
ابو ہریرہ رفعا کہتے ہین كُلُّ اَمْرٍ ذِيْ بَالٍ لَّا يُبْدَاُ فِيْهِ بِبِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ فَهُوَ اَقْطَعُ اَخْرَجَهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ
وَابْنُ مَاجَةَ یعنے جس امر شریف کے آغاز مین بسم اللہ نہین کہی جاتی ہی وہ امر ناقص قلیل الفائدہ یسیر البرکت ہوتا ہے یہ دلیل ہے اسبات پر کہ اول مین ہر
امر شریف کے اللہ پاک کا نام لینا سنت ہے جیسے طعام و شراب و وضو و غسل و جماع و نحوہا اگر بھول جاے تو یون کہہ لے بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ ہ خدا کا نام بھی نام خدا کیا راحت
جان ہے ؛ عصائے پیر ہے تیغ جوان ہے حرز طفلان ہے ؛ وہب بن منبہ کہتے ہین اللہ نے اِن کلمات کو ایک ایسا سلطان دیا ہی جو اور کلمات کو نہین دیا اتمام طہارت
حلت ذبیحہ منع شیطان استمرار طعام و نحوہا سب اسی کے کہنے سے ہوتا ہے اگر کوئی سچے دل سے اُسکو کہے تو نہ دریا مین ڈوبے نہ آگ مین جلے نہ سانپ بچھو اُس کو کاٹے اِسمین ۱۹ حرف
ہین زبانیہ نار بھی ۱۹ ہین اللہ انکے باعث سے اسکے قائل کو محفوظ رکھتا ہے جعفر بن محمد نے کہا ہے شیطان مرد کے ذکر پر ہوتا ہے جب وہ وقت جماع کے بسم اللہ نہین کہتا تو ہمراہ
اسکے جماع کرتا ہے اور مثل مرد کے فرج مین اُسکی منزل ہوتا ہے **حکایت** ایک شخص نے ابن عباس سے کہا تھا میری جورو بیدار ہوئی اُس کی شرمگاہ مین ایک شعلہ نار
کا تھا کہا یہ وطی ہے شیطان کی تو جب جماع کرے بسم اللہ کہہ مین کہتا ہون کہ یہ ادب جماع کا حدیث مرفوع مین بھی آیا ہے اکثر لوگ اس سے غافل ہین اِسی لئے انکی اولاد شیطان
ہوتی ہے اور صلاح و فلاح سے دور پڑ جاتی ہے **ف** خصائص بسم اللہ شریف یہ ہی کہ جو شخص اسکو اکثر کہا کرتا ہے ہر کام مین اسکو اللہ رزق دیتا ہے اور لوگون کے دل مین اسکی ہیبت ہوتی ہی
سوتے وقت اکیس بار پڑھنے سے اس رات کو شر جن و انس و شیطان و سرقہ و حریق و موت مفاجات اور ہر بلا و آفت سے محفوظ رہتا ہے اگر کان مین دیوانے کے اکتالیس بار پڑھی جائے
یا مصروع پر تو اسکو جلد افاقہ ہو جاتا ہے ظالم اور حاکم جابر کے سامنے پچاس بار پڑھنے سے اِس کے دل مین رعب آجاتا ہے وہ ذلیل و خاشع ہو جاتا ہے واسطے استسقا کے اکہتر بار پڑھنا
کسی جگہ مین ہو بہ نیت خالص مفید ہے جس دردمند یا مسحور پر سو بار پڑھی جائے سات دن تک لگاتار وہ درد و سحر باذن خدا جاتا رہتا ہے اور ایکسو تیرہ بار پڑھنا اسکا دن جمعہ کے جب خطیب منبر پر
ہو ہمراہ سوال حاجت کی محصل مطلوب ہے اور مداومت کرنا اسکی قرات پر بعدد حساب ابجد یعنی سات سو چھیاسی بار بہ نیت خالص کسی مہم مین واسطے قضاے حاجت یا دفع ضرر اعداو
ظلمہ کے باذن خدا محصل مطلوب ہے اور اسیقدر روزہ رکھ کر خلوت مین پڑھنا اسرع تر ہے تحصیل مطلوب مین اور دو نیم ہزار بار چالیس صبح تک باعتقاد صحیح و ملاحظہ فضائل و خصائص پڑھنا موجب
فتح قلب ظہور عجائب اسرار کا ہے **ف** اگر بسم اللہ کو اکیس بار لکھکر بچے پر لٹکا دیا جاے تو وہ نیند مین نہ ڈرے اور ہر آفت سے محفوظ رہے اور ۳۵ بار لکھکر گھر مین لٹکائی جائے تو اس مین شیطان و
جن نہ آسے اور مال کسب مین برکت ہو اور اگر دوکان پر لٹکاے تو نفع زیادہ آئے اور اگر غرہ محرم کو ایک سو تیرہ بار لکھکر اپنے ہمراہ رکھے تو کوئی مکروہ اہل و عیال مین نہ دیکھے اور اگر ایکسو ایکبار
لکھکر باغ مین دفن کر دے تو زراعت خوب ہو اور فصل اچھی آئے اور برکت حاصل ہو اِس کے سوا اور بہت فوائد ہین جن کا تجربہ اہل علم و عمل کو ہوا ہے وللہ الحمد **ف** اہل علم کا اختلاف ہی کہ بعض
قرآن بعض سے افضل ہے یا نہین ابو الحسن اشعری و بعض ائمہ اعلام و امام مالک و یحیی بن یحیی نے کہا ہے کہ نہین ہے اور ابن حبان نے کہا ہے کہ ہے اور بعض نے تفصیل کی ہے
مطابق ظواہر احادیث کے منہم ابن راہویہ و ابو بکر ابن العربی و الغزالی و قرطبی نے کہا اَنَّهُ الْحَقُّ وَنَقَلَهٗ عَنْ جَمَاعَةٍ مِّنَ الْعُلَمَاءِ وَالْمُتَكَلِّمِيْنَ ابن الحصار نے کہا
ذرا اختلاف کا اس جگہ تعجب ہے اِس لئے کہ تفصیل مین نصوص صحیحہ وارد ہین غزالی نے جواہر القرآن مین کہا ہے ۔ اِنْ كَانَ لَا يُرْشِدُكَ اِلَى الْفَرْقِ بَيْنَ اٰيَةِ الْكُرْسِيِّ
وَاٰيَةِ الْمُدَايَنَةِ وَبَيْنَ سُوْرَةِ الْاِخْلَاصِ سُوْرَةِ تَبَّتْ وَتَرْتَاعُ عَلٰى اِعْتِقَادِ الْفَرْقِ نَفْسُكَ الْخَوَّارَةُ الْمُسْتَغْرِقَةُ بِالتَّقْلِيْدِ فَقَلِّدْ صَاحِبَ الرِّسَالَةِ فَهُوَ الَّذِيْ اُنْزِلَ
عَلَيْهِ الْقُرْاٰنُ وَقَالَ سُوْرَةُ يٰسٓ قَلْبُ الْقُرْاٰنِ وَفَاتِحَةُ الْكِتَابِ اَفْضَلُ سُوَرِ الْقُرْاٰنِ وَاٰيَةُ الْكُرْسِيِّ سَيِّدَةُ اٰيِ الْقُرْاٰنِ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ تَعْدِلُ ثُلُثَ

الْقُرْاٰنِ وَالْاَخْبَارُ الْوَارِدَةُ فِیْ فَضَائِلِ الْقُرْاٰنِ وَتَخْصِیْصِ بَعْضِ السُّوَرِ وَالْاٰیٰتِ بِالْفَضْلِ وَکَثْرَةِ الثَّوَابِ فِیْ تِلَاوَتِهَا لَا تُحْصٰی اِنْتَهٰی ۔

باب بیان مین فضائل سورہ فاتحہ کے

اِس سورہ مبارک کے تیس نام ہین کثرت اسما کی دلیل ہوتی ہے شرف مسمی پر خزینۃ الاسرار مین اسما مذکور ہ قوم ہین بسم اللہ ایک آیت ہی اس سورت کی نزدیک شافعی
کے نہ نزدیک ابو حنیفہ کے قول اول اولے ہے بلکہ آیت ہے ہر سورت کی قَالَ تَعَالٰی وَلَقَدْ اٰتَیْنٰکَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِیْ عمر و علی و قتادہ و عطا و حسن و سعید بن جبیر نے
کہا مراد اس سے فاتحۃ الکتاب ہے حدیث ابو سعید بن المعلی مین فاتحہ کو اعظم سورت اور سبعہ مثانی اور قرآن عظیم فرمایا ہے رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ وَاَحْمَدُ وَالدَّارِمِیُّ وَاَبُوْ
دَاوٗدَ وَالنَّسَائِیُّ وَالْحَسَنُ بْنُ سُفْیَانَ وَابْنُ جَرِیْرٍ وَابْنُ حِبَّانَ وَالْحَاکِمُ وَابْنُ مَرْدَوَیْہِ وَاَبُوْ نُعَیْمٍ وَّالْبَیْہَقِیُّ اور حدیث ابو ہریرہ مین بذیل قصہ ابی بن
کعب فرمایا ہے وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ مَا اَنْزَلَ اللّٰہُ فِی التَّوْرٰىۃِ وَلَا فِی الْاِنْجِیْلِ وَلَا فِی الزَّبُوْرِ وَلَا فِی الْفُرْقَانِ مِثْلَهَا اَلْحَدِیْثَ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَقَالَ هٰذَا
حَدِیْثٌ حَسَنٌ اور حدیث انس مین اسکو افضل قرآن کہا ہے رواہ ابن حبان والحاکم والبیہقی اور حدیث طویل ابو ہریرہ مین کہا ہے قال اللہ تعالی قَسَمْتُ الصَّلٰوۃَ بَیْنِیْ
وَبَیْنَ عَبْدِیْ نِصْفَیْنِ اَلْحَدِیْثَ رَوَاہُ مُسْلِمٌ پھر فاتحہ کا نصفا نصف ہونا ذکر کیا ابن عباس کہتے ہین جبرئیل حضرت کے پاس بیٹھے تھے اتنے مین ایک آواز اوپر
سے سُنی سر اُٹھا کر کہا یہ ایک دروازہ ہے آسمان کا جو آجتک کھلا تھا اتنے مین ایک فرشتہ اُترا کہا یہ ایک فرشتہ ہے آجتک زمین پر نہ آیا تھا اُس نے سلام کیا اور کہا اَبْشِرْ
بِنُوْرَیْنِ اُوْتِیْتَهُمَا لَمْ یُؤْتَهُمَا نَبِیٌّ قَبْلَکَ فَاتِحَۃُ الْکِتَابِ وَخَوَاتِیْمُ سُوْرَۃِ الْبَقَرَۃِ لَنْ تَقْرَءَ بِحَرْفٍ مِّنْهُمَا اِلَّا اُعْطِیْتَہٗ رَوَاہُ مُسْلِمٌ **ف** شیخ ابن عربی نے
فتوحات مین لکھا ہے اِذَا قَرَأْتَ فَاتِحَۃَ الْکِتَابِ فَصِلْهَا بِبَسْمَلَتِهَا فِیْ نَفَسٍ وَّاحِدٍ مِّنْ غَیْرِ قَطْعٍ پھر اپنی سند متصل مسلسل بالحلف سے ابو الحسن کناری سے شہر موصل مین
۶۰۱ھ مین لیکر تا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم حَالِفًا عَنْ جِبْرَئِیْلَ حَالِفًا عَنْ مِیْکَائِیْلَ حَالِفًا عَنْ اِسْرَافِیْلَ یون روایت کیا ہے قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی یَا اِسْرَافِیْلُ
بِعِزَّتِیْ وَجَلَالِیْ وَجُوْدِیْ وَکَرَمِیْ مَنْ قَرَءَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مُتَّصِلَۃً بِفَاتِحَۃِ الْکِتَابِ مَرَّۃً وَّاحِدَۃً اَشْهَدُوْا عَلَیَّ اَنِّیْ قَدْ غَفَرْتُ لَہٗ وَقَبِلْتُ مِنْہُ
الْحَسَنَاتِ وَتَجَاوَزْتُ عَنْہُ السَّیِّاٰتِ وَلَا اَحْرُقُ لِسَانَہٗ بِالنَّارِ وَاُجِیْرُہٗ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ وَعَذَابِ یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ وَالْفَزَعِ الْاَکْبَرِ وَیَلْقَانِیْ
قَبْلَ الْاَنْبِیَآءِ وَالْاَوْلِیَآءِ اَجْمَعِیْنَ مین کہتا ہون یہ حدیث مین نے کسی کتاب حدیث مین نہین دیکھی لکن ایک جماعت مشائخ نے اتصال میم رحیم کا ساتھ لام الحمد کے اپنے
اعمال مین لکھا ہے اور اسکو مجرب بتایا ہے جیسے صاحب قول جمیل اور شرحی اور محمد نازلی وغیرهم اور اُنکی سند مین ہر راوی نے حلف کیا ہے واللہ اعلم ماجرا کیا ہے اتصال سے
ہر شخص نے اتصال میم کالام سے سمجھا ہے لکن لفظ حدیث عام ہے ایک یہ معنی بھی ہوسکتے ہین کہ فاتحہ بے بسم اللہ کے نہ پڑھے اسلئے کہ بسم اللہ ایک آیت ہے فاتحہ کی نزدیک
جمہور کے تو اسکا ہر بار ہمراہ الحمد کے ملا کر پڑھنا چاہیئے اور فقط اتصال میم ولام پر اِس اجر عظیم کا مرتب فرمانا اگر کوئی سِرّ الٰہی ہے تو اللہ ہی جانے ہان اگر ثبوت اِسکا بطریق صحیح معتبر
کسی کتاب معتمد حدیث سے بھی ہاتھ آجائے تو پھر کیا کہنا نُوْرٌ عَلٰی نُوْرٍ ہے معہذا اتصال میم ولام مین کوئی معنی قرآن کے معتبر نہین ہوتے ہین کہ ہم اُسپر حکم فساد کا کرین بلکہ یہ ترکیب
ایک قسم کی قرات ہے اسطرح پر پڑھنا اِسکا بجاے خود منہی عنہ نہین ہوسکتا ہے واللہ اعلم حدیث عبادہ بن صامت مین فرمایا ہے اُمُّ الْقُرْاٰنِ عِوَضٌ عَنْ غَیْرِهَا وَلَیْسَ
غَیْرُهَا عِوَضًا مِّنْهَا اَخْرَجَہُ الدَّارَقُطْنِیُّ وَالْحَاکِمُ عبد اللہ بن جابر کا لفظ یہ ہے اَخْیَرُ سُوْرَۃٍ فِی الْقُرْاٰنِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ رَوَاہُ اَحْمَدُ وَالْبَیْہَقِیُّ سائب
بن یزید کہتے ہین عَوَّذَنِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِفَاتِحَۃِ الْکِتَابِ تَفْلًا رَوَاہُ الطَّبْرَانِیُّ ابن عباس کہتے تھے فاتحہ برابر دو ثلث قرآن کے ہے اور حدیث ابو ہریرہ
مین فرمایا ہے ۔ مَنْ صَلّٰی صَلٰوۃً لَّمْ یَقْرَأْ فِیْهَا بِاُمِّ الْقُرْاٰنِ فَهِیَ خِدَاجٌ هِیَ خِدَاجٌ هِیَ خِدَاجٌ غَیْرُ تَامٍّ قَالَ الرَّاوِیْ فَقُلْتُ یَا اَبَا هُرَیْرَۃَ اِنِّیْ اَحْیَانًا اَکُوْنُ وَرَآءَ الْاِمَامِ
فَغَمَزَ ذِرَاعِیْ فَقَالَ اِقْرَأْ بِهَا یَا فَارِسِیُّ فِیْ نَفْسِکَ اَلْحَدِیْثَ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ وَمُسْلِمٌ وَاَهْلُ السُّنَنِ الْاَرْبَعَۃِ وَمَالِکٌ فِی الْمُوَطَّا وَابْنُ جَرِیْرٍ وَابْنُ الْاَنْبَارِیِّ
بِالسَّنَدِ الْمُتَّصِلِ انس کا لفظ یہ ہے کہ حضرت نے فرمایا لَا صَلٰوۃَ لِمَنْ لَّمْ یَقْرَأْ بِفَاتِحَۃِ الْکِتَابِ رَوَاہُ اَصْحَابُ الصِّحَاحِ السِّتَّۃِ وَاَحْمَدُ یہ دلیل ہے اسبات پر کہ امام
کے پیچھے بھی فاتحہ پڑھے یہی راجح بلکہ متعین ہے کیونکہ نہ پڑھنے مین خوف نماز کے نہ ہونے کا لگا ہوا ہے اور پڑھنے مین کوئی کھٹکا نہین ہے فَدَعْ مَا یَرِیْبُکَ اِلٰی مَا لَا یَرِیْبُکَ
انس رفعًا کہتے ہین اِذَا قَرَأْتَ فَاتِحَۃَ الْکِتَابِ وَقُلْ هُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ فَقَدْ اَمِنْتَ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ اِلَّا الْمَوْتَ رَوَاہُ الْبَزَّارُ عبد اللہ بن جابر نے رفعًا کہا ہے اِنَّ فِیْهَا شِفَآءً
مِّنْ کُلِّ دَآءٍ اَلْحَدِیْثَ رَوَاہُ اَحْمَدُ وَالْبَیْہَقِیُّ ابو سعید خدری کا لفظ یہ ہے فَاتِحَۃُ الْکِتَابِ شِفَآءٌ مِّنْ کُلِّ سَمٍّ علی مرتضی کا لفظ رفعًا یہ ہے خَیْرُ الدَّوَاءِ الْقُرْاٰنُ
رَوَاہُ ابْنُ مَاجَۃَ جب سارا قرآن دوا ٹھیرا تو فاتحہ بالاولے شفا ٹھیریگی اس لیئے کہ افضل واخیر قرآن ہے بنص حدیث شریف **ف** اہل علم نے کہا ہے اس سورت مین
ہزار خاصیت ظاہر ہے اور ہزار خاصیت باطن ہے یہ بالاتفاق سات آیت ہی ۲۵ کلمہ ہین اکسو پچیس حرف ہین یا ۱۲۳ یا ۱۳۰ یہ اختلاف بحسب کتابت و قرات کے ہے بس بس

حکایت بلدہ ملتان مین وبا عظیم آئی تھی شیخ تیمی نے اپنے اصحاب کو حکم دیا کہ فاتحہ کو ہمراہ وصل بسم اللہ کے ہر مریض طاعون و وبا پر پڑھکر دم کرو چنانچہ اسی طرح کیا شفا ہوئی
ثمرہ اِسکا مشاہدہ ہوا بعض مشائخ نے کہا ہے فاتحہ کو ساتھ وصل الرحیم کے ۴۱ بار پڑھکر مریض پر دم کردے اللہ اُسکو شفا کردیگا یہ عمل مجربات سے ہے جو شخص فاتحہ کو مع بسم اللہ
درمیان سنت و فرض صبح کے ۴۱ بار ہمیشہ پڑھیگا اگر فقیر ہے غنی ہو جائیگا اور قرضدار ہے قرض اسکا اتر جائے گا اگر بیمار ہے شفا پائیگا اگر ضعیف ہے قوی ہو جائیگا اگر غریب ہے تو درمیان
لوگون کے عزت وشرف بیقیاس حاصل ہوگا اور اگر منصب سے معزول ہو گیا ہے اور اُسکا عود چاہتا ہے تو وہ منصب یا اس سے افضل ملجائیگا اور اگر عقیم ہے تو ولد صالح نصیب
ہوگا پھر اسی ترتیب سے جس درد مند بیمار خصوصًا درد چشم پر پڑھیگا بہ نیت خالص تو اللہ تعالی اسکو شفا دیگا وَهُوَ سِرٌّ مِّنَ الْاَسْرَارِ لَا یَعْرِفُہٗ اِلَّا مَنْ وَّفَّقَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی وَیَلْزَمُ
کَتْمُہٗ عَمَّنْ لَّا یَسْتَحِقُّہٗ وَبِهَا لَا اِجَازَۃَ لِمَنْ دَاوَمَ عَلَیْهَا وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ شیخ محمد نازلی کہتے ہین وَهٰذَا التَّرْتِیْبُ فِیْ هٰذَا الزَّمَانِ نَافِعٌ بَلِیْغٌ لِّلْعَیْنِ وَغَیْرِهَا
مِنَ الْاَمْرَاضِ وَذٰلِکَ قَدْ جُرِّبَ مِرَارًا وَّصَحَّ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَالسِّرُّ فِیْ ذٰلِکَ کُلِّہٖ حُسْنُ الظَّنِّ مِنَ الْوَجِیْعِ وَالْعَازِمِ اکتیس بار پڑھنا فاتحہ کا بعد نماز صبح
کے ادراک غرض ونیل مطلوب مین بلا شک وشبہ مجرب ہے وَلِهٰذَا التَّرْتِیْبِ خَوَاصُّ عَجِیْبَۃٌ وَّاَسْرَارٌ غَرِیْبَۃٌ **ف** ابن عربی قدس سرہ نے کہا ہے جسکو کوئی حاجت

ہو وہ بعد فرض وسنت مغرب کے اسی جگہ چالیس بار فاتحہ پڑہے اپنی جگہ سے نہ اٹھے پھر اللہ سے سوال مراد کرے لامحالہ وہ حاجت پوری ہوگی وَقَدْ جُرِّبَ فَوُجِدَ نَافِعًا
ایک خاصیت فاتحہ کی یہ ہے کہ اگر مقید اسکو ایک سو اکیس بار پڑہکر دس بار قید پر دم کرے اللہ کے اذن سے وہ قید منفک ہوجائیگی وَقَدْ جَرَّبَهٗ مَنْ كَانَ مُقَيَّدًا وَ
عَلَيْهِ التَّرْسِيمُ فَانْفَكَّ الْقَيْدُ وَخَرَجَ وَالْحُرَّاسُ رُقُوْدٌ وَنَجَا بِلُطْفِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَبَرَكَةِ هٰذِهِ السُّوْرَةِ **حکایت** بعض صالحین نے موضع درد
پر ہاتھ رکھکر سات بار فاتحہ پڑہکر یہ کہا تھا اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنِّيْ سُوْءَ مَا اَجِدُ وَفُحْشَهٗ بِدَعْوَةِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدِ الْمُبَارَكِ الْمَكِيْنِ الْاَمِيْنِ عِنْدَكَ اسکو
بھی سات بار کہا تھا اللہ نے شفا بخشی وَقَدْ جُرِّبَ ذٰلِكَ وَصَحَّ ایک خاصیت فاتحہ کی یہ ہے کہ ہرماہ کے یوم احد اول مین اسکو مع بسملہ ستر بار پڑہے پھر دوشنبہ
کو ساٹھ بار پھر سہ شنبہ کو پچاس بار پھر چہارشنبہ کو چالیس بار پھر پنجشنبہ کو تیس بار پھر جمعہ کو بیس بار پھر سنیچر کو دس بار ہر دن دس بار کم کرتا جاے یہانتک کہ ستر بار سے
دس دس بار پر آئے غرضکہ ہفتہ اول ہرماہ جدید مین اسپر مداومت رکھے **حکایت** شیخ علی حقی کہتے ہین ایک عالم ہندی نے مدینہ منورہ مین اسی طرح مجھ کو ۱۲۶۲ھ
ہجری مین اجازت دی اور کہا ہمارے شیخ ایک خالی جگہ مین لوگون سے بیٹھے تھے اور انکے پاس بہت سے مرید تھے اجناس مختلفہ سے شیخ سب کو ہر دن کھانا انکی مرضی کا کہلاتے
کوئی کسب تھا نہ تجارت یہی تصرف فاتحہ کا تھا بس واللہ الحمد **ف** ابن القیم نے حدیث رقیہ بالفاتحہ مین کہا ہے اِذَا ثَبَتَ اَنَّ لِبَعْضِ الْكَلَامِ خَوَاصَّ وَ
مَنَافِعَ فَمَا الظَّنُّ بِكَلَامِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ثُمَّ بِالْفَاتِحَةِ الَّتِيْ لَمْ يَنْزِلْ فِي الْقُرْاٰنِ وَلَا فِيْ غَيْرِهٖ مِنَ الْكُتُبِ مِثْلُهَا لِتَضَمُّنِهَا جَمِيْعَ مَعَانِي الْكُتُبِ
وَقَدِ اشْتَمَلَتْ عَلٰى ذِكْرِ اُصُوْلِ اَسْمَاءِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَمَجَامِعِهَا وَاِثْبَاتِ الْمَعَادِ وَذِكْرِ التَّوْحِيْدِ وَالْاِفْتِقَارِ اِلَى الرَّبِّ تَعَالٰى فِيْ طَلَبِ الْاِعَانَةِ وَالْهِدَايَةِ مِنْهُ وَذِكْرِ
اَفْضَلِ الدُّعَاءِ وَهُوَ طَلَبُ الْهِدَايَةِ اِلَى الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيْمِ الْمُتَضَمِّنِ كَمَالَ مَعْرِفَتِهٖ وَتَوْحِيْدِهٖ وَعِبَادَتِهٖ بِفِعْلِ مَا اَمَرَ بِهٖ وَاجْتِنَابِ مَا نَهٰى عَنْهُ وَالْاِ
سْتِقَامَةِ عَلَيْهِ وَلِتَضَمُّنِهَا ذِكْرَ اَصْنَافِ الْخَلَائِقِ وَقِسْمَتِهِمْ اِلٰى مُنْعَمٍ عَلَيْهِ الْمَعْرِفَةِ بِالْحَقِّ وَالْعَمَلِ بِهٖ وَالْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِ لِعُدُوْلِهٖ عَنِ الْحَقِّ بَعْدَ مَعْرِفَتِهٖ
وَضَالٍّ بِعَدَمِ مَعْرِفَتِهٖ لَهٗ مَا تَضَمَّنَتْهُ بِاِثْبَاتِ الْقَدَرِ وَالشَّرْعِ وَالْاَسْمَاءِ وَالْمَعَادِ وَالتَّوْبَةِ وَتَزْكِيَةِ النَّفْسِ وَاِصْلَاحِ الْقَلْبِ وَالرَّدِّ عَلٰى جَمِيْعِ اَهْلِ الْبِدَعِ
وَحَقِيْقٌ لِسُوْرَةٍ هٰذَا بَعْضُ شَانِهَا اَنْ يُسْتَشْفٰى بِهَا مِنْ كُلِّ دَاءٍ انتہیٰ تفسیر فتح البیان مین تیس دلیلین فاتحہ سے اثبات توحید پر استنباط کی ہین بہرحال یہ سورت
مبارک اسقام والام سے عافیت بخشتی ہے اور جلد صحت وتندرستی دیتی ہے اسکے حق مین شِفَاءٌ مِنْ كُلِّ دَاءٍ آیا ہے اگر بیمار اس کو پاک برتن مین لکھکر پانی سے محو کرکے اپنا منہ
دہوئے تو باذن اللہ تعالیٰ شفا پاے اور جس کے دل مین تقلب یا شک یا وجع یا خفقان ہو وہ لکھکر پانی مین دہوکر پی جاے تو الم دور ہوجاتا ہے تیمی کہتے ہین فَاِيَّاكَ وَالتَّهَاوُنَ بِخَوَاصِّ
كِتَابِ اللّٰهِ تَعَالٰى اِذِ التَّسَاهُلُ فِي الْاِعْتِقَادِ يُخْسِرُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةَ وَالْعِيَاذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ تَعَالٰى فَاِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يَقُوْلُ وَهُوَ اَصْدَقُ الْقَائِلِيْنَ مَا فَرَّطْنَا فِي الْكِتَابِ
مِنْ شَيْءٍ وَكَذَا قَالَ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِيْ كِتَابٍ مُّبِيْنٍ وَكَذَا قَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذْ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا شِئْتَ فَالْعُقُوْبَةُ لِمَنْ تَهَاوَنَ
بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَاَسَاءَ الظَّنَّ كَثِيْرَةٌ جِدًّا ابن القیم نے کہا ہے كُلُّ دَاءٍ لَهٗ دَوَاءٌ وَاَنَا اَحْسَنْتُ الْمُدَاوَاةَ بِالْفَاتِحَةِ فَوَجَدْتُ لَهَا تَاْثِيْرًا عَجِيْبًا فِي
الشِّفَاءِ وَذٰلِكَ اِنِّيْ سَكَنْتُ بِمَكَّةَ مُدَّةً يَعْتَرِيْنِيْ دَوَاءٌ لَا اَجِدُ طَبِيْبًا وَلَا مُدَاوِيًا فَقُلْتُ يَا نَفْسِيْ دَعِيْنِيْ دَعِيْنِيْ اُعَالِجُ نَفْسِيْ بِالْفَاتِحَةِ فَفَعَلْتُ فَرَاَيْتُ لَهَا
تَاْثِيْرًا عَجِيْبًا وَكُنْتُ اَصِفُ ذٰلِكَ لِمَنْ اشْتَكٰى اَلَمًا شَدِيْدًا فَكَانَ كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ يَبْرَؤُوْنَ سَرِيْعًا بِبَرَكَةِ الْفَاتِحَةِ پھر لکہا ہے وَقَدْ يَتَخَلَّفُ
الشِّفَاءُ بِضُعْفِ هِمَّةِ الْفَاعِلِ اَوْ عَدَمِ قَبُوْلِ الْمَحَلِّ اَنْ تُتَدَاوٰى بِكِتَابَةِ الْفَاتِحَةِ اَوْ تُتَدَاوٰى بِسُوْرَةِ الْفَاتِحَةِ فَكَذَا اِنْ تَخَلَّفَ
الشِّفَاءُ لِضُعْفِ هِمَّةِ الْقَارِيْ اَوْ لِتَغْيِيْرِ الْقَارِيْ فِيْ مَخْرَجٍ وَالصِّفَاتِ اَوْ عَدَمِ قَبُوْلِ مَحَلٍّ وَلَا فَالْاٰيَاتُ وَالْاَدْعِيَةُ فِيْ نَفْسِهَا نَافِعَةٌ
شَافِيَةٌ وَاعْلَمْ اَنَّهٗ قَدْ يَعْمَلُ كَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ شَيْئًا مِّنْ ذٰلِكَ وَلَا يَقَعُ عَلٰى مَقْصُوْدِهٖ وَغَرَضِهٖ وَذٰلِكَ اِنَّمَا يَكُوْنُ
لِاَمْرَيْنِ اَحَدُهُمَا اَنْ يَّكُوْنَ الْعَامِلُ مِنَ الْعُصَاةِ غَيْرَ اَهْلٍ لِلْاِنْفِعَالَاتِ وَالْمُكَاشَفَاتِ وَالثَّانِيْ عَمَلُهٗ عَلٰى سَبِيْلِ التَّجْرِبَةِ وَالشَّكِّ وَ
وَاَمَّا اِذَا حَدَثَ مِنْ اٰثَارِ النُّفُوْسِ الْخَبِيْثَةِ مِنْ ذَوَاتِ السُّمُوْمِ الْقَاتِلَةِ وَالْعُيُوْنِ الْمُمْرِضَةِ الْمُهْلِكَةِ اَمْرٌ وَقَابَلَهُ النُّفُوْسُ الزَّكِيَّةُ الشَّرِيْفَةُ بِحَقَائِقِ
الْفَاتِحَةِ وَاَسْرَارِهَا وَمَعَانِيْهَا وَمَا تَضَمَّنَتْهُ مِنَ التَّوْحِيْدِ وَالتَّوَكُّلِ وَالثَّنَاءِ عَلَى اللّٰهِ تَعَالٰى سُبْحَانَهٗ دَفَعَ الشَّرَّ بِتِلْكَ النُّفُوْسِ
الشَّيْطَانِيَّةِ وَحَصَلَ الْبُرْءُ بِلَا شَكٍّ وَّشُبْهَةٍ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ **ف** سورہ فاتحہ وسورہ اخلاص وآیۃ الکرسی وسورہ قدر اسم اعظم
سے ہین جو شخص ان سورتون کو پڑہے اور رو بقبلہ ہوکر دعا مانگے وہ دعا قبول ہوگی اسیطرح سورہ کوثر کو تین سو بار موضع خالی مین بہ نیت نصر علی الاعدا پڑہنا مجرب ہے اور پڑہنا اس سورۃ
کا ہر مطلب کے واسطے بارہا خصوصًا جلب ارزاق ومال وطلب جاہ وفتح وخیرات وظہور تجلیات کے نافع ہے

باب بیان مین فضیلت سورۂ بقرہ کے

حدیث ابو امامہ مین فرمایا ہے اِقْرَؤُوْا سُوْرَةَ الْبَقَرَةِ فَاِنَّ اَخْذَهَا بَرَكَةٌ وَّتَرْكَهَا حَسْرَةٌ وَّلَا يَسْتَطِيْعُهَا الْبَطَلَةُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ مراد بطلہ سے ذو بطالت ہین یعنے
ساحر وغیرہ معاویہ بن سلام نے کہا بَلَغَنِيْ اِنَّ الْبَطَلَةَ السَّحَرَةُ اور حق مین بقرہ وآل عمران کے دوسری روایت مین ارشاد کیا ہے تُحَاجَّانِ عَنْ صَاحِبِهِمَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ
عنہ یہ کنایہ ہے شفاعت کرنے سے اور حدیث ابوہریرہ مین فرمایا ہے اِنَّ الشَّيْطَانَ يَفِرُّ مِنَ الْبَيْتِ الَّذِيْ تُقْرَاُ فِيْهِ سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ جس گھر مین خلل
آسیب وشیطان کا ہو اُس مین اس سورت کو پڑہے وہ خلل دور ہوجائیگا دوسرا لفظ ابوہریرہ کا مرفوعًا یون ہے لِكُلِّ شَيْءٍ سَنَامٌ وَّسَنَامُ الْقُرْاٰنِ الْبَقَرَةُ وَفِيْهَا
اٰيَةٌ هِيَ سَيِّدَةُ اٰيِ الْقُرْاٰنِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ مراد اس آیت سے آیۃ الکرسی ہے حدیث سہل بن سعد مین کہا ہے کہ جو اس سورت کو رات مین پڑہے تو تین رات تک شیطان
گہر مین نہ آئیگا اور جو دن کو پڑہے تو تین دن تک نہ آئیگا رواہ ابن حبان اسید بن حضیر نے ایک رات یہ سورت پڑہی تھی انکو مصابیح نظر آئے حضرت سے ذکر کیا فرمایا
تِلْكَ الْمَلَائِكَةُ تَنَزَّلَتْ لِقِرَاءَةِ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ رَوَاهُ ابْنُ حِبَّانَ وَالشَّيْخَانِ مِنْ حَدِيْثِ اَبِيْ سَعِيْدٍ بِنَحْوِهٖ حدیث نعمان بن بشیر مین درباره دو آیت آخر سورۂ
بقرہ فرمایا ہے لَا يُقْرَاٰنِ فِيْ دَارٍ ثَلَاثَ لَيَالٍ فَلَا يَقْرَبُهَا شَيْطَانٌ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ ابوذر کا لفظ یہ ہے اِنَّ اللّٰهَ خَتَمَ سُوْرَةَ الْبَقَرَةِ بِاٰيَتَيْنِ اَعْطَانِيْهِمَا مِنْ
كَنْزِهِ الَّذِيْ تَحْتَ الْعَرْشِ فَتَعَلَّمُوْهُنَّ وَعَلِّمُوْهُنَّ نِسَاءَكُمْ وَاَبْنَاءَكُمْ فَاِنَّهُمَا صَلٰوةٌ وَّقُرْاٰنٌ وَّدُعَاءٌ رَوَاهُ الْحَاكِمُ اور حدیث عبید بن عمیر مین فرمایا ہے لَقَدْ اُنْزِلَتْ
عَلَيَّ اللَّيْلَةَ اٰيَةٌ وَيْلٌ لِّمَنْ قَرَاَهَا وَلَمْ يَتَفَكَّرْ فِيْهَا اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيَةً رَوَاهُ ابْنُ حِبَّانَ وَغَيْرُهٗ اور حدیث

ابن مسعود مین فرمایا الآیتان من اٰخر سورۃ البقرۃ من قرء بھما فی لیلۃ کفتاہ متفق علیہ **باب بیان مین سورہ انعام کے** یہ سورۃ ایک ہی بار تمام و
کمال مکہ مین اتری تھی اُسکی تین آیت اول اور دو آیت آخر سورہ برأت مین خواص عجیبہ ہین اکتالیس بار اُنکے پڑھنے سے قید سے رہائی حاصل ہوتی ہے اس سورت کے پڑھنے سے بیمار شفا
پاتا ہے **باب بیان آیۃ الکرسی کے** ابی بن کعب سے فرمایا تھا ای ابا منذر تو جانتا ہے کہ کونسی آیت کتاب اللہ کی اعظم ہے جب انہون نے کہا آیۃ الکرسی تو فرمایا لیھنک
العلم یا ابا المنذر رواہ مسلم حدیث طویل ابو ہریرہ مین قصہ شیطان کے آنیکا تین رات تک آیا ہے تیسری رات جب اسکو پکڑا تو اُس نے کہا دعنی اعلمک کلمات ینفعک
اللہ بھا اذا اویت الی فراشک فاقرأ آیۃ الکرسی حتی تختم فانک لن یزال علیک من اللہ حافظ ولا یقربک شیطان حتی تصبح جب یہ ذکر حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا
فرمایا اما انہ صدقک وھو کذوب رواہ البخاری والنسائی وابو نعیم وابن مردویہ اسی طرح کا ایک قصہ حدیث ابی بن کعب مین آیا ہے حضرت نے فرمایا صدق
الخبیث رواہ ابن حبان وابو یعلی والحاکم وابو نعیم والبیہقی **ف** اِس آیت شریف کے بہت سے نام ہین جیسے اعظم الایات وسیدۃ آی القرآن، افضل آی القرآن
اور اشرف آی القرآن اور ذروۃ آی القرآن اور آیۃ الفتح اور آیۃ البرکۃ والثنا اور الآیۃ المقدسۃ اور صفۃ اللہ اور نعت اللہ اور آیۃ التوحید اور آیۃ المستغیثین اور آیۃ المستعینین اور آیۃ المستعیذین آیۃ
المسترجعین اور آیۃ المستجیرین اور الآیۃ الآمنہ اور الآیۃ الحافظہ اور الآیۃ الواقیہ اور الآیۃ الماحیہ اور الآیۃ الدافعہ الی غیر ذلک یہ سب چالیس نام ہین جنکی وجہ تسمیہ نزہۃ الاسرار مین مرقوم ہے
اور بعض نام احادیث سے ثابت ہین اور ہر نام کے نیچے فوائد کثیرہ رکھے گئے ہین امام اعظم نے ابو یوسف کو وصیت کی تھی وعلیک بورد من القرآن عقب الصلوات الخمس
مثل آیۃ الکرسی وسورۃ الاخلاص فانھما مشتملان علی الذکر والتوحید والتلاوۃ انتہی ترمذی مین رفعا آیا ہے والذی نفسی بیدہ ان لھذہ الآیۃ
لسانا وشفتین تقدس الملک عند ساق العرش اِس آیۃ مین اللہ کا اسم اعظم ہے یعنی الحی القیوم اور پچاس کلمے ہین ہر کلمہ مین پچاس برکتین ہین **ف** شیخ بونی کہتے ہین
پڑھنا آیۃ الکرسی کا بعدد حروف آیۃ الکرسی یعنی ایک سو ستر بار معین ہے جمیع امور وقضاء حوائج وفرج ہم وغم وکشف ضر ووسع رزق ونیل مطلوب مین واللہ احمد **ف** بیہقی نے رفعا روایت
کیا من قرء آیۃ الکرسی فی دبر کل صلوۃ لم یکن بینہ وبین اللہ حجاب الا ان یموت فاذا مات دخل الجنۃ ذکرہ السیوطی فی الدر المنثور نسائی وطبرانی کا لفظ یہ ہے
من قرء آیۃ الکرسی دبر کل صلوۃ لم یمنعہ من دخول الجنۃ الا ان یموت وزاد الطبرانی وقل ھو اللہ احد ورواہ ابن حبان والدارقطنی وابن مردویہ عن ابی
امامۃ وصاحب الفردوس عن انس طیبی نے کہا ای الموت حاجز بینہ وبین دخول الجنۃ فاذا تحقق وانقضی حصل دخولہ ومنہ قولہ صلی اللہ علیہ وسلم
الموت قبل لقاء اللہ **ع** بی فنائے خود میسر نیست دیدار شما میفروشد خویش را اول خریدار شما **؎** سعد الدین تفتازانی کہتے ہین معنی الحدیث انہ لم یبق من شرائط دخول
الجنۃ الا الموت فکان الموت یمنع ویقول لا بد من حضوری اولا لتدخل الجنۃ انتہی اور یہ بات معلوم ہے کہ دخول بعد حشر کے ہوگا اسلیے مراد دخول روح ہے
یا خاتمہ ایمان پر اور وقوع اسکا اپنے وقت پر حالانکہ کوئی مانع حمل حدیث کا ظاہر لفظ پر نہین ہے اور اللہ کا فضل واسع ہے کذا فی الفیض القدسی للسیوطی مسئلہ بربان مین
کہا ہے کہ امام و ماموم کو پڑھنا اسکا مستحب ہے لکن بعض مشائخ کہتے ہین کہ عقب صلوات جہر سے نہ پڑھے بلکہ اخفا کرے اور بعض نے کہا ہے جہر جائز ہے ایک خرابی قراءت اذکار
آیات مین یہ ہوتی ہے کہ حروف کو کم و بیش کردیتے ہین یہ سخت مکروہ ہے بلکہ حرام ہے بالاجماع جمیع اوقات مین فھم یذکرون اللہ ویعملون بالسیئات قال الشافعی
رحمہ قضاۃ الدھر قد ضلوا × فقد بانت خسارتھم + اباعوا الدین بالدنیا + فما ربحت تجارتھم + بعض اہل علم نے کہا ہے دیننا مبنی علی النقول لا علی
مناسبۃ العقول ومن اصول الدین ان اسماء اللہ تعالی توقیفیۃ لا تقبل الزیادۃ والنقصان انتہی **ف** ابو العباس بونی نے شرح مغربی نے خصائص دعوات
آیۃ الکرسی کے طرق اہل عزیمت پر لکھے ہین اور اِس کے منافع و فوائد بیان کیے ہین اور کلمات و حروف و اعداد کا ملاحظہ کیا ہے اور اسکی قراءت کی ترکیبات بتائے ہین اور امام
غزالی اور ابو الفرح اور ابن عربی رحمھم اللہ تعالی نے بھی بہت کچھ اسرار اِس آیات مبارک کے ذکر کیے ہین حاجت انکے ذکر کی اسجگہ نہین ہے اس لئے کہ اکثر لوگ فاطمیت
ہین اگر کوئی بمطابق سنت صحیحہ کے اسکا ورد بامید جملہ فوائد مدام رکھے تو بھی غنیمت و کفایت ہے اس آیت کا ایک وفق بھی ۲۵ خانہ کا ہے جس مین تین سو تیس بار یہ آیت آتی ہے
اسیطرح بعض نقش بعینہا فاتحہ کا بھی ہے اس مین بھی اعداد فاتحہ کے اسیقدر ہوتے ہین شیخ محمد نازلی نے اس کو لکھا ہے **ف** حدیث انی تمیم مین ... افضل جات فرمایا
ہے **ف** حدیث انس مین اذا زلزلت کو نصف قرآن فرمایا ہے اسیطرح والعادیات کو رواہ الترمذی **ف** دعاء یونس علیہ السلام ... طریق اسکے
پڑھنے کا کتاب الداء والدواء مین لکھا ہے اسکا ہمیشہ پڑھنے والا ظلم سلاطین سے محفوظ رہتا ہے وغیرہ **باب بیان مین فضیلت سورہ کہف اور اُسکی آیات کے**
حدیث ابو الدرداء مین فرمایا ہے من حفظ عشر آیات من اول سورۃ الکھف عصم من الدجال رواہ مسلم ولفظ الترمذی ثلث آیات الخ وقال
ھذا حدیث حسن صحیح ابو سعید خدری مرفوعا کہتے ہین من قرء الکھف کما انزلت کانت لہ نورا یوم القیمۃ من مقامہ الی مکۃ ومن قرء عشر آیات
من اٰخرھا ثم خرج الدجال لم یسلط علیہ رواہ الحاکم مراد دجال سے دجال آخر الزمان ہے سو جبکا سکا پڑھنا اس کے دجال سے عاصم ہوا
ہوا اور دجاجلہ صغرا سے بالیقین نافع ہوگا اس دجال کبیر کے ظاہر اخارج ہونے تک قریب تیس دجال کے دنیا مین اندر اسی امت کے ظاہر ہونگے جس مین بہت سے
گذر چکے اور بعض باقی ہین ایک دجال کا خروج تیرہ صدی مین پنجاب مین ہوا ہے اور ہنوز فتنہ اسکا باقی ہے عصمنا اللہ تعالی عن آفاتہ وساعاتہ **باب بیان مین
فضیلت سورہ یٰس کے** معقل بن یسار رفعا کہتے ہین قلب القرآن یٰس لا یقرءھا رجل یرید اللہ والدار الآخرۃ الا غفر لہ اقرؤھا
علی موتاکم رواہ النسائی ظاہر یہ ہے کہ وقت احتضار کے پڑھے لکن عموم لفظ شامل ہے بعد الموت کو بھی انس کا لفظ مرفوع یون ہے ان لکل شیء قلبا وقلب
القرآن یٰس من قرء یٰس کتب اللہ لہ بقراءتھا قراءۃ القرآن عشر مرات رواہ الترمذی والدارمی وقال الترمذی ھذا حدیث غریب یعنی
یٰس کا ایک بار پڑھنا برابر دس بار قرآن پڑھنے کے ہے جندب کا لفظ یہ ہے کہ حضرت نے فرمایا من قرء یٰس فی لیلۃ ابتغاء وجہ اللہ غفر لہ ... مالک نے
جگہ سے مجملہ مجموعہ کے ایک یہ سورت مبارک بھی ہوتی ہے جو مرد و عورت تلاوت سے تمام قرآن مجید کے محروم رہتے ہین انکے لیے مجموعہ جمع کیا گیا ہے باعتبار ...
کثرت فضائل سور کے ابو ہریرہ کا لفظ مرفوع یہ ہے ان اللہ قرء طٰہٰ ویٰس قبل ان یخلق السموات والارض بالف عام فلما سمعت الملائکۃ القرآن
قالت طوبی لامۃ ینزل ھذا علیھا وطوبی لاجواف تحمل ھذا وطوبی لالسنۃ تتکلم بھذا رواہ الدارمی ...

انس مرفوعاً کہتے ہین مَنْ دَاوَمَ عَلٰی یٰسٓ کُلَّ لَیْلَۃٍ ثُمَّ مَاتَ مَاتَ شَہِیْدًا اَخْرَجَہُ الطَّبْرَانِیُّ بخاری نے ادب مفرد مین ابن عمر سے رفعاً روایت کیا ہے مَنْ
قَرَءَ یٰسٓ فِیْ لَیْلَۃٍ اَصْبَحَ مَغْفُوْرًا لَّہٗ **ف** ابوبکر و ابن عباس رضی اللہ عنہم سے باسناد صحیح آیا ہے مَنْ قَرَءَ سُوْرَۃَ یٰسٓ اِلٰی قَوْلِہٖ اِذْ جَآءَ ھَا الْمُرْسَلُوْنَ وَدَعَا عَلٰی اِثْرِھَا
اُسْتُجِیْبَ لَہٗ وَقَدْ جُرِّبَ ذٰلِکَ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ سعید بن جبیر نے ایک مرد دیوانہ پر یٰسٓ کو پڑھا تھا وہ اچھا ہو گیا اور جو شخص اسکو سات یا اکیس بار یا اکتالیس بار پڑھیگا
اُسکی حاجت بلاشک و شبہ روا ہو جائیگی مشائخ نے اُسکے پڑھنے کی ترکیب بتائی ہے کہ لفظ یٰسٓ سات بار کہے جب ذٰلِکَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ پر پہونچے سولہ بار تکرار
کرے جب اَوَلَیْسَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓی اَنْ یَّخْلُقَ مِثْلَھُمْ پر پہونچے چار بار تکرار کرے پھر آخر سورت تک پڑھے یہ مجموع اکتالیس بار ہوگا جو کوئی
اس سورت کو سات بار اِس ترتیب سے پڑھیگا اِسکی مراد حاصل ہوگی ھٰکَذَا اَخَذْتُ الْاِجَازَۃَ عَنِ الْمَشَآئِخِ وَمِنْ خَوَاصِّھَا نُمُوُّ الرِّزْقِ وَالْبَرَکَاتِ وَفَتْحُ
الْخَیْرَاتِ تُکْتَبُ وَتُوْضَعُ فِیْ کُلِّ شَیْءٍ یَّظْھَرُ الْبَرَکَۃُ فِیْہِ اسکو لکھکر غلہ خزانہ مین رکھے برکت ہوگی **باب بیان مین فضیلت سورۂ فتح کے** بخاری مین رفعاً
آیا ہے لَقَدْ نَزَلَتْ عَلَیَّ اللَّیْلَۃَ سُوْرَۃٌ اَحَبُّ اِلَیَّ مِنَ الدُّنْیَا وَمَا فِیْھَا مراد اس سے سورۂ اِنَّا فَتَحْنَا لَکَ فَتْحًا مُّبِیْنًا ہے بعض عارفین نے کہا ہے جو کوئی اس سورت
کو وقت رویت ہلال رمضان کے اول شب مین پڑھیگا سال تمام اسپر وسعت رزق کی رہیگی اور جو شخص ہر دن پڑھا کریگا وہ خواب مین حضرت سے بیعت کریگا ضعیف
اس کے پڑھنے سے قوی اور ذلیل عزیز اور مغلوب منتصر اور معسر میسر ہوگا اور دین مقضی اور مسجون رہائی پائیگا اور مکروب سے کرب دور ہوگا اور بعض مشائخ نے کہا ہے کہ اکیس بار
پڑھنا اسکا موجب نیل ہر مطلوب دفع ہر مرہوب ہے یا اسم بار تین دن تک یا پانچ دن یا سات دن تک لگاتار پڑھے **باب بیان مین فضیلت سورۂ ملک کے**
ابوہریرہ مین فرمایا ہے اِنَّ سُوْرَۃً فِی الْقُرْاٰنِ ثَلٰثُوْنَ اٰیَۃً شَفَعَتْ لِرَجُلٍ حَتّٰی غُفِرَ لَہٗ وَھِیَ تَبٰرَکَ الَّذِیْ بِیَدِہِ الْمُلْکُ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَابْنُ حِبَّانَ وَالْحَاکِمُ وَسَآئِرُ
اَھْلِ السُّنَنِ وَاَحْمَدُ اور حدیث ابن عباس مین مرفوعاً آیا ہِیَ الْمَانِعَۃُ ہِیَ الْمُنْجِیَۃُ تُنْجِیْہِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَقَالَ ھٰذَا حَدِیْثٌ غَرِیْبٌ حاکم کا لفظ یہ ہے
ہِیَ فِی التَّوْرٰۃِ مَنْ قَرَاَھَا فِیْ لَیْلَۃٍ فَقَدْ اَکْثَرَ وَاَطْیَبَ وَھُوَ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ وَھُوَ فِی النَّسَآئِیِّ مُخْتَصَرًا ابوہریرہ کا لفظ رفعاً یہ ہے وَدِدْتُّ اَنَّھَا فِیْ قَلْبِ کُلِّ مُؤْمِنٍ رَوَاہُ
الْحَاکِمُ نسائی کا لفظ ابن مسعود سے یہ ہے مَنْ قَرَاَھَا کُلَّ لَیْلَۃٍ مَنَعَہُ اللّٰہُ بِھَا مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ انس کا لفظ یہ ہے کہ حضرت نے فرمایا سُوْرَۃٌ مِّنَ الْقُرْاٰنِ مَا
ھِیَ اِلَّا ثَلٰثُوْنَ اٰیَۃً خَاصَمَتْ عَنْ صَاحِبِھَا حَتّٰی اَدْخَلَتْہُ الْجَنَّۃَ وَھِیَ تَبٰرَکَ رَوَاہُ الطَّبْرَانِیُّ **باب بیان مین فضیلت سورۂ اخلاص کے**
ابوہریرہ رفعاً کہتے ہین حضرت نے ایک شخص کو سنا کہ وہ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ آخر پڑھتا ہے فرمایا واجب ہو گئی مینے کہا کیا چیز فرمایا جنت رَوَاہُ الْمَالِکُ دوسرا لفظ انکا یہ ہے کہ اِنَّھَا
تَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْاٰنِ رَوَاہُ مُسْلِمٌ ابوالدرداء کا لفظ رفعاً یہ ہے اللہ نے قرآن کے تین جزء ٹھہرائے قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ انمین سے ایک جزو قرآن ہے رواہ مسلم حدیث
ابوایوب انصاری مین فرمایا ہے کیا تم مین ایک شخص ہر رات ثلث قرآن نہین پڑھ سکتا ہے قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ثلث قرآن ہے **حکایت** ایکبار علے مرتضی نے ممبر
پر کھڑے ہو کر کہا اے لوگو مین اِس دم سارا قرآن تمپر پڑھونگا لوگ تعجب مین آ گئے پھر تین بار سورۂ اخلاص پڑھ دی **انتہی** اور حدیث ابوسعید خدری مین کہا ہے کہ وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ
اِنَّھَا لَتَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْاٰنِ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ انس کہتے ہین ایک شخص سے فرمایا تو نے بیاہ کر لیا ہے کہا نہین میرے پاس بیاہ کرنے کو کچھ نہین ہے فرمایا اَلَیْسَ مَعَکَ قُلْ ھُوَ
اللّٰہُ اَحَدٌ کہا ہان فرمایا ثلث قرآن ہے رواہ الترمذی حدیث عائشہ رض مین آیا ہے ایک شخص ہر نماز کو اسی سورت پر ختم کرتا تھا جب پوچھا تو کہا یہ صفت رحمان ہے مین اسکا پڑھنا
دوست رکھتا ہون فرمایا اسکو خبر کر دو کہ اللہ اسکو دوست رکھتا ہے رَوَاہُ الشَّیْخَانِ وَرَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ عَنْ اَنَسٍ اَطْوَلَ مِنْہُ وَقَالَ فِیْ اٰخِرِہٖ اِنِّیْ اُحِبُّھَا فَقَالَ حُبُّکَ اِیَّاھَا
اَدْخَلَکَ الْجَنَّۃَ **ف** کسی نے کہا یہ سورت مکہ مین اتری تھی ابن عباس رض وغیرہ کا یہی قول ہے اور مجاہد وغیرہ نے کہا مدینہ مین اتری ہے اور کسی نے کہا دونو جگہ اتری ہے
سبب نزول مین اختلاف ہے بعض نے کہا سوال یہود پر اور بعض نے کہا سوال نصاریٰ پر اور بعض نے کہا سوال قریش پر اُتری ہے اِس سورت کے بیس نام ہین جیسے سورۂ اخلاص
سورۂ تفرید سورۂ تجرید سورۂ توحید سورۂ نجات سورۂ ولایت سورۂ نسبت الی غیر ذلک ان اسما کو خزینۃ الاسرار مین ذکر کیا ہے اور وجوہ تسمیہ لکھے ہین نام بستم سورۂ امان ہے
اِس لئے کہ حدیث مین آیا ہے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ حِصْنِیْ فَمَنْ دَخَلَہٗ اَمِنَ مِنْ عَذَابِیْ اور یہی معنی اِس سورت کے ہین وللہ الحمد **ف** جو شخص خواب مین اس سورت کو پڑھیگا
اُسکو توحید و قلت عیال و کثرت ذکر ملیگی اور وہ مستجاب الدعوات ہوگا الحاصل یہ سورت بنص احادیث صحیحہ برابر ثلث قرآن کے ہے اور بہت مختصر ہے کہ دل مین محفوظ رہتی ہے
اِسوجہ سے ذکر اللہ کے جلال کا حاضر رہتا ہے ایک شخص نے کہا تھا مین کثیر الذنوب ہون مجھے وہ چیز بتاؤ کہ جس سے اللہ کا تقرب حاصل ہو کہا گیا کہ عَلَیْکَ بِکَثْرَۃِ قِرَاءَتِھَا
فَاِنَّھَا تُقَرِّبُکَ مِنَ اللّٰہِ روایت طبرانی و ابونعیم مین رفعاً آیا ہے مَنْ قَرَءَ ھَا فِیْ مَرَضِہِ الَّذِیْ یَمُوْتُ فِیْہِ لَمْ یُفْتَنْ فِیْ قَبْرِہٖ وَاَمِنَ مِنْ ضَغْطَۃِ الْقَبْرِ وَحَمَلَتْہُ الْمَلٰٓئِکَۃُ
بِاَکُفِّھَا حَتّٰی تُجِیْزَہٗ مِنَ الصِّرَاطِ اِلَی الْجَنَّۃِ کَذَا فِی الْاِتْقَانِ وَذَکَرَہُ الْقُرْطُبِیُّ فِی التَّذْکِرَۃِ **ف** والی بصرہ نے ثابت بنانی کو خواب مین دیکھا کہ ہمراہ فرشتون کے اُڑے پھرتے
ہین کہا تم کو یہ رتبہ کیونکر ملا کہا صبر و شکر و کثرت قرات قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ سے اس سورت کے خواص و اسرار عجیب و غریب ہین اِسکا ایک مجلس مین مع بسملہ ہزار بار بغیر کلام دنیا کے
پڑھنا حکم مین اسم اعظم کے ہے بعض علماء نے کہا ہے مواظبت اسکی قرات پر موجب نیل ہر خیر و امن ہر شر سے ہے دنیا و آخرت مین بھوکا پیاسا اگر اسکو پڑھے تو سیر شکم و سیراب
ہو جائے انتہے **باب بیان مین فضیلت سورہ واقعہ کے** حدیث صحیح مین آیا ہے کہ جو اسکو ہر رات پڑھیگا اسکو فاقہ نہ ہوگا اور جو ہمیشہ اسکو پڑھا کریگا وہ کبھی
محتاج اور فقیر نہ ہوگا رواہ ابویعلی و ابوعبید و ابن مردویہ وَاِذَا کَانَ فَاقْرَءُوْھَا وَعَلِّمُوْھَا اَوْلَادَکُمْ اس کو سورۃ الغنی کہتے ہین اسلئے کہ دافع فقر و محصل تونگری ہے امام
شاطبی نے کہا ہے لَا اُبَدِّلُ لِلْعَالِمِ مِنْ مَّالٍ وَجَاہٍ حَتّٰی لَا یَذِلَّ لِاَحَدٍ وَلَا یَحْتَاجَ اِلٰٓی اَحَدٍ مسروق نے کہا ہے جو شخص یہ چاہے کہ خبر اولین و آخرین اور بہار
اہل جنت و اہل نار و بہار دنیا و آخرت پر آگاہ ہو وہ اِس سورت کو پڑھے **ف** اِسکا پڑھنا چالیس دن تک ہر روز چالیس بار لگاتار اِس طرح پر کہ تھکے نہین موجب
رزق واسع کا بغیر تعب ہے وَلٰکِنْ یَنْبَغِیْ اَنْ لَّا یُعَلِّمَھَا اِلَّا لِمُسْتَحِقِّھَا فَاِنَّ فِیْھَا اِسْمَ اللّٰہِ الْاَعْظَمَ الْمَکْنُوْنَ **باب بیان مین سورۂ عم یتساءلون**
وغیرہ سور کے اِسکی خاصیت یہ ہے کہ جسکو نیند نہ آتی ہو وہ اِسکو پڑھے وَجَعَلْنَا نَوْمَکُمْ سُبَاتًا کو تکرار کرے مطلب حاصل ہوگا فَاِنَّھَا مُجَرَّبٌ بِہٖ مَشْھُوْرًا
ف معقل بن یسار مرفوعاً کہتے ہین جس شخص نے کہا جبکہ صبح کرے تین بار اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ پھر تین آیتین پڑھے آخر سورۂ حشر کی مقرر کریگا اللہ اُس پر ستر ہزار فرشتے
وہ اُسپر درود بھیجتے رہینگے یہانتک کہ شام کرے اور اگر اُسدن مر گیا تو شہید مرا اور جس نے کہا اُسکو شام کو تو ہوگا اسی مرتبہ مین - اللہم ہر مسلمان کو ان کے پڑھنے کی توفیق بخشے + + +

رسالہ لطیف القاری

بشارت الاخوان فی آداب القرآن مع تجوید الفرقان وغیرہ

باب بیان مین آداب تلاوت کے بعض علما نے لکھا ہی کہ قرات قرآن کی ایک کرامت ہی جسکے ساتھ اللہ ذی شانہ کا اکرام کیا ہی یہ بات فرشتون کو نہین دی گئی اسکو یہ حرص ہی کہ استماع قرآن کا انس سے کرین نووی کہتے ہین وقت مختار واسطے قرات کے وہ ہی جو اندر نماز کے ہو کعب احبار کہتے ہین اللہ تعالی نے شہرون مین بلد حرام کو پسند کیا ہی اور زمان اشہر حرم کو پھر شہر ذی الحجہ اور اخیر ذی الحجہ عشر اول کو اور ایام مین یوم جمعہ کو اور لیالی مین شب قدر کو اور ساعات لیل ونہار مین ساعات صلوات مکتوبات کو نیز فرمایا ہی احب کلام لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ کذا فی الدر المنثور للسیوطی اور افضل وقات بعد نماز کے واسطے تلاوت کے شب ہی لقولہ تعالی يَتْلُوْنَ اٰيَاتِ اللّٰهِ اٰنَآءَ اللَّيْلِ وَهُمْ يَسْجُدُوْنَ رات کو خوب دل جمع ہوتا ہی اور شواغل سے دور ہوتا ہی اور روایات مین ہی حدیث نزول فی اللیل مین ساعت مستجاب فیہا کا ذکر آیا ہے نصف اخیر ہر شب احب ہے نصف اول سے اور تلاوت درمیان مغرب وعشا کے محبوب ہوتی ہے اور افضل نہار وقت صبح ہے اگرچہ قرات ہر وقت مین درست ہے اور ایام مین یوم عرفہ وجمعہ مختار ہی اور اعشار مین عشرہ اخیرہ رمضان وعشرہ اول ذی الحجہ اور شہور مین شہر رمضان افضل یہ ہی کہ ابتدا قرات کی شب جمعہ سے کرے اور پنجشنبہ کو ختم کرے عثمان رض اسی طرح کرتے تھے افضل ختم وہ ہے جو اول نہار مین ہو یا شب اول مین دارمی نے بسند حسن سعد بن ابی وقاص سے روایت کیا ہی کہ جب ختم اول شب مین ہوتا ہی تو صبح تک فرشتے درود بھیجتے ہین اور اگر آخر شب مین ہوتا ہے تو فرشتے شام تک درود بھیجتے ہین وَكَذَا اَخْرَجَهُ اَبُوْ نُعَيْمٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَا فِي الْاِتْقَانِ احیاء العلوم مین کہا ہے يَكُوْنُ الْخَتْمُ فِي اَوَّلِ النَّهَارِ فِي رَكْعَتَيْ سُنَّةِ الْفَجْرِ وَاَوَّلِ اللَّيْلِ فِي رَكْعَتَيْ سُنَّةِ الْمَغْرِبِ وَعَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ يُسْتَحَبُّ الْخَتْمُ فِي الشِّتَاءِ اَوَّلَ اللَّيْلِ وَفِي الصَّيْفِ اَوَّلَ النَّهَارِ انتهى ایک جماعت تابعین ان ختم کے صائم ہونے کو مستحب رکھتی تھے حدیث ابو محمد [illegible] فرمایا ہے مَنْ خُتِمَ لَهٗ بِصِيَامٍ دَخَلَ الْجَنَّةَ رَوَاهُ الْبَزَّارُ اس حدیث مین اگرچہ لفظ ختم عام ہے لیکن ختم قرآن افضل اعمال ہے اس لیے بدخول اولی اس مین داخل رہیگا یہ بھی مستحب ہی کہ دن ختم کے اہل اصدقا کو جمع کرے اور قرآن کو باوضو پڑھا کرے اسلئے کہ افضل اذکار ہی اگرچہ بے وضو بھی قرات کرنا منع نہین ہی اور مکان پاکیزہ ہو افضل مکان مسجد ہے اور مستقبل قبلہ ہو کر باخضوع وخشوع وسکینہ ووقار کے سر نگون ہو کر بیٹھے اور پہلے سے مسواک کر رکھے قرآن کو معیشت وکسب کا ذریعہ ٹھیرانا سخت مکروہ ہے اور بات کرنے کے لیے قرآن کو قطع نہ کرے اور ضحک وعبث ولہو سے بچے **ف** قرات کرنا مصحف مین افضل ہی قرات من الحفظ سے اسلئے کہ نظر کرنا بھی ایک عبادت مطلوب ہی اور ترتیل وتدبر وتفہم مسنون ہے اس لیے کہ مقصود اعظم ومطلوب اہم تلاوت سے یہی ہے اس سے سینہ کشادہ ہوتا ہے اور دل منور ہوتا ہے قال اللہ تعالی كِتَابٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْا اٰيٰتِهٖ وَقَالَ تَعَالٰى اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ صفت اسکی یہ ہے کہ قلب کو تفکر معنی والفاظ مین مشغول کرے آیت کے معنی سمجھے اور امر ونواہی مین تامل کرے اور معتقد قبول ہو رونا یا رونے کا سامنہ بنانا وقت قرات کے باظہار حزن وخشوع کے مستحب ہی قال تعالی يَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ يَبْكُوْنَ اہل علم نے کہا ہے فَاِنْ لَّمْ يَحْضُرْهُ عِنْدَ ذٰلِكَ حُزْنٌ وَّبُكَاءٌ فَلْيَبْكِ عَلٰى فَقْدِ ذٰلِكَ فَاِنَّهٗ مِنَ الْمَصَائِبِ ایک آیت کی تکریر وترویید کرنا مستحب ہے حدیث ابو ذر غفاری مین آیا ہے اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ بِاٰيَةٍ يُرَدِّدُهَا حَتّٰى اَصْبَحَ اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَاِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَغَيْرُهٗ ائمہ ثلثہ کہتے ہین ثواب قرات قرآن کا میت کو پہنچتا ہی خلاف الشافعی قرآن کا پڑھنا کھڑے بیٹھے لیٹے جائز ہی سب طرح پر درست ہی ہان تکیہ نہ لگائے ہیئت ادب پر بیٹھے جیسا سامنے استاد کے بیٹھنا ہے نووی نے کہا ہی لِاَنَّ اشْتِغَالَ الْحِفْظِ مَا زَادَ عَلَى الْفَاتِحَةِ اَفْضَلُ مِنْ صَلٰوةِ التَّطَوُّعِ لِاَنَّهٗ فَرْضُ كِفَايَةٍ قرآن کی کوئی آیت یاد کرکے بھول جانا اعظم گناہ ہے یہ مضمون حدیث مشہور مین آیا ہے بہتر یہ ہے کہ اگر اثناء تلاوت مین نام مبارک حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا سنے تو بآواز پست درود پڑھ لے ورنہ بعد فراغ کے تو ضرور ہی پڑھ لے بلکہ نزدیک بعض کے عین نماز مین اسم شریف سنکر درود پڑھے **ف** تین شب سے کم مین قرآن کا ختم کرنا بے تمیزی ہے کیونکہ اس مین بسبب عجلت کے تدبر وتفکر نہین ہو سکتا ہے ایک جماعت سلف نے مطابق ظاہر حدیث کے تین دن مین ختم کرنا دائما مقرر رکھا تھا اور ایک جماعت دو ماہ مین ختم کرتی تھی اور دوسری جماعت دس دن مین اور تیسری جماعت سات دن مین وَعَلَيْهِ اَكْثَرُ الصَّحَابَةِ وَغَيْرُهُمْ وَمِنْهُمْ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ وَابْنُ مَسْعُوْدٍ وَاُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ طریق ختم کا یہ تھا کہ جمعہ کے دن اول سے تا سورہ انعام اور سنیچر کو انعام سے تا سورہ یونس اور اتوار کو یونس سے تا سورہ طہ اور پیر کو طہ سے تا سورہ عنکبوت اور منگل کو عنکبوت سے تا سورہ زمر اور بدھ کو زمر سے تا سورہ واقعہ اور جمعرات کو واقعہ سے تا آخر قرآن پڑھتے فَمَنْ كَانَ لَهٗ اَمْرٌ مُّهِمٌّ فَخَتَمَ الْقُرْاٰنَ عَلٰى هٰذَا التَّرْتِيْبِ فِيْ اُسْبُوْعٍ بِلَا فَصْلٍ ثُمَّ دَعَا اسْتَجَابَ اللّٰهُ دُعَاءَهٗ وَحَصَلَ مَطْلُوْبُهٗ اور سہ طریق ختم کا فمی بشوق ہے یہ منسوب ہی طرف علی مرتضی کے فاتحہ سے مائدہ تک پھر مائدہ سے یا یونس تک پھر با بنی اسرائیل پھر شین شعرا پھر واو والصافات پھر قاف تک پھر تا آخر قرآن تک پڑہے ؎

گر مصحف عذار تو افتد بدست من ؂ ختم فمی بشوق بیک بوسہ کردنست

شیخین نے روایت کیا ہے کہ حضرت نے ابن عمر سے فرمایا تھا اِقْرَاْهُ فِيْ سَبْعٍ وَلَا تَزِدْ عَلٰى ذٰلِكَ اسکو ختم احزاب کہتے ہین نووی نے ذکر کیا ہی کہ سید جلیل ابن کاتب صوفی ہر دن ہر رات مین چار چار ختم کرتے بعض علما نے کہا ہے يُمْكِنُ حَمْلُهٗ عَلٰى مَدَدِيْ طَيِّ اللِّسَانِ وَبَسْطِ الزَّمَانِ اور شیخ موسی صاحب شیخ ابو مدین رات دن مین ستر ہزار ختم کرتے تھے کہ انھون نے بعد تقبیل حجر اسود پڑہنا آغاز کیا تھا اور محاذات باب مین ختم کیا اس طرح کہ بعض سحاب نے حرفا حرفا سنا ذَكَرَهُ الْعَدَوِيُّ فِيْ اِحْيَاءِ وَعَلِيٌّ الْقَارِيْ فِي الْمِرْقَاتِ مین کہتا ہون یہ محمول ہے کرامت شیخ پر بطریق طی لسان وبسط زمان امام ابو حنیفہ رح سے منقول ہے کہ جس نے ہر سال مین دو بار قرآن ختم کیا اس نے حق [illegible] ادا کیا [illegible] کہ سال وفات مین حضرت نے دو ہی بار عرض کیا تھا اسلئے بستان مین کہا ہے يَنْبَغِيْ لِلْقَارِيْ اَنْ يَّخْتِمَ فِي السَّنَةِ مَرَّتَيْنِ اِنْ لَّمْ يَقْدِرْ عَلَى الزِّيَادَةِ اور چالیس دن سے بعد تاخیر کرنا مکروہ ہے نَصَّ عَلَيْهِ اَحْمَدُ لِاَنَّ ابْنَ عَمْرٍو سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ كَمْ يُخْتَمُ الْقُرْاٰنُ قَالَ فِيْ اَرْبَعِيْنَ يَوْمًا رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ كَذَا فِي الْاِتْقَانِ

ف سننا قرآن مجید کا غیر سے فضیلت رکھتا ہے حضرت نے بحکم خدا سورہ لم یکن ابی بن کعب کو پڑھ کر سنائی تھی رواہ الشیخان اور ابن مسعود نے خود سورہ نسا پڑھا کر سنی تھی اور عمر ابو موسی اشعری سے کہتے ذَكِّرْنَا رَبَّنَا یعنی ہمکو ہمارے رب کی یاد دلاؤ وہ قرآن پڑھکر سناتے معلوم ہوا کہ استماع قرآن کا غیر سے بعض حیان مین سنت ہی داعی [illegible] مومن وقاری ومستمع وعالم ومتعلم سب اندر اجر کے شریک یکدیگر ہوتے ہین۔ **فوائد اس کلام اللہ ملک العلام کی تلاوت کے عجیب وغریب ہین** چنانچہ حدیث ابن مسعود مین فرمایا ہے مَنْ قَرَاَ حَرْفًا مِّنْ كِتَابِ اللّٰهِ فَلَهٗ بِهٖ حَسَنَةٌ وَّالْحَسَنَةُ بِعَشْرِ اَمْثَالِهَا لَا اَقُوْلُ الٓمّٓ حَرْفٌ اَلِفٌ حَرْفٌ وَّلَامٌ حَرْفٌ وَّمِيْمٌ حَرْفٌ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ قَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ اسنادا تعداد حرف کی ۳۲۲۶۷۰ وبقول دیگر ۳۲۳۶۳۳ حرف ہین اب اسکو دس گنا کیا جائے تو ۳۲۳۶۳۳۰ ہوئے اور بعد ختم کے دعا کرے تو اس شخص کے لئے چار ہزار فرشتے آمین کہتے ہین وللہ الحمد

قواعد تجوید واضح ہو کہ ان فضائل اور مراتب کا اسیوقت مستحق ہو سکتا ہے کہ جب کلام الٰہی کو تجوید اور ترتیل سے پڑہے - تجوید کہتے ہین مراعات قرات اور خوبی ولطافت سے ہر ہر حرف کو اپنے مخرج اور صفت سے ادا کرنیکو اور ترتیل کہتے ہین آہستگی سے مد اور تشدید وغیرہ صاف ادا کرنیکو - بخلاف تجوید کے قرآن پڑہنے والا بیشک گنہگار ہوگا تو معلوم ہوا کہ پڑہنا قرآن مجید کو ساتھ تجوید کے لازم اور واجب ہے اور دلیل اسکی یہ ہے کہ جب اللہ تبارک تعالےٰ نے نازل فرمایا قرآن شریف کو ساتھ تجوید کے وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِیْلًا اور کھول کھول کر پڑہ قرآن کو صاف صاف - اور جو شخص کہ قرآن شریف کو تجوید کے ساتھ نہ پڑہے تو ایسے پڑہنے اور پڑہانیوالون پر قرآن لعنت کرتا ہے - جیساکہ حدیث شریف مین ہے رُبَّ قَارِئٍ لِلْقُرْاٰنِ وَالْقُرْاٰنُ یَلْعَنُہٗ یعنی بہت سے پڑہنے والے قرآن شریف کے ہین درآنحالیکہ لعنت کرتا ہے قرآن بوجہ غلط اور بیقاعدہ پڑہنے کے واسطے مناسب ہے ہر شخص کو کہ قرآن شریف کو خوش لحانی کے ساتھ تلاوت کرے تاکہ ثواب کلی حاصل ہو جیساکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے لَیْسَ مِنَّا مَنْ لَّمْ یَتَغَنَّ بِالْقُرْاٰنِ یعنی نہین ہم میں سے وہ شخص جو خوش لحانی سے قرآن کو نہ پڑہے لہذا یہان مخارج حروف کا کسی قدر لکھدینا مناسب سمجھکر بطور اختصار کیفیت مخارج حروف درج کیجاتی ہے -

مخارج حروف اور اُنکے اداکرنے کے طریق

مخرج کے معنی نکلنے کی جگہ اور مخارج اسکی جمع ہے - حرفون کے کل مخرج سولہ اور بروایات دیگر سترہ بھی ہین مگر قرّائی سولہ قرار دیے ہین اور انہین کہین تو تین حرفون کا فقط ایک ہی مخرج ہے اور کہین دو حرفون کا مخرج ایک قرار دیا ہے اور کسی جگہ ایک ہی حرف کا ایک مخرج اسیطرح سے انتیس حرفون کا سولہ مخرج پر شمار کیا ہے - اور مخارج پہچاننے کا طریقہ یہ ہے کہ جس حرف کا مخرج دریافت طلب ہو اسکو ساکن کرکے اور اوسکے شروع مین ہمزہ ملاؤ جسطرح اَبْ اَجْ اَدْ تب جس مقام پر آواز ٹھہر جائے وہی مقام اسکا مخرج ہے چنانچہ (ء ھ) ان دو حروف کا مخرج ابتداے حلق ہے (ع ح) وسط حلق سے (غ خ) انتہاے حلق سے (ق) ابتداے بیخ زبان اور اوپر کے تالو سے (ک) ابتداے بیخ زبان اور اوپر کے تالو سے یعنی قاف کے مخرج سے کچہ اوپر منہ کیطرف ہٹکر (ج ش ی) زبان کے درمیان اور اوپر کے تالو کے بیچ مین سے (ض) زبان کے کنارے اور داڑہون کی گرہ کے پاس سے یعنی ساڑہنا زبان کے لگانے سے بائین طرف اوپر ڈاڑہونکی جڑ سے یا سیدہی طرف سے آسان ہے (ل) زبان کی نوک کے پاس اور اوپر کے تالو سے (ن) زبان کے سرا اور اوپر کے دانتون کے نیچے سے (ر) زبان کے سرا اور اوپر کے دانتون کے نیچے بعد مخرج نون کے (ط د ت) زبانکے سرا اور اوپر کے دانتونکی جڑ سے (ظ ذ ث) زبانکی نوک اور اگلے دانتون کے کنارے سے (ف) نیچے کے ہونٹ کے اندر اوپر کے دانتون کے کنارے سے (ب م و) ہونٹون کے بیچ مین سے (ا) فضائے دہن کے یعنی الف تو فقط ایک ہوا ہے کہ اندر سے نکلتی ہے (س ص ز) زبان کی نوک اور اگلے دانتون کے درمیان سے - اور بروایت امام خلیل جو سترہ بتاتے ہین مخرج نون خفی کا ہے جسکو ظاہر نہ پڑھین اور اسکو نون غُنّہ اور غنوی بھی کہتے ہین - چنانچہ غُنّے اور ادغام اور اخفا و اظہار وغیرہ کی تفصیل صفحہ (١١) مین مندرج ہے یہان غلطیون کے متعلق ظاہر کرنا ضرور چنانچہ

بعض غلطیان وہ ہین جنکے مخرج او صفت کے تبدیل سے کفر معہ فساد نماز لازم آتا ہے اور بعض وہ کہ جنکے تبدیل اعراب سے کفر عائد ہوتا ہے جسکی تفصیل یہ ہے

سات مقام کی تفصیل

[illegible]

قواعد نون ساکن و ہر سہ گانہ تنوین

نون ساکن را و ہم تنوین را | چار احکام ست بشنو قبا | قلب و ادغام و دگر اظہار دان | حکم رابع ہست اخفا ای جوان | میم ساکن را سہ احکام ست دان | ہم اخفا و ادغام و اظہار ای جوان

بیان اقلاب

اقلاب کے معنی ایک حرف کو دوسرے حرف سے بدلنا جبکہ نون ساکن اور تنوین کے بعد با آوے تب نون ساکن اور تنوین کو میم سے بدلا جاتا ہے لیکن وہ میم پوشیدہ اور غنہ کے ساتھ پڑھا جاتا ہے اور نون ساکن اور تنوین کے بعد جو با آتا ہے اوس سے چھوٹا میم لکھا ہوا کرتا ہے دیکھو تمثیلات بار ہین۔

بیان ادغام نون و تنوین باغنہ واقع حروف یومن منجملہ حروف یرملون

جب نون ساکن اور تنوین حروف یومن کے پاس آوے تو ادغام ہوتا ہے یعنی نون ساکن اور تنوین حروف ی و م ن مین ملا کے غنہ کے ساتھ پڑھتے ہین اور غنہ واجب ہے جہان نون مشدد ہون مثلاً جنۃ خیرا منہم وغیرہ دیکھو تمثیلات مین اور صنوان قنوان بنیان دنیا مین ادغام نہین ہوتا۔

بیان ادغام نون ساکن و تنوین بلا غنہ واقع لام اور رای منجملہ حروف یرملون

جبکہ نون ساکن اور تنوین لام اور رای پاس آوے تو بغیر غنہ پڑھیے لم یکن لہ من لدنہ حکیم مِنَّا لیغفر من ربک سے سمجھو۔

بیان اظہار نون ساکن و تنوین واقع حروف حلقی

جب نون ساکن اور تنوین چھ حروف حلقی کے پاس آوے تو نون ساکن اور تنوین کو زبان سے ظاہر کرکے پڑھو وہ حروف حلقی چھ یہ ہین حا و خا و عین و غین و ہمزہ و ہا پس نون ساکن اور ہر سہ قسم کی تنوین کے پاس مثالین حروف حلقی کے تمثیلات کے اندر دیکھکر سمجھو۔

بیان اخفاء نون ساکن و تنوین واقع حروف پندرہ وسوم باستعلا

جب نون ساکن اور تنوین پاس آوے ان پندرہ حروف کے جو ذیل مین لکھے ہین تو نون ساکن اور تنوین کو اخفا یعنی ناک مین آواز لیجا کر باغنہ پڑھو ظاہر ہو اسکو اخفا حقیقی کہتے ہین مثال ہر ایک حرف کی علٰحدہ علٰحدہ نون ساکن اور تنوین کے قریب تمثیلات مین سمجھو پندرہ حروف اخفا یہ ہین۔
ت ث ج د ذ ز س ش ص ض ط ظ ف ق ک

غنہ معنی نرم کرنا آواز کا اور ناک مین آواز لیجانا

ادغام معنی ملا دینا ایک حرف کو دوسرے مین اور پوشیدہ کرنا ساتھ تشدید کے۔

اظہار کے معنی زبان پر ظاہر کرکے پڑھنا صاف طور پر بعد کے حروف سے نون ساکن کو۔

اخفاء کے معنی چھپا کر ناک مین آواز کو لیجانا اور نون کو مابعد کے حرف سے اس طرح سے ملا کر پڑھنا کہ ادغام ہو جاے اور علٰحدگی اسکے سکون کی ظاہر ہو۔

بعض لوگ بعض غنہ کو اسطرح ادا کرتے ہین کہ مد معلوم ہوتا ہے اور ایک حرف پیدا ہو جاتا ہے یعنی انک کو اینک اور منّا کو مینّا پڑھتے ہین اس سے ہر خاص و عام کو پرہیز کرنا بہتر ہے۔

تمثیلات نون ساکن و ہر سہ گانہ تنوین معہ قلب و ادغام و اظہار و اخفا

	نام حروف معہ تعداد متعلقہ ہر چہار قواعد	نون ساکن	تنوین ان از دو زبر	تنوین ان از دو زیر	تنوین ان از دو پیش
قلب نون ساکن و تنوین	م ب	مِنْ بَعْدِیْ نون غنہ میم پوشیدہ	خَبِیْرًا بَصِیْرًا تنوین غنہ میم پوشیدہ	کَافِرٍ بِہٖ 〃	رَءُوْفٌ بِالْعِبَادِ 〃
ادغام نون ساکن و تنوین باغنہ در یومن	ی	عَنْ یَّدٍ	سَدِیْدًا یُّصْلِحْ	قَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ	قَوْمٌ یَّعْلَمُوْنَ
	و	مِنْ وَّلِیٍّ (غنہ)	ظُلْمًا وَّزُوْرًا (غنہ)	مِنْ ذَکَرٍ (غنہ)	اِثْمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوْا (غنہ)
	م	مِنْ مَّآءٍ (غنہ)	خَیْرًا مِّنْہُمْ	مَآءٍ مَّهِیْنٍ	قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ
	ن	مَنْ نَّشَآءُ (غنہ واجب)	سُجَّدًا نَّغْفِرْ لَکُمْ (غنہ واجب)	اِلٰی شَیْءٍ نُّکُرٍ	طَلْعٌ نَّضِیْدٌ
ادغام بلا غنہ در لام و را	ل	مِنْ لَّدُنَّا	رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ	بٰسِقٰتٍ لَّهَا	حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ
	ر	مِنْ رَّبِّ الرَّحِیْمِ (بلا غنہ)	اَخْذَةً رَّابِیَةً (بلا غنہ)	شَیْطٰنٍ الرَّجِیْمِ	تَوَّابُ الرَّحِیْمُ
اظہار نون ساکن و تنوین در حروف حلقی	ح	اِنْ حَکَمْتُمْ	قَرْضًا حَسَنًا	اَوَّابٍ حَفِیْظٍ	خَیْرٌ حَافِظًا
	خ	اِنْ خَرَجْتُمْ (اظہار)	نَارًا خَالِدًا	ذَرَّةٍ خَیْرًا یَّرَهٗ	عَلِیْمٌ خَبِیْرٌ
	ع	اِنْ عَلِمْتُمْ (اظہار)	بُکْرَةً عَذَابٌ	مِنْ قَوْمٍ عَسٰی	لَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ
	غ	یُنْغِضُوْنَ (اظہار)	مَا لَهَا غَیْرُ الَّذِیْ	قَلِیْلَةٍ غَلَبَتْ	اِلٰهٌ غَیْرُهُ اللّٰهِ
	ء	اِنْ اَسَأْتُمْ (اظہار)	بَغْتَةً اَوْ جَهْرَةً	قَوْلٍ اِلَّا لَدَیْهِ	قَلْبٌ اَوْ اَلْقَی السَّمْعَ
	ہ	اِنْ هَدَانَا (اظہار)	مَنْسَکًا هُمْ	قَرْنٍ هُمْ	اَفَسِحْرٌ هٰذَا
اخفاء نون ساکن و تنوین در حروف پندرہ	ت	اَنْتُمْ (غنہ باخفا)	نُوْرًا تَمْشُوْنَ	نِعْمَةٍ تُجْزٰی	جَنّٰتٌ تَجْرِیْ
	ث	مِنْ ثَمَرَةٍ (غنہ باخفا)	اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً	سٰٓئِحٰتٍ ثَیِّبٰتٍ	مُبِیْنٌ ثَمَانِیَةَ
	ج	مِنْ جِبَالٍ (غنہ باخفا)	صَبْرًا جَمِیْلًا	خَلْقٍ جَدِیْدٍ	فَصَبْرٌ جَمِیْلٌ
	د	مِنْ دُبُرٍ (غنہ باخفا)	عَذَابًا دُوْنَ	مَآءٍ دَافِقٍ	قِنْوَانٌ دَانِیَةٌ
	ذ	مُنْذِرُوْنَ (غنہ باخفا)	قَرِنْیًا ذَا قُو	سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا	عَزِیْزٌ ذُو انْتِقَامٍ
	ز	اُنْزِلَتْ (غنہ باخفا)	صَعِیْدًا زَلَقًا	بَعْضٍ زُخْرُفَ	
	س	یَنْسِلُوْنَ (غنہ باخفا)	زُلْفَةً سِیْٓـَٔتْ	غَمْرَةٍ سَاهُوْنَ	
	ش	یُنْشِرُوْنَ (غنہ باخفا)	عَذَابًا شَدِیْدًا	صَبَّارٍ شَکُوْرٍ	عَذَابٌ شَدِیْدٌ
	ص	یَنْصُرُوْنَ (غنہ باخفا)	رِیْحًا صَرْصَرًا	بِرِیْحٍ صَرْصَرٍ	جِمٰلَتٌ صُفْرٌ
	ض	مَنْ ضَلَّ (غنہ باخفا)	کُلًّا ضَرَبْنَا	لِکُلٍّ ضِعْفٌ	قِسْمَةٌ ضِیْزٰی
	ط	یَنْطِقُوْنَ (غنہ باخفا)	صَعِیْدًا طَیِّبًا	سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا	قَوْمٌ طَاغُوْنَ
	ظ	یَنْظُرُوْنَ (غنہ باخفا)	ظِلًّا ظَلِیْلًا (غنہ باخفا)	قَوْمٍ ظَلَمُوْا	
	ف	یُنْفِقُوْنَ (غنہ باخفا)	مَیْتًا فَکَرِهْتُمُوْهُ	سَمِیْنٍ فَقَرَّبَهٗ	اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا
	ق	یَنْقَلِبُوْنَ (غنہ باخفا)	اِذًا قِسْمَةٌ	مَوْعِظٰتٍ قٰنِتٰتٍ	اِنْسٌ قَبْلَهُمْ
	ک	مِنْکُمْ (غنہ باخفا)	کِرَامًا کَاتِبِیْنَ	صَلْصَالٍ کَالْفَخَّارِ	کُلٌّ کَذَّبَ

قواعد میم ساکن واقع اخفاء و اظہار و ادغام و غنہ معہ دیگر حروف ساکن من بعد متحرک

بیان ادغام و اخفا واقعہ میم ساکن بعدہ میم متحرک

جبکہ میم ساکن کے بعد میم متحرک آوے تو ادغام کرکے باغنہ کرکے پڑھے جیسے مَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِّنْ ... وَلَکُمْ مَّا کَسَبْتُمْ وغیرہ اسکو ادغام صغیر کہتے ہین

اور اگر میم ساکن کے پاس با آوے تو اسوقت اخفا کرکے پڑھو جیسے قُمْ بِاِذْنِ اللّٰهِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِیْنَ تَرْمِیْهِمْ بِحِجَارَةٍ وغیرہ اسکو ادغام شفوی کہا جاتا ہے۔

بیان اظہار پہلا حرف ساکن دوسرا متحرک

جب کہ میم ساکن کے بعد فا اور میم کے سوا جتنے حروف آوین تو سب مین اظہار کرکے پڑھو خصوصاً جب حرف واو اور فا کے پاس آوے جسطرح عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَ وَیْلٌ لَّهُمْ اَدْرٰکَ لَهُمْ فٰسِقُوْنَ غَیْرِهِمْ فِیْ دِیْنِهِمْ یہ اظہار شفوی کہلاتا ہے۔

تصریح سہ اقسام ادغام الفاظ ساکن بعدہ متحرک

قسم ادغام مثلین واقع بدو حرف

مثلین ان دو حرفون کو کہتے ہین جو مخرج اور صفت مین ایک ہون یعنی جو حرف پہلا ہو وہی دوسرا بھی جیسے با با لام وغیرہ پس ایسی صورتین جب پہلا حرف ساکن اور دوسرا حرف متحرک ہو تب ساکن حرف کو متحرک مین ادغام کرے جیسے اِذْهَبْ بِّکِتٰبِیْ اِذْ ذَّهَبَ فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ بَلْ لَّا اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاکَ الْحَجَرَ مَا کَانَتْ تَّدْعُوْ وغیرہ مگر لفظ اَلَّذِیْ یُوَسْوِسُ قَالُوْا وَهُمْ وغیرہ مین ادغام نہ کرنا چاہئے۔

قسم ادغام متجانسین

متجانسین ان دو حرفون کو کہتے ہین کہ مخرج مین ایک ہون اور صفت مین جدا ایسی جگہ بھی ساکن حرف کو متحرک مین ادغام کرو مثلاً وَقَالَتْ طَّآئِفَةٌ قَدْ تَّبَیَّنَ لَئِنْ بَسَطْتَّ مَا عَبَدْتُّمْ اِذْ ظَّلَمْتُمْ۔

قسم ادغام متقاربین:

متقاربین ان دو حرفون کو کہتے ہین کہ مخرج مین قریب ہون اور صفت مین مختلف ادغام متقاربین اور متجانسین کا پاس کا پاس تو ایسی صورت مین ادغام کرو مثال ذیل یہ ہین۔ نَخْلُقْکُّمْ قُلْ رَّبِّ بَلْ رَّانَ مین حفص کی روایت مین ادغام نہین ہوتا پہلے حرف کو ظاہر پڑھتے ہین اور بعض ذکیا کہ مَنْ رَاقٍ مین بھی بموجب روایت مذکورہ ادغام نہین ہوتا۔ اور ب م مین ادغام کیا جاتا ہے فقط عاصم کے نزدیک جسطرح یٰبُنَیَّ ارْکَبْ مَّعَنَا یَلْهَثْ ذّٰلِکَ۔

یعنی ثا ذال مین ادغام ہوتا ہے۔

مختصر فہرست مضامین قرآن شریف بطور ابواب فقہیہ

آیت	رکوع	پارہ
[illegible]		
[illegible]	۹	
[illegible]		
[illegible]		
قال [illegible]	۹	۱۳
[illegible]	۳	۱۴
[illegible]	۳	
[illegible]	۵	
[illegible]	۳	
[illegible]	۱۸	
[illegible]	۱۶	
[illegible] تا [illegible]	۱۷	۲۹
بیان ملائکہ کی سجدہ انسان کی فضیلت		
[illegible] تا [illegible]	۱۳	۳
[illegible] تا [illegible]	۲	۱۴
لا یعصون تا [illegible]	۱۹	۱۸
[illegible] تا [illegible]	۲	۱۷
بیان پیغمبر کی فضیلت و ختم نبوت		
[illegible] تا [illegible]	۱۴	۳
[illegible]	۳	۴
یا ایہا النبی تا [illegible]	۱۳	۵
[illegible]	۶	۲۲
بیان معراج کی حقیقت کا		
سبحان الذی تا البصیر	۱	۱۵
والنجم تا الکبریٰ	۵	۲۷
بیان عذاب قبر		
یثبت اللہ تا ما یشاء	۱۶	۱۳
الہٰکم التکاثر تا کلّا	۲۲	۱۰
بیان صور کے پھونکنے اور قبروں سے اٹھنے اور روز حشر کا		
[illegible] تا [illegible]	۳	۲۳
بیان شفاعت		
کلا [illegible] تا الشفعین	۱۶	۲۹
بیان حقیقت اعراف		
وبینہما تا [illegible]	۱۳	۸
بیان [illegible]		
وان منکم تا [illegible]	۸	۱۶
بیان حوض کوثر		
انا اعطینک تا الابتر	۳۳	۳۰
بیان [illegible]		
[illegible]		
[illegible]		
[illegible]		

آیت	رکوع	پارہ
بیان [illegible] کی اطاعت کا		
[illegible] تا [illegible]	۸	۵
بیان [illegible] کی فضیلت کا		
[illegible] تا [illegible]	۱	۲
[illegible] تا [illegible]	۱۴	۵
بیان [illegible]		
[illegible] تا اضداد	۴	۲۸
بیان [illegible] کی شان		
[illegible] تا [illegible]	۱	۲۲
بیان فضیلت صحابہ		
محمد رسول اللہ تا عظیما	۱۲	۲۶
بیان خلافت شیخین ابو بکر و عمر		
قل للمخلفین تا الیما	۱۰	۲۶
بیان [illegible]		
وان ھٰذا تا تتقون	۶	۸
وانا بعد تا [illegible]	۱۳	۹
اللہ تعالیٰ [illegible] کا بیان		
انما [illegible] تا [illegible]	۲	۹
شریعت پر چلنے والے کا بیان		
[illegible] تا [illegible]	۱۴	۱۰
بیان تکلیف ما لا یطاق		
لا یکلف اللہ تا [illegible]	۸	۳
بیان چھپانے علم کا		
[illegible] تا [illegible]	۴	۱۰
بیان [illegible] کے واجب ہونے کا		
[illegible] تا الیم	۱۵	۱۸
بیان [illegible] وحی		
[illegible] تا حکیم	۶	۲۵
بیان [illegible] کے ایمان لانے کا		
[illegible] تا [illegible]		۲۶
بیان [illegible]		
[illegible] تا [illegible]	۶	۸
قال [illegible] تا [illegible]	۴	۱۴
[illegible]	۳	۲۰
[illegible]	۱۲	۲۵
[illegible]	۱۳	
کتاب الطہارۃ یعنی مسائل وضو		
[illegible]		
بیان [illegible]		
[illegible]		
بیان [illegible]		
[illegible]	۲	۱۱
بیان [illegible]		
[illegible]		
[illegible]		
[illegible] تا الکلام		

آیت	رکوع	پارہ
وھو الذی تا کبیرا	۳	۱۹
بیان تیمم		
یا ایہا الذین تا غفورا	۴	۵
وان کنتم مرضیٰ تا الیکم	۶	۶
بیان حیض		
ویسئلونک عن المحیض تا مؤمنین	۱۲	۲
جنبی وغیرہ کو قرآن کو ہاتھ لگانے کا بیان		
[illegible] تا مطہرون		۲۷
بیان کراہت کا پیچھے عورتوں وغیرہ کی پاک ہونیکا		
واللہ جعل لکم تا تسلمون	۱۷	۱۴
کتاب الصلوٰۃ یعنی نماز کا بیان		
حافظوا تا وسطیٰ	۱۵	۲
وبیتا بعض تا عبادات	۳	۴
واقم الصلوٰۃ تا من اللیل	۱۰	۱۲
ولقد علمنا المستقدمین	۲	۱۴
اقم الصلوٰۃ تا مشہودا	۹	۱۵
فاصبر علیٰ تا ترضیٰ	۱۴	۱۶
وامر اھلک بالصلوٰۃ	۱۷	۱۶
فسبحان اللہ تا تظہرون	۵	۲۱
ان اکرمکم عند اللہ اتقٰکم	۱۴	۲۶
بیان اذان کے مشروع ہونے کا		
واذا نادیتم تا یعقلون	۱۳	۶
بیان شرائط نماز		
وثیابک تا تکبیرا	۱۲	۱۵
یا ایہا المدثر تا فاصبر	۱۵	۲۹
بیان ڈھانکنے بدن کا		
یبنی آدم تا مسجد	۱۰	۸
قل للمؤمنین تا یفعلون	۱۰	۱۸
بیان قبلہ کی طرف منہ کرنے کا		
قد نریٰ تا یعملون	۱	۲
وقوموا للہ تا قانتین	۱۵	۲
قل امر ربی تا الدین	۱۰	۸
واذا قرئ تا من الغفلین	۱۴	۹
قل ادعوا اللہ تا سبیلا	۱۲	۱۵
یا ایہا الذین امنوا تا واسجدوا	۱۷	۱۷
وانہ لتنزیل تا الاولین	۱۵	۱۹
ان اللہ وملٰئکتہ تا تسلیما	۴	۲۲
فاقرءوا ما تیسر من القرآن	۱۴	۲۹
سبح اسم ربک الاعلیٰ	۱۲	۳۰
بیان قائم رکھنے اور درستی نماز کا		
انما ولیکم اللہ تا راکعون	۱۳	۶
الذین ہم فی صلاتہم خاشعون	۱	۱۸
بیان نماز تہجد		
ومن اللیل تا محمودا	۹	۱۵
یا ایہا المزمل تا ترتیلا	۱۳	۲۹
بیان [illegible] کے لیے نماز پڑھنے کا		
[illegible] تا [illegible]	۹	
بیان قضائے نماز		
[illegible] تا لذکری		۱۶
بیان نماز [illegible]		
[illegible]	۱۳	۵
[illegible] تلاوت میں [illegible] کے ہوتے		
[illegible] تا آیات		

آیت	رکوع	پارہ
بیان سجدہ تلاوت		
واذا قرئ تا لا یسجدون	۹	۳۰
بیان نماز مسافر		
واذا ضربتم تا کفروا	۱۲	۵
بیان نماز جمعہ		
یا ایہا الذین امنوا تا فی الارض	۱۲	۲۸
بیان نماز عید		
قد افلح تا فصلیٰ	۱۲	۳۰
فصل لربک تا فانحر	۳۳	۳۰
حالات خوف میں نماز پڑھنے کا طریقہ		
وان خفتم تا تعلمون	۱۵	۲
واذا کنت فیہم تا مہینا	۱۲	۵
کتاب الجنائز بیان پڑھنے نماز جنازہ کا		
ولا تصل علیٰ احد منہم تا فاسقون	۱۷	۱۰
بیان شہدا		
ولا تقولوا تا تشعرون	۳	۲
ثم اماتہ تا فاقبرہ	۵	۳۰
بیان خانہ کعبہ میں نماز پڑھنے کا		
وعہدنا تا بیتی	۱۵	۱
کتاب الزکوٰۃ یعنی سونے چاندی کی زکوٰۃ کا بیان		
والذین یکنزون تا تکنزون	۱۱	۱۰
بیان زکوٰۃ مال تجارت		
یا ایہا الذین امنوا تا حمید	۵	۳
بیان زکوٰۃ پیداوار زمین		
وھو الذی تا المسرفین	۴	۸
بیان زکوٰۃ کے مصارف		
انما الصدقات تا حکیم	۱۴	۱۰
بیان مسلمانوں سے زکوٰۃ لینے اور دعا دینے کا		
خذ من اموالہم تا وصل علیہم	۲	۱۱
کتاب الصوم یعنی روزہ کا بیان		
یا ایہا الذین امنوا تا تتقون	۷	۲
شہر رمضان الذی تا تشکرون	۷	۲
احل لکم تا الی اللیل	۷	۲
بیان اعتکاف		
ولا تباشروھن تا یتقون	۷	۲
کتاب الحج خانہ کعبہ کی تعظیم کا بیان		
واذ جعلنا البیت تا امنا	۵	۱
ان اول بیت تا سبیلا	۱	۴
واذن فی الناس تا عتیق	۱۱	۱۷
بیان ایام حج		
الحج اشہر تا رحیم	۹	۲
بیان طواف زیارت		
ولیطوفوا تا بالبیت العتیق	۱۱	۱۷
مقام ابراہیم میں دوگانہ پڑھنے کا بیان		
واتخذوا تا مصلیٰ	۱۵	۱
صفا مروہ کے درمیان دوڑنے کا بیان		
ان الصفا تا علیم	۱۴	۲
عمرہ میں صفا مروہ کے گرد سات بار پھرنا اور صفا مروہ کے درمیان سات مرتبہ دوڑنا		

آیت	رکوع	پارہ
واتموا الحج والعمرۃ للہ	۸	۲
عمرہ میں سر کے بال منڈانا یا کترانا شرط ہے		
واذکروا اللہ تا تحشرون	۹	۲
لقد صدق اللہ تا قریبا	۱۲	۲۶
حالت احرام میں شکار کرنا حرام ہے		
یا ایہا الذین امنوا تا حرم	۴	۶
یا ایہا الذین امنوا تا وانتم حرم	۳	۷
احل لکم تا حرما	۳	۷
احرام تمتع کا بیان		
فاذا امنتم تا العقاب	۸	۲
قربانی کی جانور اور قلادہ کی مشروعیت کا بیان		
جعل اللہ تا علیم	۱۳	۷
ویذکروا اسم اللہ تا الفقیر	۱۱	۱۷
قربانی کا جانور بے عیب ہونا چاہیے		
ذٰلک ومن یعظم تا عتیق	۱۱	۱۷
والبدن جعلنٰہا تا المحسنین	۱۲	۱۷
حالت احرام میں شکار کرنیکی سزا کا بیان		
یا ایہا الذین امنوا تا ذو انتقام	۳	۷
احرام باندھنے کی بعد کسی وجہ سے رک جانیکا بیان		
فان احصرتم تا او نسک	۸	۲
کتاب النکاح		
وان خفتم تا الا تعولوا	۱۲	۴
کون سے الفاظ سے نکاح منعقد ہوتا ہے		
زوجنٰکہا	۲	۲۲
یا ایہا النبی تا المؤمنین	۳	۲۲
بیان ان عورتوں کا جن سے نکاح ابدا حرام ہے		
ولا تنکحوا المشرکٰت تا ولو اعجبکم	۱۱	۲
ولا تنکحوا ما نکح تا کتٰب اللہ علیکم	۱۴	۴
ومن لم یستطع منکم تا مؤمنٰت	۱	۵
والمحصنٰت المؤمنٰت تا اخدان	۵	۶
الزانی لا ینکح تا المؤمنین	۷	۱۸
ولی کا بیان		
فانکحوھن تا اھلہن	۱	۵
مہر کا بیان		
لا جناح علیکم تا بصیر	۱۵	۲
واحل لکم تا فریضۃ	۱	۵
قال انی ارید تا وکیل	۶	۲۰
قد علمنا تا ایمانہم	۳	۲۲
غلام لونڈی رانڈ کی نکاح کر دینے کا بیان		
وانکحوا الایامیٰ تا علیم	۱۰	۱۸
سب بیبیوں میں برابری رکھنے کا بیان		
ولن تستطیعوا تا کالمعلقۃ	۱۶	۵
اپنی باری دوسری کو دینے کا بیان		
وان امرأۃ تا صلحا	۱۶	۵
کتاب الرضاعۃ یعنی دودھ کے مسائل		
والوالدات تا الرضاعۃ	۱۴	۲
وحملہ وفصالہ تا ثلٰثون شہرا	۲	۲۶
کتاب الطلاق		
الطلاق مرتٰن تا باحسان	۱۳	۲
واذا طلقتم النساء تا معروف	۱۴	۲

پارہ	رکوع	آیت
۲	۱۴	وَلِلْمُطَلَّقٰتِ تا بِالْمَعْرُوْفِ
		تین طلاق دینے کا بیان
۲	۱۳	فَاِنْ طَلَّقَهَا تا حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهٗ
		بیوی کو طلاق دے لینے کا اختیار دینا
۲۱	۲	یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ تا عَظِیْمًا
		حالت حیض میں طلاق دینے کا بیان
۲۸	۱۷	یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ تا لِعِدَّتِهِنَّ
		رجعی طلاق دیکر ایام عدت میں رجوع کرنیکا بیان
۲	۱۲	وَبُعُوْلَتُهُنَّ تا اِصْلَاحًا
		بیوی کے پاس نہ جانیکی قسم کھانیکا بیان
۲	۱۲	لِلَّذِیْنَ یُؤْلُوْنَ تا عَلِیْمٌ
		عورت سے مال لیکر طلاق دینے کا بیان
۲	۱۳	وَلَا یَحِلُّ لَكُمْ تا فِیْمَا افْتَدَتْ بِهٖ
		بیوی کو ماں بہن کہدینے کا بیان
۲۸	۱	وَالَّذِیْنَ یُظٰهِرُوْنَ تا مِسْكِیْنًا
		تہمت کے وقت میاں بیوی کا باہم قسمیں کھانا
۱۸	۷	وَالَّذِیْنَ یَرْمُوْنَ تا الصّٰدِقِیْنَ
		عدت کا بیان
۲	۱۲	وَالْمُطَلَّقٰتُ تا فِیْۤ اَرْحَامِهِنَّ
		بیوہ کی عدت کا بیان
۲	۱۲	وَالَّذِیْنَ یُتَوَفَّوْنَ تا خَبِیْرٌ
۲	۱۲	وَلَا جُنَاحَ عَلَیْكُمْ تا اَجَلَهٗ
۲	۱۵	وَالَّذِیْنَ یُتَوَفَّوْنَ تا حَكِیْمٌ
		غیر مدخولہ کے لیے عدت نہونیکا بیان
۲۲	۲	یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا تا جَمِیْلًا
		ناامید از حیض اور حاملہ کی عدت کا بیان
۲۸	۱۷	وَالّٰٓـِٔیْ یَئِسْنَ تا حَمْلَهُنَّ
		نسب اور لے پالک کا بیان
۲	۱۴	وَعَلَى الْمَوْلُوْدِ لَهٗ تا بِالْمَعْرُوْفِ
۲۱	۱۷	اُدْعُوْهُمْ لِاٰبَآئِهِمْ تا عِنْدَ اللّٰهِ
		کھانے اور کپڑے کا بیان
۲	۱۴	وَعَلَى الْمَوْلُوْدِ لَهٗ تا مِثْلُ ذٰلِكَ
۲۱	۷	فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى تا السَّبِیْلِ
۲۱	۱۱	وَصَاحِبْهُمَا فِی الدُّنْیَا تا مَعْرُوْفًا
		مطلقہ کے نفقہ کا بیان
۲۸	۱۷	اَسْكِنُوْهُنَّ تا بَعْدَ عُسْرٍ یُّسْرًا
		کتاب العتاق یعنی لونڈی غلام کو آزاد کرنا
۱	۱۴	وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ تا قٰنِتُوْنَ
۲۲	۲	وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ تا مُّؤْمِنَةٍ
		کتاب الایمان یعنی قسما حلال چیز کو نہ کھانیکا بیان
۲	۵	یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ كُلُوْا تا خُطُوٰتِ الشَّیْطٰنِ
۲	۲	وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ تا حَلِیْمٌ
۷	۲	لَا یُؤَاخِذُكُمُ تا وَاحْفَظُوْۤا اَیْمَانَكُمْ
۱۳	۱۶	تُؤْتِیْۤ اُكُلَهَا تا كُلَّ حِیْنٍ

پارہ	رکوع	آیت
		قسم کھانیکا بیان یعنی دوزخ کو سزا کا ذکر
۱۴	۸	وَهُوَ الَّذِیْ سَخَّرَ الْبَحْرَ تا تَشْكُرُوْنَ
۲۷	۱۳	فِیْهِمَا فَاكِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ
		کتاب الحدود والتعزیرات
۴	۱۴	وَالّٰتِیْ یَاْتِیْنَ تا رَّحِیْمًا
۱۸	۷	اَلزَّانِیَةُ وَالزَّانِیْ تا الْمُؤْمِنِیْنَ
		تہمت لگانیکی حد مارنے کا بیان
۱۸	۷	وَالَّذِیْنَ یَرْمُوْنَ تا رَّحِیْمٌ
		کتاب السرقہ یعنی چوری کے احکام
۶	۱۰	وَالسَّارِقُ تا حَكِیْمٌ
		راہزنون کے احکام
۶	۹	اِنَّمَا جَزٰٓؤُا الَّذِیْنَ تا رَّحِیْمٌ
		کتاب الجہاد کے فرض کفایہ ہونیکا بیان
۲	۸	وَقَاتِلُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ تا رَّحِیْمٌ
۲	۸	وَقٰتِلُوْهُمْ حَتّٰى تا الْمُحْسِنِیْنَ
۱۱	۴	وَمَا كَانَ تا یَحْذَرُوْنَ
		جہاد کے فرض عین ہونیکا بیان
۱۰	۵	یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ تا مَعَ الصّٰبِرِیْنَ
۱۰	۷	فَاِذَا انْسَلَخَ تا رَّحِیْمٌ
۱۰	۱۲	اِنْفِرُوْا خِفَافًا تا تَعْلَمُوْنَ
		مریض وغیرہ پر جہاد نہونیکا بیان
۱۰	۴	وَاعْلَمُوْا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ تا الْعَلِیْمُ
۱۰	۱۸	لَیْسَ عَلَى الضُّعَفَآءِ تا رَّحِیْمٌ
۲۶	۱۰	لَیْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ
		کافرون کی گرفتاری اور درخت کاٹنے کا بیان
۲۶	۵	فَاِذَا لَقِیْتُمُ الَّذِیْنَ تا اَوْزَارَهَا
۹	۱۷	یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا لَقِیْتُمْ تا تُفْلِحُوْنَ
۱۰	۵	مَا كَانَ لِنَبِیٍّ تا رَّحِیْمٌ
۲۸	۴	مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّیْنَةٍ تا الْفٰسِقِیْنَ
		مال غنیمت تقسیم کرنے کا بیان
۹	۱۵	یَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ تا وَالرَّسُوْلِ
۱۰	۱	وَاعْلَمُوْۤا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ تا السَّبِیْلِ
۱۱	۴	مَا كَانَ لِاَهْلِ الْمَدِیْنَةِ تا ...
۲۸	۴	مَاۤ اَفَآءَ اللّٰهُ تا الصّٰدِقُوْنَ
		کافرون کو پناہ دینے کا بیان
۱۰	۷	وَاِنْ اَحَدٌ تا لَا یَعْلَمُوْنَ
		جزیہ کا بیان
۱۰	۱۰	قَاتِلُوا الَّذِیْنَ تا وَهُمْ صٰغِرُوْنَ
		مرتد کا بیان
۹	۱۹	قُلْ لِّلَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا تا الْاَوَّلِیْنَ
		باغی یعنی امام عادل کی اطاعت سے باہر ہونیکا بیان
۲۶	۱۳	وَاِنْ طَآئِفَتٰنِ تا الْمُقْسِطِیْنَ
		کتاب الصید یعنی گری پڑی چیز کے اٹھانے کا بیان
۱۲	۱۲	وَالْتَقَطَهٗ تا سَیَّارَةٌ

پارہ	رکوع	آیت
		کتاب الشرکۃ
۲۳	۱۲	[illegible]
		کتاب البیع یعنی خرید و فروخت کا بیان
۵	۲	یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْۤا [illegible]
۳۰	۳	[illegible]
		بیان بیع فاسد
۱۳	۱۴	[illegible]
۵	۱۷	[illegible]
		بیان سود
۳	۲	اَلَّذِیْنَ یَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا تا خٰلِدُوْنَ
۳	۶	یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا [illegible]
۴	۳	[illegible]
		بیان بیع سلم یعنی بدھنی کا
۳	۷	یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا تَدَایَنْتُمْ [illegible]
۳	۷	وَاِنْ كُنْتُمْ عَلٰى سَفَرٍ تا عَلِیْمٌ
		کتاب الکفالہ یعنی ضمانت کا بیان
۱۳	۲	قَالُوْا نَفْقِدُ تا زَعِیْمٌ
		کتاب الشہادۃ گواہی کا بیان
۵	۱۷	یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا [illegible]
۷	۴	یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا شَهَادَةُ [illegible]
۲۵	۱۳	وَالَّذِیْنَ لَا یَشْهَدُوْنَ [illegible]
۲۸	۱۷	وَاَشْهِدُوْا تا لِلّٰهِ
		کتاب الدعوے
۲۳	۱۱	وَاٰتَیْنٰهُ تا الْخِطَابِ
		کتاب الصلح
۵	۶	وَالصُّلْحُ خَیْرٌ
		کتاب الاجارہ
۲۰	۶	وَ[illegible] تا الْمُسْتَاْجِرِیْنَ
		کتاب الوکالۃ کسی کو مختار بنانے کا بیان
۱۵	۱۵	فَابْعَثُوْۤا اَحَدَكُمْ تا الْمُتَوَفِّیْنَ
		شعرگوئی میں مبالغہ کرنے کی ممانعت
۱۹	۱۵	وَالشُّعَرَآءُ تا یَنْقَلِبُوْنَ
		کتاب المکاتب بشرط روپیہ دینے غلام وغیرہ آزاد کردینے کا بیان
۱۸	۱۰	وَالَّذِیْنَ یَبْتَغُوْنَ تا الْكِتٰبَ
		کتاب الاکراہ کسی پر زبردستی کرنے کا بیان
۱۴	۲۰	مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ تا عَظِیْمٌ
		کتاب الہبہ یعنی خرید و فروخت کا بیان
۱۳	۱۲	[illegible]
۱۴	۱۳	فَابْتَغُوْا [illegible]
		بیان بلوغ
۱۸	۱۳	وَاِذَا بَلَغَ تا [illegible]
		بیان صفت انسان
۱۰	۱	وَلَقَدْ خَلَقْنَا تا خٰلِقِیْنَ

پارہ	رکوع	آیت
		کتاب العتق
۲۶	۹	[illegible]
		کتاب الذبائح ذبح کرنے کا بیان
۳	۵	یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا [illegible]
۶	۵	[illegible]
۶	۵	[illegible]
۸	۱	[illegible]
۸	۱۳	[illegible]
۶	۵	[illegible]
۸	۱۳	[illegible]
۱۴	۷	[illegible]
		کتاب [illegible] کا بیان
۲۳	۷	[illegible]
۲۳	[illegible]	[illegible]
		کتاب الوصیت یعنی بیان [illegible]
۷	۲	یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا [illegible]
۷	۱۳	[illegible]
۱۴	۱۰	[illegible] تا الْاِثْمِ
۲۱	۱۰	وَمِنَ النَّاسِ تا [illegible]
۲۴	۱۳	یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا [illegible]
		کتاب الاشربۃ شراب کا بیان
۲	۱۱	یَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ [illegible]
۵	۳	یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَبُوا [illegible]
۱۴	۱۵	وَمِنْ ثَمَرٰتِ [illegible]
		کتاب الجنایات والدیات یعنی ناحق خون کرنے اور خون بہا دینے کا بیان
۲	۷	یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ تا تَتَّقُوْنَ
۵	۱۰	وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ تا حَكِیْمًا
		جان کے مارنے اور اعضا وغیرہ کے قصاص کا بیان
۶	۱۱	وَكَتَبْنَا عَلَیْهِمْ تا [illegible]
		کتاب الوصایا یعنی وصیت کرنے کا بیان
۲	۶	كُتِبَ عَلَیْكُمْ اِذَا حَضَرَ تا رَّحِیْمٌ
		غصب کا بیان
۳۱	۳	[illegible]
		کتاب المیراث ترکہ کا بیان
۴	۱۳	یُوْصِیْكُمُ اللّٰهُ [illegible]
۴	۱۳	وَلَكُمْ نِصْفُ [illegible]
۴	۱۳	[illegible]
۵	۲	[illegible]
۶	۴	[illegible]
۶	۲	[illegible]
		مسائل متفرقہ [illegible]
۱	۲	[illegible]

پارہ	رکوع	آیت
		مسابقہ یعنی گھوڑ دوڑ کا بیان
۱	۱۳	[illegible]
		حضرت [illegible] کا بیان
۱	۱۳	[illegible]
		[illegible]
۲	۷	[illegible]
		[illegible] کا بیان
۴	۶	[illegible]
		[illegible] کا بیان
۴	۱۳	[illegible]
		[illegible] کے بیان میں
۵	۳	[illegible]
		والدین کے ساتھ احسان کرنے کا بیان [illegible]
		ذمہ کے حقوق کا بیان
۵	۳	وَاعْبُدُوا اللّٰهَ تا مَلَكَتْ اَیْمَانُكُمْ
		امانت ادا کرنے کا بیان
۵	۵	اِنَّ اللّٰهَ یَاْمُرُكُمْ تا بَصِیْرًا
		سلام کے جواب دینے کا بیان
۵	۸	وَاِذَا حُیِّیْتُمْ تا حَسِیْبًا
		لواطت کی حرمت کا بیان
۸	۱۴	[illegible] تا مُسْرِفُوْنَ
		تکالیف کی تخفیف کا بیان
۹	۹	اَلَّذِیْنَ یَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ تا عَلَیْهِمْ
		گھر میں مسجد بنانے کا بیان
۱۱	۱۴	وَاَوْحَیْنَاۤ اِلٰى مُوْسٰى تا وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ
		ناحق خونریزی کرنے کی ممانعت
۱۵	۴	وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِیْ تا مَنْصُوْرًا
		زنا پر زبردستی کرنے کی ممانعت
۱۸	۱۰	وَلَا تُكْرِهُوْا تا رَّحِیْمٌ
		تین وقتون میں غلام اور نابالغ لڑکوں کو اجازت لیکر گھر میں جانیکا بیان
۱۸	۱۴	یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لِیَسْتَاْذِنْكُمُ تا حَكِیْمٌ
		عورتون کی عفت کا بیان
۱۸	۱۴	وَالْقَوَاعِدُ تا سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ
		اندھے لنگڑے وغیرہ پر اپنے والدین وغیرہ کے گھر سے کھانے میں گناہ نہونیکا بیان
۱۸	۱۴	لَیْسَ عَلَى الْاَعْمٰى تا تَعْقِلُوْنَ
		خلیفہ قریش سے ہونیکا بیان
۲۶	۱۳	یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ [illegible]

فہرست سورۃ و رکوعات قرآن مجید

[illegible]

تفصیل آیات ناسخ و منسوخ جن کا ذکر اصول فقہ میں ہے

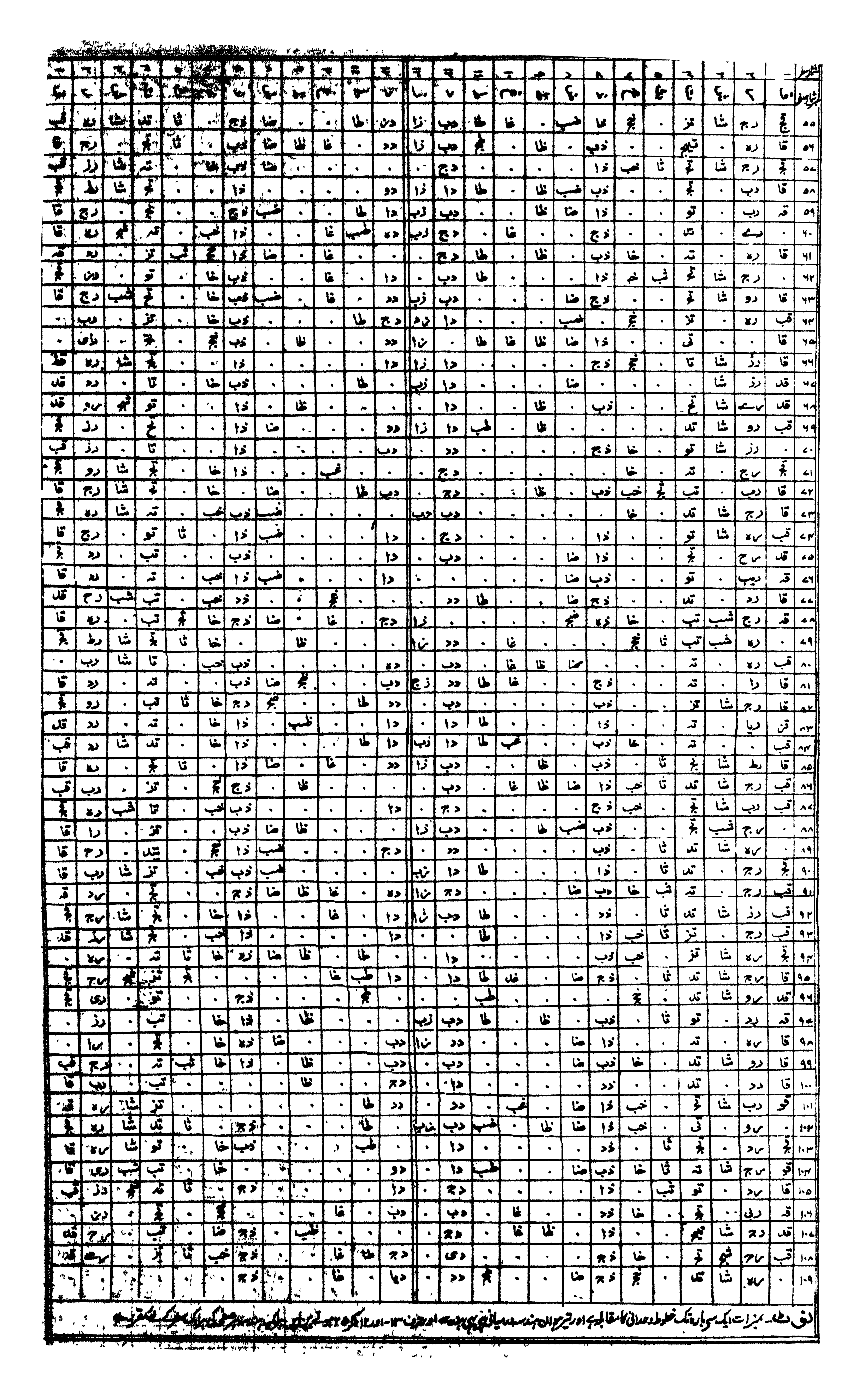
پارہ	رکوع	آیت منسوخ	پارہ	رکوع	آیت ناسخ
۱۰	بیان ۹	اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا تا الْمُهَاجِرِیْنَ	۱۰	۶	وَاُولُوا الْاَرْحَامِ تا كِتٰبِ اللّٰهِ
۱۸	بیان ۵	اَلزَّانِیْ لَا یَنْكِحُ اِلَّا زَانِیَةً تا الْمُؤْمِنِیْنَ	۱۸	۷	وَانْكِحُوا الْاَیَامٰى تا مِنْكُمْ
۳۰	بیان ۲۳	لَكُمْ دِیْنُكُمْ وَلِیَ دِیْنِ	۲	۸	فَاقْتُلُوْهُمْ حَیْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ
۱	۱۳	فَاعْفُوْا وَاصْفَحُوْا	۱۰	۱۱	فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِیْنَ تا كَآفَّةً
۱	۸	رَاعِنَا	۳	۱۴	مَا نَنْسَخْ تا بِمِثْلِهَا
۲	۱۱	وَیَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا یُنْفِقُوْنَ			تا خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً
۲	۶	یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَیْكُمُ الْقِصَاصُ	۶	۶	وَكَتَبْنَا عَلَیْهِمْ تا بِالنَّفْسِ
۲	۶	كُتِبَ عَلَیْكُمْ اِذَا حَضَرَ تا بِالْمَعْرُوْفِ	۴	۲	یُوْصِیْكُمُ اللّٰهُ فِیْۤ اَوْلَادِكُمْ
۲	۷	یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَیْكُمُ الصِّیَامُ	۲	۷	اُحِلَّ لَكُمْ لَیْلَةَ الصِّیَامِ
۲	۷	وَعَلَى الَّذِیْنَ یُطِیْقُوْنَهٗ فِدْیَةٌ	۲	۷	فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ
۳۰	۲۳	كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ	۳۰	۱۲	[illegible]
۲۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible] دل میں لیا ہوا حرف بتلانے اور حروف کے ہر سطر کے لئے ہوئے حروف کی تعداد بتانے کا قاعدہ

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	ج	ہ	ط	ہ	ا	ف	ب	ف	ا	ع	م	غ	ا	خ	ط	ض	ف	لا	ء	ج	ی	ا	م	ظ
ہ	ح	ج	لا	ت	م	ب	ج	ث	ا	ذ	ا	خ	و	م	ذ	خ	ذ	ب	ت	د	ث	ا	ن	ف	ی
[illegible]	ب	ج	ج	ء	ج	ت	غ	ط	ء	لا	س	م	ط	ج	ب	ش	ط	ء	ف	ف	خ	ذ	م	س	غ
[illegible]	ط	ش	ا	ث	ب	ی	ت	ق	ش	م	ت	ظ	ی	ظ	ق	ث	م	ذ	ط	ا	م	ن	و	ک	ش

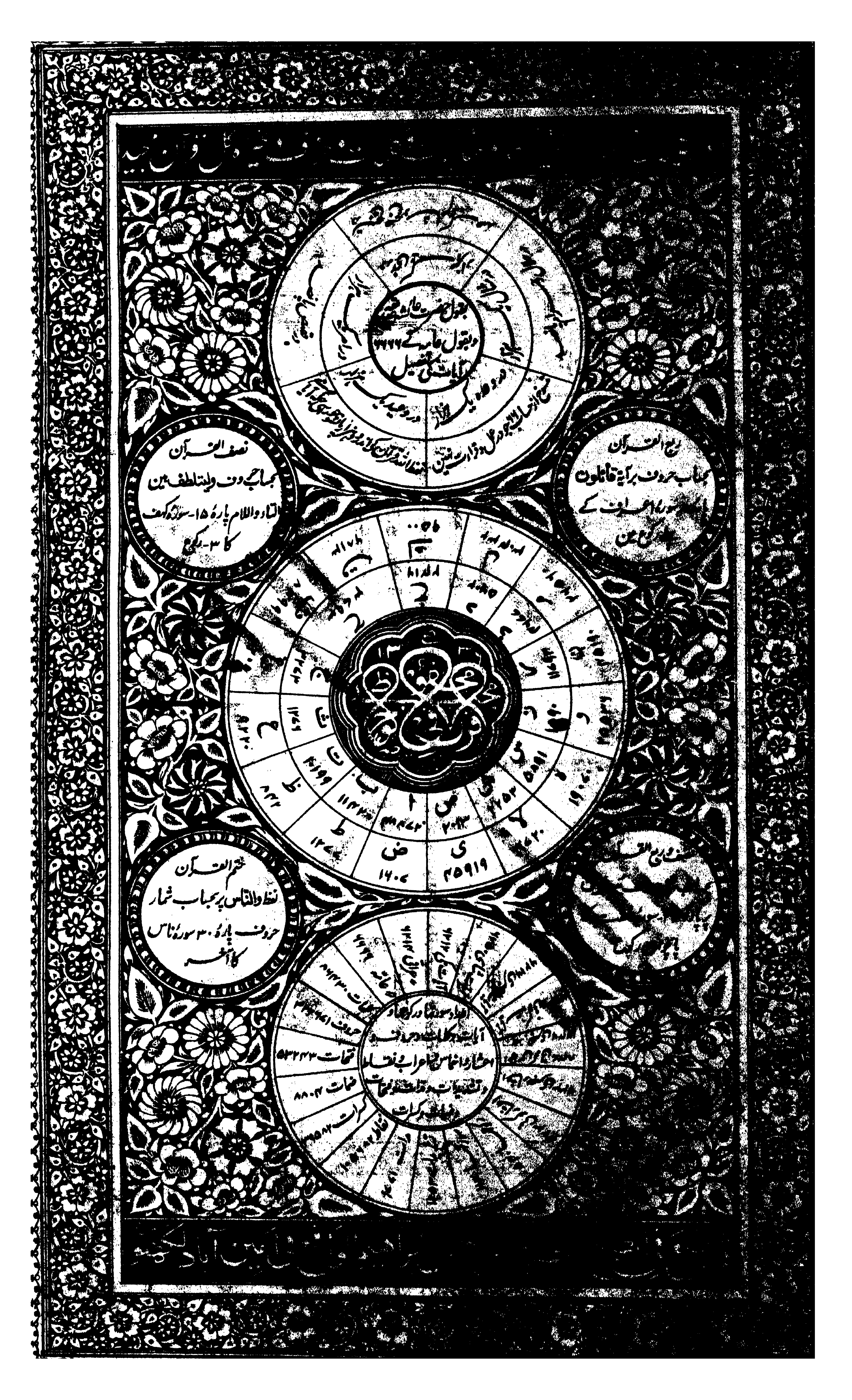
نوٹ [illegible] کے حرفوں میں سے کوئی حرف دل میں لیکر اوپر کے چار خانوں کے نمبروں میں دیکھ کر بتاؤ کہ کس کس خانے میں وہ حرف ہے جو دل میں لیا ہوا۔

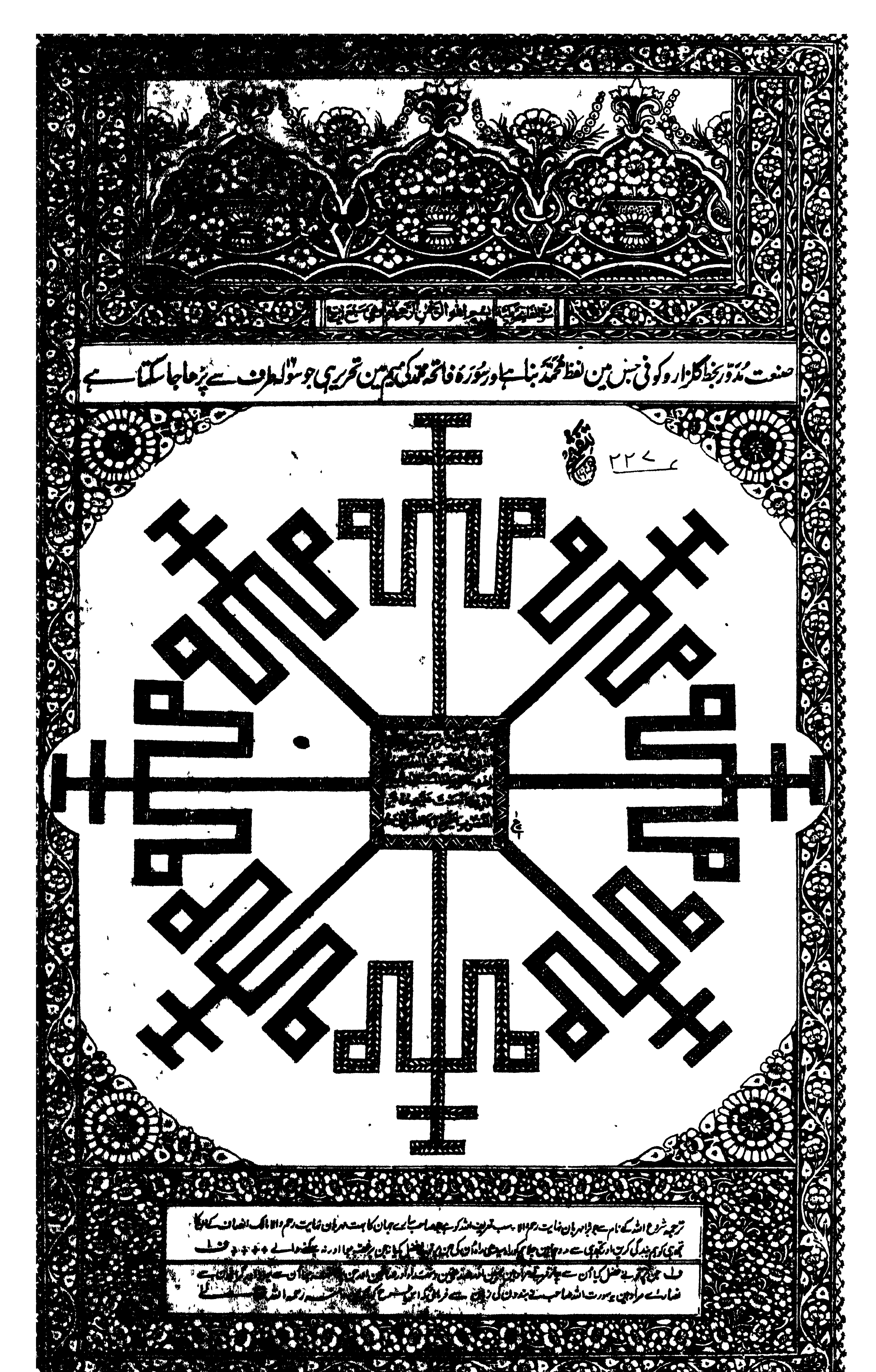
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
٣	قو	ہود	خا	.	قب	.	لود	ھا	.	.	طا	دد	.	دو	طب	.	.	.	ذہ	خا	.	تج	شا	سایا	قج
٤	قب	تد	.	تو	.	.	ذج	.	.	.	.	دب	زا	دد	.	ھا	.	.	ذا	.	ثا	تز	شا	رو	تج
٥	قب	رو	شب	تا	.	.	.	.	.	.	:	دج		دب	.	.	.	.	ذب	.	.	تد	.	رج	قد
٦	تج	.	تجو	قد	قا	.	ذب	.	.	.	.	دا	زا	.	.	.	ظا	ضا	ذا	.	ثب	تہ	شب	رج	قب
٧	قب	طب	.	تہ	.	.	.	ضا	.	.	.	دب	.	دا	.	.	.	.	ذج	خب		تو	شا	رج	قا
٨	قا	رد	.	تج	.	خا	.	.	.	.	طا	دج	زا	دا	.	.	.	.	.	.	.	تج	.	رہ	.
٩	قا	رج	.	تہ	.	.	لود	.	.	.	.	دج	زا	.	طا	تج	.	--	ذا	خب	.	تب	.	رج	قد
١٠	قد	رو	.	تو	.	.	ذا	ضا	.	.	.	دد	.	.	.	-	طب	.	ذب	.	.	تط	شا	رب	قا
١١	قب	رج	.	تد	.	خا	ذا	.	.	.	.	دب	زا	دب	طا	غب	.	ضا	ذا	خب	.	تو	.	رو	قد
١٢	قب	رہ	شا	تہ	.	.	لوب	.	.	.	.	دا	.	دا	.	.	.	ضا	.	خا	ثا	تج	.	رز	قا
١٣	قد	رج	.	تو	.	.	.	.	.	.	.	دد	.	.	.	غب	.	.	ذب	خب	.	تیا	شا	رو	قب
١٤	قب	ری	.	تد	.	.	.	.	.	.	.	دب	زا	دب	.	غا	ظا	.	.	خا	ثا	تد	.	رج	قا
١٥	قد	رہ	شب	تج	.	خا	ذا	.	.	غا	١	دا	.	دب	.	.	.	.	.	.	ثا	تو	.	.	قد
١٦	.	رہ	.	تج	ثد	.	.	.	.	غا	طا	دو	.	.	.	.	.	ضا	.	خد	.	تط	.	رج	.
١٧	قا	رب	.	تہ	.	.	.	.	.	.	.	دا	.	دا	طا	غا	.	.	ذب	.	.	تد	.	رب	..
١٨	تج	رج	.	تہ	ثا	.	ذب	ضا	ظا	غا	.		.	دا	طب	غا	.	ضا	ذا	.	ثا	تج	شا	رب	قد
١٩	قد	رل	.	تو	ثا	.	ذا	ضد	.	غا	طب	دب	.	.	.	.	ظا	ضہ	ذا	.	ثا	تب	.	دب	قا
٢٠	قا	رہ	.	تو	.	خا	.	.	.	.	١	.	.	دد	.	.	.	.	ذا	.	.	تہ	.	رج	قو
٢١	.	رج	.	تز	.	.	.	.	ظا	غا	طا	.	زب	دج	طا	.	.	ضا	ذج	خا	.	تد	.	دب	قج
٢٢	قا	رب	شج	تج	.	خب	ذب	.	.	.	.	دب	زا	دب	.	غا	.	ضا	ذا	خب	ثا	تا	.	را	قا
٢٣	قا	رز	شا	تہ	.	خب	ذج	.	.	.	.	دہ	.	دا	.	غا	.	.	ذب	.	ثد	تج	.	رد	قا
٢٤	قو	رہ	شا	تہ	.	خا	ذا	.	.	خا	طا	دج دج	.	دا	.	.	.	ضا	ذج	خا	.	تز	.	رد	قج
٢٥	قد	رج	.	تو	.	.	لود	ضا	ظا	غا	طج	دج	.	دا	.	.	.	.	ذج	خا	.	تز	شا	رذ	قج
٢٦	قد	رو	شا	.	.	خا	خب	.	.	غا	طا	دج	.	.		غا	.	ضا	ذا	تج	.	تج	شب	رو	قا
٢٧	قب	را	شا	قب	.	خب	ذب	.	.	.	.	.	.	دد	.	غا	.	.	ذب	خا	.	تا	.	رم	قا
٢٨	.	رہ	شب	تد	.	.	ذج	.	.	.	طا	خب	زا	دا	.	غد	طب	.	ذج	.	.	تی	.	رج	.
٢٩	قب	رب	شب	تد	.	.	ذد	.	ظا	.	طا	دم		دب	طب	.	.	.	ذا	خا	.	تز	.	رب	قج
٣٠	قا	.	.	تہ	.	خا	ذا	.	ظا	غا	طا	دج	.	دج	.	طب	.	.	ذب	خا	.	تد	.	رز	قج
٣١	قج	رح	شا	قا	.	.	.	ضب	.	غا	.	دا	.	دج	طا	.	.	ضا	.	.	ثب	تز	شا	رذ	قا
٣٢	قب	رح	شا	تج	.	خب	ذج	ضا	.	.	طا	دا	زا	دا	.	.	.	ضا	ذج	خب	.	تہ	شا	رب	قج
٣٣	قا	رد	.	تز	ثا	خب	ذا	.	ظا	.	.	دہ	.	دہ	طب	غا	.	ضا	ذا	.	.	تو	شب	رب	قب
٣٤	قد	رب	.	تب	ثا	.	ذا	.	.	.	طا	دب	.	دد	.	غا	.	.	.	.	-	تج	.	رہ	قب
٣٥	.	رہ	.	تی	.	خا	ذا	.	ظا	.	طا	دب	.	دج	.	.	.	ضا	ذر	.	.	تا	.	رو	.
٣٦	قا	رد	تجو	.	ثا	خا	ذا	ضا	.	.	طا	دا	.	دج	.	.	.	ضا	ذہ	.	.	تی	.	رب	قج
٣٧	قد	رج	.	تج	.	خا	ذب	.	.	.	.	دج	.	دب	.	غا	١	.	ذا	خا	.	تج	.	رد	قب
٣٨	قد	رو	شا	تج	.	.	ذج	ضب	طب	.	طا	دج	زج	دا	.	.	.	.	ذب	خا	.	.	.	رج	قج
٣٩	قب	نب	.	تد	ثا	تج	ذج	.	.	.	.	دد	.	دد	طا	.	تج	ضا	ذب	خا	ثب	تہ	.	رج	قج
٤٠	قا	رہ	شا	تد	.	.	ذا	.	.	.	.	دا	.	.	طا	غب	.	.	ذا	خا	.	تد	.	.	قا
٤١	.	رج	شب	تہ	ثا	خا	ذب	ضا	.	.	.	دا	.	دب	طا	.	.	ضا	ذب	خا	.	تو	.	رو	قب
٤٢	قو	رج	.	تج	.	.	.	.	.	.	.	دب	نب	دد	طا	.	.	.	.	.	.	تب	شب	رز	قو
٤٣	قد	رذ	.	تہ	.	خا	ذو	ضا	.	غا	طا	دا	.	دا	.	غا	.	.	ذا	.	.	تد	.	دا	قب
٤٤	تج	رم	شا	تب	.	.	ذا	شا	.	.	.	.	.	دد	طا	.	.	ضا	ذا	.	.	تج	.	رہ	قب
٤٥	تج	رد	.	تج	.	خا	ذب	.	.	.	.	.	.	دا	.	.	.	ضا	ذا	.	.	تج	.	رط	قب
٤٦	قد	رو	تج	.	ثب	خا	ذا	ضا	ظا	غب	طا	دج	ثب	دج	.	.	.	ضب	ذا	خا	.	تز	شا	رب	قب
٤٧	قا	رہ	.	تب	ثا	.	ذا	.	.	.	طا	دا	.	دج	.	.	.	ضا	ذا	خا	تو	تد	.	رجی	.
٤٨	قج	رہ	.	تج	.	.	ذا	.	.	.	.	دا	.	دا	.	.	.	.	.	خا	.	تہ	.	رہ	تج
٤٩	قج	رب	.	تز	.	خا	.	ضا	.	طب	.	.	.	دا	.	.	.	ضا	ذج	خم	.	تج	شا	رد	قب
٥٠	قا	رج	شب	تو	قب	.	ذا	.	ظا	.	طا	.	.	دج	طب	.	.	ضا	ذا	خا	تج	قا	شب	رد	قج
٥١	.	[illegible]	.	.	خب	.	ذر	ضا	.	غب	.	دب	.	دا	طا	.	ظا	ضا	ذج	خا	.	تز	شا	رہ	.
٥٢	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	شا	.	.	.	.	.	دا	.	دو	طب	.	.	.	ذب	خا	.	تد	شا	رذ	قب
٥٣	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ضب	.	.	طا	دم	زا	دب	.	.	.	.	ذب	خب	ثب	تہ	شا	رج	قا

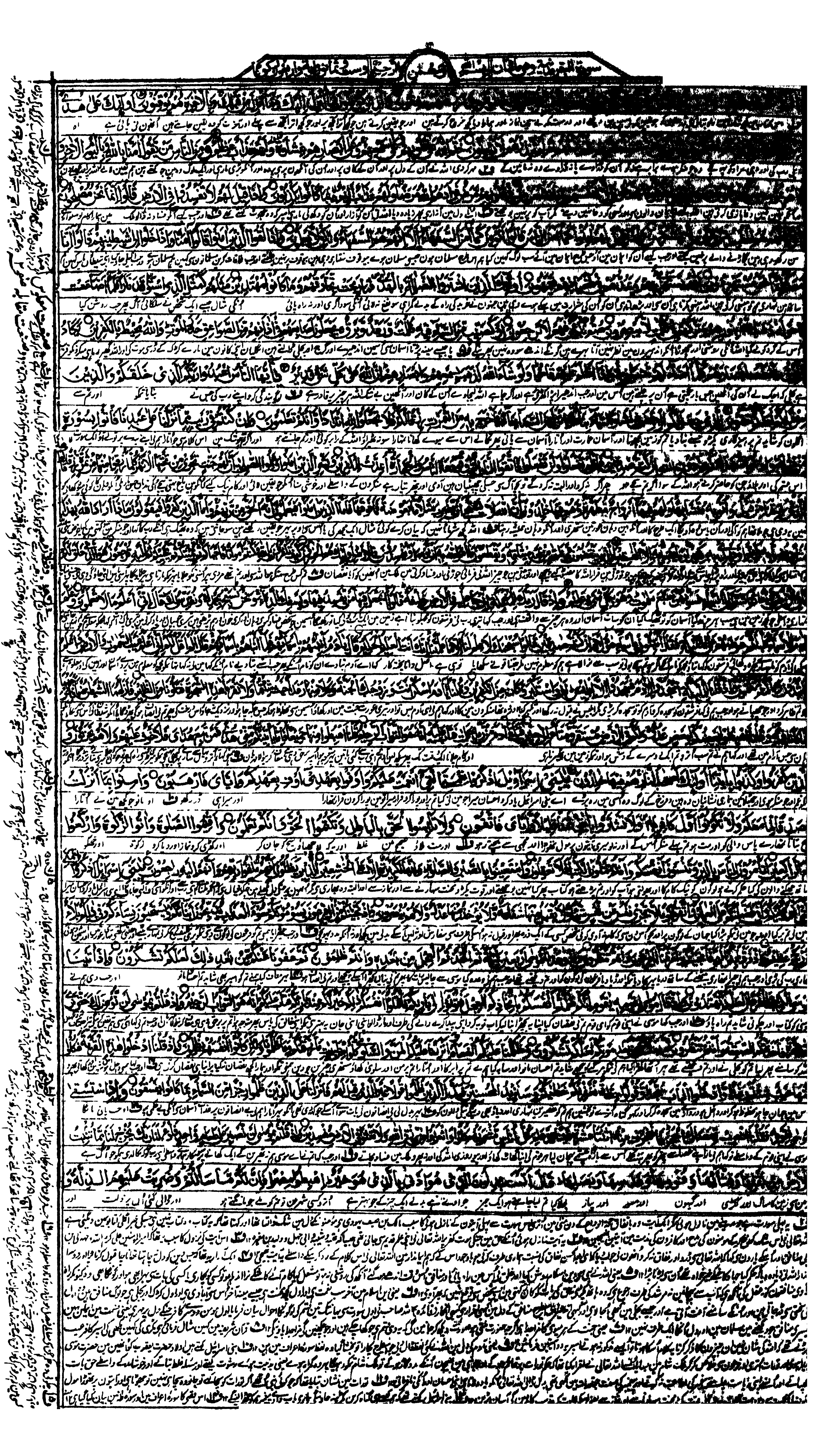


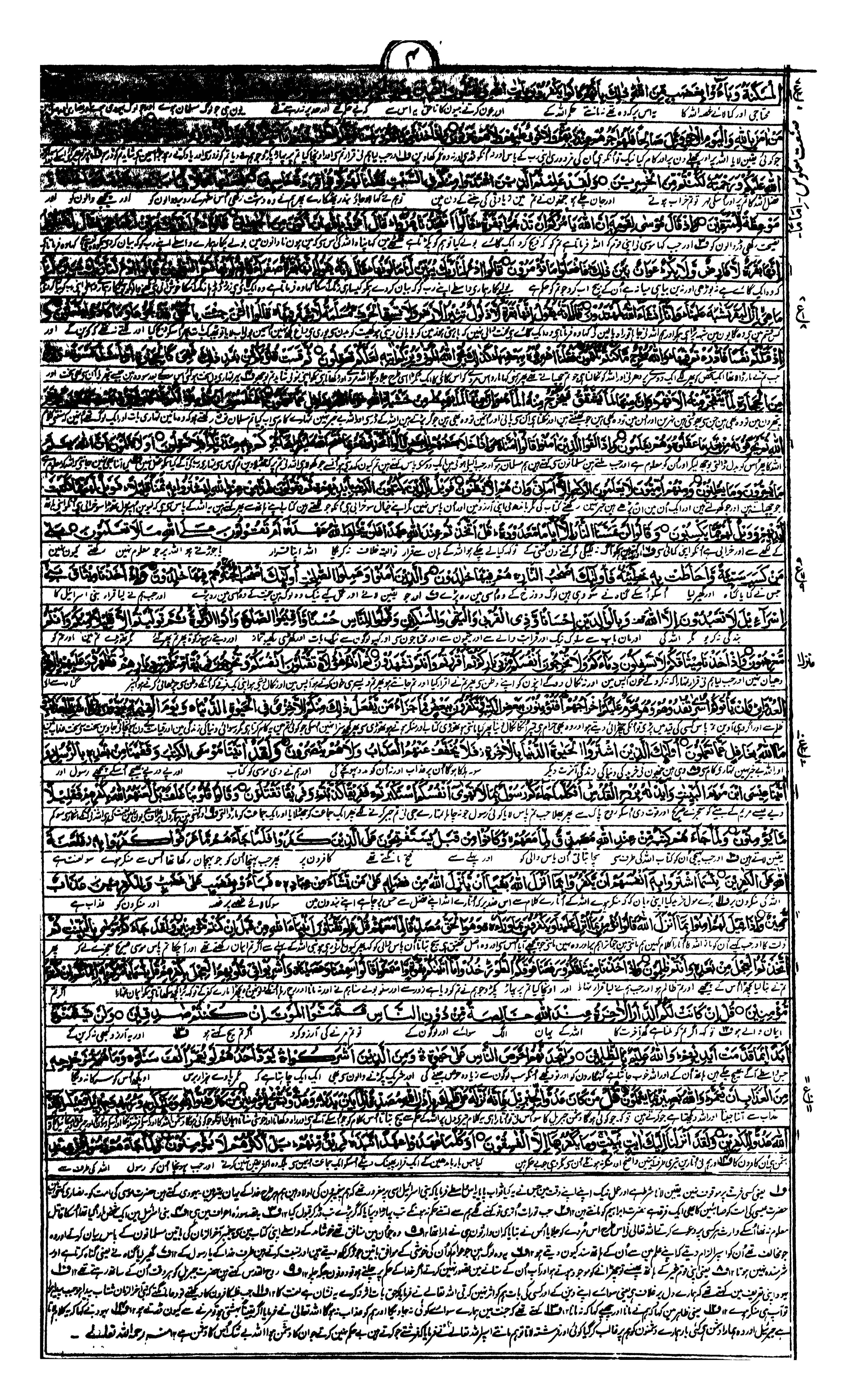
نمبر سطر / نمبر صفحہ	-	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۵۵	قج	رج	شا	تز	.	نج	عا	ضب	.	غا	طا	جب	زا	دن	طا	.	.	ضا	ذج	.	ثا	تلب	شا	ره	قب
۵۶	قا	ره	.	تبج	.	.	ذب	.	ظا	.	جم	جب	زا	دد	.	غا	طا	ضا	ذب	.	ثا	نج	رجہ	رح	قا
۵۷	تج	رج	شا	تج	ثا	خب	ذا	.	.	.	.	دج	.	.	.	.	..	ضا	ذب	ظا	.	تم	شا	زز	قب
۵۸	قا	دب	.	تج	.	.	ذب	ضب	ظا	.	طا	دا	ذا	دو	.	.	.	.	ذا	.	.	تج	شا	رط	تج
۵۹	قد	رب	.	تو	.	.	ذا	ضا	ظا	.	.	دب	زب	دا	طا	.	.	ضب	ذج	.	.	نج	.	رج	قا
۶۰	.	دے	.	تں	.	.	ذج	.	.	غا	.	دج	زب	ده	طهب	غا	.	.	ذا	خب	.	تم	تھو	له	قا
۶۱	قا	ره	.	تد	.	خا	ذب	.	ظا	.	طا	دج	.	.	.	غا	.	ضا	ذا	نج	تب	تز	.	ره	قه
۶۲	.	رج	شا	تج	تب	خم	ذا	.	.	.	طا	دب	.	دا	.	غا	.	.	ذب	خا	.	تو	.	دن	تج
۶۳	قا	دو	شا	تج	.	.	ذج	ضا	.	.	.	دب	زب	دد	.	غا	.	ضب	ذب	خا	.	تج	شب	دج	قا
۶۴	قب	ره	.	تز	.	نج	.	ضب	.	.	.	دا	ده	دج	طا	.	.	.	ذب	خا	.	تز	.	دب	-
۶۵	قا	.	.	تی	.	.	ذا	ضا	ظا	غا	طا	.	زا	دد	.	.	ظا	.	ذب	نج	.	تج	-	داه	.
۶۶	قا	دز	شا	تا	.	نج	ذج	.	.	.	.	دا	زا	دا	.	.	.	.	ذا	.	.	تج	شا	ره	قط
۶۷	قد	رز	شا	.	.	.	.	ضا	.	.	.	دا	زب	.	طا	.	.	.	ذب	خا	.	تا	.	دد	قد
۶۸	قد	رے	شا	تج	.	.	ذب	.	ظا	.	.	دا	.	.	-	.	ظا	.	ذا	.	.	تو	تبح	رو	قد
۶۹	قب	رو	شا	تد	.	.	.	.	ظا	.	طب	دا	زا	دو	.	.	..	ضا	ذا	.	.	تج	.	دز	تج
۷۰	.	رز	شا	تو	.	خا	ذج	.	.	.	.	دد	.	دب	.	.	.	-	ذا	.	.	تا	.	دز	قب
۷۱	تج	رج	.	تد	.	خا	.	.	.	.	.	دج	.	.	.	غب	.	.	ذا	خا	.	تج	شا	رو	تج
۷۲	قا	دب	.	تب	نج	خب	ذب	.	ظا	.	.	دج	.	دب	طا	.	.	ضا	.	خا	.	تج	شا	رج	قا
۷۳	قا	رج	شا	تد	.	خا	.	.	.	.	.	دب	حب	.	.	.	.	ضب	ذب	خب	.	تد	شا	ده	تج
۷۴	قب	ره	شا	تو	.	.	ذا	.	.	.	.	دج	.	دا	.	.	.	ضب	ذا	.	ثا	تو	.	رج	قا
۷۵	قد	رح	.	تج	.	.	ذا	ضا	.	.	.	دب	.	دا	.	.	.	.	ذب	.	.	تب	.	رد	تج
۷۶	قد	ریب	.	تو	.	.	ذب	ضا	.	.	.	.	:	دا	.	.	.	ضب	ذا	خب	.	تد	.	رد	قا
۷۷	قا	رد	.	تد	.	.	ذج	ضا	.	.	طا	دد	.	.	.	نج	.	.	ذد	خب	.	تب	شب	رح	قد
۷۸	قد	رج	شب	تب	.	خا	ذه	ضج	.	.	.	.	زا	دج	.	غا	.	ضا	ذج	خا	نج	تب	.	ره	قا
۷۹	.	ره	خب	تب	ثا	نج	.	.	.	غا	.	دد	زا	.	.	.	ظا	.	.	خا	ثا	تج	شا	رط	تج
۸۰	قب	ره	.	تد	.	.	.	ضا	ظا	غا	.	دب	.	ده	.	.	.	.	ذب	خب	.	تا	شا	رب	..
۸۱	قا	را	.	تد	.	.	ذج	.	.	غا	طا	دد	زج	دب	.	.	نج	ضا	ذب	.	.	تد	.	رد	قا
۸۲	قا	رج	شا	تز	.	.	ذب	.	.	.	.	دب	.	دد	طا	.	.	ضج	دج	خا	ثا	تب	.	رو	تج
۸۳	قن	دیا	.	تد	.	.	ذا	.	.	.	طا	دا	.	دا	.	.	طب	.	ذا	خا	.	تد	.	رد	قد
۸۴	قب	.	.	تد	.	خا	ذب	.	.	غب	طا	دا	ذب	دا	طا	..	.	.	ذا	خا	.	تد	شا	رد	تب
۸۵	قا	رط	شا	تج	ثا	.	ذب	.	ظا	.	.	دب	زا	دد	.	غا	.	ضا	ذا	.	ثا	تج	.	ره	قا
۸۶	قب	رج	شا	تد	ثا	خب	ذا	ضا	ظا	غا	.	دب	.	.	.	.	ظا	.	ذج	نج	.	تز	.	رب	تب
۸۷	قب	رب	شا	تج	.	خب	ذج	.	.	.	.	دج	.	دا	.	.	.	.	ذب	خب	.	تا	شب	ره	تج
۸۸	.	رج	شب	تج	.	.	ذب	ضب	طا	.	.	دب	زا	.	.	.	ظا	ضا	ذب	.	.	تز	.	را	قا
۸۹	.	ره	شا	تد	ثا	.	ذب	.	.	.	.	دد	.	دج	.	.	.	ضب	ذا	نج	.	تید	.	رح	قا
۹۰	تج	رج	.	تد	ثا	.	ذا	.	.	.	طا	دا	زب	.	.	.	.	طب	ذب	خب	.	تز	شا	دب	قا
۹۱	قب	رج	.	تد	تب	خا	دب	ضا	.	.	.	دج	زا	ده	.	غا	ظا	ضا	ذج	.	.	نج	.	رد	قد
۹۲	قب	رز	شا	تد	ثا	.	ذد	.	.	.	طا	دب	زا	دا	.	غا	.	.	ذا	خا	.	تج	شا	رح	تج
۹۳	قب	رج	.	تز	ثا	خب	ذا	.	.	.	طا	.	.	دا	.	.	.	.	ذا	خب	.	تج	شا	رد	قد
۹۴	تج	ره	شا	تز	.	خب	ذب	.	.	.	.	دا	.	.	طا	.	ظا	ضا	ذه	خا	ثا	تد	.	ره	.
۹۵	قا	رج	شا	تد	ثا	.	ذج	ضا	.	غد	طا	دا	.	دا	طب	غا	.	.	.	.	تج	تز	تبج	رح	تج
۹۶	قد	رو	شا	تد	.	نج	.	.	.	.	طب	.	.	.	تج	.	.	.	ذج	.	.	تو	.	دی	تج
۹۷	قد	رد	.	تو	ثا	.	ذب	.	ظا	.	طا	دب	زب	.	.	.	ظا	.	ذا	خا	.	تب	.	رز	.
۹۸	قا	ره	.	تد	.	.	ذا	ضا	.	.	.	دد	زا	دب	.	.	.	ضا	ذه	خا	.	تج	.	ره	.
۹۹	قا	رو	شا	تد	.	خا	ذب	ضا	.	.	.	دب	.	دب	.	.	ظا	.	ذا	خا	تب	تد	.	رج	طب
۱۰۰	قا	رد	.	تد	.	.	ذد	.	.	.	.	دا	.	دج	.	.	ظا	.	.	.	.	تب	.	رب	قا
۱۰۱	قو	رب	شا	تج	.	خب	ذا	ضا	.	غب	.	دد	.	دد	طا	.	.	.	.	.	.	تز	شا	ره	قد
۱۰۲	.	رو	.	تی	.	خب	ذا	ضا	ظا	.	ضب	دب	زب	.	طا	.	.	.	ذج	.	ثا	تد	شا	ره	تج
۱۰۳	تج	رد	.	تج	ثا	.	ذد	.	.	.	.	دا	.	.	طب	.	..	.	ذب	خا	.	تو	شا	ره	قا
۱۰۴	قو	رج	شا	تد	ثا	خا	ذب	ضا	.	.	طب	دا	.	دو	.	.	.	.	.	خا	.	تب	شب	دی	قا
۱۰۵	قا	رد	.	تو	تب	.	ذا	.	.	.	.	دج	.	دا	.	.	.	.	ذج	.	ثا	تد	تج	دز	قب
۱۰۶	قد	ری	..	تج	.	خا	ذد	.	.	غا	.	دب	.	دب	.	غا	.	.	.	نج	.	تج	.	دن	.
۱۰۷	قد	دج	شا	تیج	.	.	ذا	.	ظا	غا	.	دج	.	.	.	.	طب	.	ذج	ضا	.	تب	.	رح	قد
۱۰۸	قب	رح	شج	تج	.	خا	ذج	.	.	.	.	دی	.	دج	طا	غا	.	.	ذج	خب	ثا	تز	.	رے	قد
۱۰۹	.	رلا	شا	تد	.	نج	ذج	ضا	.	.	نج	دد	.	دیا	.	غا	.	.	ذج	.	.	.	.	.	-

نوٹ: ط۔ ہمزات ایک سو بارہ تک مخطوطہ وحدانی کا مقابلہ ہے اور تیر حوالہ [illegible]

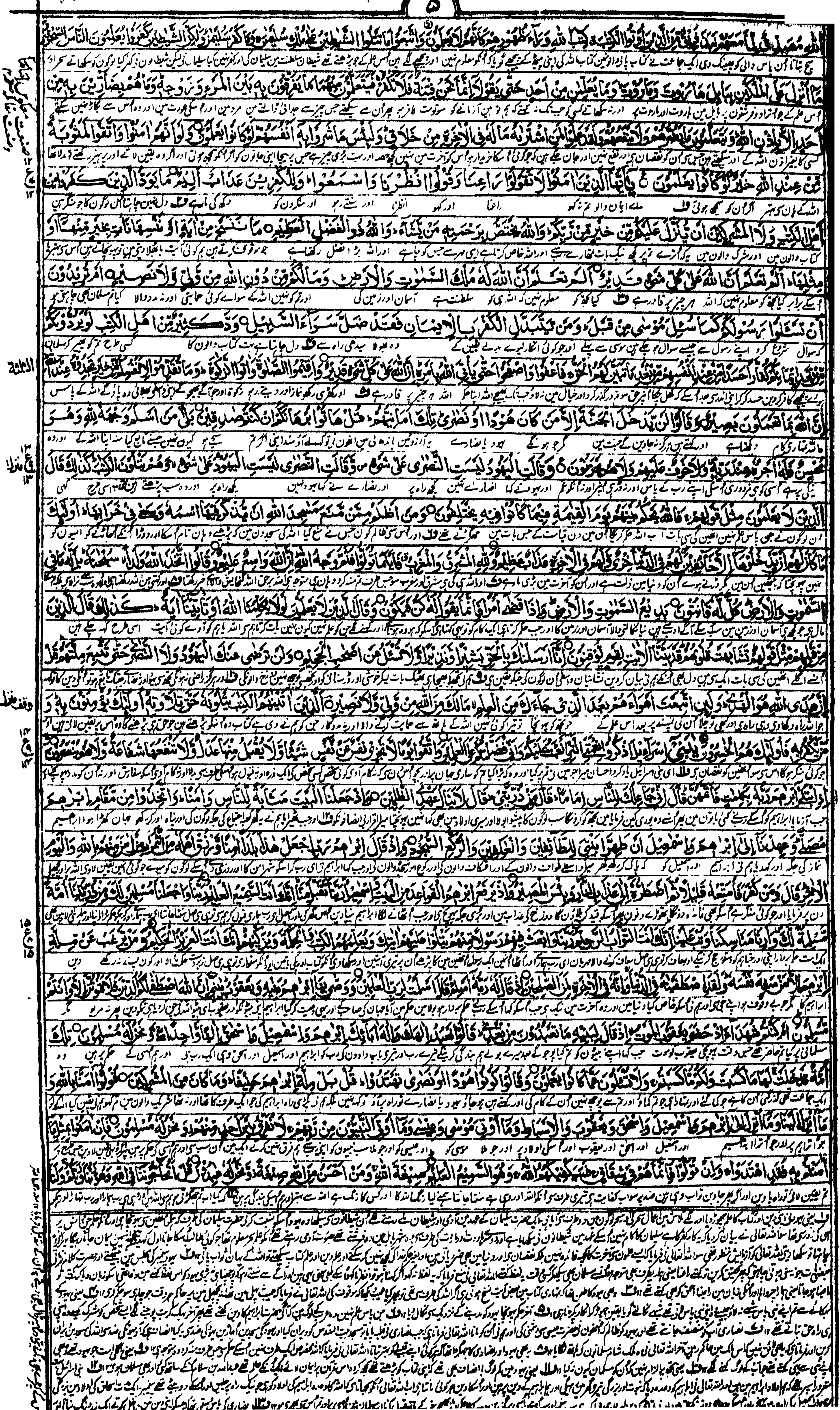

نصف القرآن
بحساب حروف ولیتلطف میں
التاء واللام پارہ ۱۵ - سورۂ کہف
کا ۳ - رکوع
ختم القرآن
نغط والناس پر بحساب شمار
حروف پارہ ۳۰ سورۂ ناس
کا آخر


صنعت مدوّر بخط گلزار و کوفی جس مین لفظ محمد بنا ہے اور سورۂ فاتحہ محمد کی میم مین تحریر ہے جو سولہ طرف سے پڑھا جا سکتا ہے
ترجمہ شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ۔ سب تعریف اللہ کو جو صاحب سارے جہان کا بہت مہربان نہایت رحم والا مالک انصاف کے دن کا
تجھی کو ہم بندگی کرتے اور تجھی سے مدد چاہتے چلا ہم کو راہ سیدھی راہ ان کی جن پر تو نے فضل کیا نہ جن پر غصہ ہوا اور نہ بہکنے والے





المسكنة وباءو بغضب من الله ذلك بأنهم كانوا يكفرون بآيات الله ويقتلون النبيين بغير الحق ذلك بما عصوا وكانوا يعتدون ۝ إن الذين آمنوا والذين هادوا والنصارى والصابئين
من آمن بالله واليوم الآخر وعمل صالحا فلهم أجرهم عند ربهم ولا خوف عليهم ولا هم يحزنون ۝ وإذ أخذنا ميثاقكم ورفعنا فوقكم الطور خذوا ما آتيناكم بقوة واذكروا ما فيه لعلكم تتقون ۝ ثم توليتم من بعد ذلك فلولا فضل الله
عليكم ورحمته لكنتم من الخاسرين ۝ ولقد علمتم الذين اعتدوا منكم في السبت فقلنا لهم كونوا قردة خاسئين ۝ فجعلناها نكالا لما بين يديها وما خلفها و
موعظة للمتقين ۝ وإذ قال موسى لقومه إن الله يأمركم أن تذبحوا بقرة قالوا أتتخذنا هزوا قال أعوذ بالله أن أكون من الجاهلين ۝ قالوا ادع لنا ربك يبين لنا ما هي قال إنه يقول
إنها بقرة لا فارض ولا بكر عوان بين ذلك فافعلوا ما تؤمرون ۝ قالوا ادع لنا ربك يبين لنا ما لونها قال إنه يقول إنها بقرة صفراء فاقع لونها تسر الناظرين ۝ قالوا ادع لنا ربك يبين لنا ما هي إن
البقر تشابه علينا وإنا إن شاء الله لمهتدون ۝ قال إنه يقول إنها بقرة لا ذلول تثير الأرض ولا تسقي الحرث مسلمة لا شية فيها قالوا الآن جئت بالحق فذبحوها وما كادوا يفعلون ۝ و
إذ قتلتم نفسا فادارأتم فيها والله مخرج ما كنتم تكتمون ۝ فقلنا اضربوه ببعضها كذلك يحيي الله الموتى ويريكم آياته لعلكم تعقلون ۝ ثم قست قلوبكم من بعد ذلك فهي كالحجارة أو أشد قسوة وإن
من الحجارة لما يتفجر منه الأنهار وإن منها لما يشقق فيخرج منه الماء وإن منها لما يهبط من خشية الله وما الله بغافل عما تعملون ۝ أفتطمعون أن يؤمنوا لكم وقد كان فريق منهم يسمعون كلام
الله ثم يحرفونه من بعد ما عقلوه وهم يعلمون ۝ وإذا لقوا الذين آمنوا قالوا آمنا وإذا خلا بعضهم إلى بعض قالوا أتحدثونهم بما فتح الله عليكم ليحاجوكم به عند ربكم أفلا تعقلون ۝ أولا يعلمون أن الله يعلم
ما يسرون وما يعلنون ۝ ومنهم أميون لا يعلمون الكتاب إلا أماني وإن هم إلا يظنون ۝ فويل للذين يكتبون الكتاب بأيديهم ثم يقولون هذا من عند الله ليشتروا به ثمنا قليلا فويل لهم مما كتبت
أيديهم وويل لهم مما يكسبون ۝ وقالوا لن تمسنا النار إلا أياما معدودة قل أتخذتم عند الله عهدا فلن يخلف الله عهده أم تقولون على الله ما لا تعلمون ۝ بلى
من كسب سيئة وأحاطت به خطيئته فأولئك أصحاب النار هم فيها خالدون ۝ والذين آمنوا وعملوا الصالحات أولئك أصحاب الجنة هم فيها خالدون ۝ وإذ أخذنا ميثاق بني
إسرائيل لا تعبدون إلا الله وبالوالدين إحسانا وذي القربى واليتامى والمساكين وقولوا للناس حسنا وأقيموا الصلاة وآتوا الزكاة ثم توليتم إلا قليلا منكم وأنتم
معرضون ۝ وإذ أخذنا ميثاقكم لا تسفكون دماءكم ولا تخرجون أنفسكم من دياركم ثم أقررتم وأنتم تشهدون ۝ ثم أنتم هؤلاء تقتلون أنفسكم وتخرجون فريقا منكم من ديارهم تظاهرون عليهم بالإثم
والعدوان وإن يأتوكم أسارى تفادوهم وهو محرم عليكم إخراجهم أفتؤمنون ببعض الكتاب وتكفرون ببعض فما جزاء من يفعل ذلك منكم إلا خزي في الحياة الدنيا ويوم القيامة يردون إلى أشد العذاب و
ما الله بغافل عما تعملون ۝ أولئك الذين اشتروا الحياة الدنيا بالآخرة فلا يخفف عنهم العذاب ولا هم ينصرون ۝ ولقد آتينا موسى الكتاب وقفينا من بعده بالرسل و
آتينا عيسى ابن مريم البينات وأيدناه بروح القدس أفكلما جاءكم رسول بما لا تهوى أنفسكم استكبرتم ففريقا كذبتم وفريقا تقتلون ۝ وقالوا قلوبنا غلف بل لعنهم الله بكفرهم فقليلا
ما يؤمنون ۝ ولما جاءهم كتاب من عند الله مصدق لما معهم وكانوا من قبل يستفتحون على الذين كفروا فلما جاءهم ما عرفوا كفروا به فلعنة
الله على الكافرين ۝ بئسما اشتروا به أنفسهم أن يكفروا بما أنزل الله بغيا أن ينزل الله من فضله على من يشاء من عباده فباءو بغضب على غضب وللكافرين عذاب مهين
وإذا قيل لهم آمنوا بما أنزل الله قالوا نؤمن بما أنزل علينا ويكفرون بما وراءه وهو الحق مصدقا لما معهم قل فلم تقتلون أنبياء الله من قبل إن كنتم مؤمنين ۝ ولقد جاءكم موسى بالبينات ثم
اتخذتم العجل من بعده وأنتم ظالمون ۝ وإذ أخذنا ميثاقكم ورفعنا فوقكم الطور خذوا ما آتيناكم بقوة واسمعوا قالوا سمعنا وعصينا وأشربوا في قلوبهم العجل بكفرهم قل بئسما يأمركم به إيمانكم إن كنتم
مؤمنين ۝ قل إن كانت لكم الدار الآخرة عند الله خالصة من دون الناس فتمنوا الموت إن كنتم صادقين ۝ ولن يتمنوه
أبدا بما قدمت أيديهم والله عليم بالظالمين ۝ ولتجدنهم أحرص الناس على حياة ومن الذين أشركوا يود أحدهم لو يعمر ألف سنة وما هو بمزحزحه
من العذاب أن يعمر والله بصير بما يعملون ۝ قل من كان عدوا لجبريل فإنه نزله على قلبك بإذن الله مصدقا لما بين يديه وهدى وبشرى للمؤمنين ۝ من كان عدوا لله وملائكته ورسله وجبريل وميكال فإن
الله عدو للكافرين ۝ ولقد أنزلنا إليك آيات بينات وما يكفر بها إلا الفاسقون ۝ أوكلما عاهدوا عهدا نبذه فريق منهم بل أكثرهم لا يؤمنون ۝ ولما جاءهم رسول من عند الله مصدق



من عند الله مصدق لما معهم نبذ فريق من الذين اوتوا الكتب كتب الله وراء ظهورهم كانهم لا يعلمون واتبعوا ما تتلوا الشيطين على ملك سليمن وما كفر سليمن ولكن الشيطين كفروا يعلمون الناس السحر

وما انزل على الملكين ببابل هاروت وماروت وما يعلمن من احد حتى يقولا انما نحن فتنة فلا تكفر فيتعلمون منهما ما يفرقون به بين المرء وزوجه وما هم بضارين به من

احد الا باذن الله ويتعلمون ما يضرهم ولا ينفعهم ولقد علموا لمن اشترىه ما له في الاخرة من خلاق ولبئس ما شروا به انفسهم لو كانوا يعلمون ولو انهم امنوا واتقوا لمثوبة

من عند الله خير لو كانوا يعلمون يايها الذين امنوا لا تقولوا راعنا وقولوا انظرنا واسمعوا وللكفرين عذاب اليم ما يود الذين كفروا من

اهل الكتب ولا المشركين ان ينزل عليكم من خير من ربكم والله يختص برحمته من يشاء والله ذو الفضل العظيم ما ننسخ من اية او ننسها نات بخير منها او

مثلها الم تعلم ان الله على كل شيء قدير الم تعلم ان الله له ملك السموت والارض وما لكم من دون الله من ولي ولا نصير ام تريدون

ان تسئلوا رسولكم كما سئل موسى من قبل ومن يتبدل الكفر بالايمان فقد ضل سواء السبيل ود كثير من اهل الكتب لو يردونكم

من بعد ايمانكم كفارا حسدا من عند انفسهم من بعد ما تبين لهم الحق فاعفوا واصفحوا حتى ياتي الله بامره ان الله على كل شيء قدير واقيموا الصلوة واتوا الزكوة وما تقدموا لانفسكم من خير تجدوه عند

الله ان الله بما تعملون بصير وقالوا لن يدخل الجنة الا من كان هودا او نصرى تلك امانيهم قل هاتوا برهانكم ان كنتم صدقين بلى من اسلم وجهه لله وهو

محسن فله اجره عند ربه ولا خوف عليهم ولا هم يحزنون وقالت اليهود ليست النصرى على شيء وقالت النصرى ليست اليهود على شيء وهم يتلون الكتب كذلك قال

الذين لا يعلمون مثل قولهم فالله يحكم بينهم يوم القيمة فيما كانوا فيه يختلفون ومن اظلم ممن منع مسجد الله ان يذكر فيها اسمه وسعى في خرابها اولئك

ما كان لهم ان يدخلوها الا خائفين لهم في الدنيا خزي ولهم في الاخرة عذاب عظيم ولله المشرق والمغرب فاينما تولوا فثم وجه الله ان الله واسع عليم وقالوا اتخذ الله ولدا سبحنه بل له ما في

السموت والارض كل له قنتون بديع السموت والارض واذا قضى امرا فانما يقول له كن فيكون وقال الذين لا يعلمون لولا يكلمنا الله او تاتينا اية كذلك قال الذين

من قبلهم مثل قولهم تشابهت قلوبهم قد بينا الايت لقوم يوقنون انا ارسلنك بالحق بشيرا ونذيرا ولا تسئل عن اصحب الجحيم ولن ترضى عنك اليهود ولا النصرى حتى تتبع ملتهم قل

ان هدى الله هو الهدى ولئن اتبعت اهواءهم بعد الذي جاءك من العلم ما لك من الله من ولي ولا نصير الذين اتينهم الكتب يتلونه حق تلاوته اولئك يؤمنون به و

من يكفر به فاولئك هم الخسرون يبني اسراءيل اذكروا نعمتي التي انعمت عليكم واني فضلتكم على العلمين واتقوا يوما لا تجزي نفس عن نفس شيئا ولا يقبل منها عدل ولا تنفعها شفاعة ولا هم ينصرون

واذ ابتلى ابرهم ربه بكلمت فاتمهن قال اني جاعلك للناس اماما قال ومن ذريتي قال لا ينال عهدي الظلمين واذ جعلنا البيت مثابة للناس وامنا واتخذوا من مقام ابرهم

مصلى وعهدنا الى ابرهم واسمعيل ان طهرا بيتي للطائفين والعكفين والركع السجود واذ قال ابرهم رب اجعل هذا بلدا امنا وارزق اهله من الثمرت من امن منهم بالله واليوم

الاخر قال ومن كفر فامتعه قليلا ثم اضطره الى عذاب النار وبئس المصير واذ يرفع ابرهم القواعد من البيت واسمعيل ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم ربنا واجعلنا مسلمين لك ومن ذريتنا امة

مسلمة لك وارنا مناسكنا وتب علينا انك انت التواب الرحيم ربنا وابعث فيهم رسولا منهم يتلوا عليهم ايتك ويعلمهم الكتب والحكمة ويزكيهم انك انت العزيز الحكيم ومن يرغب عن ملة

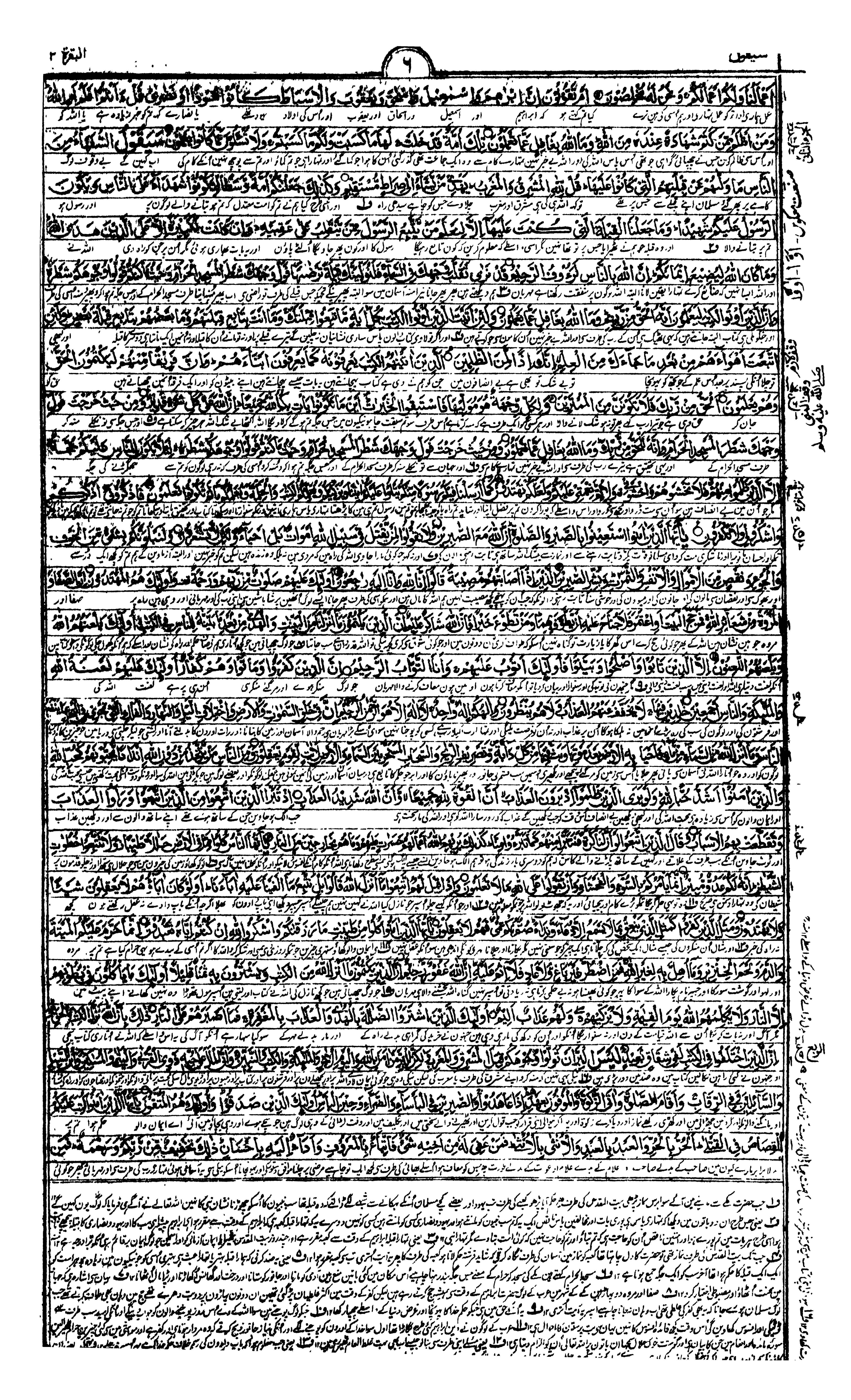
ابرهم الا من سفه نفسه ولقد اصطفينه في الدنيا وانه في الاخرة لمن الصلحين اذ قال له ربه اسلم قال اسلمت لرب العلمين ووصى بها ابرهم بنيه ويعقوب يبني ان الله اصطفى لكم الدين فلا تموتن الا وانتم

مسلمون ام كنتم شهداء اذ حضر يعقوب الموت اذ قال لبنيه ما تعبدون من بعدي قالوا نعبد الهك واله ابائك ابرهم واسمعيل واسحق الها واحدا ونحن له مسلمون تلك

امة قد خلت لها ما كسبت ولكم ما كسبتم ولا تسئلون عما كانوا يعملون وقالوا كونوا هودا او نصرى تهتدوا قل بل ملة ابرهم حنيفا وما كان من المشركين قولوا امنا بالله و

ما انزل الينا وما انزل الى ابرهم واسمعيل واسحق ويعقوب والاسباط وما اوتي موسى وعيسى وما اوتي النبيون من ربهم لا نفرق بين احد منهم ونحن له مسلمون فان امنوا بمثل ما

امنتم به فقد اهتدوا وان تولوا فانما هم في شقاق فسيكفيكهم الله وهو السميع العليم صبغة الله ومن احسن من الله صبغة ونحن له عبدون قل اتحاجوننا في الله وهو ربنا وربكم ولنا



أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ وَنَحْنُ لَهُ مُخْلِصُونَ ۝ أَمْ تَقُولُونَ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطَ كَانُوا هُودًا أَوْ نَصَارَىٰ قُلْ أَأَنْتُمْ أَعْلَمُ أَمِ اللَّهُ

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهُ مِنَ اللَّهِ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ۝ تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَا كَسَبْتُمْ وَلَا تُسْأَلُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ سَيَقُولُ السُّفَهَاءُ مِنَ

النَّاسِ مَا وَلَّاهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِي كَانُوا عَلَيْهَا قُلْ لِلَّهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝ وَكَذَٰلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطًا لِتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُونَ

الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيدًا وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِي كُنْتَ عَلَيْهَا إِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَتَّبِعُ الرَّسُولَ مِمَّنْ يَنْقَلِبُ عَلَىٰ عَقِبَيْهِ وَإِنْ كَانَتْ لَكَبِيرَةً إِلَّا عَلَى الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ

وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِيعَ إِيمَانَكُمْ إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوفٌ رَحِيمٌ ۝ قَدْ نَرَىٰ تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضَاهَا فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ

وَإِنَّ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ لَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ ۝ وَلَئِنْ أَتَيْتَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ بِكُلِّ آيَةٍ مَا تَبِعُوا قِبْلَتَكَ وَمَا أَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ وَمَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ قِبْلَةَ بَعْضٍ وَلَئِنِ

اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ إِنَّكَ إِذًا لَمِنَ الظَّالِمِينَ ۝ الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَعْرِفُونَهُ كَمَا يَعْرِفُونَ أَبْنَاءَهُمْ وَإِنَّ فَرِيقًا مِنْهُمْ لَيَكْتُمُونَ الْحَقَّ

وَهُمْ يَعْلَمُونَ ۝ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِينَ ۝ وَلِكُلٍّ وِجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ أَيْنَ مَا تَكُونُوا يَأْتِ بِكُمُ اللَّهُ جَمِيعًا إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ

وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَإِنَّهُ لَلْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ۝ وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ لِئَلَّا يَكُونَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ

إِلَّا الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِي وَلِأُتِمَّ نِعْمَتِي عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ۝ كَمَا أَرْسَلْنَا فِيكُمْ رَسُولًا مِنْكُمْ يَتْلُو عَلَيْكُمْ آيَاتِنَا وَيُزَكِّيكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُمْ مَا لَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ ۝ فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ

وَاشْكُرُوا لِي وَلَا تَكْفُرُونِ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ ۝ وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ يُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتٌ بَلْ أَحْيَاءٌ وَلَٰكِنْ لَا تَشْعُرُونَ ۝ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِنَ الْخَوْفِ

وَالْجُوعِ وَنَقْصٍ مِنَ الْأَمْوَالِ وَالْأَنْفُسِ وَالثَّمَرَاتِ وَبَشِّرِ الصَّابِرِينَ ۝ الَّذِينَ إِذَا أَصَابَتْهُمْ مُصِيبَةٌ قَالُوا إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ ۝ أُولَٰئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوَاتٌ مِنْ رَبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُونَ ۝ إِنَّ الصَّفَا

وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَإِنَّ اللَّهَ شَاكِرٌ عَلِيمٌ ۝ إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ وَالْهُدَىٰ مِنْ بَعْدِ مَا بَيَّنَّاهُ لِلنَّاسِ فِي الْكِتَابِ أُولَٰئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللَّهُ

وَيَلْعَنُهُمُ اللَّاعِنُونَ ۝ إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا وَأَصْلَحُوا وَبَيَّنُوا فَأُولَٰئِكَ أَتُوبُ عَلَيْهِمْ وَأَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ۝ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ أُولَٰئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللَّهِ

وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ۝ خَالِدِينَ فِيهَا لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ۝ وَإِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَٰنُ الرَّحِيمُ ۝ إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِي تَجْرِي فِي الْبَحْرِ

بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ مَاءٍ فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيهَا مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ وَتَصْرِيفِ الرِّيَاحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَتَّخِذُ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَنْدَادًا يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللَّهِ

وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ وَلَوْ يَرَى الَّذِينَ ظَلَمُوا إِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ أَنَّ الْقُوَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا وَأَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعَذَابِ ۝ إِذْ تَبَرَّأَ الَّذِينَ اتُّبِعُوا مِنَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا وَرَأَوُا الْعَذَابَ

وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْأَسْبَابُ ۝ وَقَالَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا لَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّأَ مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوا مِنَّا كَذَٰلِكَ يُرِيهِمُ اللَّهُ أَعْمَالَهُمْ حَسَرَاتٍ عَلَيْهِمْ وَمَا هُمْ بِخَارِجِينَ مِنَ النَّارِ ۝ يَا أَيُّهَا النَّاسُ كُلُوا مِمَّا فِي الْأَرْضِ حَلَالًا طَيِّبًا وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ

الشَّيْطَانِ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ ۝ إِنَّمَا يَأْمُرُكُمْ بِالسُّوءِ وَالْفَحْشَاءِ وَأَنْ تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّبِعُوا مَا أَنْزَلَ اللَّهُ قَالُوا بَلْ نَتَّبِعُ مَا أَلْفَيْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا أَوَلَوْ كَانَ آبَاؤُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ شَيْئًا

وَلَا يَهْتَدُونَ ۝ وَمَثَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا كَمَثَلِ الَّذِي يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ إِلَّا دُعَاءً وَنِدَاءً صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَاشْكُرُوا لِلَّهِ إِنْ كُنْتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ۝ إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ

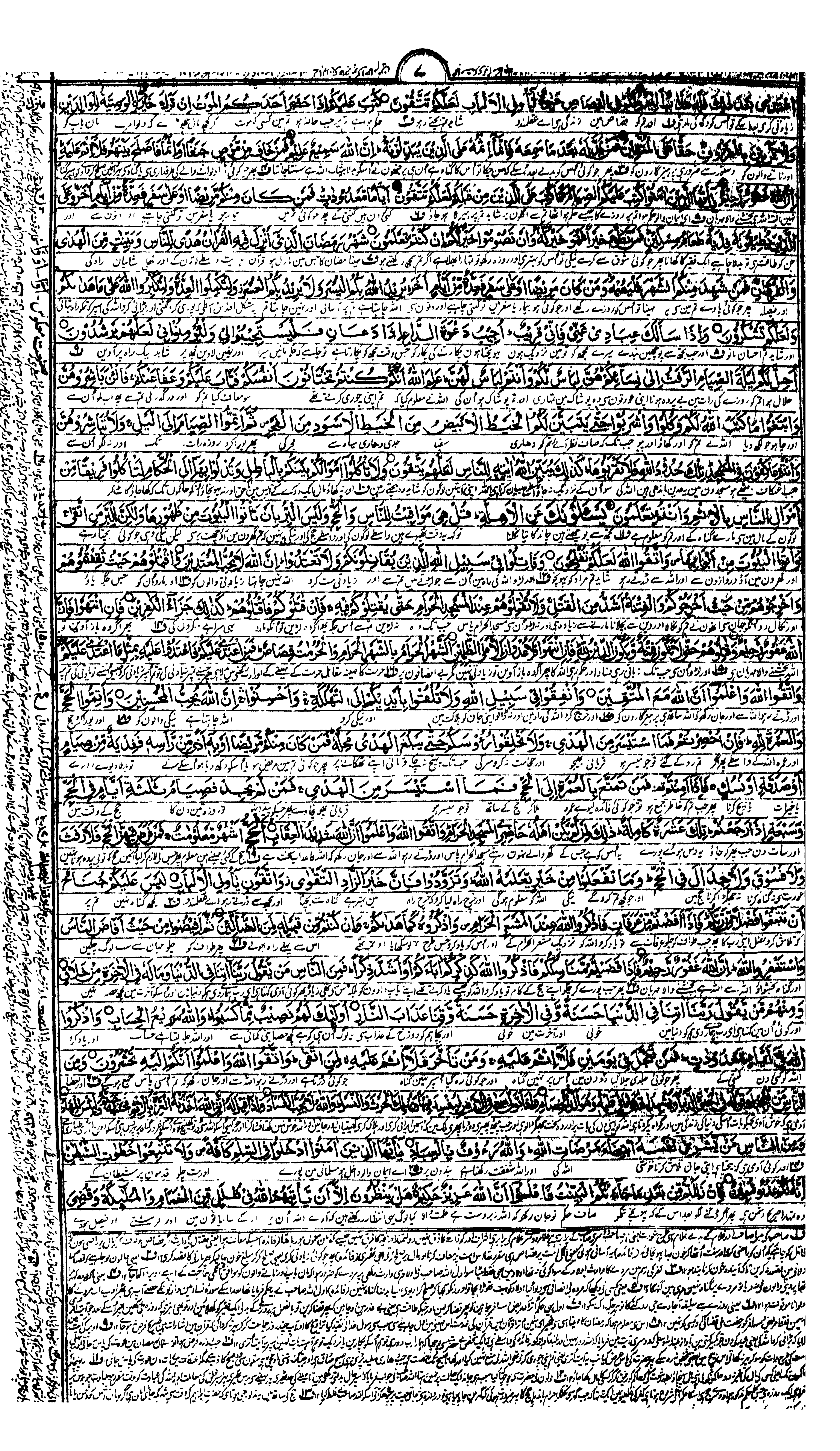
وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهِلَّ بِهِ لِغَيْرِ اللَّهِ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ الْكِتَابِ وَيَشْتَرُونَ بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا أُولَٰئِكَ مَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ

إِلَّا النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الضَّلَالَةَ بِالْهُدَىٰ وَالْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ فَمَا أَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ۝ ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ نَزَّلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ

وَإِنَّ الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِي الْكِتَابِ لَفِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ ۝ لَيْسَ الْبِرَّ أَنْ تُوَلُّوا وُجُوهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلَٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالْكِتَابِ وَالنَّبِيِّينَ وَآتَى الْمَالَ عَلَىٰ حُبِّهِ ذَوِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ

وَالسَّائِلِينَ وَفِي الرِّقَابِ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ وَالْمُوفُونَ بِعَهْدِهِمْ إِذَا عَاهَدُوا وَالصَّابِرِينَ فِي الْبَأْسَاءِ وَالضَّرَّاءِ وَحِينَ الْبَأْسِ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ صَدَقُوا وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ

الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلَى الْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْأُنْثَىٰ بِالْأُنْثَىٰ فَمَنْ عُفِيَ لَهُ مِنْ أَخِيهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ وَأَدَاءٌ إِلَيْهِ بِإِحْسَانٍ ذَٰلِكَ تَخْفِيفٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ فَمَنِ



الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ يّٰاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝ كُتِبَ عَلَيْكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ اِنْ تَرَكَ خَيْرًا الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ

وَالْاَقْرَبِيْنَ بِالْمَعْرُوْفِ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ۝ فَمَنْ بَدَّلَهٗ بَعْدَ مَا سَمِعَهٗ فَاِنَّمَا اِثْمُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يُبَدِّلُوْنَهٗ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ فَمَنْ خَافَ مِنْ مُّوْصٍ جَنَفًا اَوْ اِثْمًا فَاَصْلَحَ بَيْنَهُمْ فَلَا اِثْمَ عَلَيْهِ

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝ اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ وَعَلَى

الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهٗ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى

وَالْفُرْقَانِ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ وَمَنْ كَانَ مَرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ

وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ وَلْيُؤْمِنُوْا بِيْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ ۝

اُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ اِلٰى نِسَآئِكُمْ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنْكُمْ فَالْئٰنَ بَاشِرُوْهُنَّ

وَابْتَغُوْا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى الَّيْلِ وَلَا تُبَاشِرُوْهُنَّ

وَاَنْتُمْ عٰكِفُوْنَ فِي الْمَسٰجِدِ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَقْرَبُوْهَا كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ۝ وَلَا تَاْكُلُوْا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوْا بِهَا اِلَى الْحُكَّامِ لِتَاْكُلُوْا فَرِيْقًا مِّنْ

اَمْوَالِ النَّاسِ بِالْاِثْمِ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْاَهِلَّةِ قُلْ هِيَ مَوَاقِيْتُ لِلنَّاسِ وَالْحَجِّ وَلَيْسَ الْبِرُّ بِاَنْ تَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ ظُهُوْرِهَا وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقٰى

وَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ اَبْوَابِهَا وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ وَقَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۝ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ

وَاَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ حَيْثُ اَخْرَجُوْكُمْ وَالْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ وَلَا تُقٰتِلُوْهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتّٰى يُقٰتِلُوْكُمْ فِيْهِ فَاِنْ قٰتَلُوْكُمْ فَاقْتُلُوْهُمْ كَذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ۝ فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ

اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ وَقٰتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ لِلّٰهِ فَاِنِ انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ اِلَّا عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ۝ اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْحُرُمٰتُ قِصَاصٌ فَمَنِ اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوْا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ۝ وَاَنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ وَاَحْسِنُوْا اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ وَاَتِمُّوا الْحَجَّ

وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ وَلَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ بِهٖ اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ

اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ فَاِذَا اَمِنْتُمْ فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ اِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِي الْحَجِّ

وَسَبْعَةٍ اِذَا رَجَعْتُمْ تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ذٰلِكَ لِمَنْ لَّمْ يَكُنْ اَهْلُهٗ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝ اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ فَمَنْ فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ

وَلَا فُسُوْقَ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ يَّعْلَمْهُ اللّٰهُ وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى وَاتَّقُوْنِ يٰاُولِي الْاَلْبَابِ ۝ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ

اَنْ تَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاِذَا اَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفٰتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَاذْكُرُوْهُ كَمَا هَدٰىكُمْ وَاِنْ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الضَّآلِّيْنَ ۝ ثُمَّ اَفِيْضُوْا مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ النَّاسُ

وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ فَاِذَا قَضَيْتُمْ مَّنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَذِكْرِكُمْ اٰبَآءَكُمْ اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا فَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا وَمَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ۝

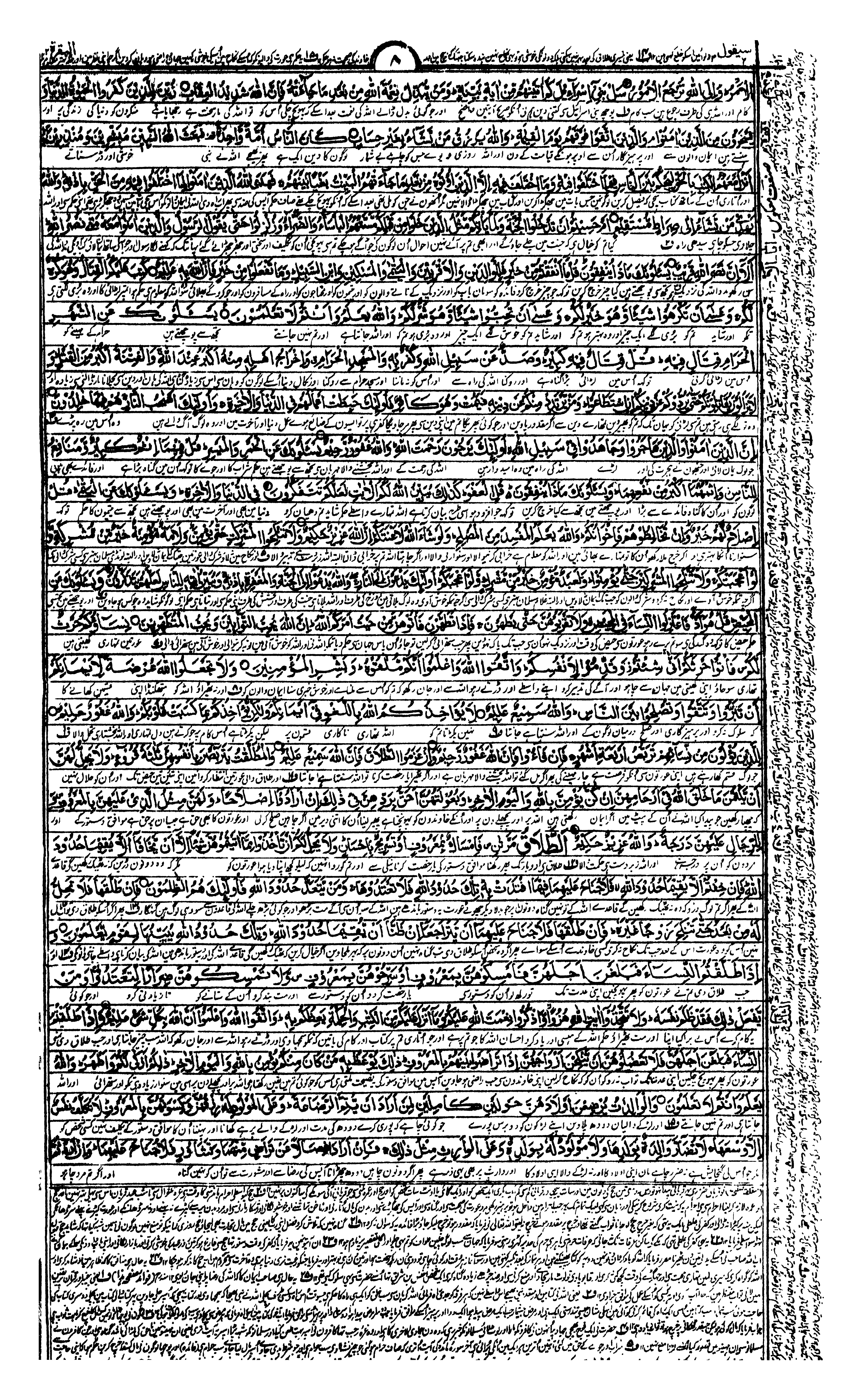
وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّمَّا كَسَبُوْا وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝ وَاذْكُرُوا

اللّٰهَ فِيْ اَيَّامٍ مَّعْدُوْدٰتٍ فَمَنْ تَعَجَّلَ فِيْ يَوْمَيْنِ فَلَا اِثْمَ عَلَيْهِ وَمَنْ تَاَخَّرَ فَلَا اِثْمَ عَلَيْهِ لِمَنِ اتَّقٰى وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْا اَنَّكُمْ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝ وَمِنَ

النَّاسِ مَنْ يُّعْجِبُكَ قَوْلُهٗ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيُشْهِدُ اللّٰهَ عَلٰى مَا فِيْ قَلْبِهٖ وَهُوَ اَلَدُّ الْخِصَامِ ۝ وَاِذَا تَوَلّٰى سَعٰى فِي الْاَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيْهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ ۝ وَاِذَا قِيْلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْاِثْمِ فَحَسْبُهٗ جَهَنَّمُ وَلَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْرِيْ نَفْسَهُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌ بِالْعِبَادِ ۝ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِي السِّلْمِ كَآفَّةً وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ

اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝ فَاِنْ زَلَلْتُمْ مِّنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْكُمُ الْبَيِّنٰتُ فَاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيَهُمُ اللّٰهُ فِيْ ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَقُضِيَ



الامر والى الله ترجع الامور ﴿٢١٠﴾ سل بني اسرائيل كم اتيناهم من اية بينة ومن يبدل نعمة الله من بعد ما جاءته فان الله شديد العقاب ﴿٢١١﴾ زين للذين كفروا الحيوة الدنيا

ويسخرون من الذين امنوا والذين اتقوا فوقهم يوم القيمة والله يرزق من يشاء بغير حساب ﴿٢١٢﴾ كان الناس امة واحدة فبعث الله النبين مبشرين ومنذرين

وانزل معهم الكتب بالحق ليحكم بين الناس فيما اختلفوا فيه وما اختلف فيه الا الذين اوتوه من بعد ما جاءتهم البينت بغيا بينهم فهدى الله الذين امنوا لما اختلفوا فيه من الحق باذنه والله

يهدي من يشاء الى صراط مستقيم ﴿٢١٣﴾ ام حسبتم ان تدخلوا الجنة ولما ياتكم مثل الذين خلوا من قبلكم مستهم الباساء والضراء وزلزلوا حتى يقول الرسول والذين امنوا معه متى نصر الله

الا ان نصر الله قريب ﴿٢١٤﴾ يسئلونك ماذا ينفقون قل ما انفقتم من خير فللوالدين والاقربين واليتمى والمسكين وابن السبيل وما تفعلوا من خير فان الله به عليم ﴿٢١٥﴾ كتب عليكم القتال وهو

كره لكم وعسى ان تكرهوا شيئا وهو خير لكم وعسى ان تحبوا شيئا وهو شر لكم والله يعلم وانتم لا تعلمون ﴿٢١٦﴾ يسئلونك عن الشهر

الحرام قتال فيه قل قتال فيه كبير وصد عن سبيل الله وكفر به والمسجد الحرام واخراج اهله منه اكبر عند الله والفتنة اكبر من القتل

ولا يزالون يقاتلونكم حتى يردوكم عن دينكم ان استطاعوا ومن يرتدد منكم عن دينه فيمت وهو كافر فاولئك حبطت اعمالهم في الدنيا والاخرة واولئك اصحب النار هم فيها خلدون ﴿٢١٧﴾

ان الذين امنوا والذين هاجروا وجهدوا في سبيل الله اولئك يرجون رحمت الله والله غفور رحيم ﴿٢١٨﴾ يسئلونك عن الخمر والميسر قل فيهما اثم كبير ومنافع

للناس واثمهما اكبر من نفعهما ويسئلونك ماذا ينفقون قل العفو كذلك يبين الله لكم الايت لعلكم تتفكرون ﴿٢١٩﴾ في الدنيا والاخرة ويسئلونك عن اليتمى قل

اصلاح لهم خير وان تخالطوهم فاخوانكم والله يعلم المفسد من المصلح ولو شاء الله لاعنتكم ان الله عزيز حكيم ﴿٢٢٠﴾ ولا تنكحوا المشركت حتى يؤمن ولامة مؤمنة خير من مشركة

ولو اعجبتكم ولا تنكحوا المشركين حتى يؤمنوا ولعبد مؤمن خير من مشرك ولو اعجبكم اولئك يدعون الى النار والله يدعوا الى الجنة والمغفرة باذنه ويبين ايته للناس لعلهم يتذكرون ﴿٢٢١﴾ ويسئلونك عن

المحيض قل هو اذى فاعتزلوا النساء في المحيض ولا تقربوهن حتى يطهرن فاذا تطهرن فاتوهن من حيث امركم الله ان الله يحب التوابين ويحب المتطهرين ﴿٢٢٢﴾ نساؤكم حرث

لكم فاتوا حرثكم انى شئتم وقدموا لانفسكم واتقوا الله واعلموا انكم ملقوه وبشر المؤمنين ﴿٢٢٣﴾ ولا تجعلوا الله عرضة لايمانكم

ان تبروا وتتقوا وتصلحوا بين الناس والله سميع عليم ﴿٢٢٤﴾ لا يؤاخذكم الله باللغو في ايمانكم ولكن يؤاخذكم بما كسبت قلوبكم والله غفور حليم ﴿٢٢٥﴾

للذين يؤلون من نسائهم تربص اربعة اشهر فان فاءو فان الله غفور رحيم ﴿٢٢٦﴾ وان عزموا الطلاق فان الله سميع عليم ﴿٢٢٧﴾ والمطلقت يتربصن بانفسهن ثلثة قروء ولا يحل لهن

ان يكتمن ما خلق الله في ارحامهن ان كن يؤمن بالله واليوم الاخر وبعولتهن احق بردهن في ذلك ان ارادوا اصلاحا ولهن مثل الذي عليهن بالمعروف

وللرجال عليهن درجة والله عزيز حكيم ﴿٢٢٨﴾ الطلاق مرتن فامساك بمعروف او تسريح باحسان ولا يحل لكم ان تاخذوا مما اتيتموهن شيئا الا ان يخافا الا يقيما حدود

الله فان خفتم الا يقيما حدود الله فلا جناح عليهما فيما افتدت به تلك حدود الله فلا تعتدوها ومن يتعد حدود الله فاولئك هم الظلمون ﴿٢٢٩﴾ فان طلقها فلا تحل

له من بعد حتى تنكح زوجا غيره فان طلقها فلا جناح عليهما ان يتراجعا ان ظنا ان يقيما حدود الله وتلك حدود الله يبينها لقوم يعلمون ﴿٢٣٠﴾ و

اذا طلقتم النساء فبلغن اجلهن فامسكوهن بمعروف او سرحوهن بمعروف ولا تمسكوهن ضرارا لتعتدوا ومن

يفعل ذلك فقد ظلم نفسه ولا تتخذوا ايت الله هزوا واذكروا نعمت الله عليكم وما انزل عليكم من الكتب والحكمة يعظكم به واتقوا الله واعلموا ان الله بكل شيء عليم ﴿٢٣١﴾ واذا طلقتم

النساء فبلغن اجلهن فلا تعضلوهن ان ينكحن ازواجهن اذا تراضوا بينهم بالمعروف ذلك يوعظ به من كان منكم يؤمن بالله واليوم الاخر ذلكم ازكى لكم واطهر والله

يعلم وانتم لا تعلمون ﴿٢٣٢﴾ والوالدت يرضعن اولادهن حولين كاملين لمن اراد ان يتم الرضاعة وعلى المولود له رزقهن وكسوتهن بالمعروف لا تكلف نفس

الا وسعها لا تضار والدة بولدها ولا مولود له بولده وعلى الوارث مثل ذلك فان ارادا فصالا عن تراض منهما وتشاور فلا جناح عليهما وان اردتم

أن تسترضعوا أولادكم فلا جناح عليكم إذا سلمتم ما آتيتم بالمعروف واتقوا الله واعلموا أن الله بما تعملون بصير ۝ والذين يتوفون منكم ويذرون أزواجا

يتربصن بأنفسهن أربعة أشهر وعشرا فإذا بلغن أجلهن فلا جناح عليكم فيما فعلن في أنفسهن بالمعروف والله بما تعملون خبير ۝ ولا جناح عليكم فيما عرضتم به من خطبة النساء

أو أكننتم في أنفسكم علم الله أنكم ستذكرونهن ولكن لا تواعدوهن سرا إلا أن تقولوا قولا معروفا ولا تعزموا عقدة النكاح حتى يبلغ الكتاب أجله واعلموا أن الله

يعلم ما في أنفسكم فاحذروه واعلموا أن الله غفور حليم ۝ لا جناح عليكم إن طلقتم النساء ما لم تمسوهن أو تفرضوا لهن فريضة ومتعوهن على

الموسع قدره وعلى المقتر قدره متاعا بالمعروف حقا على المحسنين ۝ وإن طلقتموهن من قبل أن تمسوهن وقد فرضتم

لهن فريضة فنصف ما فرضتم إلا أن يعفون أو يعفو الذي بيده عقدة النكاح وأن تعفوا أقرب للتقوى ولا تنسوا الفضل بينكم إن الله بما تعملون بصير ۝ حافظوا على

الصلوات والصلاة الوسطى وقوموا لله قانتين ۝ فإن خفتم فرجالا أو ركبانا فإذا أمنتم فاذكروا الله كما علمكم ما لم تكونوا تعلمون ۝ والذين يتوفون منكم ويذرون أزواجا وصية

لأزواجهم متاعا إلى الحول غير إخراج فإن خرجن فلا جناح عليكم في ما فعلن في أنفسهن من معروف والله عزيز حكيم ۝ وللمطلقات متاع بالمعروف حقا على

المتقين ۝ كذلك يبين الله لكم آياته لعلكم تعقلون ۝ ألم تر إلى الذين خرجوا من ديارهم وهم ألوف حذر الموت فقال لهم الله موتوا ثم أحياهم إن الله لذو فضل على الناس ولكن أكثر الناس

لا يشكرون ۝ وقاتلوا في سبيل الله واعلموا أن الله سميع عليم ۝ من ذا الذي يقرض الله قرضا حسنا فيضاعفه له أضعافا كثيرة والله يقبض ويبسط وإليه ترجعون ۝

ألم تر إلى الملإ من بني إسرائيل من بعد موسى إذ قالوا لنبي لهم ابعث لنا ملكا نقاتل في سبيل الله قال هل عسيتم إن كتب عليكم القتال ألا تقاتلوا قالوا وما

لنا ألا نقاتل في سبيل الله وقد أخرجنا من ديارنا وأبنائنا فلما كتب عليهم القتال تولوا إلا قليلا منهم والله عليم بالظالمين ۝ وقال لهم نبيهم إن الله قد بعث لكم طالوت ملكا قالوا

أنى يكون له الملك علينا ونحن أحق بالملك منه ولم يؤت سعة من المال قال إن الله اصطفاه عليكم وزاده بسطة في العلم والجسم والله يؤتي ملكه من يشاء والله واسع عليم ۝ وقال

لهم نبيهم إن آية ملكه أن يأتيكم التابوت فيه سكينة من ربكم وبقية مما ترك آل موسى وآل هارون تحمله

الملائكة إن في ذلك لآية لكم إن كنتم مؤمنين ۝ فلما فصل طالوت بالجنود قال إن الله مبتليكم بنهر فمن شرب منه فليس مني ومن

لم يطعمه فإنه مني إلا من اغترف غرفة بيده فشربوا منه إلا قليلا منهم فلما جاوزه هو والذين آمنوا معه قالوا لا طاقة لنا اليوم بجالوت وجنوده قال الذين يظنون أنهم ملاقو الله كم من فئة قليلة غلبت فئة كثيرة بإذن

الله والله مع الصابرين ۝ ولما برزوا لجالوت وجنوده قالوا ربنا أفرغ علينا صبرا وثبت أقدامنا وانصرنا على القوم الكافرين ۝ فهزموهم بإذن الله وقتل داود جالوت وآتاه الله الملك والحكمة وعلمه مما يشاء

ولولا دفع الله الناس بعضهم ببعض لفسدت الأرض ولكن الله ذو فضل على العالمين ۝ تلك آيات الله نتلوها عليك بالحق وإنك لمن المرسلين ۝ تلك الرسل فضلنا بعضهم على بعض منهم من كلم

الله ورفع بعضهم درجات وآتينا عيسى ابن مريم البينات وأيدناه بروح القدس ولو شاء الله ما اقتتل الذين من بعدهم من بعد ما جاءتهم البينات و

لكن اختلفوا فمنهم من آمن ومنهم من كفر ولو شاء الله ما اقتتلوا ولكن الله يفعل ما يريد ۝ يا أيها الذين آمنوا أنفقوا مما رزقناكم من قبل أن يأتي يوم لا بيع فيه ولا خلة ولا شفاعة والكافرون هم الظالمون ۝ الله لا إله إلا

هو الحي القيوم لا تأخذه سنة ولا نوم له ما في السماوات وما في الأرض من ذا الذي يشفع عنده إلا بإذنه يعلم ما بين أيديهم وما خلفهم ولا

يحيطون بشيء من علمه إلا بما شاء وسع كرسيه السماوات والأرض ولا يئوده حفظهما وهو العلي العظيم ۝ لا إكراه في الدين قد تبين الرشد من

الغي فمن يكفر بالطاغوت ويؤمن بالله فقد استمسك بالعروة الوثقى لا انفصام لها والله سميع عليم ۝ الله ولي الذين آمنوا يخرجهم من الظلمات إلى النور والذين كفروا أولياؤهم الطاغوت

يخرجونهم من النور إلى الظلمات أولئك أصحاب النار هم فيها خالدون ۝ ألم تر إلى الذي حاج إبراهيم في ربه أن آتاه الله الملك إذ قال إبراهيم ربي

الذي يحيي ويميت قال أنا أحيي وأميت قال إبراهيم فإن الله يأتي بالشمس من المشرق فأت بها من المغرب فبهت الذي كفر والله لا يهدي القوم الظالمين ۝

أَوْ كَالَّذِي مَرَّ عَلَىٰ قَرْيَةٍ وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَىٰ عُرُوشِهَا قَالَ أَنَّىٰ يُحْيِي هَٰذِهِ اللَّهُ بَعْدَ مَوْتِهَا فَأَمَاتَهُ اللَّهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهُ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ قَالَ بَل لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ فَانظُرْ إِلَىٰ طَعَامِكَ

یا جیسے وہ شخص کہ گذرا ایک شہر پر اور وہ گر پڑا تھا اپنی چھتوں پر بولا کہاں جلاویگا اسکو اللہ مرگئے پیچھے پھر مار رکھا اس شخص کو اللہ نے سو برس پھر اٹھایا کہا تو کتنی دیر رہا بولا میں رہا ایک دن یا دن سے کچھ کم کہا نہیں بلکہ تو رہا سو برس اب دیکھ اپنا کھانا

وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ وَانظُرْ إِلَىٰ حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ آيَةً لِّلنَّاسِ وَانظُرْ إِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ نُنشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوهَا لَحْمًا فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ قَالَ أَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ

اور پینا سڑ نہیں گیا اور دیکھ اپنے گدھے کو اور تجھ کو ہم نمونہ کیا چاہیں لوگوں کے واسطے اور دیکھ ہڈیاں کس طرح ان کو ابھارتے ہیں پھر ان پر پہناتے ہیں گوشت پھر جب اس پر ظاہر ہوا بولا میں جانتا ہوں کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے اور جب کہا ابراہیم نے اے رب

أَرِنِي كَيْفَ تُحْيِي الْمَوْتَىٰ قَالَ أَوَلَمْ تُؤْمِن قَالَ بَلَىٰ وَلَٰكِن لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِي قَالَ فَخُذْ أَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ إِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلَىٰ كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَأْتِينَكَ سَعْيًا

وَاعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ مَّثَلُ الَّذِينَ يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ أَنبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِي كُلِّ سُنبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ وَاللَّهُ يُضَاعِفُ لِمَن يَشَاءُ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ الَّذِينَ يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُونَ مَا

أَنفَقُوا مَنًّا وَلَا أَذًى لَّهُمْ أَجْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ قَوْلٌ مَّعْرُوفٌ وَمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّن صَدَقَةٍ يَتْبَعُهَا أَذًى وَاللَّهُ غَنِيٌّ حَلِيمٌ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُبْطِلُوا صَدَقَاتِكُم بِالْمَنِّ

وَالْأَذَىٰ كَالَّذِي يُنفِقُ مَالَهُ رِئَاءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَأَصَابَهُ وَابِلٌ فَتَرَكَهُ صَلْدًا لَّا يَقْدِرُونَ عَلَىٰ شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوا وَ

اللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ وَمَثَلُ الَّذِينَ يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُمُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ وَتَثْبِيتًا مِّنْ أَنفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍ بِرَبْوَةٍ أَصَابَهَا

وَابِلٌ فَآتَتْ أُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ فَإِن لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ أَيَوَدُّ أَحَدُكُمْ أَن تَكُونَ لَهُ جَنَّةٌ مِّن نَّخِيلٍ وَأَعْنَابٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ لَهُ فِيهَا مِن كُلِّ الثَّمَرَاتِ وَأَصَابَهُ

الْكِبَرُ وَلَهُ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَاءُ فَأَصَابَهَا إِعْصَارٌ فِيهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنفِقُوا مِن طَيِّبَاتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّا أَخْرَجْنَا لَكُم مِّنَ الْأَرْضِ

وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنفِقُونَ وَلَسْتُم بِآخِذِيهِ إِلَّا أَن تُغْمِضُوا فِيهِ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ الشَّيْطَانُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَأْمُرُكُم بِالْفَحْشَاءِ وَاللَّهُ يَعِدُكُم مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا

وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ يُؤْتِي الْحِكْمَةَ مَن يَشَاءُ وَمَن يُؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ أُوتِيَ خَيْرًا كَثِيرًا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ وَمَا أَنفَقْتُم مِّن نَّفَقَةٍ أَوْ نَذَرْتُم مِّن نَّذْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُهُ

وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنصَارٍ إِن تُبْدُوا الصَّدَقَاتِ فَنِعِمَّا هِيَ وَإِن تُخْفُوهَا وَتُؤْتُوهَا الْفُقَرَاءَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَيُكَفِّرُ عَنكُم مِّن سَيِّئَاتِكُمْ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ لَّيْسَ عَلَيْكَ هُدَاهُمْ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَن يَشَاءُ وَمَا تُنفِقُوا مِنْ خَيْرٍ فَلِأَنفُسِكُمْ وَمَا تُنفِقُونَ

إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللَّهِ وَمَا تُنفِقُوا مِنْ خَيْرٍ يُوَفَّ إِلَيْكُمْ وَأَنتُمْ لَا تُظْلَمُونَ لِلْفُقَرَاءِ الَّذِينَ أُحْصِرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَا يَسْتَطِيعُونَ ضَرْبًا فِي الْأَرْضِ يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ أَغْنِيَاءَ مِنَ التَّعَفُّفِ تَعْرِفُهُم بِسِيمَاهُمْ لَا يَسْأَلُونَ النَّاسَ إِلْحَافًا

وَمَا تُنفِقُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ الَّذِينَ يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُم بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَعَلَانِيَةً فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ الرِّبَا لَا يَقُومُونَ إِلَّا كَمَا يَقُومُ

الَّذِي يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطَانُ مِنَ الْمَسِّ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا إِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبَا وَأَحَلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبَا فَمَن جَاءَهُ مَوْعِظَةٌ مِّن رَّبِّهِ فَانتَهَىٰ فَلَهُ مَا سَلَفَ وَأَمْرُهُ إِلَى اللَّهِ وَمَنْ عَادَ فَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ يَمْحَقُ اللَّهُ الرِّبَا

وَيُرْبِي الصَّدَقَاتِ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ أَثِيمٍ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَذَرُوا مَا بَقِيَ مِنَ

الرِّبَا إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ فَإِن لَّمْ تَفْعَلُوا فَأْذَنُوا بِحَرْبٍ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَإِن تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوسُ أَمْوَالِكُمْ لَا تَظْلِمُونَ وَلَا تُظْلَمُونَ وَإِن كَانَ ذُو عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ إِلَىٰ مَيْسَرَةٍ وَأَن تَصَدَّقُوا خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ

وَاتَّقُوا يَوْمًا تُرْجَعُونَ فِيهِ إِلَى اللَّهِ ثُمَّ تُوَفَّىٰ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَدَايَنتُم بِدَيْنٍ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوهُ وَلْيَكْتُب بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌ بِالْعَدْلِ وَلَا يَأْبَ كَاتِبٌ

أَن يَكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللَّهُ فَلْيَكْتُبْ وَلْيُمْلِلِ الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ وَلْيَتَّقِ اللَّهَ رَبَّهُ وَلَا يَبْخَسْ مِنْهُ شَيْئًا فَإِن كَانَ الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيهًا أَوْ ضَعِيفًا أَوْ لَا يَسْتَطِيعُ أَن يُمِلَّ هُوَ فَلْيُمْلِلْ

وَلِيُّهُ بِالْعَدْلِ وَاسْتَشْهِدُوا شَهِيدَيْنِ مِن رِّجَالِكُمْ فَإِن لَّمْ يَكُونَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَامْرَأَتَانِ مِمَّن تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَاءِ أَن تَضِلَّ إِحْدَاهُمَا فَتُذَكِّرَ

اختیار والا انصاف سے اور شاہد کرو دو شاہد اپنے مردوں میں سے پھر اگر نہ ہوں دو مرد تو ایک مرد اور دو عورتیں جن کو پسند رکھتے ہو شاہدوں میں کہ بھول جاوے ایک عورت تو یاد دلاوے

إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَىٰ وَلَا يَأْبَ الشُّهَدَاءُ إِذَا مَا دُعُوا وَلَا تَسْأَمُوا أَن تَكْتُبُوهُ صَغِيرًا أَوْ كَبِيرًا إِلَىٰ أَجَلِهِ ذَٰلِكُمْ أَقْسَطُ عِندَ اللَّهِ وَأَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ

اُس کو وہ دوسری اور کنارہ نہ کریں شاہد جس وقت بلائے جاویں اور کاہلی نہ کرو اُس کے لکھنے سے چھوٹا ہو یا بڑا اُس کے وعدے تک اس میں خوب انصاف ہے اللہ کے یہاں اور درست رہتی ہے گواہی

وَأَدْنَىٰ أَلَّا تَرْتَابُوا إِلَّا أَن تَكُونَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيرُونَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَلَّا تَكْتُبُوهَا وَأَشْهِدُوا

اور لگتا ہے کہ تم کو شبہ نہ پڑے مگر ایسا کہ سودا ہو روبرو کا پھیر بدل کرتے ہو آپس میں تو گناہ نہیں تم پر کہ نہ لکھو اور شاہد کر لو

إِذَا تَبَايَعْتُمْ وَلَا يُضَارَّ كَاتِبٌ وَلَا شَهِيدٌ وَإِن تَفْعَلُوا فَإِنَّهُ فُسُوقٌ بِكُمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَيُعَلِّمُكُمُ اللَّهُ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ وَإِن كُنتُمْ عَلَىٰ سَفَرٍ

وَلَمْ تَجِدُوا كَاتِبًا فَرِهَانٌ مَّقْبُوضَةٌ فَإِنْ أَمِنَ بَعْضُكُم بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِي اؤْتُمِنَ أَمَانَتَهُ وَلْيَتَّقِ اللَّهَ رَبَّهُ وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ وَمَن يَكْتُمْهَا فَإِنَّهُ

آثِمٌ قَلْبُهُ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ لِّلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَإِن تُبْدُوا مَا فِي أَنفُسِكُمْ أَوْ تُخْفُوهُ يُحَاسِبْكُم بِهِ اللَّهُ فَيَغْفِرُ لِمَن يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَن يَشَاءُ وَ

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۭ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰۗىِٕكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۣ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ

اللہ سب چیز پر قادر ہے ف۱ مانا رسول نے جو کچھ اترا اس کو اس کے رب کی طرف سے اور مسلمانوں نے سب نے مانا اللہ کو اور اس کے فرشتوں کو اور کتابوں کو اور رسولوں کو ہم جدا نہیں کرتے کسی کو اس کے رسولوں میں

وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۭ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ۭ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا

اور بولے ہم نے سنا اور قبول کیا تیری بخشش چاہیے اے رب ہمارے اور تجھی تک رجوع ہے اللہ تکلیف نہیں دیتا کسی شخص کو مگر جس قدر اس کی گنجائش ہے اسی کو ملتا ہے جو کمایا اور اسی پر پڑتا ہے جو کیا اے رب ہمارے نہ پکڑ ہم کو

اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۪ وَاغْفِرْ لَنَا ۪

اگر ہم بھولیں یا چوکیں اے رب ہمارے اور نہ رکھ ہم پر بوجھ بھاری جیسا رکھا تھا ہم سے اگلوں پر اے رب ہمارے اور نہ اٹھوا ہم سے جس کی طاقت نہیں ہم کو اور درگذر کر ہم سے اور بخش ہم کو

وَارْحَمْنَا ۪ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝

سورة آل عمران مدنية وهي مائتا آية وعشرون ركوعا

بسم الله الرحمن الرحيم

الۗمّۗ ۝ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۝ نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ۝ مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۭ

وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ۝ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاۗءِ ۝ هُوَ الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ فِي الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاۗءُ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ مِنْهُ اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ هُنَّ

اُمُّ الْكِتٰبِ وَاُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ ۭ فَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَاۗءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَاۗءَ تَاْوِيْلِهٖ ۚ وَمَا يَعْلَمُ تَاْوِيْلَهٗٓ اِلَّا اللّٰهُ ۘ وَالرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ ۙ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۚ

وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝ رَبَّنَآ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۭ

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُھُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـــًٔـا ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ ھُمْ وَقُوْدُ النَّارِ ۝ كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ

وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَاَخَذَھُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ۭ وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝ قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَتُغْلَبُوْنَ وَتُحْشَرُوْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ ۭ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝ قَدْ كَانَ لَكُمْ اٰيَةٌ فِيْ فِئَتَيْنِ

الْتَقَتَا ۭ فِئَةٌ تُقَاتِلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاُخْرٰى كَافِرَةٌ يَّرَوْنَهُمْ مِّثْلَيْهِمْ رَاْيَ الْعَيْنِ ۭ وَاللّٰهُ يُـؤَيِّدُ بِنَصْرِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ۝ زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَاۗءِ

وَالْبَنِيْنَ وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّھَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ۭ ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ ۝ قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرٍ مِّنْ ذٰلِكُمْ ۭ لِلَّذِيْنَ

اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَاَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ۝ اَلَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا

وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ اَلصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْمُنْفِقِيْنَ وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْاَسْحَارِ ۝ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا ھُوَ ۙ وَالْمَلٰۗىِٕكَةُ

وَاُولُوا الْعِلْمِ قَاۗىِٕمًۢا بِالْقِسْطِ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا ھُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۣ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَاۗءَھُمُ الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَھُمْ ۭ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝ فَاِنْ حَاۗجُّوْكَ فَقُلْ اَسْلَمْتُ

وَجْهِيَ لِلّٰهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ ۭ وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْاُمِّيّٖنَ ءَاَسْلَمْتُمْ ۭ فَاِنْ اَسْلَمُوْا فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ ۭ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّيَقْتُلُوْنَ الَّذِيْنَ يَاْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ مِنَ

النَّاسِ ۙ فَبَشِّرْھُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ حَبِطَتْ اَعْمَالُھُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۡ وَمَا لَھُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۝ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُدْعَوْنَ اِلٰى كِتٰبِ اللّٰهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَھُمْ ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْھُمْ

وَھُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّھُمْ قَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ۠ وَغَرَّھُمْ فِيْ دِيْنِهِمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝ فَكَيْفَ اِذَا جَمَعْنٰھُمْ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۣ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَھُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ

الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاۗءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاۗءُ ۡ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاۗءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاۗءُ ۭ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ۭ اِنَّكَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۡ وَتُخْرِجُ الْـحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ

وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ۡ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاۗءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَاۗءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللّٰهِ فِيْ شَيْءٍ اِلَّآ اَنْ تَتَّقُوْا مِنْھُمْ تُقٰىةً ۭ وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ۭ وَ

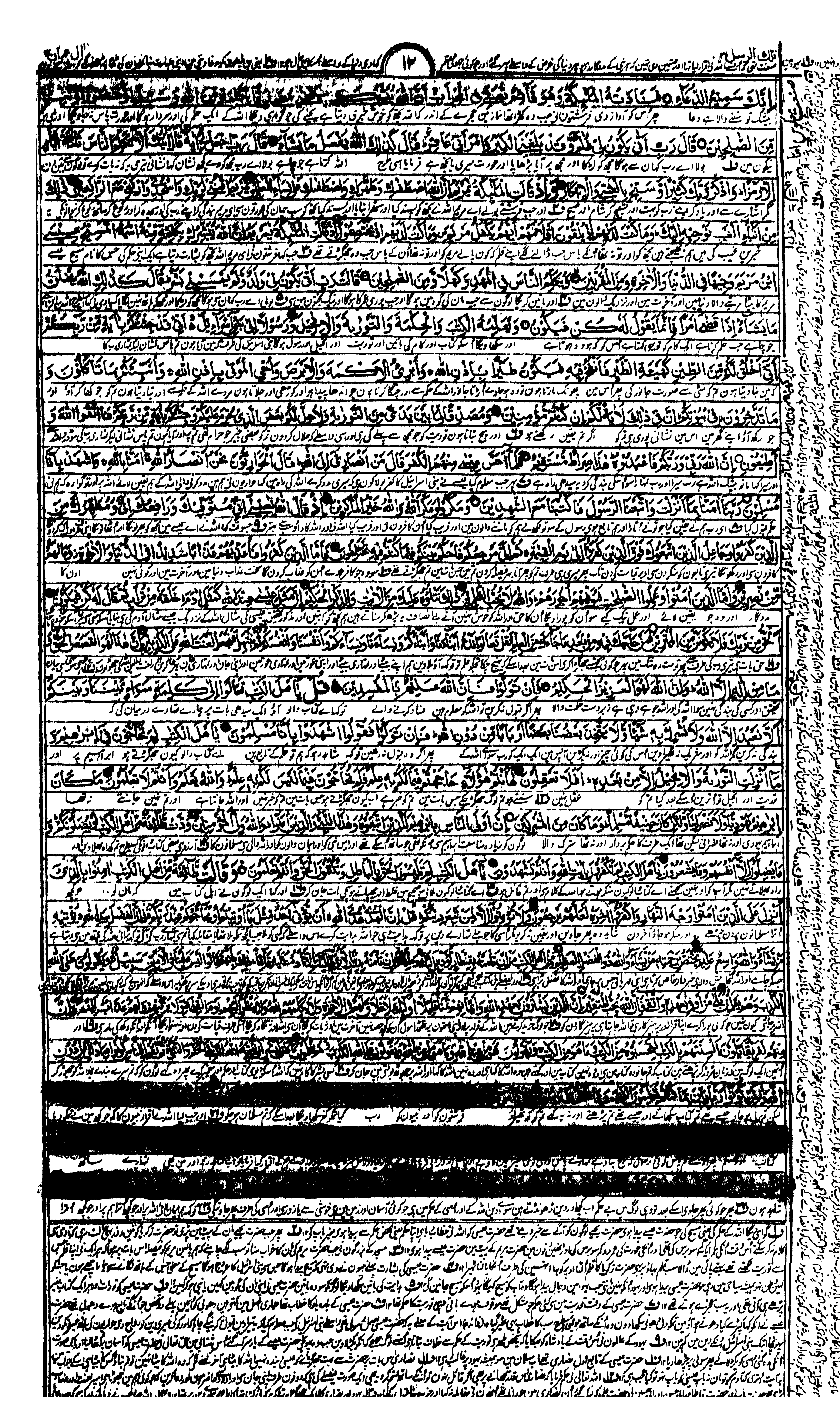
اِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ۝ قُلْ اِنْ تُخْفُوْا مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ اَوْ تُبْدُوْهُ يَعْلَمْهُ اللّٰهُ ۭ وَيَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا

وَّمَا عَمِلَتْ مِنْ سُوْۗءٍ تَوَدُّ لَوْ اَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهٗٓ اَمَدًۢا بَعِيْدًا ۭ وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ۭ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ۝ قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ

اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ۝ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰٓي اٰدَمَ وَنُوْحًا وَّاٰلَ اِبْرٰهِيْمَ وَاٰلَ عِمْرٰنَ عَلَي الْعٰلَمِيْنَ ۝ ذُرِّيَّةًۢ بَعْضُهَا مِنْۢ بَعْضٍ ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ اِنِّىْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِيْ بَطْنِىْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّىْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ فَلَمَّا

وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ اِنِّىْ وَضَعْتُهَآ اُنْثٰى ۭ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ ۭ وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰى ۚ وَاِنِّىْ سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ وَاِنِّىْٓ اُعِيْذُھَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝ فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّ

اَنْۢبَتَهَا نَبَاتًا حَسَـنًا ۙ وَّكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ۚ كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ ۙ وَجَدَ عِنْدَھَا رِزْقًا ۚ قَالَ يٰمَرْيَـمُ اَنّٰى لَكِ ھٰذَا ۭ قَالَتْ ھُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاۗءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ ھُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ ۚ قَالَ رَبِّ ھَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ



إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ ۝ فَنَادَتْهُ الْمَلَائِكَةُ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي فِي الْمِحْرَابِ أَنَّ اللَّهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيَىٰ مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللَّهِ وَسَيِّدًا وَحَصُورًا وَنَبِيًّا

مِّنَ الصَّالِحِينَ ۝ قَالَ رَبِّ أَنَّىٰ يَكُونُ لِي غُلَامٌ وَقَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ وَامْرَأَتِي عَاقِرٌ ۖ قَالَ كَذَٰلِكَ اللَّهُ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ ۝ قَالَ رَبِّ اجْعَل لِّي آيَةً ۖ قَالَ آيَتُكَ أَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ

إِلَّا رَمْزًا ۗ وَاذْكُر رَّبَّكَ كَثِيرًا وَسَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالْإِبْكَارِ ۝ وَإِذْ قَالَتِ الْمَلَائِكَةُ يَا مَرْيَمُ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَاكِ وَطَهَّرَكِ وَاصْطَفَاكِ عَلَىٰ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ ۝ يَا مَرْيَمُ اقْنُتِي لِرَبِّكِ وَاسْجُدِي وَارْكَعِي مَعَ الرَّاكِعِينَ ۝ ذَٰلِكَ

مِنْ أَنبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهِ إِلَيْكَ ۚ وَمَا كُنتَ لَدَيْهِمْ إِذْ يُلْقُونَ أَقْلَامَهُمْ أَيُّهُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ وَمَا كُنتَ لَدَيْهِمْ إِذْ يَخْتَصِمُونَ ۝ إِذْ قَالَتِ الْمَلَائِكَةُ يَا مَرْيَمُ إِنَّ اللَّهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ اسْمُهُ الْمَسِيحُ عِيسَى

ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيهًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ ۝ وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا وَمِنَ الصَّالِحِينَ ۝ قَالَتْ رَبِّ أَنَّىٰ يَكُونُ لِي وَلَدٌ وَلَمْ يَمْسَسْنِي بَشَرٌ ۖ قَالَ كَذَٰلِكِ اللَّهُ يَخْلُقُ

مَا يَشَاءُ ۚ إِذَا قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُن فَيَكُونُ ۝ وَيُعَلِّمُهُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرَاةَ وَالْإِنجِيلَ ۝ وَرَسُولًا إِلَىٰ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَنِّي قَدْ جِئْتُكُم بِآيَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ ۖ

أَنِّي أَخْلُقُ لَكُم مِّنَ الطِّينِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ فَأَنفُخُ فِيهِ فَيَكُونُ طَيْرًا بِإِذْنِ اللَّهِ ۖ وَأُبْرِئُ الْأَكْمَهَ وَالْأَبْرَصَ وَأُحْيِي الْمَوْتَىٰ بِإِذْنِ اللَّهِ ۖ وَأُنَبِّئُكُم بِمَا تَأْكُلُونَ وَ

مَا تَدَّخِرُونَ فِي بُيُوتِكُمْ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لَّكُمْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ۝ وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرَاةِ وَلِأُحِلَّ لَكُم بَعْضَ الَّذِي حُرِّمَ عَلَيْكُمْ ۚ وَجِئْتُكُم بِآيَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَ

أَطِيعُونِ ۝ إِنَّ اللَّهَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ ۗ هَٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ ۝ فَلَمَّا أَحَسَّ عِيسَىٰ مِنْهُمُ الْكُفْرَ قَالَ مَنْ أَنصَارِي إِلَى اللَّهِ ۖ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ أَنصَارُ اللَّهِ آمَنَّا بِاللَّهِ وَاشْهَدْ بِأَنَّا

مُسْلِمُونَ ۝ رَبَّنَا آمَنَّا بِمَا أَنزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ ۝ وَمَكَرُوا وَمَكَرَ اللَّهُ ۖ وَاللَّهُ خَيْرُ الْمَاكِرِينَ ۝ إِذْ قَالَ اللَّهُ يَا عِيسَىٰ إِنِّي مُتَوَفِّيكَ وَرَافِعُكَ إِلَيَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ

الَّذِينَ كَفَرُوا وَجَاعِلُ الَّذِينَ اتَّبَعُوكَ فَوْقَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۖ ثُمَّ إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَأَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيمَا كُنتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ۝ فَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَأُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَا لَهُم

مِّن نَّاصِرِينَ ۝ وَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ ۗ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ۝ ذَٰلِكَ نَتْلُوهُ عَلَيْكَ مِنَ الْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ ۝ إِنَّ مَثَلَ عِيسَىٰ عِندَ اللَّهِ كَمَثَلِ آدَمَ ۖ خَلَقَهُ مِن تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهُ كُن فَيَكُونُ ۝

الْحَقُّ مِن رَّبِّكَ فَلَا تَكُن مِّنَ الْمُمْتَرِينَ ۝ فَمَنْ حَاجَّكَ فِيهِ مِن بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ أَبْنَاءَنَا وَأَبْنَاءَكُمْ وَنِسَاءَنَا وَنِسَاءَكُمْ وَأَنفُسَنَا وَأَنفُسَكُمْ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَل لَّعْنَتَ اللَّهِ عَلَى الْكَاذِبِينَ ۝ إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ ۚ وَ

مَا مِنْ إِلَٰهٍ إِلَّا اللَّهُ ۚ وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ فَإِن تَوَلَّوْا فَإِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِالْمُفْسِدِينَ ۝ قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا إِلَىٰ كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ

أَلَّا نَعْبُدَ إِلَّا اللَّهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهِ شَيْئًا وَلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا أَرْبَابًا مِّن دُونِ اللَّهِ ۚ فَإِن تَوَلَّوْا فَقُولُوا اشْهَدُوا بِأَنَّا مُسْلِمُونَ ۝ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تُحَاجُّونَ فِي إِبْرَاهِيمَ وَ

مَا أُنزِلَتِ التَّوْرَاةُ وَالْإِنجِيلُ إِلَّا مِن بَعْدِهِ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝ هَا أَنتُمْ هَٰؤُلَاءِ حَاجَجْتُمْ فِيمَا لَكُم بِهِ عِلْمٌ فَلِمَ تُحَاجُّونَ فِيمَا لَيْسَ لَكُم بِهِ عِلْمٌ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۝ مَا كَانَ

إِبْرَاهِيمُ يَهُودِيًّا وَلَا نَصْرَانِيًّا وَلَٰكِن كَانَ حَنِيفًا مُّسْلِمًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝ إِنَّ أَوْلَى النَّاسِ بِإِبْرَاهِيمَ لَلَّذِينَ اتَّبَعُوهُ وَهَٰذَا النَّبِيُّ وَالَّذِينَ آمَنُوا ۗ وَاللَّهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِينَ ۝ وَدَّت طَّائِفَةٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَوْ يُضِلُّونَكُمْ

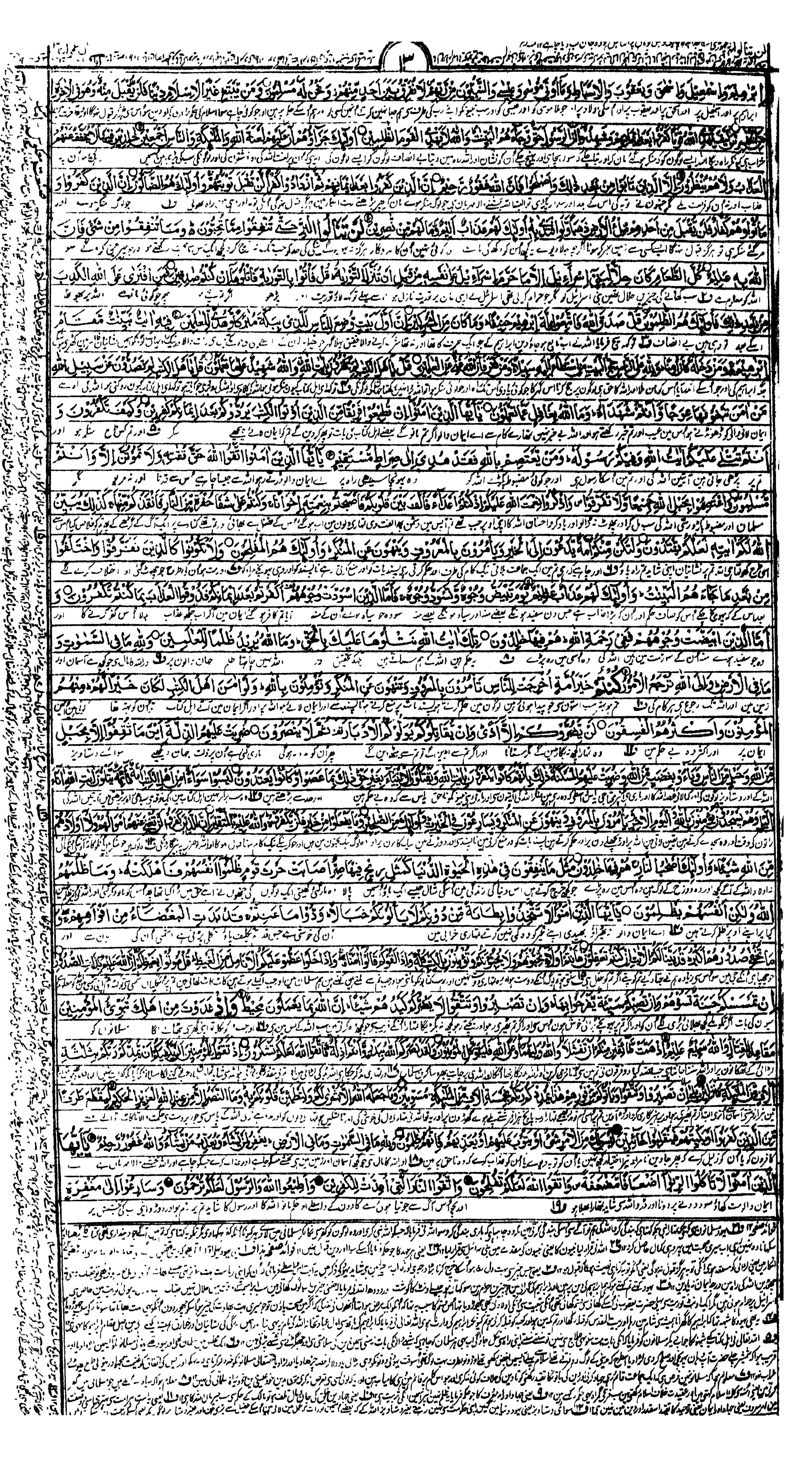
وَمَا يُضِلُّونَ إِلَّا أَنفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ۝ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَأَنتُمْ تَشْهَدُونَ ۝ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَلْبِسُونَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُونَ الْحَقَّ وَأَنتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ وَقَالَت طَّائِفَةٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ آمِنُوا بِالَّذِي

أُنزِلَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَجْهَ النَّهَارِ وَاكْفُرُوا آخِرَهُ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۝ وَلَا تُؤْمِنُوا إِلَّا لِمَن تَبِعَ دِينَكُمْ قُلْ إِنَّ الْهُدَىٰ هُدَى اللَّهِ أَن يُؤْتَىٰ أَحَدٌ مِّثْلَ مَا أُوتِيتُمْ أَوْ يُحَاجُّوكُمْ عِندَ رَبِّكُمْ ۗ قُلْ إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ

مَن يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ۝ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَن يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۝ وَمِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مَنْ إِن تَأْمَنْهُ بِقِنطَارٍ يُؤَدِّهِ إِلَيْكَ وَمِنْهُم مَّنْ إِن تَأْمَنْهُ بِدِينَارٍ لَّا يُؤَدِّهِ إِلَيْكَ إِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَائِمًا ۗ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا لَيْسَ عَلَيْنَا فِي الْأُمِّيِّينَ سَبِيلٌ وَيَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ

الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ۝ بَلَىٰ مَنْ أَوْفَىٰ بِعَهْدِهِ وَاتَّقَىٰ فَإِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا أُولَٰئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ وَلَا يَنظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ وَإِنَّ

مِنْهُمْ لَفَرِيقًا يَلْوُونَ أَلْسِنَتَهُم بِالْكِتَابِ لِتَحْسَبُوهُ مِنَ الْكِتَابِ وَمَا هُوَ مِنَ الْكِتَابِ وَيَقُولُونَ هُوَ مِنْ عِندِ اللَّهِ وَمَا هُوَ مِنْ عِندِ اللَّهِ وَيَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ۝ مَا كَانَ لِبَشَرٍ أَن يُؤْتِيَهُ اللَّهُ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُولَ لِلنَّاسِ كُونُوا عِبَادًا لِّي مِن دُونِ



وَإِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطِ وَمَا أُوتِيَ مُوسَىٰ وَعِيسَىٰ وَالنَّبِيُّونَ مِن رَّبِّهِمْ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ۝ وَمَن يَبْتَغِ غَيْرَ الْإِسْلَامِ دِينًا فَلَن يُقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ

مِنَ الْخَاسِرِينَ ۝ كَيْفَ يَهْدِي اللَّهُ قَوْمًا كَفَرُوا بَعْدَ إِيمَانِهِمْ وَشَهِدُوا أَنَّ الرَّسُولَ حَقٌّ وَجَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ ۚ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝ أُولَٰئِكَ جَزَاؤُهُمْ أَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ۝ خَالِدِينَ فِيهَا لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ

الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ ۝ إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِن بَعْدِ ذَٰلِكَ وَأَصْلَحُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بَعْدَ إِيمَانِهِمْ ثُمَّ ازْدَادُوا كُفْرًا لَّن تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الضَّالُّونَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَ

مَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَن يُقْبَلَ مِنْ أَحَدِهِم مِّلْءُ الْأَرْضِ ذَهَبًا وَلَوِ افْتَدَىٰ بِهِ ۗ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ وَمَا لَهُم مِّن نَّاصِرِينَ ۝ لَن تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّىٰ تُنفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ ۚ وَمَا تُنفِقُوا مِن شَيْءٍ فَإِنَّ

اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ۝ كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِي إِسْرَائِيلَ إِلَّا مَا حَرَّمَ إِسْرَائِيلُ عَلَىٰ نَفْسِهِ مِن قَبْلِ أَن تُنَزَّلَ التَّوْرَاةُ ۗ قُلْ فَأْتُوا بِالتَّوْرَاةِ فَاتْلُوهَا إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ۝ فَمَنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ

مِن بَعْدِ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۝ قُلْ صَدَقَ اللَّهُ ۗ فَاتَّبِعُوا مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝ إِنَّ أَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِي بِبَكَّةَ مُبَارَكًا وَهُدًى لِّلْعَالَمِينَ ۝ فِيهِ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ مَّقَامُ

إِبْرَاهِيمَ ۖ وَمَن دَخَلَهُ كَانَ آمِنًا ۗ وَلِلَّهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا ۚ وَمَن كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ ۝ قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَاللَّهُ شَهِيدٌ عَلَىٰ مَا تَعْمَلُونَ ۝ قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ

مَنْ آمَنَ تَبْغُونَهَا عِوَجًا وَأَنتُمْ شُهَدَاءُ ۗ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تُطِيعُوا فَرِيقًا مِّنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ يَرُدُّوكُم بَعْدَ إِيمَانِكُمْ كَافِرِينَ ۝ وَكَيْفَ تَكْفُرُونَ وَ

أَنتُمْ تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ آيَاتُ اللَّهِ وَفِيكُمْ رَسُولُهُ ۗ وَمَن يَعْتَصِم بِاللَّهِ فَقَدْ هُدِيَ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنتُم

مُّسْلِمُونَ ۝ وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا ۚ وَاذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ كُنتُمْ أَعْدَاءً فَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ فَأَصْبَحْتُم بِنِعْمَتِهِ إِخْوَانًا وَكُنتُمْ عَلَىٰ شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَأَنقَذَكُم مِّنْهَا ۗ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ

اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ۝ وَلْتَكُن مِّنكُمْ أُمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنكَرِ ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ تَفَرَّقُوا وَاخْتَلَفُوا

مِن بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ ۚ وَأُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝ يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَتَسْوَدُّ وُجُوهٌ ۚ فَأَمَّا الَّذِينَ اسْوَدَّتْ وُجُوهُهُمْ أَكَفَرْتُم بَعْدَ إِيمَانِكُمْ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنتُمْ تَكْفُرُونَ ۝ وَ

أَمَّا الَّذِينَ ابْيَضَّتْ وُجُوهُهُمْ فَفِي رَحْمَةِ اللَّهِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝ تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۗ وَمَا اللَّهُ يُرِيدُ ظُلْمًا لِّلْعَالَمِينَ ۝ وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَ

مَا فِي الْأَرْضِ ۚ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ۝ كُنتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنكَرِ وَتُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ ۗ وَلَوْ آمَنَ أَهْلُ الْكِتَابِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُم ۚ مِّنْهُمُ

الْمُؤْمِنُونَ وَأَكْثَرُهُمُ الْفَاسِقُونَ ۝ لَن يَضُرُّوكُمْ إِلَّا أَذًى ۖ وَإِن يُقَاتِلُوكُمْ يُوَلُّوكُمُ الْأَدْبَارَ ثُمَّ لَا يُنصَرُونَ ۝ ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ أَيْنَ مَا ثُقِفُوا إِلَّا بِحَبْلٍ

مِّنَ اللَّهِ وَحَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ وَبَاءُوا بِغَضَبٍ مِّنَ اللَّهِ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانُوا يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ الْأَنبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۚ ذَٰلِكَ بِمَا عَصَوا وَّكَانُوا يَعْتَدُونَ ۝ لَيْسُوا سَوَاءً ۗ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ أُمَّةٌ قَائِمَةٌ يَتْلُونَ آيَاتِ اللَّهِ

آنَاءَ اللَّيْلِ وَهُمْ يَسْجُدُونَ ۝ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنكَرِ وَيُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَأُولَٰئِكَ مِنَ الصَّالِحِينَ ۝ وَمَا يَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَلَن يُكْفَرُوهُ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالْمُتَّقِينَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَن تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُم

مِّنَ اللَّهِ شَيْئًا ۖ وَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝ مَثَلُ مَا يُنفِقُونَ فِي هَٰذِهِ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَمَثَلِ رِيحٍ فِيهَا صِرٌّ أَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ ظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ فَأَهْلَكَتْهُ ۚ وَمَا ظَلَمَهُمُ

اللَّهُ وَلَٰكِنْ أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا بِطَانَةً مِّن دُونِكُمْ لَا يَأْلُونَكُمْ خَبَالًا وَدُّوا مَا عَنِتُّمْ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَاءُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ وَ

مَا تُخْفِي صُدُورُهُمْ أَكْبَرُ ۚ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْآيَاتِ ۖ إِن كُنتُمْ تَعْقِلُونَ ۝ هَا أَنتُمْ أُولَاءِ تُحِبُّونَهُمْ وَلَا يُحِبُّونَكُمْ وَتُؤْمِنُونَ بِالْكِتَابِ كُلِّهِ وَإِذَا لَقُوكُمْ قَالُوا آمَنَّا وَإِذَا خَلَوْا عَضُّوا عَلَيْكُمُ الْأَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ ۚ قُلْ مُوتُوا بِغَيْظِكُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ

إِن تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ وَإِن تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَفْرَحُوا بِهَا ۖ وَإِن تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا ۗ إِنَّ اللَّهَ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ۝ وَإِذْ غَدَوْتَ مِنْ أَهْلِكَ تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِينَ

مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ ۗ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝ إِذْ هَمَّت طَّائِفَتَانِ مِنكُمْ أَن تَفْشَلَا وَاللَّهُ وَلِيُّهُمَا ۗ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ۝ وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ بِبَدْرٍ وَأَنتُمْ أَذِلَّةٌ ۖ فَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝ إِذْ تَقُولُ لِلْمُؤْمِنِينَ أَلَن يَكْفِيَكُمْ أَن يُمِدَّكُمْ رَبُّكُم بِثَلَاثَةِ

آلَافٍ مِّنَ الْمَلَائِكَةِ مُنزَلِينَ ۝ بَلَىٰ ۚ إِن تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا وَيَأْتُوكُم مِّن فَوْرِهِمْ هَٰذَا يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُم بِخَمْسَةِ آلَافٍ مِّنَ الْمَلَائِكَةِ مُسَوِّمِينَ ۝ وَمَا جَعَلَهُ اللَّهُ إِلَّا بُشْرَىٰ لَكُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوبُكُم بِهِ ۗ وَمَا النَّصْرُ إِلَّا مِنْ عِندِ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ۝ لِيَقْطَعَ طَرَفًا

مِّنَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَوْ يَكْبِتَهُمْ فَيَنقَلِبُوا خَائِبِينَ ۝ لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَإِنَّهُمْ ظَالِمُونَ ۝ وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ يَغْفِرُ لِمَن يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَن يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ يَا أَيُّهَا

الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا الرِّبَا أَضْعَافًا مُّضَاعَفَةً ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝ وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي أُعِدَّتْ لِلْكَافِرِينَ ۝ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۝ وَسَارِعُوا إِلَىٰ مَغْفِرَةٍ

مِّن رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ أُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِينَ ﴿١٣٣﴾ الَّذِينَ يُنفِقُونَ فِي السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ وَالْكَاظِمِينَ الْغَيْظَ وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ﴿١٣٤﴾ وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً

أَوْ ظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللَّهَ فَاسْتَغْفَرُوا لِذُنُوبِهِمْ وَمَن يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا اللَّهُ وَلَمْ يُصِرُّوا عَلَىٰ مَا فَعَلُوا وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿١٣٥﴾ أُولَٰئِكَ جَزَاؤُهُم مَّغْفِرَةٌ مِّن رَّبِّهِمْ وَجَنَّاتٌ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَنِعْمَ أَجْرُ الْعَامِلِينَ ﴿١٣٦﴾ قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِكُمْ سُنَنٌ فَسِيرُوا فِي

الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ﴿١٣٧﴾ هَٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى وَمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِينَ ﴿١٣٨﴾ وَلَا تَهِنُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَنتُمُ الْأَعْلَوْنَ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ﴿١٣٩﴾ إِن يَمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ

مِّثْلُهُ وَتِلْكَ الْأَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَيَتَّخِذَ مِنكُمْ شُهَدَاءَ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ﴿١٤٠﴾ وَلِيُمَحِّصَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَيَمْحَقَ الْكَافِرِينَ ﴿١٤١﴾ أَمْ حَسِبْتُمْ أَن تَدْخُلُوا

الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَعْلَمِ اللَّهُ الَّذِينَ جَاهَدُوا مِنكُمْ وَيَعْلَمَ الصَّابِرِينَ ﴿١٤٢﴾ وَلَقَدْ كُنتُمْ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ مِن قَبْلِ أَن تَلْقَوْهُ فَقَدْ رَأَيْتُمُوهُ وَأَنتُمْ تَنظُرُونَ ﴿١٤٣﴾ وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِهِ الرُّسُلُ

أَفَإِن مَّاتَ أَوْ قُتِلَ انقَلَبْتُمْ عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ وَمَن يَنقَلِبْ عَلَىٰ عَقِبَيْهِ فَلَن يَضُرَّ اللَّهَ شَيْئًا وَسَيَجْزِي اللَّهُ الشَّاكِرِينَ ﴿١٤٤﴾ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ أَن تَمُوتَ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ كِتَابًا مُّؤَجَّلًا وَمَن يُرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهِ

مِنْهَا وَمَن يُرِدْ ثَوَابَ الْآخِرَةِ نُؤْتِهِ مِنْهَا وَسَنَجْزِي الشَّاكِرِينَ ﴿١٤٥﴾ وَكَأَيِّن مِّن نَّبِيٍّ قَاتَلَ مَعَهُ رِبِّيُّونَ كَثِيرٌ فَمَا وَهَنُوا لِمَا أَصَابَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَمَا ضَعُفُوا وَمَا اسْتَكَانُوا وَاللَّهُ يُحِبُّ الصَّابِرِينَ ﴿١٤٦﴾ وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ إِلَّا

أَن قَالُوا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَإِسْرَافَنَا فِي أَمْرِنَا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿١٤٧﴾ فَآتَاهُمُ اللَّهُ ثَوَابَ الدُّنْيَا وَحُسْنَ ثَوَابِ الْآخِرَةِ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ﴿١٤٨﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تُطِيعُوا

الَّذِينَ كَفَرُوا يَرُدُّوكُمْ عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ فَتَنقَلِبُوا خَاسِرِينَ ﴿١٤٩﴾ بَلِ اللَّهُ مَوْلَاكُمْ وَهُوَ خَيْرُ النَّاصِرِينَ ﴿١٥٠﴾ سَنُلْقِي فِي قُلُوبِ الَّذِينَ كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَا أَشْرَكُوا بِاللَّهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ سُلْطَانًا وَمَأْوَاهُمُ النَّارُ وَبِئْسَ

مَثْوَى الظَّالِمِينَ ﴿١٥١﴾ وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللَّهُ وَعْدَهُ إِذْ تَحُسُّونَهُم بِإِذْنِهِ حَتَّىٰ إِذَا فَشِلْتُمْ وَتَنَازَعْتُمْ فِي الْأَمْرِ وَعَصَيْتُم مِّن بَعْدِ مَا أَرَاكُم مَّا تُحِبُّونَ مِنكُم مَّن يُرِيدُ الدُّنْيَا وَمِنكُم مَّن يُرِيدُ

الْآخِرَةَ ثُمَّ صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ وَلَقَدْ عَفَا عَنكُمْ وَاللَّهُ ذُو فَضْلٍ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٥٢﴾ إِذْ تُصْعِدُونَ وَلَا تَلْوُونَ عَلَىٰ أَحَدٍ وَالرَّسُولُ يَدْعُوكُمْ فِي أُخْرَاكُمْ فَأَثَابَكُمْ غَمًّا بِغَمٍّ لِّكَيْلَا تَحْزَنُوا عَلَىٰ مَا فَاتَكُمْ وَلَا مَا

أَصَابَكُمْ وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿١٥٣﴾ ثُمَّ أَنزَلَ عَلَيْكُم مِّن بَعْدِ الْغَمِّ أَمَنَةً نُّعَاسًا يَغْشَىٰ طَائِفَةً مِّنكُمْ وَطَائِفَةٌ قَدْ أَهَمَّتْهُمْ أَنفُسُهُمْ يَظُنُّونَ بِاللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ يَقُولُونَ هَل لَّنَا

مِنَ الْأَمْرِ مِن شَيْءٍ قُلْ إِنَّ الْأَمْرَ كُلَّهُ لِلَّهِ يُخْفُونَ فِي أَنفُسِهِم مَّا لَا يُبْدُونَ لَكَ يَقُولُونَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هَاهُنَا قُل لَّوْ كُنتُمْ فِي بُيُوتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِينَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ

إِلَىٰ مَضَاجِعِهِمْ وَلِيَبْتَلِيَ اللَّهُ مَا فِي صُدُورِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِي قُلُوبِكُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿١٥٤﴾ إِنَّ الَّذِينَ تَوَلَّوْا مِنكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعَانِ إِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطَانُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُوا وَلَقَدْ عَفَا

اللَّهُ عَنْهُمْ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ حَلِيمٌ ﴿١٥٥﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ كَفَرُوا وَقَالُوا لِإِخْوَانِهِمْ إِذَا ضَرَبُوا فِي الْأَرْضِ أَوْ كَانُوا غُزًّى لَّوْ كَانُوا عِندَنَا

مَا مَاتُوا وَمَا قُتِلُوا لِيَجْعَلَ اللَّهُ ذَٰلِكَ حَسْرَةً فِي قُلُوبِهِمْ وَاللَّهُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿١٥٦﴾ وَلَئِن قُتِلْتُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ مُتُّمْ لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ

اللَّهِ وَرَحْمَةٌ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ ﴿١٥٧﴾ وَلَئِن مُّتُّمْ أَوْ قُتِلْتُمْ لَإِلَى اللَّهِ تُحْشَرُونَ ﴿١٥٨﴾ فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللَّهِ لِنتَ لَهُمْ وَلَوْ كُنتَ فَظًّا غَلِيظَ الْقَلْبِ لَانفَضُّوا مِنْ حَوْلِكَ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَ

اسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْأَمْرِ فَإِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِينَ ﴿١٥٩﴾ إِن يَنصُرْكُمُ اللَّهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ وَإِن يَخْذُلْكُمْ فَمَن ذَا الَّذِي يَنصُرُكُم

مِّن بَعْدِهِ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿١٦٠﴾ وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَن يَغُلَّ وَمَن يَغْلُلْ يَأْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثُمَّ تُوَفَّىٰ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿١٦١﴾ أَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَ

اللَّهِ كَمَن بَاءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللَّهِ وَمَأْوَاهُ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿١٦٢﴾ هُمْ دَرَجَاتٌ عِندَ اللَّهِ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِمَا يَعْمَلُونَ ﴿١٦٣﴾ لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْ

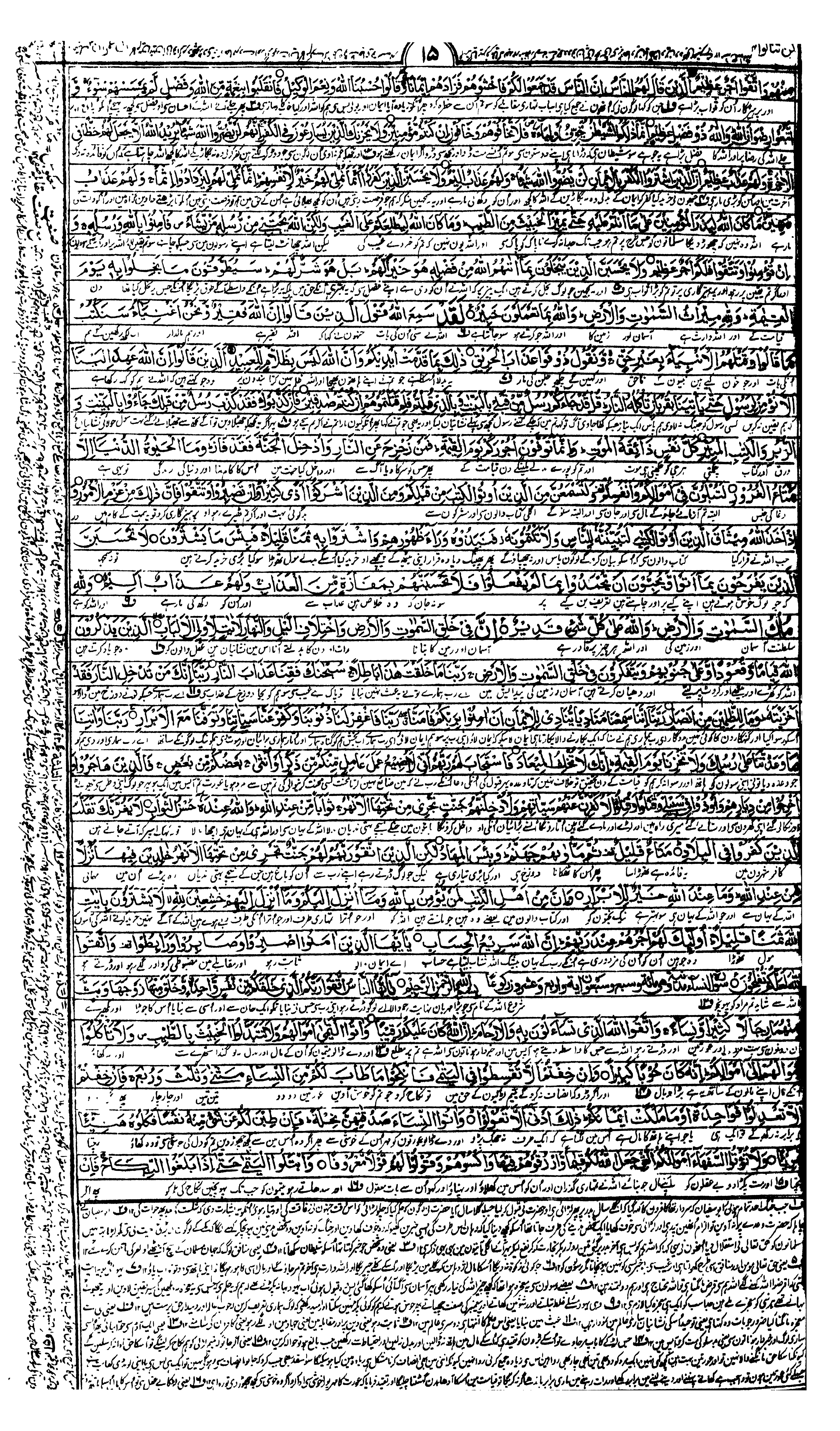
أَنفُسِهِمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِن كَانُوا مِن قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿١٦٤﴾ أَوَلَمَّا أَصَابَتْكُم مُّصِيبَةٌ قَدْ أَصَبْتُم مِّثْلَيْهَا قُلْتُمْ أَنَّىٰ هَٰذَا قُلْ هُوَ

مِنْ عِندِ أَنفُسِكُمْ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٦٥﴾ وَمَا أَصَابَكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعَانِ فَبِإِذْنِ اللَّهِ وَلِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٦٦﴾ وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ نَافَقُوا وَقِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا قَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوِ ادْفَعُوا قَالُوا لَوْ نَعْلَمُ قِتَالًا لَّا

تَّبَعْنَاكُمْ هُمْ لِلْكُفْرِ يَوْمَئِذٍ أَقْرَبُ مِنْهُمْ لِلْإِيمَانِ يَقُولُونَ بِأَفْوَاهِهِم مَّا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُونَ ﴿١٦٧﴾ الَّذِينَ قَالُوا لِإِخْوَانِهِمْ وَقَعَدُوا لَوْ أَطَاعُونَا مَا قُتِلُوا قُلْ فَادْرَءُوا عَنْ

أَنفُسِكُمُ الْمَوْتَ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿١٦٨﴾ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتًا بَلْ أَحْيَاءٌ عِندَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ ﴿١٦٩﴾ فَرِحِينَ بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِن فَضْلِهِ وَيَسْتَبْشِرُونَ بِالَّذِينَ لَمْ يَلْحَقُوا بِهِم

مِّنْ خَلْفِهِمْ أَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿١٧٠﴾ يَسْتَبْشِرُونَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللَّهِ وَفَضْلٍ وَأَنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٧١﴾ الَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِلَّهِ وَالرَّسُولِ مِن بَعْدِ مَا أَصَابَهُمُ الْقَرْحُ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا



منهم واتقوا اجر عظيم ۝ الذين قال لهم الناس ان الناس قد جمعوا لكم فاخشوهم فزادهم ايمانا وقالوا حسبنا الله ونعم الوكيل ۝ فانقلبوا بنعمة من الله وفضل لم يمسسهم سوء و

اتبعوا رضوان الله والله ذو فضل عظيم ۝ انما ذلكم الشيطن يخوف اولياءه فلا تخافوهم وخافون ان كنتم مؤمنين ۝ ولا يحزنك الذين يسارعون في الكفر انهم لن يضروا الله شيا يريد الله الا يجعل لهم حظا في

الاخرة ولهم عذاب عظيم ۝ ان الذين اشتروا الكفر بالايمان لن يضروا الله شيا ولهم عذاب اليم ۝ ولا يحسبن الذين كفروا انما نملي لهم خير لانفسهم انما نملي لهم ليزدادوا اثما ولهم عذاب

مهين ۝ ما كان الله ليذر المؤمنين على ما انتم عليه حتى يميز الخبيث من الطيب وما كان الله ليطلعكم على الغيب ولكن الله يجتبي من رسله من يشاء فامنوا بالله ورسله و

ان تؤمنوا وتتقوا فلكم اجر عظيم ۝ ولا يحسبن الذين يبخلون بما اتهم الله من فضله هو خيرا لهم بل هو شر لهم سيطوقون ما بخلوا به يوم

القيمة ولله ميراث السموت والارض والله بما تعملون خبير ۝ لقد سمع الله قول الذين قالوا ان الله فقير ونحن اغنياء سنكتب

ما قالوا وقتلهم الانبياء بغير حق ونقول ذوقوا عذاب الحريق ۝ ذلك بما قدمت ايديكم وان الله ليس بظلام للعبيد ۝ الذين قالوا ان الله عهد الينا

الا نؤمن لرسول حتى ياتينا بقربان تاكله النار قل قد جاءكم رسل من قبلي بالبينت وبالذي قلتم فلم قتلتموهم ان كنتم صدقين ۝ فان كذبوك فقد كذب رسل من قبلك جاءو بالبينت و

الزبر والكتب المنير ۝ كل نفس ذائقة الموت وانما توفون اجوركم يوم القيمة فمن زحزح عن النار وادخل الجنة فقد فاز وما الحيوة الدنيا الا

متاع الغرور ۝ لتبلون في اموالكم وانفسكم ولتسمعن من الذين اوتوا الكتب من قبلكم ومن الذين اشركوا اذى كثيرا وان تصبروا وتتقوا فان ذلك من عزم الامور ۝

واذ اخذ الله ميثاق الذين اوتوا الكتب لتبيننه للناس ولا تكتمونه فنبذوه وراء ظهورهم واشتروا به ثمنا قليلا فبئس ما يشترون ۝ لا تحسبن

الذين يفرحون بما اتوا ويحبون ان يحمدوا بما لم يفعلوا فلا تحسبنهم بمفازة من العذاب ولهم عذاب اليم ۝ ولله

ملك السموت والارض والله على كل شيء قدير ۝ ان في خلق السموت والارض واختلاف اليل والنهار لايت لاولي الالباب ۝ الذين يذكرون

الله قيما وقعودا وعلى جنوبهم ويتفكرون في خلق السموت والارض ربنا ما خلقت هذا باطلا سبحنك فقنا عذاب النار ۝ ربنا انك من تدخل النار فقد

اخزيته وما للظلمين من انصار ۝ ربنا اننا سمعنا مناديا ينادي للايمان ان امنوا بربكم فامنا ربنا فاغفر لنا ذنوبنا وكفر عنا سياتنا وتوفنا مع الابرار ۝ ربنا واتنا

ما وعدتنا على رسلك ولا تخزنا يوم القيمة انك لا تخلف الميعاد ۝ فاستجاب لهم ربهم اني لا اضيع عمل عامل منكم من ذكر او انثى بعضكم من بعض فالذين هاجروا و

اخرجوا من ديارهم واوذوا في سبيلي وقتلوا وقتلوا لاكفرن عنهم سياتهم ولادخلنهم جنت تجري من تحتها الانهر ثوابا من عند الله والله عنده حسن الثواب ۝ لا يغرنك تقلب

الذين كفروا في البلاد ۝ متاع قليل ثم ماوىهم جهنم وبئس المهاد ۝ لكن الذين اتقوا ربهم لهم جنت تجري من تحتها الانهر خلدين فيها نزلا

من عند الله وما عند الله خير للابرار ۝ وان من اهل الكتب لمن يؤمن بالله وما انزل اليكم وما انزل اليهم خشعين لله لا يشترون بايت

الله ثمنا قليلا اولئك لهم اجرهم عند ربهم ان الله سريع الحساب ۝ يايها الذين امنوا اصبروا وصابروا ورابطوا واتقوا

الله لعلكم تفلحون ۝ سورة النساء مدنية وهي مائة وست وسبعون اية واربع وعشرون ركوعا ۝ بسم الله الرحمن الرحيم ۝ يايها الناس اتقوا ربكم الذي خلقكم من نفس واحدة وخلق منها زوجها وبث

منهما رجالا كثيرا ونساء واتقوا الله الذي تساءلون به والارحام ان الله كان عليكم رقيبا ۝ واتوا اليتمى اموالهم ولا تتبدلوا الخبيث بالطيب ولا تاكلوا

اموالهم الى اموالكم انه كان حوبا كبيرا ۝ وان خفتم الا تقسطوا في اليتمى فانكحوا ما طاب لكم من النساء مثنى وثلث وربع فان خفتم

الا تعدلوا فواحدة او ما ملكت ايمانكم ذلك ادنى الا تعولوا ۝ واتوا النساء صدقتهن نحلة فان طبن لكم عن شيء منه نفسا فكلوه هنيا

مريا ۝ ولا تؤتوا السفهاء اموالكم التي جعل الله لكم قيما وارزقوهم فيها واكسوهم وقولوا لهم قولا معروفا ۝ وابتلوا اليتمى حتى اذا بلغوا النكاح فان

وَمَا أُنزِلَ مِن قَبْلِكَ يُرِيدُونَ أَن يَتَحَاكَمُوا إِلَى الطَّاغُوتِ وَقَدْ أُمِرُوا أَن يَكْفُرُوا بِهِ وَيُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَن يُضِلَّهُمْ ضَلَالًا بَعِيدًا ۝ وَإِذَا قِيلَ

اور جو اترا تجھ سے پہلے چاہتے ہیں کہ قضیہ لیجاویں شیطان کی طرف اور حکم ہو چکا ہے اُن کو کہ اُس سے منکر ہو جاویں اور چاہتا ہے شیطان کہ اُن کو بہکا کر دور جا ڈالے اور جو اُن کو کہیے

لَهُمْ تَعَالَوْا إِلَىٰ مَا أَنزَلَ اللَّهُ وَإِلَى الرَّسُولِ رَأَيْتَ الْمُنَافِقِينَ يَصُدُّونَ عَنكَ صُدُودًا ۝ فَكَيْفَ إِذَا أَصَابَتْهُم مُّصِيبَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ ثُمَّ جَاءُوكَ يَحْلِفُونَ بِاللَّهِ إِنْ أَرَدْنَا إِلَّا إِحْسَانًا

آؤ اللہ کے حکم کی طرف جو اُس نے اتارا اور رسول کی طرف تو تو دیکھے منافقوں کو بند ہو رہتے ہیں تیری طرف سے رک کر پھر وہ کیا کہ جب ان کو پہنچے مصیبت اپنے ہاتھوں کے کیے سے پیچھے آویں تیرے پاس قسمیں کھاتے اللہ کی کہ ہم کو غرض نہ تھی مگر بھلائی

وَتَوْفِيقًا ۝ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يَعْلَمُ اللَّهُ مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ وَقُل لَّهُمْ فِي أَنفُسِهِمْ قَوْلًا بَلِيغًا ۝ وَمَا أَرْسَلْنَا مِن رَّسُولٍ إِلَّا لِيُطَاعَ بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ وَلَوْ

اور ملاپ ف ۱ وہ وہ لوگ ہیں کہ اللہ جانتا ہے جو اُن کے دل میں ہے سو تو اُن سے تغافل کر اور اُن کو نصیحت کر اور اُن سے کہہ اُن کے حق میں بات کام کی اور ہم نے کوئی رسول نہیں بھیجا مگر اسی واسطے کہ اُس کا حکم مانیں اللہ کے فرمان سے اور

أَنَّهُمْ إِذ ظَّلَمُوا أَنفُسَهُمْ جَاءُوكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللَّهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُولُ لَوَجَدُوا اللَّهَ تَوَّابًا رَّحِيمًا ۝ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّىٰ يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوا فِي أَنفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ۝

اگر وہ لوگ جس وقت اپنا برا کیا تھا آتے تیرے پاس پھر اللہ سے بخشواتے اور بخشواتا اُن کو رسول تو اللہ کو پاتے معاف کرنے والا مہربان سو قسم ہے تیرے رب کی اُن کو ایمان نہ ہوگا جب تک تجھ ہی کو منصف نہ جانیں جو جھگڑا اٹھے آپس میں پھر نہ پاویں اپنے جی میں خفگی تیرے فیصلہ سے اور قبول کریں [illegible]

وَلَوْ أَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ أَنِ اقْتُلُوا أَنفُسَكُمْ أَوِ اخْرُجُوا مِن دِيَارِكُم مَّا فَعَلُوهُ إِلَّا قَلِيلٌ مِّنْهُمْ ۖ وَلَوْ أَنَّهُمْ فَعَلُوا مَا يُوعَظُونَ بِهِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَأَشَدَّ تَثْبِيتًا ۝ وَإِذًا لَّآتَيْنَاهُم مِّن

اور اگر ہم اُن پر حکم کرتے کہ ہلاک کرو اپنی جان یا چھوڑ نکلو اپنے گھر تو کوئی نہ کرتے مگر تھوڑے اُن میں اور اگر یہی کریں جو اُن کو نصیحت ہوتی ہے تو اُن کے حق میں بہتر ہو اور زیادہ ثابت ہوں دین میں ف ۲ اور ایسی طرح ہم دیں اُن کو

لَّدُنَّا أَجْرًا عَظِيمًا ۝ وَلَهَدَيْنَاهُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا ۝ وَمَن يُطِعِ اللَّهَ وَالرَّسُولَ فَأُولَٰئِكَ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِم مِّنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ

اپنے پاس سے بڑا ثواب اور چلاویں اُن کو سیدھی راہ اور جو لوگ حکم میں چلتے ہیں اللہ کے اور رسول کے سو اُن کے ساتھ ہیں جن کو اللہ نے نوازا نبی اور صدیق اور شہید

وَالصَّالِحِينَ ۚ وَحَسُنَ أُولَٰئِكَ رَفِيقًا ۝ ذَٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللَّهِ ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ عَلِيمًا ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا خُذُوا حِذْرَكُمْ فَانفِرُوا ثُبَاتٍ أَوِ انفِرُوا جَمِيعًا ۝ وَإِنَّ مِنكُمْ لَمَن

اور نیک بخت اور خوب ہے اُن کی رفاقت ف ۳ یہ فضل ہے اللہ کی طرف سے اور اللہ بس ہے خبر رکھنے والا ف اے ایمان والو پکڑو اپنی خبرداری پھر کوچ کرو جدی جدی فوج یا سب اکٹھے ف اور تم میں کوئی ایسا ہے کہ

لَّيُبَطِّئَنَّ فَإِنْ أَصَابَتْكُم مُّصِيبَةٌ قَالَ قَدْ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيَّ إِذْ لَمْ أَكُن مَّعَهُمْ شَهِيدًا ۝ وَلَئِنْ أَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِّنَ اللَّهِ لَيَقُولَنَّ كَأَن لَّمْ تَكُن بَيْنَكُمْ

البتہ دیر لگاویگا پھر اگر تم کو مصیبت پہونچے کہے اللہ نے مجھ پر فضل کیا کہ میں نہ ہوا اُن کے ساتھ اور اگر تم کو پہونچا فضل اللہ کی طرف سے تو اس طرح کہنے لگیگا کہ گویا نہ تھی تم میں

وَبَيْنَهُ مَوَدَّةٌ يَا لَيْتَنِي كُنتُ مَعَهُمْ فَأَفُوزَ فَوْزًا عَظِيمًا ۝ فَلْيُقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ الَّذِينَ يَشْرُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا بِالْآخِرَةِ ۚ وَمَن يُقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيُقْتَلْ أَوْ يَغْلِبْ

اور اُس میں کچھ دوستی اے کاشکے میں ہوتا اُن کے ساتھ تو تو بڑی مراد پاتا ف ۶ سو چاہیے کہ لڑیں اللہ کی راہ میں جو لوگ بیچتے ہیں دنیا کی زندگی آخرت پر اور جو کوئی لڑے اللہ کی راہ میں پھر مارا جاوے یا غالب ہووے

فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ۝ وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْ هَٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ أَهْلُهَا وَاجْعَل لَّنَا مِن لَّدُنكَ

ہم دیں گے اُس کو بڑا ثواب ف اور تم کو کیا ہوا کہ نہیں لڑتے اللہ کی راہ میں اور واسطے اُن کے جو مغلوب ہیں مرد اور عورتیں اور لڑکے جو کہتے ہیں اے رب نکال ہم کو اس بستی سے کہ ظالم ہیں لوگ اُسکے اور پیدا کر ہمارے واسطے اپنے پاس سے

وَلِيًّا وَاجْعَل لَّنَا مِن لَّدُنكَ نَصِيرًا ۝ الَّذِينَ آمَنُوا يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۖ وَالَّذِينَ كَفَرُوا يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ الطَّاغُوتِ فَقَاتِلُوا أَوْلِيَاءَ الشَّيْطَانِ ۖ إِنَّ كَيْدَ الشَّيْطَانِ كَانَ ضَعِيفًا ۝ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ قِيلَ

کوئی حمایتی اور پیدا کر ہمارے واسطے اپنے پاس سے مددگار ف ۸ وہ جو ایمان والے ہیں سو لڑتے ہیں اللہ کی راہ میں اور وہ جو منکر ہیں سو لڑتے ہیں مفسد کی راہ میں سو لڑو تم شیطان کی حمایتیوں سے بیشک فریب شیطان کا سست ہے ف تو نے نہ دیکھا وہ لوگ جن کو حکم ہوا تھا

لَهُمْ كُفُّوا أَيْدِيَكُمْ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ إِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللَّهِ أَوْ أَشَدَّ خَشْيَةً ۚ

کہ اپنے ہاتھ بند رکھو اور قائم کرو نماز اور دیتے رہو زکوٰۃ پھر جب حکم ہوا اُن پر لڑائی کا اُسی وقت ایک جماعت اُن میں سے ڈرنے لگی لوگوں سے جیسا ڈر ہو اللہ کا یا اس سے زیادہ ڈر

وَقَالُوا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ لَوْلَا أَخَّرْتَنَا إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ ۗ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيلٌ وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقَىٰ وَلَا تُظْلَمُونَ فَتِيلًا ۝ أَيْنَمَا تَكُونُوا يُدْرِككُّمُ الْمَوْتُ

اور کہنے لگے اے رب ہمارے کیوں فرض کی ہم پر لڑائی کیوں نہ جینے دیا ہم کو تھوڑی سی عمر تو کہہ فائدہ دنیا کا تھوڑا ہے اور آخرت بہتر ہے پرہیزگار کو اور تمہارا حق نہ رہیگا ایک تاگا ف ۹ جہاں تم ہوگے موت تم کو آ پکڑے گی

وَلَوْ كُنتُمْ فِي بُرُوجٍ مُّشَيَّدَةٍ ۗ وَإِن تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ يَقُولُوا هَٰذِهِ مِنْ عِندِ اللَّهِ ۖ وَإِن تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَقُولُوا هَٰذِهِ مِنْ عِندِكَ ۚ قُلْ كُلٌّ مِّنْ عِندِ اللَّهِ ۖ فَمَالِ هَٰؤُلَاءِ الْقَوْمِ لَا يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ حَدِيثًا ۝ مَّا أَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللَّهِ ۖ

اگرچہ تم ہو مضبوط برجوں میں اور اگر پہنچے اُن لوگوں کو کچھ بھلائی کہیں یہ اللہ کی طرف سے ہے اور اگر اُن کو پہنچے کچھ برائی کہیں یہ تیری طرف سے ہے تو کہہ سب اللہ کی طرف سے ہے سو کیا حال ہے اُن لوگوں کا لگتے نہیں کہ سمجھیں کوئی بات ف ۱۰ جو پہنچے تجھ کو بھلائی سو اللہ کی طرف سے

وَمَا أَصَابَكَ مِن سَيِّئَةٍ فَمِن نَّفْسِكَ ۚ وَأَرْسَلْنَاكَ لِلنَّاسِ رَسُولًا ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا ۝ مَّن يُطِعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ ۖ وَمَن تَوَلَّىٰ

اور جو تجھ کو برائی پہنچے سو تیرے نفس کی طرف سے اور ہم نے تجھ کو بھیجا پیغام پہنچانے والا لوگوں کو اور اللہ بس ہے سامنے دیکھتا ف ۱۱ جس نے حکم مانا رسول کا اُس نے حکم مانا اللہ کا اور جو الٹا پھرا

فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا ۝ وَيَقُولُونَ طَاعَةٌ فَإِذَا بَرَزُوا مِنْ عِندِكَ بَيَّتَ طَائِفَةٌ مِّنْهُمْ غَيْرَ الَّذِي تَقُولُ ۖ وَاللَّهُ يَكْتُبُ مَا يُبَيِّتُونَ ۖ فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۚ

تو ہم نے تجھ کو نہیں بھیجا اُن پر نگہبان اور کہتے ہیں کہ قبول کیا پھر جب باہر گئے تیرے پاس سے مشورت کرتے ہیں بعضے بعضے اُن میں رات کو سوا تیری بات کے اور اللہ لکھتا ہے جو ٹھیراتے ہیں سو تو تغافل کر اُن سے اور بھروسا کر اللہ پر

وَكَفَىٰ بِاللَّهِ وَكِيلًا ۝ أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْآنَ ۚ وَلَوْ كَانَ مِنْ عِندِ غَيْرِ اللَّهِ لَوَجَدُوا فِيهِ اخْتِلَافًا كَثِيرًا ۝ وَإِذَا جَاءَهُمْ أَمْرٌ مِّنَ الْأَمْنِ أَوِ الْخَوْفِ أَذَاعُوا بِهِ ۖ وَلَوْ رَدُّوهُ إِلَى الرَّسُولِ وَإِلَىٰ أُولِي الْأَمْرِ مِنْهُمْ

اور اللہ بس ہے کام بنانے والا کیا غور نہیں کرتے قرآن میں اور اگر یہ ہوتا کسی اور کا سوا اللہ کے تو پاتے اس میں بہت تفاوت ف ۱۲ اور جب اُن پاس پہنچتی ہے کوئی خبر امن کی یا ڈر کی اُسکو مشہور کرتے ہیں اور اگر اُسکو پہنچاتے رسول تک اور اپنے اختیار والوں تک

لَعَلِمَهُ الَّذِينَ يَسْتَنبِطُونَهُ مِنْهُمْ ۗ وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ لَاتَّبَعْتُمُ الشَّيْطَانَ إِلَّا قَلِيلًا ۝ فَقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَا تُكَلَّفُ إِلَّا نَفْسَكَ ۚ

تو تحقیق کرتے اُسکو جو اُن میں تحقیق کرنے والے ہیں اُس کے اور اگر نہ ہوتا فضل اللہ کا تم پر اور اُس کی مہر تو تم شیطان کے پیچھے جاتے مگر تھوڑے ف ۱۳ سو تو لڑ اللہ کی راہ میں تجھ پر ذمہ نہیں مگر اپنی جان کا

وَحَرِّضِ الْمُؤْمِنِينَ ۖ عَسَى اللَّهُ أَن يَكُفَّ بَأْسَ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ وَاللَّهُ أَشَدُّ بَأْسًا وَأَشَدُّ تَنكِيلًا ۝ مَّن يَشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَكُن لَّهُ نَصِيبٌ مِّنْهَا ۖ وَمَن يَشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَكُن

اور تاکید کر مسلمانوں کو قریب ہے کہ اللہ بند کرے لڑائی کافروں کی اور اللہ بہت سخت ہے لڑائی والا اور سخت سزا دینے والا جو کوئی سفارش کرے نیک بات میں اُسکو بھی ملے اُس میں سے ایک حصہ اور جو کوئی سفارش کرے بری بات میں اُس پر بھی ہے

لَّهُ كِفْلٌ مِّنْهَا ۗ وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيتًا ۝ وَإِذَا حُيِّيتُم بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوا بِأَحْسَنَ مِنْهَا أَوْ رُدُّوهَا ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ حَسِيبًا ۝ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ لَيَجْمَعَنَّكُمْ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ ۗ

ایک بوجھ اُس میں سے اور اللہ ہے ہر چیز کا حصہ بانٹنے والا ف اور جب تم کو دعا دیوے کوئی تو تم بھی دعا دو اُس سے بہتر یا وہی کہو الٹ کر اللہ ہے ہر چیز کا حساب کرنے والا ف ۱۵ اللہ کے سوا کسی کی بندگی نہیں تم کو جمع کریگا قیامت کے دن اس میں شک نہیں

وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ حَدِيثًا ۝ فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنَافِقِينَ فِئَتَيْنِ وَاللَّهُ أَرْكَسَهُم بِمَا كَسَبُوا ۚ أَتُرِيدُونَ أَن تَهْدُوا مَنْ أَضَلَّ اللَّهُ ۖ وَمَن يُضْلِلِ اللَّهُ فَلَن تَجِدَ لَهُ سَبِيلًا ۝ وَدُّوا

اور اللہ سے سچی کس کی بات پھر تم کو کیا ہوا کہ منافقوں کے واسطے دو جانب ہو رہے ہو اور اللہ نے اُن کو الٹ دیا اُن کے کاموں پر کیا تم چاہتے ہو کہ راہ پر لاؤ جس کو گمراہ کیا اللہ نے اور جسکو اللہ راہ نہ دے ہرگز نہ پاوے تو اُسکے واسطے کہیں راہ ف ۱۶ چاہتے ہیں

لَوْ تَكْفُرُونَ كَمَا كَفَرُوا فَتَكُونُونَ سَوَاءً ۖ فَلَا تَتَّخِذُوا مِنْهُمْ أَوْلِيَاءَ حَتَّىٰ يُهَاجِرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ فَإِن تَوَلَّوْا فَخُذُوهُمْ وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ وَجَدتُّمُوهُمْ ۖ

کہ تم بھی کافر ہو جاؤ جیسے وہ ہوئے پھر سب برابر ہو جاؤ سو تم اُن میں کسی کو مت پکڑو رفیق جب تک وطن نہ چھوڑ آویں اللہ کی راہ میں پھر اگر قبول نہ رکھیں تو اُن کو پکڑو اور مارو جہاں پاؤ

وَلَا تَتَّخِذُوا مِنْهُمْ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ۝ إِلَّا الَّذِينَ يَصِلُونَ إِلَىٰ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُم مِّيثَاقٌ أَوْ جَاءُوكُمْ حَصِرَتْ صُدُورُهُمْ أَن يُقَاتِلُوكُمْ أَوْ يُقَاتِلُوا قَوْمَهُمْ ۚ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ

اور نہ ٹھیراؤ کسی کو رفیق اور نہ مددگار ف ۱۷ مگر جو مل رہے ہیں ایک قوم سے کہ تم میں اور اُن میں عہد ہے یا آئے ہیں تمہارے پاس کہ تنگ ہو گئے ہیں دل اُن کے تمہارے لڑنے سے بھی اور اپنی قوم کے لڑنے سے بھی اور اگر اللہ چاہتا

لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ فَلَقَاتَلُوكُمْ ۚ فَإِنِ اعْتَزَلُوكُمْ فَلَمْ يُقَاتِلُوكُمْ وَأَلْقَوْا إِلَيْكُمُ السَّلَمَ فَمَا جَعَلَ اللَّهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ سَبِيلًا ۝ سَتَجِدُونَ آخَرِينَ يُرِيدُونَ أَن يَأْمَنُوكُمْ

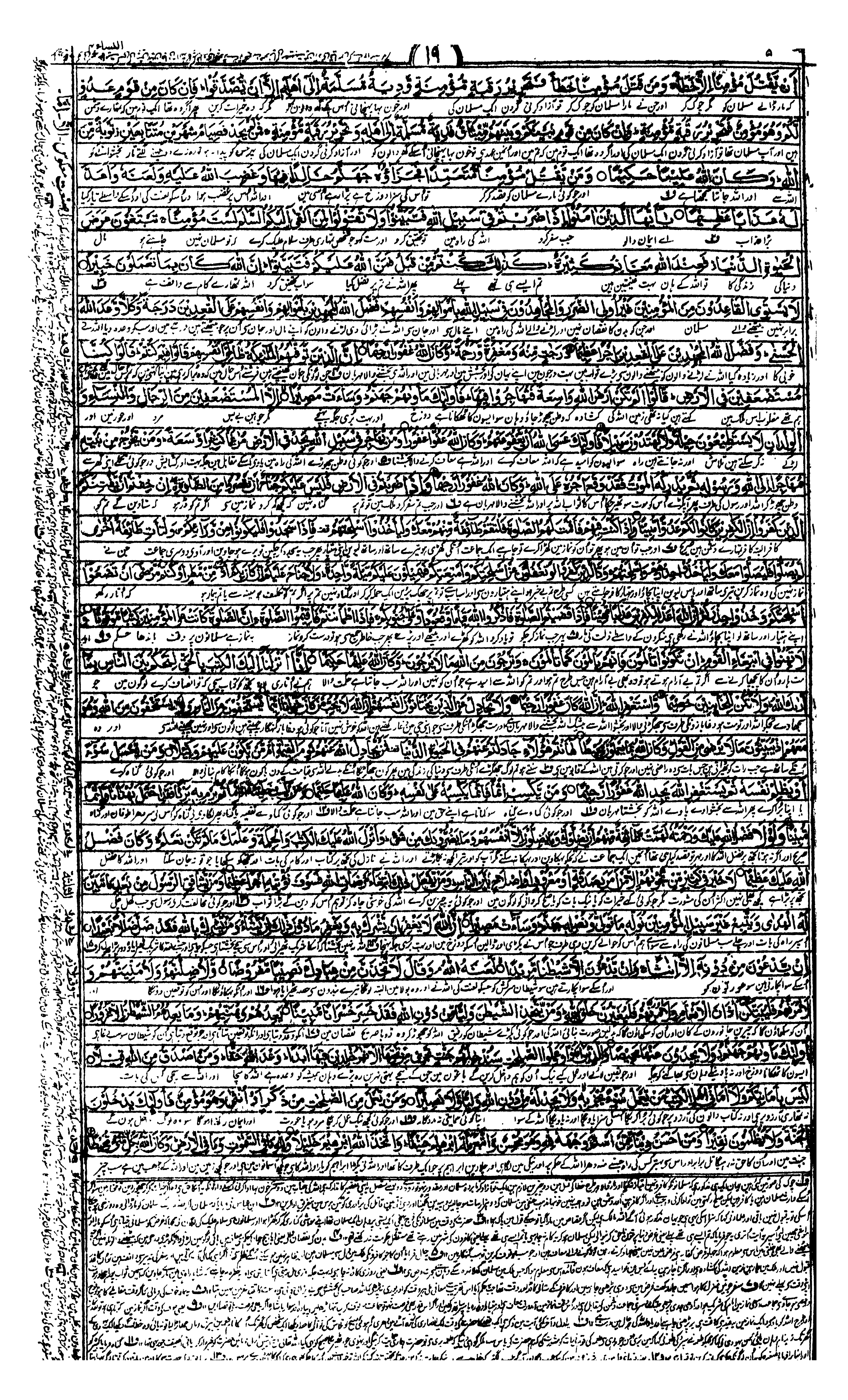
تو اُن کو تم پر زور دیتا پھر تم سے لڑتے سو اگر تم سے کنارہ پکڑیں پھر نہ لڑیں اور تمہاری طرف صلح ڈالیں تو اللہ نے نہیں دی تم کو اُن پر راہ ف ۱۸ اب تم دیکھو گے ایک اور لوگ چاہتے ہیں کہ امن میں رہیں تم سے بھی

وَيَأْمَنُوا قَوْمَهُمْ كُلَّ مَا رُدُّوا إِلَى الْفِتْنَةِ أُرْكِسُوا فِيهَا ۚ فَإِن لَّمْ يَعْتَزِلُوكُمْ وَيُلْقُوا إِلَيْكُمُ السَّلَمَ وَيَكُفُّوا أَيْدِيَهُمْ فَخُذُوهُمْ وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوهُمْ ۚ وَأُولَٰئِكُمْ جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ سُلْطَانًا مُّبِينًا ۝ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ

اور اپنی قوم سے بھی جس بار بلائے جاتے ہیں فساد کرنے کو الٹ جاتے ہیں اُس ہنگامے میں پھر اگر تم سے کنارہ نہ پکڑیں اور صلح نہ ڈالیں اور اپنے ہاتھ نہ روکیں تو اُن کو پکڑو اور مارو جہاں پاؤ اور اُن پر ہم نے دی تم کو سند صریح ف ۱۹ اور مسلمان کا کام نہیں

ف ۱ مدینہ میں ایک یہودی اور ایک منافق [illegible]

[illegible]



أَن يَقْتُلَ مُؤْمِنًا إِلَّا خَطَأً ۚ وَمَن قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَأً فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ إِلَىٰ أَهْلِهِ إِلَّا أَن يَصَّدَّقُوا ۚ فَإِن كَانَ مِن قَوْمٍ عَدُوٍّ

لَّكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۖ وَإِن كَانَ مِن قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُم مِّيثَاقٌ فَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ إِلَىٰ أَهْلِهِ وَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۖ فَمَن لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ تَوْبَةً مِّنَ

اللَّهِ ۗ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝ وَمَن يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيهَا وَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهُ وَأَعَدَّ

لَهُ عَذَابًا عَظِيمًا ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا ضَرَبْتُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَتَبَيَّنُوا وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ أَلْقَىٰ إِلَيْكُمُ السَّلَامَ لَسْتَ مُؤْمِنًا تَبْتَغُونَ عَرَضَ

الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فَعِندَ اللَّهِ مَغَانِمُ كَثِيرَةٌ ۚ كَذَٰلِكَ كُنتُم مِّن قَبْلُ فَمَنَّ اللَّهُ عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ۝

لَّا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ وَالْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ ۚ فَضَّلَ اللَّهُ الْمُجَاهِدِينَ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ عَلَى الْقَاعِدِينَ دَرَجَةً ۚ وَكُلًّا وَعَدَ اللَّهُ

الْحُسْنَىٰ ۚ وَفَضَّلَ اللَّهُ الْمُجَاهِدِينَ عَلَى الْقَاعِدِينَ أَجْرًا عَظِيمًا ۝ دَرَجَاتٍ مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً وَرَحْمَةً ۚ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ۝ إِنَّ الَّذِينَ تَوَفَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ ظَالِمِي أَنفُسِهِمْ قَالُوا فِيمَ كُنتُمْ ۖ قَالُوا كُنَّا

مُسْتَضْعَفِينَ فِي الْأَرْضِ ۚ قَالُوا أَلَمْ تَكُنْ أَرْضُ اللَّهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوا فِيهَا ۚ فَأُولَٰئِكَ مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ ۖ وَسَاءَتْ مَصِيرًا ۝ إِلَّا الْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ

وَالْوِلْدَانِ لَا يَسْتَطِيعُونَ حِيلَةً وَلَا يَهْتَدُونَ سَبِيلًا ۝ فَأُولَٰئِكَ عَسَى اللَّهُ أَن يَعْفُوَ عَنْهُمْ ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَفُوًّا غَفُورًا ۝ وَمَن يُهَاجِرْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يَجِدْ فِي الْأَرْضِ مُرَاغَمًا كَثِيرًا وَسَعَةً ۚ وَمَن يَخْرُجْ مِن بَيْتِهِ

مُهَاجِرًا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ أَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ ۗ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ۝ وَإِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْأَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَن تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلَاةِ إِنْ خِفْتُمْ أَن يَفْتِنَكُمُ

الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ إِنَّ الْكَافِرِينَ كَانُوا لَكُمْ عَدُوًّا مُّبِينًا ۝ وَإِذَا كُنتَ فِيهِمْ فَأَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلَاةَ فَلْتَقُمْ طَائِفَةٌ مِّنْهُم مَّعَكَ وَلْيَأْخُذُوا أَسْلِحَتَهُمْ فَإِذَا سَجَدُوا فَلْيَكُونُوا مِن وَرَائِكُمْ وَلْتَأْتِ طَائِفَةٌ أُخْرَىٰ

لَمْ يُصَلُّوا فَلْيُصَلُّوا مَعَكَ وَلْيَأْخُذُوا حِذْرَهُمْ وَأَسْلِحَتَهُمْ ۗ وَدَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ تَغْفُلُونَ عَنْ أَسْلِحَتِكُمْ وَأَمْتِعَتِكُمْ فَيَمِيلُونَ عَلَيْكُم مَّيْلَةً وَاحِدَةً ۚ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِن كَانَ بِكُمْ أَذًى مِّن مَّطَرٍ أَوْ كُنتُم مَّرْضَىٰ أَن تَضَعُوا

أَسْلِحَتَكُمْ ۖ وَخُذُوا حِذْرَكُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ أَعَدَّ لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُّهِينًا ۝ فَإِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلَاةَ فَاذْكُرُوا اللَّهَ قِيَامًا وَقُعُودًا وَعَلَىٰ جُنُوبِكُمْ ۚ فَإِذَا اطْمَأْنَنتُمْ فَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ ۚ إِنَّ الصَّلَاةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتَابًا مَّوْقُوتًا ۝

وَلَا تَهِنُوا فِي ابْتِغَاءِ الْقَوْمِ ۖ إِن تَكُونُوا تَأْلَمُونَ فَإِنَّهُمْ يَأْلَمُونَ كَمَا تَأْلَمُونَ ۖ وَتَرْجُونَ مِنَ اللَّهِ مَا لَا يَرْجُونَ ۗ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝ إِنَّا أَنزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَا

أَرَاكَ اللَّهُ ۚ وَلَا تَكُن لِّلْخَائِنِينَ خَصِيمًا ۝ وَاسْتَغْفِرِ اللَّهَ ۖ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا ۝ وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِينَ يَخْتَانُونَ أَنفُسَهُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ مَن كَانَ خَوَّانًا أَثِيمًا ۝ يَسْتَخْفُونَ مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسْتَخْفُونَ مِنَ اللَّهِ وَهُوَ

مَعَهُمْ إِذْ يُبَيِّتُونَ مَا لَا يَرْضَىٰ مِنَ الْقَوْلِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطًا ۝ هَا أَنتُمْ هَٰؤُلَاءِ جَادَلْتُمْ عَنْهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فَمَن يُجَادِلُ اللَّهَ عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَم مَّن يَكُونُ عَلَيْهِمْ وَكِيلًا ۝ وَمَن يَعْمَلْ سُوءًا

أَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهُ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللَّهَ يَجِدِ اللَّهَ غَفُورًا رَّحِيمًا ۝ وَمَن يَكْسِبْ إِثْمًا فَإِنَّمَا يَكْسِبُهُ عَلَىٰ نَفْسِهِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝ وَمَن يَكْسِبْ خَطِيئَةً أَوْ إِثْمًا ثُمَّ يَرْمِ بِهِ بَرِيئًا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَإِثْمًا

مُّبِينًا ۝ وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهُ لَهَمَّت طَّائِفَةٌ مِّنْهُمْ أَن يُضِلُّوكَ وَمَا يُضِلُّونَ إِلَّا أَنفُسَهُمْ ۖ وَمَا يَضُرُّونَكَ مِن شَيْءٍ ۚ وَأَنزَلَ اللَّهُ عَلَيْكَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُن تَعْلَمُ ۚ وَكَانَ فَضْلُ

اللَّهِ عَلَيْكَ عَظِيمًا ۝ لَّا خَيْرَ فِي كَثِيرٍ مِّن نَّجْوَاهُمْ إِلَّا مَنْ أَمَرَ بِصَدَقَةٍ أَوْ مَعْرُوفٍ أَوْ إِصْلَاحٍ بَيْنَ النَّاسِ ۚ وَمَن يَفْعَلْ ذَٰلِكَ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ۝ وَمَن يُشَاقِقِ الرَّسُولَ مِن بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ

لَهُ الْهُدَىٰ وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيلِ الْمُؤْمِنِينَ نُوَلِّهِ مَا تَوَلَّىٰ وَنُصْلِهِ جَهَنَّمَ ۖ وَسَاءَتْ مَصِيرًا ۝ إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَن يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَٰلِكَ لِمَن يَشَاءُ ۚ وَمَن يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا بَعِيدًا ۝

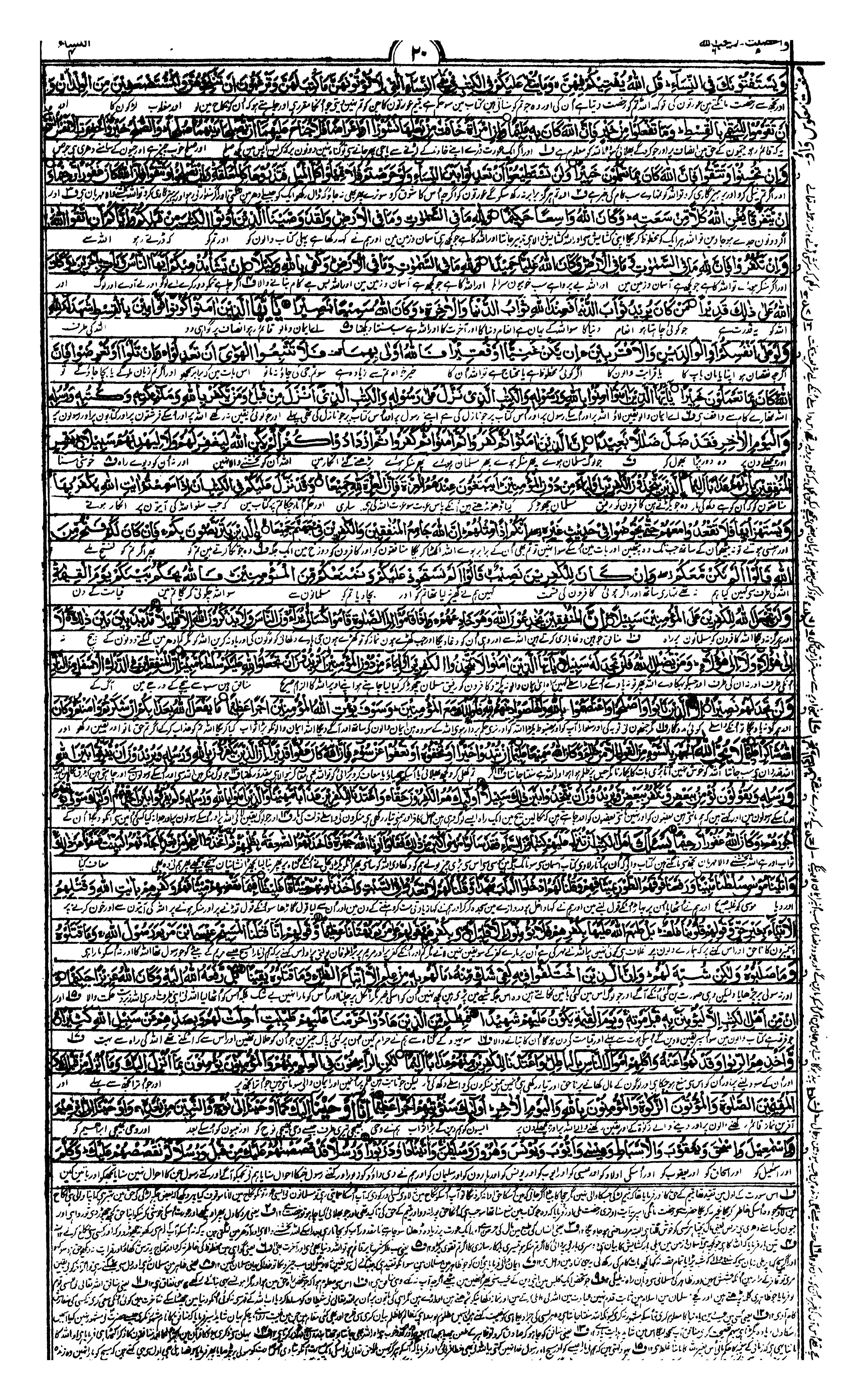
إِن يَدْعُونَ مِن دُونِهِ إِلَّا إِنَاثًا وَإِن يَدْعُونَ إِلَّا شَيْطَانًا مَّرِيدًا ۝ لَّعَنَهُ اللَّهُ ۘ وَقَالَ لَأَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ نَصِيبًا مَّفْرُوضًا ۝ وَلَأُضِلَّنَّهُمْ وَلَأُمَنِّيَنَّهُمْ وَلَآمُرَنَّهُمْ

فَلَيُبَتِّكُنَّ آذَانَ الْأَنْعَامِ وَلَآمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللَّهِ ۚ وَمَن يَتَّخِذِ الشَّيْطَانَ وَلِيًّا مِّن دُونِ اللَّهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِينًا ۝ يَعِدُهُمْ وَيُمَنِّيهِمْ ۖ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطَانُ إِلَّا غُرُورًا ۝

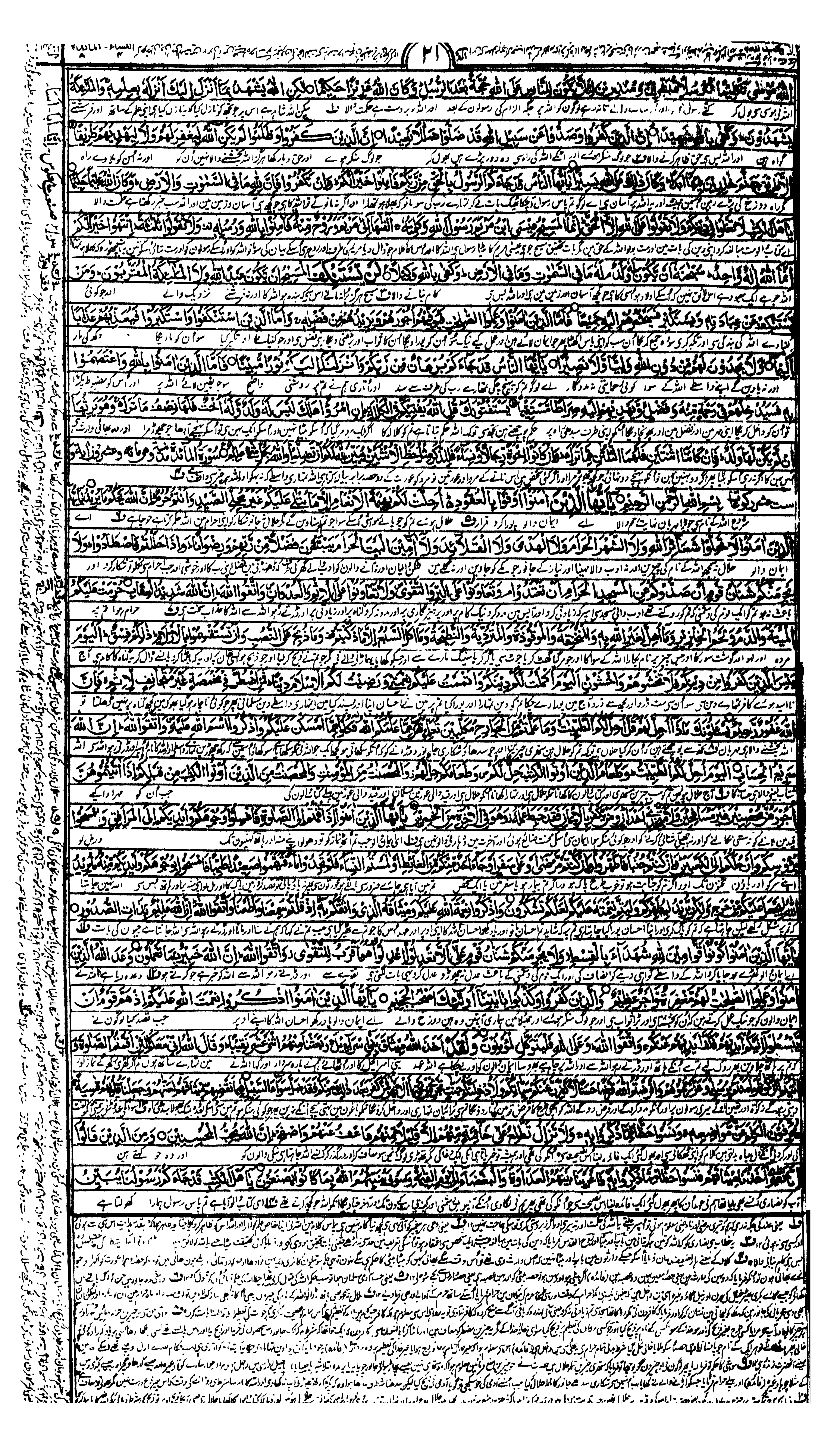
أُولَٰئِكَ مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ وَلَا يَجِدُونَ عَنْهَا مَحِيصًا ۝ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ وَعْدَ اللَّهِ حَقًّا ۚ وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ قِيلًا ۝

لَّيْسَ بِأَمَانِيِّكُمْ وَلَا أَمَانِيِّ أَهْلِ الْكِتَابِ ۗ مَن يَعْمَلْ سُوءًا يُجْزَ بِهِ وَلَا يَجِدْ لَهُ مِن دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ۝ وَمَن يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ مِن ذَكَرٍ أَوْ أُنثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ يَدْخُلُونَ

الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُونَ نَقِيرًا ۝ وَمَنْ أَحْسَنُ دِينًا مِّمَّنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَاتَّبَعَ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ۗ وَاتَّخَذَ اللَّهُ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلًا ۝ وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيطًا ۝



وَيَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاءِ ۖ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِيهِنَّ وَمَا يُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ فِي يَتَامَى النِّسَاءِ اللَّاتِي لَا تُؤْتُونَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُونَ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الْوِلْدَانِ وَأَنْ تَقُومُوا لِلْيَتَامَىٰ بِالْقِسْطِ ۚ وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِهِ عَلِيمًا ۝ وَإِنِ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوزًا أَوْ إِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَنْ يُصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا ۚ وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ۗ وَأُحْضِرَتِ الْأَنْفُسُ الشُّحَّ ۚ وَإِنْ تُحْسِنُوا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ۝ وَلَنْ تَسْتَطِيعُوا أَنْ تَعْدِلُوا بَيْنَ النِّسَاءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ ۖ فَلَا تَمِيلُوا كُلَّ الْمَيْلِ فَتَذَرُوهَا كَالْمُعَلَّقَةِ ۚ وَإِنْ تُصْلِحُوا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا ۝ وَإِنْ يَتَفَرَّقَا يُغْنِ اللَّهُ كُلًّا مِنْ سَعَتِهِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ وَاسِعًا حَكِيمًا ۝ وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ وَلَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَإِيَّاكُمْ أَنِ اتَّقُوا اللَّهَ ۚ وَإِنْ تَكْفُرُوا فَإِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ غَنِيًّا حَمِيدًا ۝ وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ وَكِيلًا ۝ إِنْ يَشَأْ يُذْهِبْكُمْ أَيُّهَا النَّاسُ وَيَأْتِ بِآخَرِينَ ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ ذَٰلِكَ قَدِيرًا ۝ مَنْ كَانَ يُرِيدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا فَعِنْدَ اللَّهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ سَمِيعًا بَصِيرًا ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا قَوَّامِينَ بِالْقِسْطِ شُهَدَاءَ لِلَّهِ وَلَوْ عَلَىٰ أَنْفُسِكُمْ أَوِ الْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ ۚ إِنْ يَكُنْ غَنِيًّا أَوْ فَقِيرًا فَاللَّهُ أَوْلَىٰ بِهِمَا ۖ فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوَىٰ أَنْ تَعْدِلُوا ۚ وَإِنْ تَلْوُوا أَوْ تُعْرِضُوا فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا آمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَالْكِتَابِ الَّذِي نَزَّلَ عَلَىٰ رَسُولِهِ وَالْكِتَابِ الَّذِي أَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ ۚ وَمَنْ يَكْفُرْ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا بَعِيدًا ۝ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا ثُمَّ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا ثُمَّ ازْدَادُوا كُفْرًا لَمْ يَكُنِ اللَّهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيلًا ۝ بَشِّرِ الْمُنَافِقِينَ بِأَنَّ لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝ الَّذِينَ يَتَّخِذُونَ الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ ۚ أَيَبْتَغُونَ عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ فَإِنَّ الْعِزَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا ۝ وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ أَنْ إِذَا سَمِعْتُمْ آيَاتِ اللَّهِ يُكْفَرُ بِهَا وَيُسْتَهْزَأُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوا مَعَهُمْ حَتَّىٰ يَخُوضُوا فِي حَدِيثٍ غَيْرِهِ ۚ إِنَّكُمْ إِذًا مِثْلُهُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ جَامِعُ الْمُنَافِقِينَ وَالْكَافِرِينَ فِي جَهَنَّمَ جَمِيعًا ۝ الَّذِينَ يَتَرَبَّصُونَ بِكُمْ فَإِنْ كَانَ لَكُمْ فَتْحٌ مِنَ اللَّهِ قَالُوا أَلَمْ نَكُنْ مَعَكُمْ وَإِنْ كَانَ لِلْكَافِرِينَ نَصِيبٌ قَالُوا أَلَمْ نَسْتَحْوِذْ عَلَيْكُمْ وَنَمْنَعْكُمْ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۚ فَاللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ وَلَنْ يَجْعَلَ اللَّهُ لِلْكَافِرِينَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ سَبِيلًا ۝ إِنَّ الْمُنَافِقِينَ يُخَادِعُونَ اللَّهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ وَإِذَا قَامُوا إِلَى الصَّلَاةِ قَامُوا كُسَالَىٰ يُرَاءُونَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُونَ اللَّهَ إِلَّا قَلِيلًا ۝ مُذَبْذَبِينَ بَيْنَ ذَٰلِكَ لَا إِلَىٰ هَٰؤُلَاءِ وَلَا إِلَىٰ هَٰؤُلَاءِ ۚ وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهُ سَبِيلًا ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ ۚ أَتُرِيدُونَ أَنْ تَجْعَلُوا لِلَّهِ عَلَيْكُمْ سُلْطَانًا مُبِينًا ۝ إِنَّ الْمُنَافِقِينَ فِي الدَّرْكِ الْأَسْفَلِ مِنَ النَّارِ وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ نَصِيرًا ۝ إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا وَأَصْلَحُوا وَاعْتَصَمُوا بِاللَّهِ وَأَخْلَصُوا دِينَهُمْ لِلَّهِ فَأُولَٰئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ ۖ وَسَوْفَ يُؤْتِ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ أَجْرًا عَظِيمًا ۝ مَا يَفْعَلُ اللَّهُ بِعَذَابِكُمْ إِنْ شَكَرْتُمْ وَآمَنْتُمْ ۚ وَكَانَ اللَّهُ شَاكِرًا عَلِيمًا ۝ لَا يُحِبُّ اللَّهُ الْجَهْرَ بِالسُّوءِ مِنَ الْقَوْلِ إِلَّا مَنْ ظُلِمَ ۚ وَكَانَ اللَّهُ سَمِيعًا عَلِيمًا ۝ إِنْ تُبْدُوا خَيْرًا أَوْ تُخْفُوهُ أَوْ تَعْفُوا عَنْ سُوءٍ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيرًا ۝ إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ وَيُرِيدُونَ أَنْ يُفَرِّقُوا بَيْنَ اللَّهِ وَرُسُلِهِ وَيَقُولُونَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَنَكْفُرُ بِبَعْضٍ وَيُرِيدُونَ أَنْ يَتَّخِذُوا بَيْنَ ذَٰلِكَ سَبِيلًا ۝ أُولَٰئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ حَقًّا ۚ وَأَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُهِينًا ۝ وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ وَلَمْ يُفَرِّقُوا بَيْنَ أَحَدٍ مِنْهُمْ أُولَٰئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيهِمْ أُجُورَهُمْ ۗ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ۝ يَسْأَلُكَ أَهْلُ الْكِتَابِ أَنْ تُنَزِّلَ عَلَيْهِمْ كِتَابًا مِنَ السَّمَاءِ ۚ فَقَدْ سَأَلُوا مُوسَىٰ أَكْبَرَ مِنْ ذَٰلِكَ فَقَالُوا أَرِنَا اللَّهَ جَهْرَةً فَأَخَذَتْهُمُ الصَّاعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ ۚ ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمُ الْبَيِّنَاتُ فَعَفَوْنَا عَنْ ذَٰلِكَ ۚ وَآتَيْنَا مُوسَىٰ سُلْطَانًا مُبِينًا ۝ وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّورَ بِمِيثَاقِهِمْ وَقُلْنَا لَهُمُ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَقُلْنَا لَهُمْ لَا تَعْدُوا فِي السَّبْتِ وَأَخَذْنَا مِنْهُمْ مِيثَاقًا غَلِيظًا ۝ فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِيثَاقَهُمْ وَكُفْرِهِمْ بِآيَاتِ اللَّهِ وَقَتْلِهِمُ الْأَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَقَوْلِهِمْ قُلُوبُنَا غُلْفٌ ۚ بَلْ طَبَعَ اللَّهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُونَ إِلَّا قَلِيلًا ۝ وَبِكُفْرِهِمْ وَقَوْلِهِمْ عَلَىٰ مَرْيَمَ بُهْتَانًا عَظِيمًا ۝ وَقَوْلِهِمْ إِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيحَ عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ رَسُولَ اللَّهِ وَمَا قَتَلُوهُ وَمَا صَلَبُوهُ وَلَٰكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ ۚ وَإِنَّ الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِيهِ لَفِي شَكٍّ مِنْهُ ۚ مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ إِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ وَمَا قَتَلُوهُ يَقِينًا ۝ بَلْ رَفَعَهُ اللَّهُ إِلَيْهِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ۝ وَإِنْ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ إِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهِ قَبْلَ مَوْتِهِ ۖ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكُونُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا ۝ فَبِظُلْمٍ مِنَ الَّذِينَ هَادُوا حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبَاتٍ أُحِلَّتْ لَهُمْ وَبِصَدِّهِمْ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ كَثِيرًا ۝ وَأَخْذِهِمُ الرِّبَا وَقَدْ نُهُوا عَنْهُ وَأَكْلِهِمْ أَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ ۚ وَأَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ مِنْهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝ لَٰكِنِ الرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَالْمُؤْمِنُونَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَالْمُقِيمِينَ الصَّلَاةَ ۚ وَالْمُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَالْمُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أُولَٰئِكَ سَنُؤْتِيهِمْ أَجْرًا عَظِيمًا ۝ إِنَّا أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ كَمَا أَوْحَيْنَا إِلَىٰ نُوحٍ وَالنَّبِيِّينَ مِنْ بَعْدِهِ ۚ وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطِ وَعِيسَىٰ وَأَيُّوبَ وَيُونُسَ وَهَارُونَ وَسُلَيْمَانَ ۚ وَآتَيْنَا دَاوُودَ زَبُورًا ۝ وَرُسُلًا قَدْ قَصَصْنَاهُمْ عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَرُسُلًا لَمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ ۚ وَكَلَّمَ



اِلٰى مُوْسٰى تَكْلِيْمًا ۚ رُسُلًا مُّبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَى اللّٰهِ حُجَّةٌۢ بَعْدَ الرُّسُلِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝ لٰكِنِ اللّٰهُ يَشْهَدُ بِمَآ اَنْزَلَ اِلَيْكَ اَنْزَلَهٗ بِعِلْمِهٖ ۚ وَالْمَلٰٓئِكَةُ

يَشْهَدُوْنَ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَدْ ضَلُّوْا ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَظَلَمُوْا لَمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ طَرِيْقًا ۝

اِلَّا طَرِيْقَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ۝ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الرَّسُوْلُ بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَاٰمِنُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ؕ وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ وَلَا تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ؕ اِنَّمَا الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَكَلِمَتُهٗ ۚ اَلْقٰهَآ اِلٰى مَرْيَمَ وَرُوْحٌ مِّنْهُ ؗ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ وَلَا تَقُوْلُوْا ثَلٰثَةٌ ؕ اِنْتَهُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ؕ

اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ سُبْحٰنَهٗٓ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ وَلَدٌ ۘ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۝ لَنْ يَّسْتَنْكِفَ الْمَسِيْحُ اَنْ يَّكُوْنَ عَبْدًا لِّلّٰهِ وَلَا الْمَلٰٓئِكَةُ الْمُقَرَّبُوْنَ ؕ وَمَنْ

يَّسْتَنْكِفْ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيَسْتَكْبِرْ فَسَيَحْشُرُهُمْ اِلَيْهِ جَمِيْعًا ۝ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۚ وَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْتَنْكَفُوْا وَاسْتَكْبَرُوْا فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا

اَلِيْمًا ۙ وَّلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۝ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ نُوْرًا مُّبِيْنًا ۝ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَاعْتَصَمُوْا

بِهٖ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِيْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ ۙ وَّيَهْدِيْهِمْ اِلَيْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۝ يَسْتَفْتُوْنَكَ ؕ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِى الْكَلٰلَةِ ؕ اِنِ امْرُؤٌا هَلَكَ لَيْسَ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَهٗٓ اُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ ۚ وَهُوَ يَرِثُهَآ

اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهَا وَلَدٌ ؕ فَاِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الثُّلُثٰنِ مِمَّا تَرَكَ ؕ وَاِنْ كَانُوْٓا اِخْوَةً رِّجَالًا وَّنِسَآءً فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اَنْ تَضِلُّوْا ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ سُوْرَةُ الْمَآئِدَةِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ؕ اُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيْمَةُ الْاَنْعَامِ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّى الصَّيْدِ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ ۝ يٰٓاَيُّهَا

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحِلُّوْا شَعَآئِرَ اللّٰهِ وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْيَ وَلَا الْقَلَآئِدَ وَلَآ آٰمِّيْنَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرِضْوَانًا ؕ وَاِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوْا ؕ وَلَا

يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ اَنْ صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اَنْ تَعْتَدُوْا ۘ وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ۪ وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۪ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ

الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوْذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيْحَةُ وَمَآ اَكَلَ السَّبُعُ اِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ ۫ وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوْا بِالْاَزْلَامِ ؕ ذٰلِكُمْ فِسْقٌ ؕ اَلْيَوْمَ

يَئِسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ دِيْنِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ ؕ اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ؕ فَمَنِ اضْطُرَّ فِيْ مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِّاِثْمٍ ۙ فَاِنَّ

اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَآ اُحِلَّ لَهُمْ ؕ قُلْ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ۙ وَمَا عَلَّمْتُمْ مِّنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِيْنَ تُعَلِّمُوْنَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ ۫ فَكُلُوْا مِمَّآ اَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ ۪ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝ اَلْيَوْمَ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ؕ وَطَعَامُ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حِلٌّ لَّكُمْ ۪ وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ ۫ وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ

اُجُوْرَهُنَّ مُحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ وَلَا مُتَّخِذِيْٓ اَخْدَانٍ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهٗ ۫ وَهُوَ فِى الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوْا

بِرُءُوْسِكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ ؕ وَاِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا ؕ وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ مِّنْهُ ؕ مَا يُرِيْدُ

اللّٰهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ وَّلٰكِنْ يُّرِيْدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمِيْثَاقَهُ الَّذِيْ وَاثَقَكُمْ بِهٖٓ ۙ اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ؗ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ بِالْقِسْطِ ؗ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓى اَلَّا تَعْدِلُوْا ؕ اِعْدِلُوْا ۫ هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ؗ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ هَمَّ قَوْمٌ اَنْ

يَّبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ وَلَقَدْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۚ وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيْبًا ؕ وَقَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ مَعَكُمْ ؕ لَئِنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ

وَاٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ وَاٰمَنْتُمْ بِرُسُلِيْ وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ وَاَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ۝ فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ لَعَنّٰهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوْبَهُمْ قٰسِيَةً ۚ

يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ ۙ وَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۚ وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلٰى خَآئِنَةٍ مِّنْهُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ وَمِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا

اِنَّا نَصٰرٰٓى اَخَذْنَا مِيْثَاقَهُمْ فَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۪ فَاَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؕ وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللّٰهُ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ۝ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ

لَكُمْ كَثِيرًا مِّمَّا كُنتُمْ تُخْفُونَ مِنَ الْكِتَابِ وَيَعْفُوا عَن كَثِيرٍ قَدْ جَاءَكُم مِّنَ اللَّهِ نُورٌ وَكِتَابٌ مُّبِينٌ ۝ يَهْدِي بِهِ اللَّهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهُ سُبُلَ السَّلَامِ وَيُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ بِإِذْنِهِ وَيَهْدِيهِمْ إِلَىٰ صِرَاطٍ

ظاہر کرتا ہے بہت سی چیزیں جو تم چھپاتے تھے کتاب کی اور درگذر کرتا ہے بہت سی چیزوں سے تمہارے پاس آئی ہے اللہ کی طرف سے روشنی اور کتاب بیان کرنے والی جس سے اللہ ہدایت کرتا ہے جو کوئی تابع ہوا اس کی رضا کا بچاؤ کی راہیں اور ان کو نکالتا ہے اندھیروں سے روشنی میں اپنے حکم سے اور ان کو چلاتا ہے

مُّسْتَقِيمٍ ۝ لَّقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ قُلْ فَمَن يَمْلِكُ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا إِنْ أَرَادَ أَن يُهْلِكَ الْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَأُمَّهُ وَمَن فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَ

سیدھی راہ بیشک کافر ہوئے جنہوں نے کہا اللہ وہی مسیح ہے مریم کا بیٹا تو کہہ پھر کس کا کچھ بس چلتا ہے اللہ سے اگر وہ چاہے کہ ہلاک کرے مسیح مریم کے بیٹے کو اور اس کی ماں کو اور جتنے لوگ ہیں زمین میں سارے اور

لِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ وَقَالَتِ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَىٰ نَحْنُ أَبْنَاءُ اللَّهِ وَأَحِبَّاؤُهُ قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُم بِذُنُوبِكُم بَلْ أَنتُم بَشَرٌ

اللہ ہی کو ہے سلطنت آسمان اور زمین کی اور جو دونوں کے بیچ میں ہے پیدا کرتا ہے جو چاہے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے اور کہتے ہیں یہود اور نصاریٰ ہم بیٹے ہیں اللہ کے اور اس کے پیارے تو کہہ پھر کیوں عذاب کرتا ہے تم کو تمہارے گناہوں پر کوئی نہیں بلکہ تم بھی

مِّمَّنْ خَلَقَ يَغْفِرُ لِمَن يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَن يَشَاءُ وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ۝ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلَىٰ فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ أَن تَقُولُوا مَا جَاءَنَا مِن

انسان ہو اس کی پیدائش میں بخشے جس کو چاہے اور عذاب کرے جس کو چاہے اور اللہ ہی کو ہے سلطنت آسمان و زمین کی اور جو دونوں کے بیچ میں ہے اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے اے کتاب والو آیا ہے تمہارے پاس رسول ہمارا کھولتا ہے تم پر [illegible] رسولوں کا کبھی تم کہو کہ ہم پاس نہ آیا کوئی خوشی یا

بَشِيرٍ وَلَا نَذِيرٍ فَقَدْ جَاءَكُم بَشِيرٌ وَنَذِيرٌ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ يَا قَوْمِ اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ جَعَلَ فِيكُمْ أَنبِيَاءَ وَجَعَلَكُم مُّلُوكًا وَآتَاكُم

[illegible]

مَّا لَمْ يُؤْتِ أَحَدًا مِّنَ الْعَالَمِينَ ۝ يَا قَوْمِ ادْخُلُوا الْأَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِي كَتَبَ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُّوا عَلَىٰ أَدْبَارِكُمْ فَتَنقَلِبُوا خَاسِرِينَ ۝ قَالُوا يَا مُوسَىٰ إِنَّ فِيهَا قَوْمًا جَبَّارِينَ وَإِنَّا

[illegible]

لَن نَّدْخُلَهَا حَتَّىٰ يَخْرُجُوا مِنْهَا فَإِن يَخْرُجُوا مِنْهَا فَإِنَّا دَاخِلُونَ ۝ قَالَ رَجُلَانِ مِنَ الَّذِينَ يَخَافُونَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوا عَلَيْهِمُ الْبَابَ فَإِذَا دَخَلْتُمُوهُ فَإِنَّكُمْ غَالِبُونَ وَعَلَى اللَّهِ فَتَوَكَّلُوا إِن كُنتُم

[illegible]

مُّؤْمِنِينَ ۝ قَالُوا يَا مُوسَىٰ إِنَّا لَن نَّدْخُلَهَا أَبَدًا مَّا دَامُوا فِيهَا فَاذْهَبْ أَنتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَا إِنَّا هَاهُنَا قَاعِدُونَ ۝ قَالَ رَبِّ إِنِّي لَا أَمْلِكُ إِلَّا نَفْسِي وَأَخِي فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ۝ قَالَ فَإِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ

[illegible]

أَرْبَعِينَ سَنَةً يَتِيهُونَ فِي الْأَرْضِ فَلَا تَأْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ۝ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ ابْنَيْ آدَمَ بِالْحَقِّ إِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ أَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْآخَرِ قَالَ لَأَقْتُلَنَّكَ قَالَ إِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللَّهُ مِنَ الْمُتَّقِينَ ۝ لَئِن بَسَطتَ إِلَيَّ

[illegible]

يَدَكَ لِتَقْتُلَنِي مَا أَنَا بِبَاسِطٍ يَدِيَ إِلَيْكَ لِأَقْتُلَكَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ رَبَّ الْعَالَمِينَ ۝ إِنِّي أُرِيدُ أَن تَبُوءَ بِإِثْمِي وَإِثْمِكَ فَتَكُونَ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ وَذَٰلِكَ جَزَاءُ الظَّالِمِينَ ۝ فَطَوَّعَتْ لَهُ نَفْسُهُ قَتْلَ

[illegible]

أَخِيهِ فَقَتَلَهُ فَأَصْبَحَ مِنَ الْخَاسِرِينَ ۝ فَبَعَثَ اللَّهُ غُرَابًا يَبْحَثُ فِي الْأَرْضِ لِيُرِيَهُ كَيْفَ يُوَارِي سَوْءَةَ أَخِيهِ قَالَ يَا وَيْلَتَىٰ أَعَجَزْتُ أَنْ أَكُونَ مِثْلَ هَٰذَا الْغُرَابِ فَأُوَارِيَ سَوْءَةَ أَخِي فَأَصْبَحَ

[illegible]

مِنَ النَّادِمِينَ ۝ مِنْ أَجْلِ ذَٰلِكَ كَتَبْنَا عَلَىٰ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَنَّهُ مَن قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ أَوْ فَسَادٍ فِي الْأَرْضِ فَكَأَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيعًا وَمَنْ أَحْيَاهَا فَكَأَنَّمَا أَحْيَا النَّاسَ جَمِيعًا وَ

[illegible]

لَقَدْ جَاءَتْهُمْ رُسُلُنَا بِالْبَيِّنَاتِ ثُمَّ إِنَّ كَثِيرًا مِّنْهُم بَعْدَ ذَٰلِكَ فِي الْأَرْضِ لَمُسْرِفُونَ ۝ إِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَسْعَوْنَ فِي الْأَرْضِ فَسَادًا أَن يُقَتَّلُوا أَوْ يُصَلَّبُوا أَوْ تُقَطَّعَ أَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُم مِّنْ خِلَافٍ أَوْ يُنفَوْا

[illegible]

مِنَ الْأَرْضِ ذَٰلِكَ لَهُمْ خِزْيٌ فِي الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝ إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِن قَبْلِ أَن تَقْدِرُوا عَلَيْهِمْ فَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَابْتَغُوا إِلَيْهِ

[illegible]

الْوَسِيلَةَ وَجَاهِدُوا فِي سَبِيلِهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ أَنَّ لَهُم مَّا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ لِيَفْتَدُوا بِهِ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَا تُقُبِّلَ مِنْهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ يُرِيدُونَ أَن يَخْرُجُوا مِنَ النَّارِ وَمَا هُم بِخَارِجِينَ مِنْهَا وَ

[illegible]

لَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ۝ وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوا أَيْدِيَهُمَا جَزَاءً بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝ فَمَن تَابَ مِن بَعْدِ ظُلْمِهِ وَأَصْلَحَ فَإِنَّ اللَّهَ يَتُوبُ عَلَيْهِ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَ

[illegible]

الْأَرْضِ يُعَذِّبُ مَن يَشَاءُ وَيَغْفِرُ لِمَن يَشَاءُ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ لَا يَحْزُنكَ الَّذِينَ يُسَارِعُونَ فِي الْكُفْرِ مِنَ الَّذِينَ قَالُوا آمَنَّا بِأَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِن قُلُوبُهُمْ وَمِنَ الَّذِينَ هَادُوا سَمَّاعُونَ لِلْكَذِبِ سَمَّاعُونَ لِقَوْمٍ آخَرِينَ لَمْ يَأْتُوكَ يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ مِن بَعْدِ

[illegible]

مَوَاضِعِهِ يَقُولُونَ إِنْ أُوتِيتُمْ هَٰذَا فَخُذُوهُ وَإِن لَّمْ تُؤْتَوْهُ فَاحْذَرُوا وَمَن يُرِدِ اللَّهُ فِتْنَتَهُ فَلَن تَمْلِكَ لَهُ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَمْ يُرِدِ اللَّهُ أَن يُطَهِّرَ قُلُوبَهُمْ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝ سَمَّاعُونَ

[illegible]

لِلْكَذِبِ أَكَّالُونَ لِلسُّحْتِ فَإِن جَاءُوكَ فَاحْكُم بَيْنَهُمْ أَوْ أَعْرِضْ عَنْهُمْ وَإِن تُعْرِضْ عَنْهُمْ فَلَن يَضُرُّوكَ شَيْئًا وَإِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُم بَيْنَهُم بِالْقِسْطِ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ۝ وَكَيْفَ يُحَكِّمُونَكَ وَعِندَهُمُ التَّوْرَاةُ فِيهَا حُكْمُ اللَّهِ ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ

[illegible]

مِن بَعْدِ ذَٰلِكَ وَمَا أُولَٰئِكَ بِالْمُؤْمِنِينَ ۝ إِنَّا أَنزَلْنَا التَّوْرَاةَ فِيهَا هُدًى وَنُورٌ يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّونَ الَّذِينَ أَسْلَمُوا لِلَّذِينَ هَادُوا وَالرَّبَّانِيُّونَ وَالْأَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُوا مِن كِتَابِ اللَّهِ وَكَانُوا عَلَيْهِ شُهَدَاءَ فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ

[illegible]

وَلَا تَشْتَرُوا بِآيَاتِي ثَمَنًا قَلِيلًا وَمَن لَّمْ يَحْكُم بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ ۝ وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيهَا أَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالْأَنفَ بِالْأَنفِ وَالْأُذُنَ بِالْأُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ وَالْجُرُوحَ قِصَاصٌ فَمَن تَصَدَّقَ بِهِ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهُ وَ

[illegible]

مَن لَّمْ يَحْكُم بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۝ وَقَفَّيْنَا عَلَىٰ آثَارِهِم بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرَاةِ وَآتَيْنَاهُ الْإِنجِيلَ فِيهِ هُدًى وَنُورٌ وَمُصَدِّقًا

[illegible]

لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرَاةِ وَهُدًى وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِينَ ۝ وَلْيَحْكُمْ أَهْلُ الْإِنجِيلِ بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ فِيهِ وَمَن لَّمْ يَحْكُم بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ۝ وَأَنزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ

[illegible]

مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتَابِ وَمُهَيْمِنًا عَلَيْهِ فَاحْكُم بَيْنَهُم بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ عَمَّا جَاءَكَ مِنَ الْحَقِّ لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنكُمْ شِرْعَةً وَمِنْهَاجًا وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ

[illegible]

لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَٰكِن لِّيَبْلُوَكُمْ فِي مَا آتَاكُمْ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ۝ وَأَنِ احْكُم بَيْنَهُم بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ

[illegible]

[illegible]

تتبع أهواءهم واحذرهم أن يفتنوك عن بعض ما أنزل الله إليك فإن تولوا فاعلم أنما يريد الله أن يصيبهم ببعض ذنوبهم وإن كثيرا من الناس لفسقون ○ أفحكم الجاهلية

مت چل اُن کی خوشی پر اور بچتا رہ اُن سے کہ تجھ کو بہکا نہ دیں کسی حکم سے جو اللہ نے اتارا تجھ پر پھر اگر نہ مانیں تو جان لے کہ اللہ نے یہی چاہا ہے کہ پہنچاوے اُن کو کچھ سزا اُن کے گناہوں کی اور لوگوں میں بہت ہیں بے حکم اب کیا حکم چاہتے ہیں کفر کے

يبغون ومن أحسن من الله حكما لقوم يوقنون ○ يا أيها الذين آمنوا لا تتخذوا اليهود والنصرى أولياء بعضهم أولياء بعض ومن يتولهم منكم فإنه منهم إن الله

وقت کا اور اللہ سے بہتر کون ہے حکم کرنے والا یقین رکھتے لوگوں کو اے ایمان والو مت پکڑو یہود اور نصاریٰ کو رفیق وہ آپس میں رفیق ہیں ایک دوسرے کے اور جو کوئی تم میں اُن سے رفاقت کرے وہ اُن ہی میں ہے اللہ

لا يهدي القوم الظلمين ○ فترى الذين في قلوبهم مرض يسارعون فيهم يقولون نخشى أن تصيبنا دائرة فعسى الله أن يأتي بالفتح أو أمر من عنده فيصبحوا على ما أسروا في أنفسهم ندمين ○ ويقول الذين آمنوا أهؤلاء الذين

راہ نہیں دیتا بے انصاف لوگوں کو اب تو دیکھے گا جن کے دل میں آزار ہے دوڑ کر ملتے ہیں اُن میں کہتے ہیں ہم کو ڈر ہے کہ آجاوے ہم پر گردش سو شاید اللہ جلد ظاہر کرے فتح یا کوئی حکم اپنے پاس سے تو لگیں اپنی جی کی چھپی بات پر پچتانے اور کہتے ہیں مسلمان کیا وہی لوگ ہیں

أقسموا بالله جهد أيمانهم إنهم لمعكم حبطت أعمالهم فأصبحوا خسرين ○ يا أيها الذين آمنوا من يرتد منكم عن دينه فسوف يأتي الله بقوم يحبهم ويحبونه أذلة على المؤمنين أعزة على الكفرين يجاهدون في سبيل الله و

جو قسمیں کھاتے تھے اللہ کی تاکید سے کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں خراب گئے اُن کے عمل پھر رہ گئے نقصان میں اے ایمان والو جو کوئی تم میں پھرے گا اپنے دین سے تو اللہ آگے لاویگا ایک لوگ کہ اُن کو چاہتا ہے اور وہ اُس کو چاہتے ہیں نرم دل ہیں مسلمانوں پر زبردست ہیں کافروں پر لڑتے ہیں اللہ کی راہ میں

لا يخافون لومة لائم ذلك فضل الله يؤتيه من يشاء والله واسع عليم ○ إنما وليكم الله ورسوله والذين آمنوا الذين يقيمون الصلوة و

اور ڈرتے نہیں کسی کے الزام سے یہ فضل ہے اللہ کا دیتا ہے جس کو چاہے اور اللہ کشایش والا ہے خبردار ف۳ تمہارا رفیق وہی اللہ ہے اور اُس کا رسول اور ایمان والے جو قائم ہیں نماز پر اور

يؤتون الزكوة وهم ركعون ○ ومن يتول الله ورسوله والذين آمنوا فإن حزب الله هم الغلبون ○ يا أيها الذين آمنوا لا تتخذوا الذين اتخذوا دينكم هزوا و

دیتے ہیں زکوٰۃ اور وہ نوے ہوئے ہیں اور جو کوئی رفاقت پکڑے اللہ کی اور اُس کے رسول کی اور ایمان والوں کی تو اللہ کی جماعت وہی ہوگی غالب اے ایمان والو مت پکڑو وہ لوگ جو ٹھہراتے ہیں تمہارا دین ہنسی اور

لعبا من الذين أوتوا الكتب من قبلكم والكفار أولياء واتقوا الله إن كنتم مؤمنين ○ وإذا ناديتم إلى الصلوة اتخذوها هزوا ولعبا ذلك بأنهم قوم لا يعقلون ○ قل يا أهل

کھیل وہ جو کتاب دیے گئے تم سے پہلے اور وہ جو کافر ہیں رفیق اور ڈرو اللہ سے اگر یقین رکھتے ہو اور جس وقت پکارتے ہو نماز کو ٹھہراتے ہیں اُس کو ہنسی اور کھیل یہ اس واسطے کہ وہ لوگ بے عقل ہیں ف۴ تو کہہ اے

الكتب هل تنقمون منا إلا أن آمنا بالله وما أنزل إلينا وما أنزل من قبل وأن أكثركم فسقون ○ قل هل أنبئكم بشر من ذلك مثوبة عند الله من

کتاب والو کیا بیر ہے تم کو ہم سے مگر یہی کہ ہم یقین لائے اللہ پر اور جو ہم کو اترا اور جو اترا پہلے اور یہی کہ تم میں اکثر بے حکم ہیں تو کہہ میں تم کو بتاؤں اُن میں کس کی بُری جزا ہے اللہ کے یہاں وہی

لعنه الله وغضب عليه وجعل منهم القردة والخنازير وعبد الطاغوت أولئك شر مكانا وأضل عن سواء السبيل ○ وإذا جاءوكم قالوا

جس کو اللہ نے لعنت کی اور اُس پر غضب ہوا اور اُن میں بعضے بندر کیے اور سور اور پوجنے لگے شیطان کو وہی بدتر ہیں درجے میں اور بہت بہکے سیدھی راہ سے اور جب تم پاس آویں کہیں

آمنا وقد دخلوا بالكفر وهم قد خرجوا به والله أعلم بما كانوا يكتمون ○ وترى كثيرا منهم يسارعون في الإثم والعدوان وأكلهم السحت لبئس ما كانوا يعملون

ہم یقین لائے اور منکر ہی آئے تھے اور اُسی طرح نکلے اللہ خوب جانتا ہے جو چھپا رہے تھے اور تو دیکھے بہت اُن میں دوڑتے ہیں گناہ پر اور زیادتی پر اور حرام کھانے پر کیا برے کام ہیں جو کر رہے ہیں

لولا ينهىهم الربنيون والأحبار عن قولهم الإثم وأكلهم السحت لبئس ما كانوا يصنعون ○ وقالت اليهود يد الله مغلولة غلت

کیوں نہیں منع کرتے اُن کے درویش اور عالم گناہ کی بات کہنے سے اور حرام کھانے سے کیا برے عمل ہیں جو کر رہے ہیں اور یہود کہتے ہیں اللہ کا ہاتھ بندھ گیا انہیں کے ہاتھ بندھ جاویں

أيديهم ولعنوا بما قالوا بل يداه مبسوطتان ينفق كيف يشاء وليزيدن كثيرا منهم ما أنزل إليك من ربك طغيانا وكفرا وألقينا بينهم العداوة والبغضاء إلى يوم القيمة كلما أوقدوا نارا

اور لعنت ہے اُن کو اس کہنے پر بلکہ اُس کے دونوں ہاتھ کھلے ہیں خرچ کرتا ہے جس طرح چاہے اور اُن میں بہتوں کو بڑھے گی اس کلام سے جو تجھ کو اترا تیرے رب کی طرف سے شرارت اور انکار اور ہم نے ڈال رکھی ہے اُن میں دشمنی اور بیر قیامت کے دن تک جب ایک آگ سلگاتے ہیں

للحرب أطفأها الله ويسعون في الأرض فسادا والله لا يحب المفسدين ○ ولو أن أهل الكتب آمنوا و

لڑائی کے واسطے اللہ اُس کو بجھاتا ہے اور دوڑتے ہیں ملک میں فساد کرنے اور اللہ نہیں چاہتا فساد والوں کو ف۵ اور اگر کتاب والے ایمان لاتے اور

اتقوا لكفرنا عنهم سيئاتهم ولأدخلنهم جنت النعيم ○ ولو أنهم أقاموا التوراة والإنجيل وما أنزل إليهم من ربهم

ڈرتے تو ہم اتار دیتے اُن کی برائیاں اور اُن کو داخل کرتے نعمت کے باغوں میں اور اگر وہ قائم رکھیں توریت اور انجیل کو اور جو اترا اُن کو اُنکے رب کی طرف سے

لأكلوا من فوقهم ومن تحت أرجلهم منهم أمة مقتصدة وكثير منهم ساء ما يعملون ○ يا أيها الرسول بلغ ما

تو کھاویں اپنے اوپر سے اور پاؤں کے نیچے سے کچھ لوگ اُن میں سیدھے ہیں اور بہت اُن کے برے کام کر رہے ہیں ف۶ اے رسول پہنچا جو

أنزل إليك من ربك وإن لم تفعل فما بلغت رسالته والله يعصمك من الناس إن الله لا يهدي القوم الكفرين ○ قل يا أهل الكتب

تجھ کو اترا تیرے رب کی طرف سے اور اگر یہ نہ کیا تو تو نے کچھ نہ پہنچایا اُس کا پیغام اور اللہ تجھ کو بچا لیگا لوگوں سے اللہ راہ نہیں دیتا منکر قوم کو ف۷ تو کہہ اے کتاب والو

لستم على شيء حتى تقيموا التوراة والإنجيل وما أنزل إليكم من ربكم وليزيدن كثيرا منهم ما أنزل إليك من ربك طغيانا وكفرا فلا تأس على

تم کچھ راہ پر نہیں جب تک نہ قائم کرو توریت اور انجیل اور جو تم کو اترا تمہارے رب سے اور اُن میں سے بہتوں کو بڑھیگی اس کلام سے جو تجھ کو اترا تیرے رب سے شرارت اور انکار سو تو افسوس نہ کر

القوم الكفرين ○ إن الذين آمنوا والذين هادوا والصبئون والنصرى من آمن بالله واليوم الآخر وعمل صالحا فلا خوف عليهم ولا هم يحزنون ○

اس قوم منکر پر البتہ جو مسلمان ہیں اور جو کوئی یہودی ہیں اور صابئین اور نصاریٰ جو کوئی ایمان لاوے اللہ پر اور پچھلے دن پر اور عمل کرے نیک نہ اُن پر ڈر ہے نہ وہ غم کھاویں

لقد أخذنا ميثاق بني إسراءيل وأرسلنا إليهم رسلا كلما جاءهم رسول بما لا تهوى أنفسهم فريقا كذبوا وفريقا يقتلون ○ وحسبوا ألا تكون فتنة فعموا وصموا ثم تاب الله عليهم ثم عموا وصموا كثير منهم والله بصير بما

ہم نے لیا تھا قول بنی اسرائیل سے اور بھیجے اُن کی طرف رسول جب آیا اُن پاس کوئی رسول جو نہ خوش آیا اُن کے جی کو کتنوں کو جھٹلایا اور کتنوں کا خون کرنے لگے اور خیال کیا کہ کچھ خرابی نہ ہوگی تو اندھے ہوگئے اور بہرے پھر اللہ نے توجہ کی اُن پر پھر اندھے اور بہرے ہوئے اُن میں بہتیرے اور اللہ دیکھتا ہے جو

يعملون ○ لقد كفر الذين قالوا إن الله هو المسيح ابن مريم وقال المسيح يا بني إسراءيل اعبدوا الله ربي وربكم إنه من يشرك بالله فقد حرم الله عليه الجنة ومأوىه النار وما

کرتے ہیں بیشک کافر ہوئے جنہوں نے کہا اللہ وہی مسیح ہے مریم کا بیٹا اور مسیح نے کہا ہے اے بنی اسرائیل بندگی کرو اللہ کی جو رب ہے میرا اور تمہارا مقرر جس نے شریک کیا اللہ کا سو حرام کی اللہ نے اُس پر جنت اور اُس کا ٹھکانا دوزخ ہے اور کوئی نہیں

للظلمين من أنصار ○ لقد كفر الذين قالوا إن الله ثالث ثلثة وما من إله إلا إله واحد وإن لم ينتهوا عما يقولون ليمسن الذين كفروا منهم عذاب أليم ○ أفلا يتوبون

گنہگاروں کی مدد کرنے والا بیشک کافر ہوئے جنہوں نے کہا اللہ ہے تین میں کا ایک اور بندگی کسی کو نہیں مگر ایک معبود کو اور اگر نہ چھوڑیں گے جو بات کہتے ہیں البتہ جو اُن میں منکر ہیں پاویں گے دکھ کی مار ف۸ کیوں نہیں توبہ کرتے

إلى الله ويستغفرونه والله غفور رحيم ○ ما المسيح ابن مريم إلا رسول قد خلت من قبله الرسل وأمه صديقة كانا يأكلان الطعام انظر كيف نبين

اللہ پاس اور گناہ بخشواتے اور اللہ ہے بخشنے والا مہربان اور کچھ نہیں مسیح مریم کا بیٹا مگر رسول ہے گذر چکے اُس سے پہلے بہت رسول اور اُس کی ماں ولی ہے دونوں کھاتے تھے کھانا دیکھ ہم کیسی بتاتے ہیں

لهم الآيت ثم انظر أنى يؤفكون ○ قل أتعبدون من دون الله ما لا يملك لكم ضرا ولا نفعا والله هو السميع العليم ○ قل

اُن کو نشانیاں پھر دیکھ کہاں الٹے جاتے ہیں ف۹ تو کہہ کیا تم ایسی چیز پوجتے ہو اللہ کو چھوڑ کر جو مالک نہیں تمہارے برے کی اور نہ بھلے کی اور اللہ وہی ہے سنتا جانتا تو کہہ

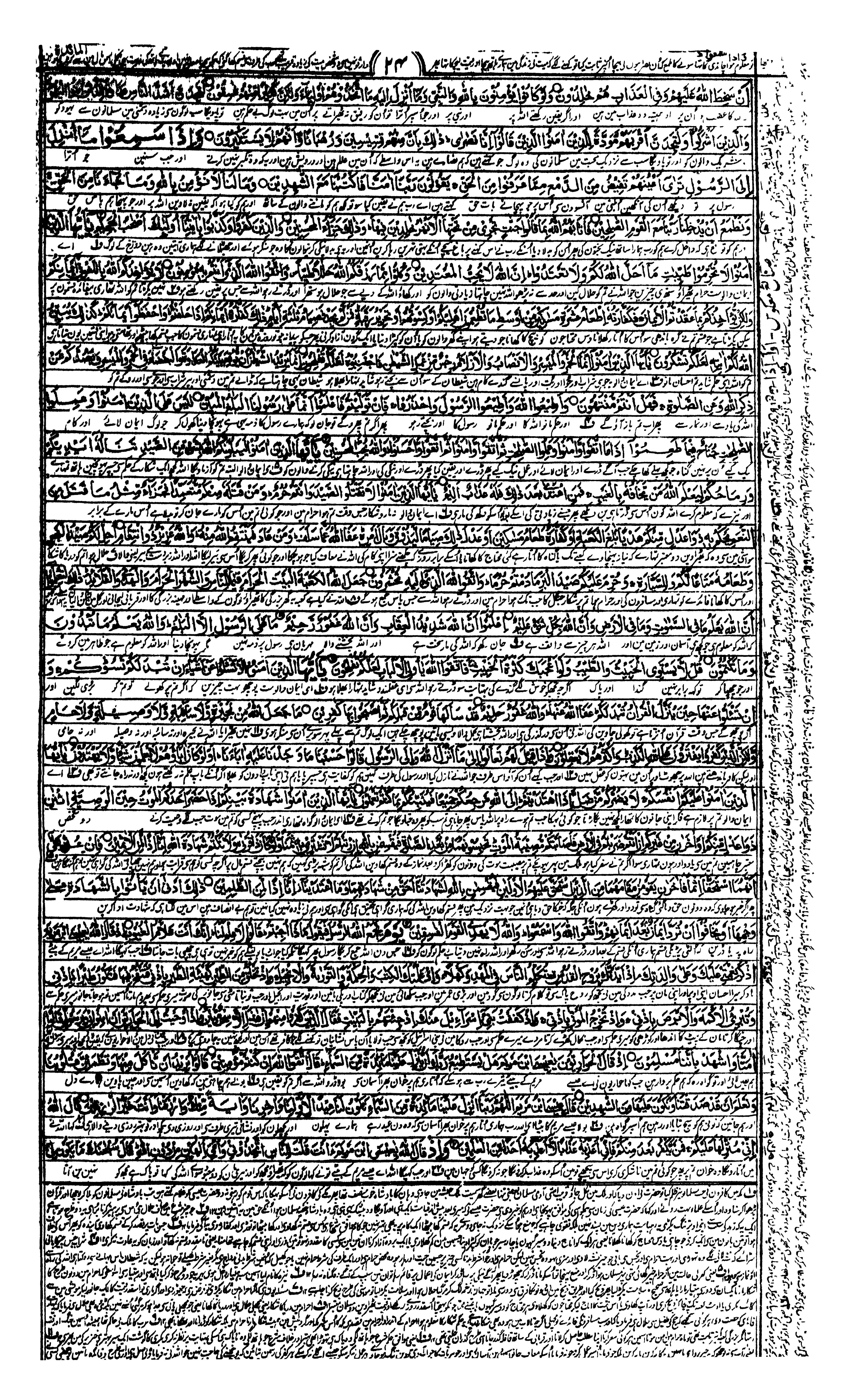
يا أهل الكتب لا تغلوا في دينكم غير الحق ولا تتبعوا أهواء قوم قد ضلوا من قبل وأضلوا كثيرا وضلوا عن سواء السبيل ○ لعن الذين كفروا من بني إسراءيل على

اے اہل کتاب مت مبالغہ کرو اپنے دین کی بات میں ناحق کا اور مت چلو خیال پر ایک لوگوں کے جو بہک گئے ہیں آگے اور بہکا گئے بہتوں کو اور بھولے سیدھی راہ سے لعنت کھائی منکروں نے بنی اسرائیل میں سے

لسان داود وعيسى ابن مريم ذلك بما عصوا وكانوا يعتدون ○ كانوا لا يتناهون عن منكر فعلوه لبئس ما كانوا يفعلون ○ ترى كثيرا منهم يتولون الذين كفروا لبئس ما قدمت لهم أنفسهم

داؤد کی زبان پر اور عیسیٰ بیٹے مریم کے یہ اس سے کہ گنہگار تھے اور حد پر نہ رہتے تھے آپس میں منع نہ کرتے برے کام سے جو کر رہے تھے کیا برا کام ہے جو کرتے تھے تو دیکھے اُن میں بہت لوگ رفیق ہوتے ہیں کافروں کے کیا تیاری بھیجی ہے اپنے واسطے

ف یعنی منافق کافروں سے دوستی لگائے جاتے ہیں کہ ہم پر گردش نہ آجاوے یعنی مسلمان مغلوب ہو جاویں تو ان کی دوستی ہمارے کام آوے سو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ قریب ہے کہ [illegible] ف۲ حضرت صدیق رضی اللہ عنہ نے [illegible] ف۳ [illegible] ف۴ [illegible] ف۵ [illegible] ف۶ [illegible] ف۷ [illegible] ف۸ [illegible] ف۹ [illegible]



أن سخط الله عليهم وفي العذاب هم خالدون ۝ ولو كانوا يؤمنون بالله والنبي وما أنزل إليه ما اتخذوهم أولياء ولكن كثيرا منهم فاسقون ۝ لتجدن أشد الناس عداوة للذين آمنوا اليهود

والذين أشركوا ولتجدن أقربهم مودة للذين آمنوا الذين قالوا إنا نصارى ذلك بأن منهم قسيسين ورهبانا وأنهم لا يستكبرون ۝ وإذا سمعوا ما أنزل

إلى الرسول ترى أعينهم تفيض من الدمع مما عرفوا من الحق يقولون ربنا آمنا فاكتبنا مع الشاهدين ۝ وما لنا لا نؤمن بالله وما جاءنا من الحق

ونطمع أن يدخلنا ربنا مع القوم الصالحين ۝ فأثابهم الله بما قالوا جنات تجري من تحتها الأنهار خالدين فيها وذلك جزاء المحسنين ۝ والذين كفروا وكذبوا بآياتنا أولئك أصحاب الجحيم ۝ يا أيها الذين

آمنوا لا تحرموا طيبات ما أحل الله لكم ولا تعتدوا إن الله لا يحب المعتدين ۝ وكلوا مما رزقكم الله حلالا طيبا واتقوا الله الذي أنتم به مؤمنون ۝ لا يؤاخذكم الله باللغو في أيمانكم

ولكن يؤاخذكم بما عقدتم الأيمان فكفارته إطعام عشرة مساكين من أوسط ما تطعمون أهليكم أو كسوتهم أو تحرير رقبة فمن لم يجد فصيام ثلاثة أيام ذلك كفارة أيمانكم إذا حلفتم واحفظوا أيمانكم كذلك يبين

الله لكم آياته لعلكم تشكرون ۝ يا أيها الذين آمنوا إنما الخمر والميسر والأنصاب والأزلام رجس من عمل الشيطان فاجتنبوه لعلكم تفلحون ۝ إنما يريد الشيطان أن يوقع بينكم العداوة والبغضاء في الخمر والميسر ويصدكم عن

ذكر الله وعن الصلاة فهل أنتم منتهون ۝ وأطيعوا الله وأطيعوا الرسول واحذروا فإن توليتم فاعلموا أنما على رسولنا البلاغ المبين ۝ ليس على الذين آمنوا وعملوا

الصالحات جناح فيما طعموا إذا ما اتقوا وآمنوا وعملوا الصالحات ثم اتقوا وآمنوا ثم اتقوا وأحسنوا والله يحب المحسنين ۝ يا أيها الذين آمنوا ليبلونكم الله بشيء من الصيد تناله أيديكم

ورماحكم ليعلم الله من يخافه بالغيب فمن اعتدى بعد ذلك فله عذاب أليم ۝ يا أيها الذين آمنوا لا تقتلوا الصيد وأنتم حرم ومن قتله منكم متعمدا فجزاء مثل ما قتل من

النعم يحكم به ذوا عدل منكم هديا بالغ الكعبة أو كفارة طعام مساكين أو عدل ذلك صياما ليذوق وبال أمره عفا الله عما سلف ومن عاد فينتقم الله منه والله عزيز ذو انتقام ۝ أحل لكم صيد البحر

وطعامه متاعا لكم وللسيارة وحرم عليكم صيد البر ما دمتم حرما واتقوا الله الذي إليه تحشرون ۝ جعل الله الكعبة البيت الحرام قياما للناس والشهر الحرام والهدي والقلائد ذلك لتعلموا

أن الله يعلم ما في السماوات وما في الأرض وأن الله بكل شيء عليم ۝ اعلموا أن الله شديد العقاب وأن الله غفور رحيم ۝ ما على الرسول إلا البلاغ والله يعلم ما تبدون

وما تكتمون ۝ قل لا يستوي الخبيث والطيب ولو أعجبك كثرة الخبيث فاتقوا الله يا أولي الألباب لعلكم تفلحون ۝ يا أيها الذين آمنوا لا تسألوا عن أشياء إن تبد لكم تسؤكم و

إن تسألوا عنها حين ينزل القرآن تبد لكم عفا الله عنها والله غفور حليم ۝ قد سألها قوم من قبلكم ثم أصبحوا بها كافرين ۝ ما جعل الله من بحيرة ولا سائبة ولا وصيلة ولا حام

ولكن الذين كفروا يفترون على الله الكذب وأكثرهم لا يعقلون ۝ وإذا قيل لهم تعالوا إلى ما أنزل الله وإلى الرسول قالوا حسبنا ما وجدنا عليه آباءنا أولو كان آباؤهم لا يعلمون شيئا ولا يهتدون ۝ يا أيها

الذين آمنوا عليكم أنفسكم لا يضركم من ضل إذا اهتديتم إلى الله مرجعكم جميعا فينبئكم بما كنتم تعملون ۝ يا أيها الذين آمنوا شهادة بينكم إذا حضر أحدكم الموت حين الوصية اثنان

ذوا عدل منكم أو آخران من غيركم إن أنتم ضربتم في الأرض فأصابتكم مصيبة الموت تحبسونهما من بعد الصلاة فيقسمان بالله إن ارتبتم لا نشتري به ثمنا ولو كان ذا قربى ولا نكتم شهادة الله إنا إذا لمن الآثمين ۝ فإن عثر على

أنهما استحقا إثما فآخران يقومان مقامهما من الذين استحق عليهم الأوليان فيقسمان بالله لشهادتنا أحق من شهادتهما وما اعتدينا إنا إذا لمن الظالمين ۝ ذلك أدنى أن يأتوا بالشهادة على

وجهها أو يخافوا أن ترد أيمان بعد أيمانهم واتقوا الله واسمعوا والله لا يهدي القوم الفاسقين ۝ يوم يجمع الله الرسل فيقول ماذا أجبتم قالوا لا علم لنا إنك أنت علام الغيوب ۝ إذ قال الله يا عيسى ابن مريم

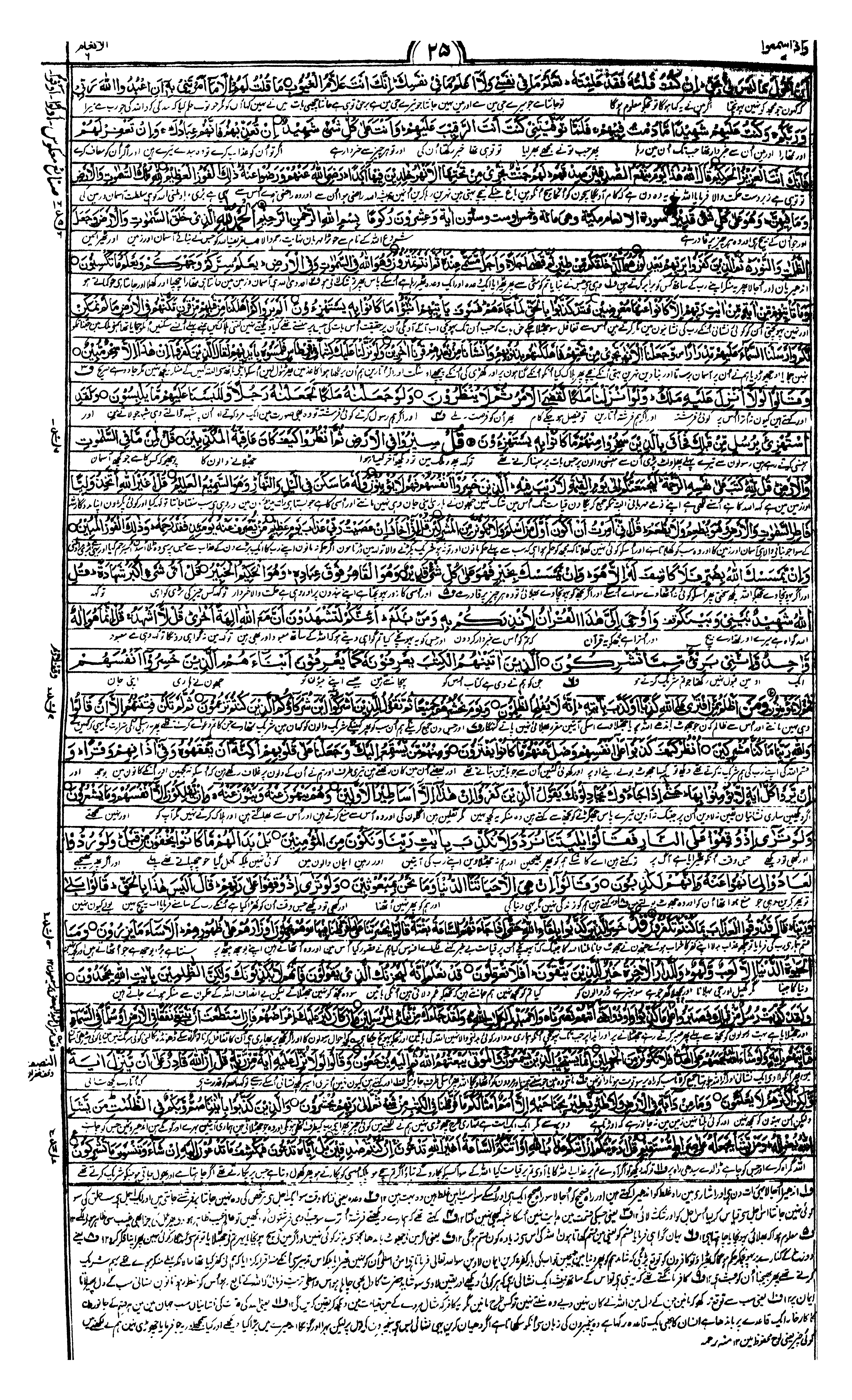
اذكر نعمتي عليك وعلى والدتك إذ أيدتك بروح القدس تكلم الناس في المهد وكهلا وإذ علمتك الكتاب والحكمة والتوراة والإنجيل وإذ تخلق من الطين كهيئة الطير بإذني فتنفخ فيها فتكون طيرا بإذني

وتبرئ الأكمه والأبرص بإذني وإذ تخرج الموتى بإذني وإذ كففت بني إسرائيل عنك إذ جئتهم بالبينات فقال الذين كفروا منهم إن هذا إلا سحر مبين ۝ وإذ أوحيت إلى الحواريين أن آمنوا بي وبرسولي قالوا

آمنا واشهد بأننا مسلمون ۝ إذ قال الحواريون يا عيسى ابن مريم هل يستطيع ربك أن ينزل علينا مائدة من السماء قال اتقوا الله إن كنتم مؤمنين ۝ قالوا نريد أن نأكل منها وتطمئن قلوبنا

ونعلم أن قد صدقتنا ونكون عليها من الشاهدين ۝ قال عيسى ابن مريم اللهم ربنا أنزل علينا مائدة من السماء تكون لنا عيدا لأولنا وآخرنا وآية منك وارزقنا وأنت خير الرازقين ۝ قال الله

إني منزلها عليكم فمن يكفر بعد منكم فإني أعذبه عذابا لا أعذبه أحدا من العالمين ۝ وإذ قال الله يا عيسى ابن مريم أأنت قلت للناس اتخذوني وأمي إلهين من دون الله قال سبحانك ما يكون لي



أَقُولَ مَا لَيْسَ لِي بِحَقٍّ إِنْ كُنْتُ قُلْتُهُ فَقَدْ عَلِمْتَهُ تَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِي وَلَا أَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِكَ إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ۝ مَا قُلْتُ لَهُمْ إِلَّا مَا أَمَرْتَنِي بِهِ أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ رَبِّي

وَرَبَّكُمْ وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا مَا دُمْتُ فِيهِمْ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِي كُنْتَ أَنْتَ الرَّقِيبَ عَلَيْهِمْ وَأَنْتَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۝ إِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَإِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ

فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ قَالَ اللَّهُ هَٰذَا يَوْمُ يَنْفَعُ الصَّادِقِينَ صِدْقُهُمْ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝ لِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ

وَمَا فِيهِنَّ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ سُورَةُ الْأَنْعَامِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ مِائَةٌ وَخَمْسٌ وَسِتُّونَ آيَةً وَعِشْرُونَ رُكُوعًا — بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ — الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَجَعَلَ

الظُّلُمَاتِ وَالنُّورَ ثُمَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُونَ ۝ هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ طِينٍ ثُمَّ قَضَىٰ أَجَلًا وَأَجَلٌ مُسَمًّى عِنْدَهُ ثُمَّ أَنْتُمْ تَمْتَرُونَ ۝ وَهُوَ اللَّهُ فِي السَّمَاوَاتِ وَفِي الْأَرْضِ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُونَ ۝

وَمَا تَأْتِيهِمْ مِنْ آيَةٍ مِنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ۝ فَقَدْ كَذَّبُوا بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ فَسَوْفَ يَأْتِيهِمْ أَنْبَاءُ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ۝ أَلَمْ يَرَوْا كَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ قَرْنٍ مَكَّنَّاهُمْ فِي الْأَرْضِ مَا لَمْ نُمَكِّنْ

لَكُمْ وَأَرْسَلْنَا السَّمَاءَ عَلَيْهِمْ مِدْرَارًا وَجَعَلْنَا الْأَنْهَارَ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمْ فَأَهْلَكْنَاهُمْ بِذُنُوبِهِمْ وَأَنْشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قَرْنًا آخَرِينَ ۝ وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتَابًا فِي قِرْطَاسٍ فَلَمَسُوهُ بِأَيْدِيهِمْ لَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ مُبِينٌ ۝

وَقَالُوا لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ وَلَوْ أَنْزَلْنَا مَلَكًا لَقُضِيَ الْأَمْرُ ثُمَّ لَا يُنْظَرُونَ ۝ وَلَوْ جَعَلْنَاهُ مَلَكًا لَجَعَلْنَاهُ رَجُلًا وَلَلَبَسْنَا عَلَيْهِمْ مَا يَلْبِسُونَ ۝ وَلَقَدِ

اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِينَ سَخِرُوا مِنْهُمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ۝ قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ۝ قُلْ لِمَنْ مَا فِي السَّمَاوَاتِ

وَالْأَرْضِ قُلْ لِلَّهِ كَتَبَ عَلَىٰ نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ لَيَجْمَعَنَّكُمْ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝ وَلَهُ مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ قُلْ أَغَيْرَ اللَّهِ أَتَّخِذُ وَلِيًّا

فَاطِرِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ قُلْ إِنِّي أُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ أَوَّلَ مَنْ أَسْلَمَ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝ قُلْ إِنِّي أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝ مَنْ يُصْرَفْ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمَهُ وَذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِينُ ۝

وَإِنْ يَمْسَسْكَ اللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ وَإِنْ يَمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ ۝ قُلْ أَيُّ شَيْءٍ أَكْبَرُ شَهَادَةً قُلِ

اللَّهُ شَهِيدٌ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ وَأُوحِيَ إِلَيَّ هَٰذَا الْقُرْآنُ لِأُنْذِرَكُمْ بِهِ وَمَنْ بَلَغَ أَئِنَّكُمْ لَتَشْهَدُونَ أَنَّ مَعَ اللَّهِ آلِهَةً أُخْرَىٰ قُلْ لَا أَشْهَدُ قُلْ إِنَّمَا هُوَ إِلَٰهٌ

وَاحِدٌ وَإِنَّنِي بَرِيءٌ مِمَّا تُشْرِكُونَ ۝ الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَعْرِفُونَهُ كَمَا يَعْرِفُونَ أَبْنَاءَهُمُ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ

فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ۝ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ نَقُولُ لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا أَيْنَ شُرَكَاؤُكُمُ الَّذِينَ كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ ۝ ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ إِلَّا أَنْ قَالُوا

وَاللَّهِ رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِينَ ۝ انْظُرْ كَيْفَ كَذَبُوا عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ۝ وَمِنْهُمْ مَنْ يَسْتَمِعُ إِلَيْكَ وَجَعَلْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا وَ

إِنْ يَرَوْا كُلَّ آيَةٍ لَا يُؤْمِنُوا بِهَا حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوكَ يُجَادِلُونَكَ يَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَٰذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۝ وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَيَنْأَوْنَ عَنْهُ وَإِنْ يُهْلِكُونَ إِلَّا أَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ۝

وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ وُقِفُوا عَلَى النَّارِ فَقَالُوا يَا لَيْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ بِآيَاتِ رَبِّنَا وَنَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝ بَلْ بَدَا لَهُمْ مَا كَانُوا يُخْفُونَ مِنْ قَبْلُ وَلَوْ رُدُّوا

لَعَادُوا لِمَا نُهُوا عَنْهُ وَإِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ۝ وَقَالُوا إِنْ هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوثِينَ ۝ وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ وُقِفُوا عَلَىٰ رَبِّهِمْ قَالَ أَلَيْسَ هَٰذَا بِالْحَقِّ قَالُوا بَلَىٰ

وَرَبِّنَا قَالَ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ۝ قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِلِقَاءِ اللَّهِ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَتْهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً قَالُوا يَا حَسْرَتَنَا عَلَىٰ مَا فَرَّطْنَا فِيهَا وَهُمْ يَحْمِلُونَ أَوْزَارَهُمْ عَلَىٰ ظُهُورِهِمْ أَلَا سَاءَ مَا يَزِرُونَ ۝ وَمَا

الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَعِبٌ وَلَهْوٌ وَلَلدَّارُ الْآخِرَةُ خَيْرٌ لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝ قَدْ نَعْلَمُ إِنَّهُ لَيَحْزُنُكَ الَّذِي يَقُولُونَ فَإِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُونَكَ وَلَٰكِنَّ الظَّالِمِينَ بِآيَاتِ اللَّهِ يَجْحَدُونَ ۝

وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِنْ قَبْلِكَ فَصَبَرُوا عَلَىٰ مَا كُذِّبُوا وَأُوذُوا حَتَّىٰ أَتَاهُمْ نَصْرُنَا وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِ اللَّهِ وَلَقَدْ جَاءَكَ مِنْ نَبَإِ الْمُرْسَلِينَ ۝ وَإِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ إِعْرَاضُهُمْ فَإِنِ اسْتَطَعْتَ أَنْ تَبْتَغِيَ نَفَقًا فِي الْأَرْضِ أَوْ سُلَّمًا فِي السَّمَاءِ

فَتَأْتِيَهُمْ بِآيَةٍ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَى الْهُدَىٰ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْجَاهِلِينَ ۝ إِنَّمَا يَسْتَجِيبُ الَّذِينَ يَسْمَعُونَ وَالْمَوْتَىٰ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ ثُمَّ إِلَيْهِ يُرْجَعُونَ ۝ وَقَالُوا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِنْ رَبِّهِ قُلْ إِنَّ اللَّهَ قَادِرٌ عَلَىٰ أَنْ يُنَزِّلَ آيَةً

وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝ وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا طَائِرٍ يَطِيرُ بِجَنَاحَيْهِ إِلَّا أُمَمٌ أَمْثَالُكُمْ مَا فَرَّطْنَا فِي الْكِتَابِ مِنْ شَيْءٍ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يُحْشَرُونَ ۝ وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا صُمٌّ وَبُكْمٌ فِي الظُّلُمَاتِ مَنْ يَشَإِ

اللَّهُ يُضْلِلْهُ وَمَنْ يَشَأْ يَجْعَلْهُ عَلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝ قُلْ أَرَأَيْتَكُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُ اللَّهِ أَوْ أَتَتْكُمُ السَّاعَةُ أَغَيْرَ اللَّهِ تَدْعُونَ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝ بَلْ إِيَّاهُ تَدْعُونَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُونَ إِلَيْهِ إِنْ شَاءَ وَتَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُونَ ۝

ولقد ارسلنا الى امم من قبلك فاخذنهم بالباساء والضراء لعلهم يتضرعون ۝ فلولا اذ جاءهم باسنا تضرعوا ولكن قست قلوبهم وزين لهم الشيطن ما كانوا

يعملون ۝ فلما نسوا ما ذكروا به فتحنا عليهم ابواب كل شيء حتى اذا فرحوا بما اوتوا اخذنهم بغتة فاذا هم مبلسون ۝ فقطع دابر القوم الذين ظلموا والحمد لله رب العلمين ۝ قل ارءيتم ان اخذ الله سمعكم وابصاركم

وختم على قلوبكم من اله غير الله ياتيكم به انظر كيف نصرف الايت ثم هم يصدفون ۝ قل ارءيتكم ان اتىكم عذاب الله بغتة او جهرة هل يهلك الا القوم الظلمون ۝ وما نرسل المرسلين الا مبشرين ومنذرين

فمن امن واصلح فلا خوف عليهم ولا هم يحزنون ۝ والذين كذبوا بايتنا يمسهم العذاب بما كانوا يفسقون ۝ قل لا اقول لكم عندي خزائن الله

ولا اعلم الغيب ولا اقول لكم اني ملك ان اتبع الا ما يوحى الي قل هل يستوي الاعمى والبصير افلا تتفكرون ۝ وانذر به الذين يخافون ان يحشروا الى ربهم

ليس لهم من دونه ولي ولا شفيع لعلهم يتقون ۝ ولا تطرد الذين يدعون ربهم بالغدوة والعشي يريدون وجهه ما عليك من حسابهم من شيء

وما من حسابك عليهم من شيء فتطردهم فتكون من الظلمين ۝ وكذلك فتنا بعضهم ببعض ليقولوا اهؤلاء من الله عليهم من بيننا اليس الله باعلم بالشكرين ۝ واذا جاءك الذين

يؤمنون بايتنا فقل سلم عليكم كتب ربكم على نفسه الرحمة انه من عمل منكم سوءا بجهالة ثم تاب من بعده واصلح فانه غفور رحيم ۝ وكذلك نفصل الايت

ولتستبين سبيل المجرمين ۝ قل اني نهيت ان اعبد الذين تدعون من دون الله قل لا اتبع اهواءكم قد ضللت اذا وما انا من المهتدين ۝ قل اني على بينة من ربي وكذبتم به ما عندي ما تستعجلون به ان الحكم الا لله

يقص الحق وهو خير الفصلين ۝ قل لو ان عندي ما تستعجلون به لقضي الامر بيني وبينكم والله اعلم بالظلمين ۝ وعنده مفاتح الغيب لا يعلمها الا هو ويعلم ما في البر والبحر وما تسقط من

ورقة الا يعلمها ولا حبة في ظلمت الارض ولا رطب ولا يابس الا في كتب مبين ۝ وهو الذي يتوفىكم باليل ويعلم ما جرحتم بالنهار ثم يبعثكم فيه ليقضى اجل مسمى ثم اليه مرجعكم ثم

ينبئكم بما كنتم تعملون ۝ وهو القاهر فوق عباده ويرسل عليكم حفظة حتى اذا جاء احدكم الموت توفته رسلنا وهم لا يفرطون ۝ ثم ردوا الى الله مولىهم الحق الا له الحكم

وهو اسرع الحسبين ۝ قل من ينجيكم من ظلمت البر والبحر تدعونه تضرعا وخفية لئن انجىنا من هذه لنكونن من الشكرين ۝ قل الله ينجيكم منها ومن كل كرب ثم انتم تشركون ۝ قل هو القادر على ان

يبعث عليكم عذابا من فوقكم او من تحت ارجلكم او يلبسكم شيعا ويذيق بعضكم باس بعض انظر كيف نصرف الايت لعلهم يفقهون

وكذب به قومك وهو الحق قل لست عليكم بوكيل ۝ لكل نبا مستقر وسوف تعلمون ۝ واذا رايت الذين يخوضون في ايتنا فاعرض عنهم حتى

يخوضوا في حديث غيره واما ينسينك الشيطن فلا تقعد بعد الذكرى مع القوم الظلمين ۝ وما على الذين يتقون من حسابهم من شيء ولكن ذكرى لعلهم يتقون ۝

وذر الذين اتخذوا دينهم لعبا ولهوا وغرتهم الحيوة الدنيا وذكر به ان تبسل نفس بما كسبت ليس لها من دون الله ولي ولا شفيع وان تعدل كل عدل

لا يؤخذ منها اولئك الذين ابسلوا بما كسبوا لهم شراب من حميم وعذاب اليم بما كانوا يكفرون ۝ قل اندعوا من دون الله ما لا ينفعنا ولا يضرنا

ونرد على اعقابنا بعد اذ هدىنا الله كالذي استهوته الشيطين في الارض حيران له اصحب يدعونه الى الهدى ائتنا قل ان هدى الله هو الهدى وامرنا لنسلم

لرب العلمين ۝ وان اقيموا الصلوة واتقوه وهو الذي اليه تحشرون ۝ وهو الذي خلق السموت والارض بالحق ويوم يقول كن فيكون قوله الحق وله الملك يوم ينفخ في الصور علم الغيب والشهادة وهو الحكيم الخبير

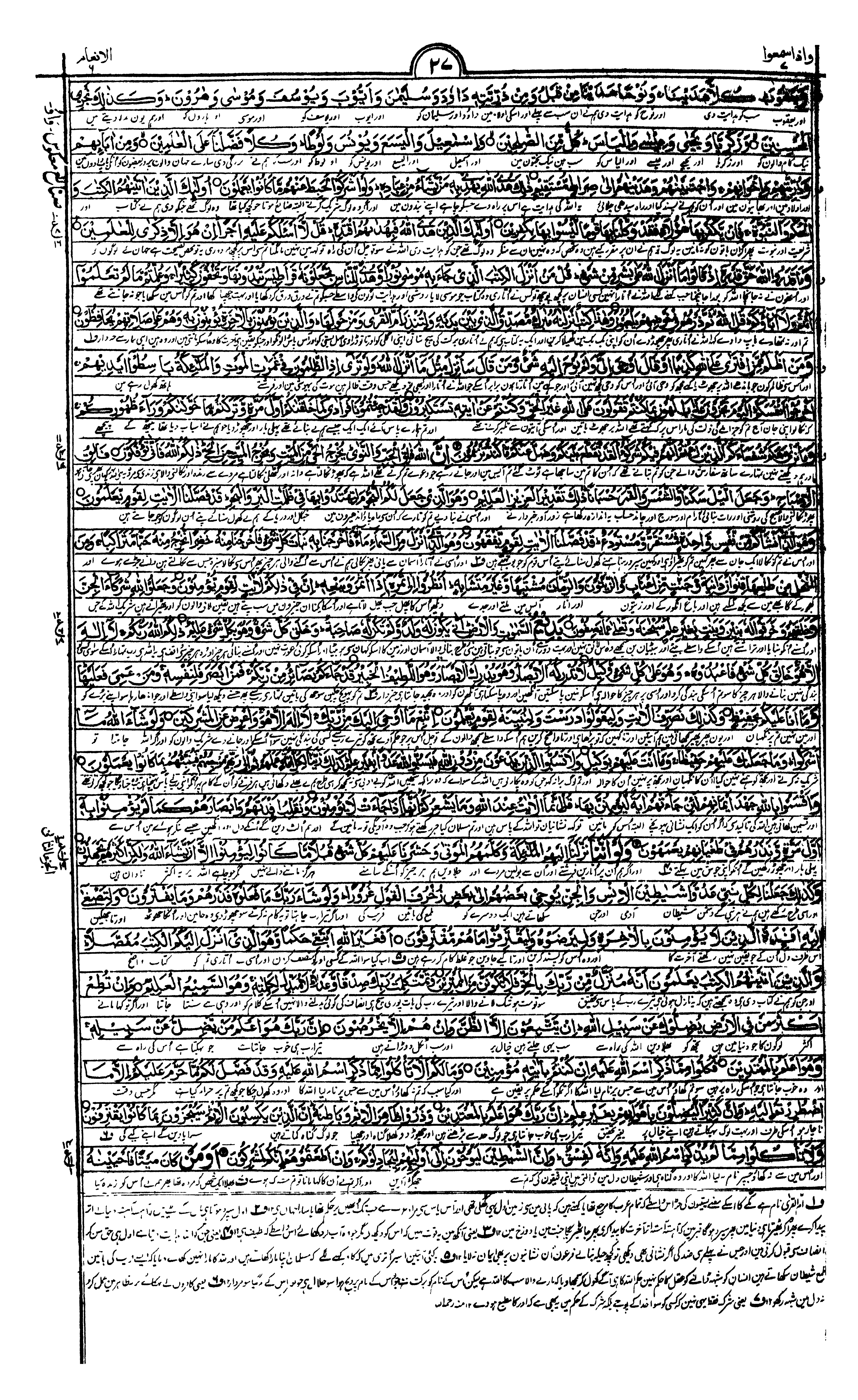
واذ قال ابرهيم لابيه ازر اتتخذ اصناما الهة اني ارىك وقومك في ضلل مبين ۝ وكذلك نري ابرهيم ملكوت السموت والارض وليكون من الموقنين ۝ فلما جن عليه اليل را كوكبا قال هذا ربي فلما افل قال لا احب الافلين

فلما را القمر بازغا قال هذا ربي فلما افل قال لئن لم يهدني ربي لاكونن من القوم الضالين ۝ فلما را الشمس بازغة قال هذا ربي هذا اكبر فلما افلت قال يقوم اني بريء مما تشركون ۝ اني

وجهت وجهي للذي فطر السموت والارض حنيفا وما انا من المشركين ۝ وحاجه قومه قال اتحاجوني في الله وقد هدىن ولا اخاف ما تشركون به الا ان

يشاء ربي شيئا وسع ربي كل شيء علما افلا تتذكرون ۝ وكيف اخاف ما اشركتم ولا تخافون انكم اشركتم بالله ما لم ينزل به عليكم سلطنا فاي الفريقين احق بالامن ان كنتم تعلمون ۝ الذين امنوا

ولم يلبسوا ايمنهم بظلم اولئك لهم الامن وهم مهتدون ۝ وتلك حجتنا اتينها ابرهيم على قومه نرفع درجت من نشاء ان ربك حكيم عليم ۝ ووهبنا له اسحق



وَيَعْقُوبَ كُلًّا هَدَيْنَا وَنُوحًا هَدَيْنَا مِن قَبْلُ وَمِن ذُرِّيَّتِهِ دَاوُودَ وَسُلَيْمَانَ وَأَيُّوبَ وَيُوسُفَ وَمُوسَىٰ وَهَارُونَ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي

الْمُحْسِنِينَ ○ وَزَكَرِيَّا وَيَحْيَىٰ وَعِيسَىٰ وَإِلْيَاسَ كُلٌّ مِّنَ الصَّالِحِينَ ○ وَإِسْمَاعِيلَ وَالْيَسَعَ وَيُونُسَ وَلُوطًا وَكُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعَالَمِينَ ○ وَمِنْ آبَائِهِمْ

وَذُرِّيَّاتِهِمْ وَإِخْوَانِهِمْ وَاجْتَبَيْنَاهُمْ وَهَدَيْنَاهُمْ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ○ ذَٰلِكَ هُدَى اللَّهِ يَهْدِي بِهِ مَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَلَوْ أَشْرَكُوا لَحَبِطَ عَنْهُم مَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ○ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ وَ

الْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ فَإِن يَكْفُرْ بِهَا هَٰؤُلَاءِ فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا لَّيْسُوا بِهَا بِكَافِرِينَ ○ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ فَبِهُدَاهُمُ اقْتَدِهْ قُل لَّا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرَىٰ لِلْعَالَمِينَ ○

وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ إِذْ قَالُوا مَا أَنزَلَ اللَّهُ عَلَىٰ بَشَرٍ مِّن شَيْءٍ قُلْ مَنْ أَنزَلَ الْكِتَابَ الَّذِي جَاءَ بِهِ مُوسَىٰ نُورًا وَهُدًى لِّلنَّاسِ تَجْعَلُونَهُ قَرَاطِيسَ تُبْدُونَهَا وَتُخْفُونَ كَثِيرًا وَعُلِّمْتُم مَّا لَمْ تَعْلَمُوا

أَنتُمْ وَلَا آبَاؤُكُمْ قُلِ اللَّهُ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِي خَوْضِهِمْ يَلْعَبُونَ ○ وَهَٰذَا كِتَابٌ أَنزَلْنَاهُ مُبَارَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَلِتُنذِرَ أُمَّ الْقُرَىٰ وَمَنْ حَوْلَهَا وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ يُؤْمِنُونَ بِهِ وَهُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ ○

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ قَالَ أُوحِيَ إِلَيَّ وَلَمْ يُوحَ إِلَيْهِ شَيْءٌ وَمَن قَالَ سَأُنزِلُ مِثْلَ مَا أَنزَلَ اللَّهُ وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الظَّالِمُونَ فِي غَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَالْمَلَائِكَةُ بَاسِطُو أَيْدِيهِمْ

أَخْرِجُوا أَنفُسَكُمُ الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُونِ بِمَا كُنتُمْ تَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنتُمْ عَنْ آيَاتِهِ تَسْتَكْبِرُونَ ○ وَلَقَدْ جِئْتُمُونَا فُرَادَىٰ كَمَا خَلَقْنَاكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَتَرَكْتُم مَّا خَوَّلْنَاكُمْ وَرَاءَ ظُهُورِكُمْ

وَمَا نَرَىٰ مَعَكُمْ شُفَعَاءَكُمُ الَّذِينَ زَعَمْتُمْ أَنَّهُمْ فِيكُمْ شُرَكَاءُ لَقَد تَّقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَضَلَّ عَنكُم مَّا كُنتُمْ تَزْعُمُونَ ○ إِنَّ اللَّهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوَىٰ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ ذَٰلِكُمُ اللَّهُ فَأَنَّىٰ تُؤْفَكُونَ ○ فَالِقُ

الْإِصْبَاحِ وَجَعَلَ اللَّيْلَ سَكَنًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ذَٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ○ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ النُّجُومَ لِتَهْتَدُوا بِهَا فِي ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ قَدْ فَصَّلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ○

وَهُوَ الَّذِي أَنشَأَكُم مِّن نَّفْسٍ وَاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَمُسْتَوْدَعٌ قَدْ فَصَّلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَفْقَهُونَ ○ وَهُوَ الَّذِي أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجْنَا بِهِ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ فَأَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا وَمِنَ

النَّخْلِ مِن طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَجَنَّاتٍ مِّنْ أَعْنَابٍ وَالزَّيْتُونَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَغَيْرَ مُتَشَابِهٍ انظُرُوا إِلَىٰ ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَيَنْعِهِ إِنَّ فِي ذَٰلِكُمْ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ○ وَجَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ الْجِنَّ

وَخَلَقَهُمْ وَخَرَقُوا لَهُ بَنِينَ وَبَنَاتٍ بِغَيْرِ عِلْمٍ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يَصِفُونَ ○ بَدِيعُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ أَنَّىٰ يَكُونُ لَهُ وَلَدٌ وَلَمْ تَكُن لَّهُ صَاحِبَةٌ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ○ ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ لَا إِلَٰهَ

إِلَّا هُوَ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوهُ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ○ لَّا تُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْأَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ○ قَدْ جَاءَكُم بَصَائِرُ مِن رَّبِّكُمْ فَمَنْ أَبْصَرَ فَلِنَفْسِهِ وَمَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا

وَمَا أَنَا عَلَيْكُم بِحَفِيظٍ ○ وَكَذَٰلِكَ نُصَرِّفُ الْآيَاتِ وَلِيَقُولُوا دَرَسْتَ وَلِنُبَيِّنَهُ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ○ اتَّبِعْ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ وَأَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِينَ ○ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا

أَشْرَكُوا وَمَا جَعَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا وَمَا أَنتَ عَلَيْهِم بِوَكِيلٍ ○ وَلَا تَسُبُّوا الَّذِينَ يَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ فَيَسُبُّوا اللَّهَ عَدْوًا بِغَيْرِ عِلْمٍ كَذَٰلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ أُمَّةٍ عَمَلَهُمْ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّهِم مَّرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُم بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ○

وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَئِن جَاءَتْهُمْ آيَةٌ لَّيُؤْمِنُنَّ بِهَا قُلْ إِنَّمَا الْآيَاتُ عِندَ اللَّهِ وَمَا يُشْعِرُكُمْ أَنَّهَا إِذَا جَاءَتْ لَا يُؤْمِنُونَ ○ وَنُقَلِّبُ أَفْئِدَتَهُمْ وَأَبْصَارَهُمْ كَمَا لَمْ يُؤْمِنُوا بِهِ

أَوَّلَ مَرَّةٍ وَنَذَرُهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ○ وَلَوْ أَنَّنَا نَزَّلْنَا إِلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةَ وَكَلَّمَهُمُ الْمَوْتَىٰ وَحَشَرْنَا عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ قُبُلًا مَّا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا إِلَّا أَن يَشَاءَ اللَّهُ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُونَ ○

وَكَذَٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا شَيَاطِينَ الْإِنسِ وَالْجِنِّ يُوحِي بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُورًا وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُونَ ○ وَلِتَصْغَىٰ

إِلَيْهِ أَفْئِدَةُ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ وَلِيَرْضَوْهُ وَلِيَقْتَرِفُوا مَا هُم مُّقْتَرِفُونَ ○ أَفَغَيْرَ اللَّهِ أَبْتَغِي حَكَمًا وَهُوَ الَّذِي أَنزَلَ إِلَيْكُمُ الْكِتَابَ مُفَصَّلًا

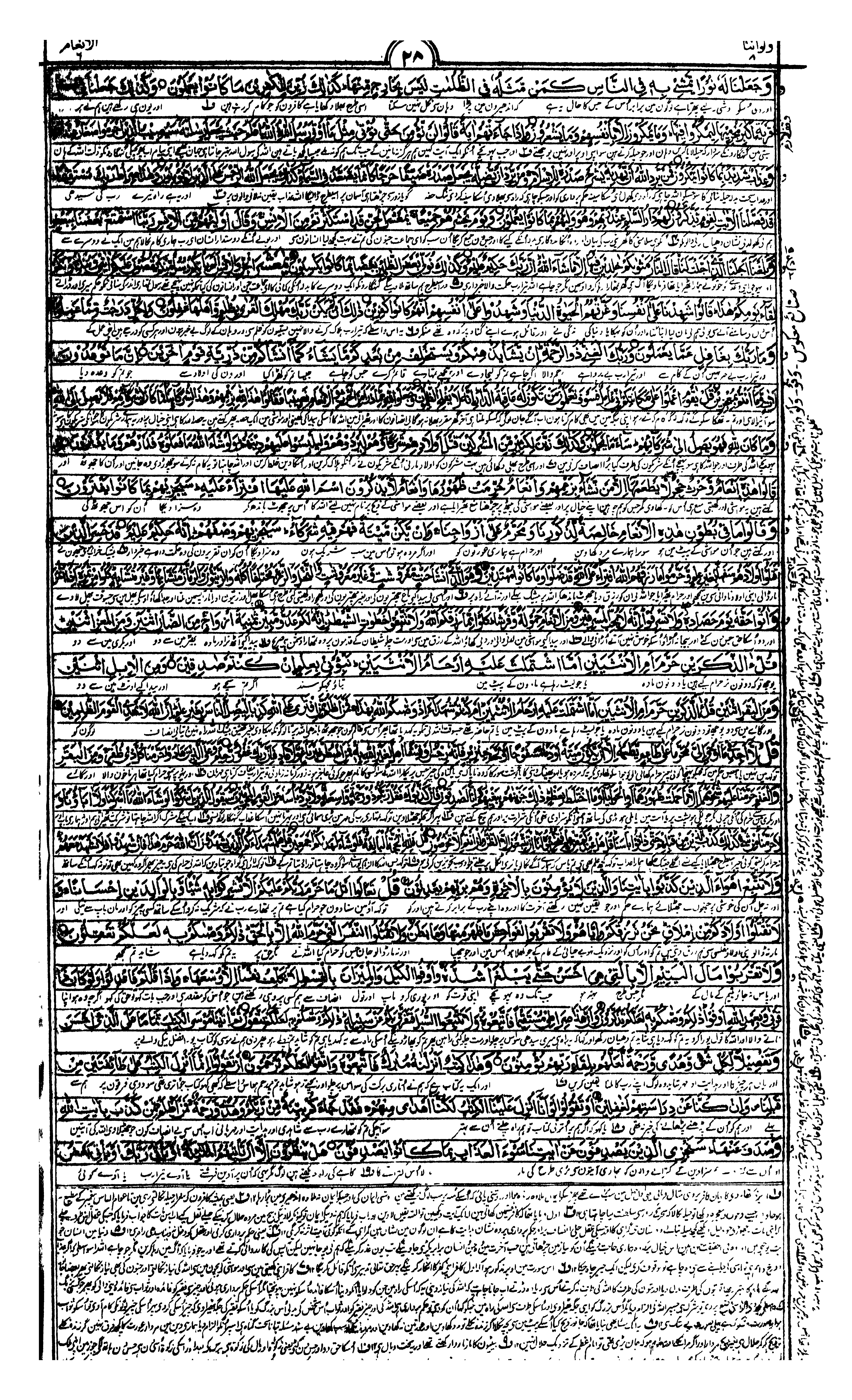
وَالَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَعْلَمُونَ أَنَّهُ مُنَزَّلٌ مِّن رَّبِّكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِينَ ○ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَعَدْلًا لَّا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ○ وَإِن تُطِعْ

أَكْثَرَ مَن فِي الْأَرْضِ يُضِلُّوكَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ إِن يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ ○ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ مَن يَضِلُّ عَن سَبِيلِهِ

وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ○ فَكُلُوا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ إِن كُنتُم بِآيَاتِهِ مُؤْمِنِينَ ○ وَمَا لَكُمْ أَلَّا تَأْكُلُوا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُم مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ إِلَّا مَا

اضْطُرِرْتُمْ إِلَيْهِ وَإِنَّ كَثِيرًا لَّيُضِلُّونَ بِأَهْوَائِهِم بِغَيْرِ عِلْمٍ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِينَ ○ وَذَرُوا ظَاهِرَ الْإِثْمِ وَبَاطِنَهُ إِنَّ الَّذِينَ يَكْسِبُونَ الْإِثْمَ سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوا يَقْتَرِفُونَ ○

وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَإِنَّهُ لَفِسْقٌ وَإِنَّ الشَّيَاطِينَ لَيُوحُونَ إِلَىٰ أَوْلِيَائِهِمْ لِيُجَادِلُوكُمْ وَإِنْ أَطَعْتُمُوهُمْ إِنَّكُمْ لَمُشْرِكُونَ ○ أَوَمَن كَانَ مَيْتًا فَأَحْيَيْنَاهُ



وَجَعَلْنَا لَهُ نُورًا يَمْشِي بِهِ فِي النَّاسِ كَمَن مَّثَلُهُ فِي الظُّلُمَاتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا كَذَٰلِكَ زُيِّنَ لِلْكَافِرِينَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ وَكَذَٰلِكَ جَعَلْنَا فِي كُلِّ

قَرْيَةٍ أَكَابِرَ مُجْرِمِيهَا لِيَمْكُرُوا فِيهَا وَمَا يَمْكُرُونَ إِلَّا بِأَنفُسِهِمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ۝ وَإِذَا جَاءَتْهُمْ آيَةٌ قَالُوا لَن نُّؤْمِنَ حَتَّىٰ نُؤْتَىٰ مِثْلَ مَا أُوتِيَ رُسُلُ اللَّهِ اللَّهُ أَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهُ سَيُصِيبُ الَّذِينَ أَجْرَمُوا صَغَارٌ عِندَ اللَّهِ

وَعَذَابٌ شَدِيدٌ بِمَا كَانُوا يَمْكُرُونَ ۝ فَمَن يُرِدِ اللَّهُ أَن يَهْدِيَهُ يَشْرَحْ صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ وَمَن يُرِدْ أَن يُضِلَّهُ يَجْعَلْ صَدْرَهُ ضَيِّقًا حَرَجًا كَأَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِي السَّمَاءِ كَذَٰلِكَ يَجْعَلُ اللَّهُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ ۝ وَهَٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيمًا

قَدْ فَصَّلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَذَّكَّرُونَ ۝ لَهُمْ دَارُ السَّلَامِ عِندَ رَبِّهِمْ وَهُوَ وَلِيُّهُم بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ قَدِ اسْتَكْثَرْتُم مِّنَ الْإِنسِ وَقَالَ أَوْلِيَاؤُهُم مِّنَ الْإِنسِ رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ

وَبَلَغْنَا أَجَلَنَا الَّذِي أَجَّلْتَ لَنَا قَالَ النَّارُ مَثْوَاكُمْ خَالِدِينَ فِيهَا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ إِنَّ رَبَّكَ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ۝ وَكَذَٰلِكَ نُوَلِّي بَعْضَ الظَّالِمِينَ بَعْضًا بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝ يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنكُمْ يَقُصُّونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِي وَيُنذِرُونَكُمْ

لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا قَالُوا شَهِدْنَا عَلَىٰ أَنفُسِنَا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَشَهِدُوا عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ أَنَّهُمْ كَانُوا كَافِرِينَ ۝ ذَٰلِكَ أَن لَّمْ يَكُن رَّبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرَىٰ بِظُلْمٍ وَأَهْلُهَا غَافِلُونَ ۝ وَلِكُلٍّ دَرَجَاتٌ مِّمَّا عَمِلُوا

وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ ۝ وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ إِن يَشَأْ يُذْهِبْكُمْ وَيَسْتَخْلِفْ مِن بَعْدِكُم مَّا يَشَاءُ كَمَا أَنشَأَكُم مِّن ذُرِّيَّةِ قَوْمٍ آخَرِينَ ۝ إِنَّ مَا تُوعَدُونَ لَآتٍ

وَمَا أَنتُم بِمُعْجِزِينَ ۝ قُلْ يَا قَوْمِ اعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ إِنِّي عَامِلٌ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ مَن تَكُونُ لَهُ عَاقِبَةُ الدَّارِ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ۝ وَجَعَلُوا لِلَّهِ مِمَّا ذَرَأَ مِنَ الْحَرْثِ وَالْأَنْعَامِ نَصِيبًا فَقَالُوا هَٰذَا لِلَّهِ بِزَعْمِهِمْ وَهَٰذَا لِشُرَكَائِنَا فَمَا كَانَ لِشُرَكَائِهِمْ فَلَا يَصِلُ إِلَى اللَّهِ

وَمَا كَانَ لِلَّهِ فَهُوَ يَصِلُ إِلَىٰ شُرَكَائِهِمْ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ۝ وَكَذَٰلِكَ زَيَّنَ لِكَثِيرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ قَتْلَ أَوْلَادِهِمْ شُرَكَاؤُهُمْ لِيُرْدُوهُمْ وَلِيَلْبِسُوا عَلَيْهِمْ دِينَهُمْ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا فَعَلُوهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُونَ ۝

وَقَالُوا هَٰذِهِ أَنْعَامٌ وَحَرْثٌ حِجْرٌ لَّا يَطْعَمُهَا إِلَّا مَن نَّشَاءُ بِزَعْمِهِمْ وَأَنْعَامٌ حُرِّمَتْ ظُهُورُهَا وَأَنْعَامٌ لَّا يَذْكُرُونَ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا افْتِرَاءً عَلَيْهِ سَيَجْزِيهِم بِمَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ۝

وَقَالُوا مَا فِي بُطُونِ هَٰذِهِ الْأَنْعَامِ خَالِصَةٌ لِّذُكُورِنَا وَمُحَرَّمٌ عَلَىٰ أَزْوَاجِنَا وَإِن يَكُن مَّيْتَةً فَهُمْ فِيهِ شُرَكَاءُ سَيَجْزِيهِمْ وَصْفَهُمْ إِنَّهُ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ۝ قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ

قَتَلُوا أَوْلَادَهُمْ سَفَهًا بِغَيْرِ عِلْمٍ وَحَرَّمُوا مَا رَزَقَهُمُ اللَّهُ افْتِرَاءً عَلَى اللَّهِ قَدْ ضَلُّوا وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ۝ وَهُوَ الَّذِي أَنشَأَ جَنَّاتٍ مَّعْرُوشَاتٍ وَغَيْرَ مَعْرُوشَاتٍ وَالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا أُكُلُهُ وَالزَّيْتُونَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَغَيْرَ مُتَشَابِهٍ كُلُوا مِن ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ

وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ وَلَا تُسْرِفُوا إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ ۝ وَمِنَ الْأَنْعَامِ حَمُولَةً وَفَرْشًا كُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ۝ ثَمَانِيَةَ أَزْوَاجٍ مِّنَ الضَّأْنِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ

قُلْ آلذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ أَمِ الْأُنثَيَيْنِ أَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ أَرْحَامُ الْأُنثَيَيْنِ نَبِّئُونِي بِعِلْمٍ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ۝ وَمِنَ الْإِبِلِ اثْنَيْنِ

وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ قُلْ آلذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ أَمِ الْأُنثَيَيْنِ أَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ أَرْحَامُ الْأُنثَيَيْنِ أَمْ كُنتُمْ شُهَدَاءَ إِذْ وَصَّاكُمُ اللَّهُ بِهَٰذَا فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا لِّيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝

قُل لَّا أَجِدُ فِي مَا أُوحِيَ إِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلَىٰ طَاعِمٍ يَطْعَمُهُ إِلَّا أَن يَكُونَ مَيْتَةً أَوْ دَمًا مَّسْفُوحًا أَوْ لَحْمَ خِنزِيرٍ فَإِنَّهُ رِجْسٌ أَوْ فِسْقًا أُهِلَّ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَإِنَّ رَبَّكَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ وَعَلَى الَّذِينَ هَادُوا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِي ظُفُرٍ وَمِنَ الْبَقَرِ

وَالْغَنَمِ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُومَهُمَا إِلَّا مَا حَمَلَتْ ظُهُورُهُمَا أَوِ الْحَوَايَا أَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ذَٰلِكَ جَزَيْنَاهُم بِبَغْيِهِمْ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ۝ فَإِن كَذَّبُوكَ فَقُل رَّبُّكُمْ ذُو رَحْمَةٍ وَاسِعَةٍ وَلَا يُرَدُّ بَأْسُهُ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ ۝ سَيَقُولُ الَّذِينَ أَشْرَكُوا لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَشْرَكْنَا وَلَا آبَاؤُنَا وَلَا

حَرَّمْنَا مِن شَيْءٍ كَذَٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ حَتَّىٰ ذَاقُوا بَأْسَنَا قُلْ هَلْ عِندَكُم مِّنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوهُ لَنَا إِن تَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ أَنتُمْ إِلَّا تَخْرُصُونَ ۝ قُلْ فَلِلَّهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ فَلَوْ شَاءَ لَهَدَاكُمْ أَجْمَعِينَ ۝ قُلْ هَلُمَّ شُهَدَاءَكُمُ الَّذِينَ يَشْهَدُونَ أَنَّ اللَّهَ حَرَّمَ هَٰذَا فَإِن شَهِدُوا فَلَا تَشْهَدْ مَعَهُمْ

وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ وَهُم بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُونَ ۝ قُلْ تَعَالَوْا أَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ أَلَّا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَلَا

تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُم مِّنْ إِمْلَاقٍ نَّحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَإِيَّاهُمْ وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ ذَٰلِكُمْ وَصَّاكُم بِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ۝

وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ حَتَّىٰ يَبْلُغَ أَشُدَّهُ وَأَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيزَانَ بِالْقِسْطِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا وَإِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوا وَلَوْ كَانَ ذَا

قُرْبَىٰ وَبِعَهْدِ اللَّهِ أَوْفُوا ذَٰلِكُمْ وَصَّاكُم بِهِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ۝ وَأَنَّ هَٰذَا صِرَاطِي مُسْتَقِيمًا فَاتَّبِعُوهُ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَن سَبِيلِهِ ذَٰلِكُمْ وَصَّاكُم بِهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ۝ ثُمَّ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ تَمَامًا عَلَى الَّذِي أَحْسَنَ

وَتَفْصِيلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً لَّعَلَّهُم بِلِقَاءِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُونَ ۝ وَهَٰذَا كِتَابٌ أَنزَلْنَاهُ مُبَارَكٌ فَاتَّبِعُوهُ وَاتَّقُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۝ أَن تَقُولُوا إِنَّمَا أُنزِلَ الْكِتَابُ عَلَىٰ طَائِفَتَيْنِ مِن

قَبْلِنَا وَإِن كُنَّا عَن دِرَاسَتِهِمْ لَغَافِلِينَ ۝ أَوْ تَقُولُوا لَوْ أَنَّا أُنزِلَ عَلَيْنَا الْكِتَابُ لَكُنَّا أَهْدَىٰ مِنْهُمْ فَقَدْ جَاءَكُم بَيِّنَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن كَذَّبَ بِآيَاتِ اللَّهِ

وَصَدَفَ عَنْهَا سَنَجْزِي الَّذِينَ يَصْدِفُونَ عَنْ آيَاتِنَا سُوءَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوا يَصْدِفُونَ ۝ هَلْ يَنظُرُونَ إِلَّا أَن تَأْتِيَهُمُ الْمَلَائِكَةُ أَوْ يَأْتِيَ رَبُّكَ أَوْ يَأْتِيَ بَعْضُ

يَوْمَ يَأْتِي بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ لَا يَنفَعُ نَفْسًا إِيمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِن قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيمَانِهَا خَيْرًا ۗ قُلِ انتَظِرُوا إِنَّا مُنتَظِرُونَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ فَرَّقُوا دِينَهُمْ

نشان تیرے رب کا جس دن آویگا ایک نشان تیرے رب کا کام نہ آویگا ایمان لانا کسیکو جو پہلے سے ایمان نہ لایا تھا یا اپنے ایمان میں کچھ نیکی نہ کی تھی تو کہہ راہ دیکھو ہم بھی راہ دیکھتے ہیں [illegible]

وَكَانُوا شِيَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِي شَيْءٍ ۚ إِنَّمَا أَمْرُهُمْ إِلَى اللَّهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُم بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ۝ مَن جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا ۖ وَمَن جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَىٰ إِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۝ قُلْ

ہو گئے کئی فرقے تجھکو اُن سے کچھ کام نہیں اُن کا کام حوالے اللہ کے پھر وہی جتا دیگا اُن کو جیسا کچھ کرتے تھے جو کوئی لایا نیکی اُس کو ملے اُس کے دس برابر اور جو لایا برائی سو سزا پاویگا اُتنی ہی اور اُن پر ظلم نہ ہوگا تو کہہ

إِنَّنِي هَدَانِي رَبِّي إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ دِينًا قِيَمًا مِّلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ۚ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝ قُلْ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ لَا شَرِيكَ لَهُ ۖ وَ

مجھ کو تو سمجھائی میرے رب نے راہ سیدھی دین صحیح ملت ابراہیم کی جو ایک طرف کا تھا اور نہ تھا شرک والوں میں تو کہہ میری نماز اور میری قربانی اور میرا جینا اور مرنا اللہ کی طرف ہے جو صاحب سارے جہان کا کوئی نہیں اُس کا شریک

بِذَٰلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ ۝ قُلْ أَغَيْرَ اللَّهِ أَبْغِي رَبًّا وَهُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ ۚ وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ إِلَّا عَلَيْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ۚ ثُمَّ

یہی مجھ کو حکم ہوا اور میں سب سے پہلے حکم بردار ہوں تو کہہ اب میں سوائے اللہ کے تلاش کروں کوئی رب اور وہی ہے رب ہر چیز کا اور جو کوئی کماویگا سو اُسکے ذمہ ہے اور بوجھ نہ اُٹھاویگا ایک شخص دوسرے کا پھر

إِلَىٰ رَبِّكُم مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ۝ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ خَلَائِفَ الْأَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجَاتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ فِي مَا آتَاكُمْ ۗ إِنَّ رَبَّكَ سَرِيعُ الْعِقَابِ

تمہارے رب پاس ہی رجوع تمہاری سو وہ جتا دیگا جس بات میں تم جھگڑتے تھے اور اُسی نے تم کو کیا ہے نائب زمین میں اور بلند کیے تم میں درجے ایک کے ایک پر کہ آزماوے تم کو اپنے دیے حکم میں تیرا رب شتاب ہے عذاب

وَإِنَّهُ لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ سُورَةُ الْأَعْرَافِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ مِائَتَانِ وَسِتُّ آيَاتٍ وَأَرْبَعٌ وَعِشْرُونَ رُكُوعًا بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ الْمص ۝ كِتَابٌ أُنزِلَ

[illegible]

إِلَيْكَ فَلَا يَكُن فِي صَدْرِكَ حَرَجٌ مِّنْهُ لِتُنذِرَ بِهِ وَذِكْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ۝ اتَّبِعُوا مَا أُنزِلَ إِلَيْكُم مِّن رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوا مِن دُونِهِ أَوْلِيَاءَ ۗ قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ ۝ وَكَم مِّن قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا فَجَاءَهَا بَأْسُنَا بَيَاتًا أَوْ هُمْ قَائِلُونَ ۝ فَمَا كَانَ دَعْوَاهُمْ إِذْ جَاءَهُم بَأْسُنَا إِلَّا أَن

[illegible]

قَالُوا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ۝ فَلَنَسْأَلَنَّ الَّذِينَ أُرْسِلَ إِلَيْهِمْ وَلَنَسْأَلَنَّ الْمُرْسَلِينَ ۝ فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِم بِعِلْمٍ ۖ وَمَا كُنَّا غَائِبِينَ ۝ وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذٍ الْحَقُّ ۚ فَمَن ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ

[illegible]

الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُم بِمَا كَانُوا بِآيَاتِنَا يَظْلِمُونَ ۝ وَلَقَدْ مَكَّنَّاكُمْ فِي الْأَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ ۗ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ۝ وَلَقَدْ خَلَقْنَاكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنَاكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ

[illegible]

لَمْ يَكُن مِّنَ السَّاجِدِينَ ۝ قَالَ مَا مَنَعَكَ أَلَّا تَسْجُدَ إِذْ أَمَرْتُكَ ۖ قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ خَلَقْتَنِي مِن نَّارٍ وَخَلَقْتَهُ مِن طِينٍ ۝ قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُونُ لَكَ أَن تَتَكَبَّرَ فِيهَا فَاخْرُجْ إِنَّكَ مِنَ

[illegible]

الصَّاغِرِينَ ۝ قَالَ أَنظِرْنِي إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ ۝ قَالَ إِنَّكَ مِنَ الْمُنظَرِينَ ۝ قَالَ فَبِمَا أَغْوَيْتَنِي لَأَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيمَ ۝ ثُمَّ لَآتِيَنَّهُم مِّن بَيْنِ أَيْدِيهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ أَيْمَانِهِمْ

[illegible]

وَعَن شَمَائِلِهِمْ ۖ وَلَا تَجِدُ أَكْثَرَهُمْ شَاكِرِينَ ۝ قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُومًا مَّدْحُورًا ۖ لَّمَن تَبِعَكَ مِنْهُمْ لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنكُمْ أَجْمَعِينَ ۝ وَيَا آدَمُ اسْكُنْ أَنتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هَٰذِهِ

[illegible]

الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ الظَّالِمِينَ ۝ فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطَانُ لِيُبْدِيَ لَهُمَا مَا وُورِيَ عَنْهُمَا مِن سَوْآتِهِمَا وَقَالَ مَا نَهَاكُمَا رَبُّكُمَا عَنْ هَٰذِهِ الشَّجَرَةِ إِلَّا أَن تَكُونَا مَلَكَيْنِ أَوْ تَكُونَا مِنَ الْخَالِدِينَ ۝

[illegible]

وَقَاسَمَهُمَا إِنِّي لَكُمَا لَمِنَ النَّاصِحِينَ ۝ فَدَلَّاهُمَا بِغُرُورٍ ۚ فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتْ لَهُمَا سَوْآتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفَانِ عَلَيْهِمَا مِن وَرَقِ الْجَنَّةِ ۖ وَنَادَاهُمَا رَبُّهُمَا

[illegible]

أَلَمْ أَنْهَكُمَا عَن تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ وَأَقُل لَّكُمَا إِنَّ الشَّيْطَانَ لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِينٌ ۝ قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنفُسَنَا وَإِن لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ ۝ قَالَ اهْبِطُوا بَعْضُكُمْ

[illegible]

لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۖ وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ ۝ قَالَ فِيهَا تَحْيَوْنَ وَفِيهَا تَمُوتُونَ وَمِنْهَا تُخْرَجُونَ ۝ يَا بَنِي آدَمَ قَدْ أَنزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُوَارِي سَوْآتِكُمْ وَرِيشًا ۖ وَلِبَاسُ

[illegible]

التَّقْوَىٰ ذَٰلِكَ خَيْرٌ ۚ ذَٰلِكَ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُونَ ۝ يَا بَنِي آدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطَانُ كَمَا أَخْرَجَ أَبَوَيْكُم مِّنَ الْجَنَّةِ يَنزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوْآتِهِمَا ۗ إِنَّهُ يَرَاكُمْ هُوَ وَ

[illegible]

قَبِيلُهُ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ۗ إِنَّا جَعَلْنَا الشَّيَاطِينَ أَوْلِيَاءَ لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ ۝ وَإِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً قَالُوا وَجَدْنَا عَلَيْهَا آبَاءَنَا وَاللَّهُ أَمَرَنَا بِهَا ۗ قُلْ إِنَّ اللَّهَ لَا يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ ۖ أَتَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝ قُلْ

[illegible]

أَمَرَ رَبِّي بِالْقِسْطِ ۖ وَأَقِيمُوا وُجُوهَكُمْ عِندَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۚ كَمَا بَدَأَكُمْ تَعُودُونَ ۝ فَرِيقًا هَدَىٰ وَفَرِيقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلَالَةُ ۗ إِنَّهُمُ اتَّخَذُوا الشَّيَاطِينَ أَوْلِيَاءَ مِن دُونِ اللَّهِ

[illegible]

وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُم مُّهْتَدُونَ ۝ يَا بَنِي آدَمَ خُذُوا زِينَتَكُمْ عِندَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا وَلَا تُسْرِفُوا ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ ۝ قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ اللَّهِ

[illegible]

الَّتِي أَخْرَجَ لِعِبَادِهِ وَالطَّيِّبَاتِ مِنَ الرِّزْقِ ۚ قُلْ هِيَ لِلَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ كَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۝ قُلْ إِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا

[illegible]

بَطَنَ وَالْإِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَأَن تُشْرِكُوا بِاللَّهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ سُلْطَانًا وَأَن تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝ وَلِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ ۖ فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ لَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً ۖ وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ ۝ يَا بَنِي

[illegible]

آدَمَ إِمَّا يَأْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنكُمْ يَقُصُّونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِي ۙ فَمَنِ اتَّقَىٰ وَأَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝ وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُوا عَنْهَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ

[illegible]

كَذَّبَ بِآيَاتِهِ ۚ أُولَٰئِكَ يَنَالُهُمْ نَصِيبُهُم مِّنَ الْكِتَابِ ۖ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَتْهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ قَالُوا أَيْنَ مَا كُنتُمْ تَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ ۖ قَالُوا ضَلُّوا عَنَّا وَشَهِدُوا عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ أَنَّهُمْ كَانُوا كَافِرِينَ ۝ قَالَ ادْخُلُوا فِي أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِكُم مِّنَ

[illegible]

الْجِنِّ وَالْإِنسِ فِي النَّارِ ۖ كُلَّمَا دَخَلَتْ أُمَّةٌ لَّعَنَتْ أُخْتَهَا ۖ حَتَّىٰ إِذَا ادَّارَكُوا فِيهَا جَمِيعًا قَالَتْ أُخْرَاهُمْ لِأُولَاهُمْ رَبَّنَا هَٰؤُلَاءِ أَضَلُّونَا فَآتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ ۖ قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ وَلَٰكِن لَّا تَعْلَمُونَ ۝ وَقَالَتْ

[illegible]

[illegible]

وَقَالَتْ أُولَاهُمْ لِأُخْرَاهُمْ فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ ۞ إِنَّ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُوا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَلَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتَّىٰ يَلِجَ الْجَمَلُ

فِي سَمِّ الْخِيَاطِ ۚ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِينَ ۞ لَهُمْ مِنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَمِنْ فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ ۚ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ ۞ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ

الْجَنَّةِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۞ وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِمْ مِنْ غِلٍّ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ ۖ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا أَنْ هَدَانَا اللَّهُ ۖ لَقَدْ جَاءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۖ وَنُودُوا أَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ أُورِثْتُمُوهَا بِمَا

كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۞ وَنَادَىٰ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ أَصْحَابَ النَّارِ أَنْ قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا ۖ قَالُوا نَعَمْ ۚ فَأَذَّنَ مُؤَذِّنٌ بَيْنَهُمْ أَنْ لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى

الظَّالِمِينَ ۞ الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا وَهُمْ بِالْآخِرَةِ كَافِرُونَ ۞ وَبَيْنَهُمَا حِجَابٌ ۚ وَعَلَى الْأَعْرَافِ رِجَالٌ يَعْرِفُونَ كُلًّا بِسِيمَاهُمْ ۚ وَنَادَوْا أَصْحَابَ الْجَنَّةِ أَنْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ ۚ لَمْ

يَدْخُلُوهَا وَهُمْ يَطْمَعُونَ ۞ وَإِذَا صُرِفَتْ أَبْصَارُهُمْ تِلْقَاءَ أَصْحَابِ النَّارِ قَالُوا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۞ وَنَادَىٰ أَصْحَابُ الْأَعْرَافِ رِجَالًا يَعْرِفُونَهُمْ بِسِيمَاهُمْ قَالُوا مَا

أَغْنَىٰ عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُونَ ۞ أَهَٰؤُلَاءِ الَّذِينَ أَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ اللَّهُ بِرَحْمَةٍ ۚ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلَا أَنْتُمْ تَحْزَنُونَ ۞ وَنَادَىٰ أَصْحَابُ النَّارِ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ أَنْ أَفِيضُوا عَلَيْنَا

مِنَ الْمَاءِ أَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ ۚ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَهُمَا عَلَى الْكَافِرِينَ ۞ الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَهُمْ لَهْوًا وَلَعِبًا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ نَنْسَاهُمْ كَمَا نَسُوا لِقَاءَ يَوْمِهِمْ هَٰذَا وَ

مَا كَانُوا بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ ۞ وَلَقَدْ جِئْنَاهُمْ بِكِتَابٍ فَصَّلْنَاهُ عَلَىٰ عِلْمٍ هُدًى وَرَحْمَةً لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۞ هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا تَأْوِيلَهُ ۚ يَوْمَ يَأْتِي تَأْوِيلُهُ يَقُولُ الَّذِينَ نَسُوهُ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَاءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ فَهَلْ لَنَا مِنْ شُفَعَاءَ فَيَشْفَعُوا لَنَا

أَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ غَيْرَ الَّذِي كُنَّا نَعْمَلُ ۚ قَدْ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ۞ إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي اللَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيثًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُومَ

مُسَخَّرَاتٍ بِأَمْرِهِ ۗ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ ۗ تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ۞ ادْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ۞ وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا ۚ إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ۞ وَهُوَ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ ۖ حَتَّىٰ إِذَا أَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنَاهُ لِبَلَدٍ مَيِّتٍ فَأَنْزَلْنَا بِهِ الْمَاءَ فَأَخْرَجْنَا بِهِ مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ ۚ كَذَٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتَىٰ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ۞ وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهُ بِإِذْنِ رَبِّهِ ۖ وَالَّذِي خَبُثَ لَا يَخْرُجُ إِلَّا نَكِدًا ۚ كَذَٰلِكَ نُصَرِّفُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَشْكُرُونَ ۞ لَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَقَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۞ قَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِهِ إِنَّا لَنَرَاكَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ۞ قَالَ يَا قَوْمِ لَيْسَ بِي ضَلَالَةٌ وَلَٰكِنِّي رَسُولٌ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۞

أُبَلِّغُكُمْ رِسَالَاتِ رَبِّي وَأَنْصَحُ لَكُمْ وَأَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۞ أَوَعَجِبْتُمْ أَنْ جَاءَكُمْ ذِكْرٌ مِنْ رَبِّكُمْ عَلَىٰ رَجُلٍ مِنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ وَلِ

تَتَّقُوا وَلَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۞ فَكَذَّبُوهُ فَأَنْجَيْنَاهُ وَالَّذِينَ مَعَهُ فِي الْفُلْكِ وَأَغْرَقْنَا الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا عَمِينَ ۞ وَإِلَىٰ عَادٍ أَخَاهُمْ هُودًا ۗ قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ

مِنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۚ أَفَلَا تَتَّقُونَ ۞ قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ إِنَّا لَنَرَاكَ فِي سَفَاهَةٍ وَإِنَّا لَنَظُنُّكَ مِنَ الْكَاذِبِينَ ۞ قَالَ يَا قَوْمِ لَيْسَ بِي سَفَاهَةٌ وَلَٰكِنِّي رَسُولٌ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۞ أُبَلِّغُكُمْ رِسَالَاتِ رَبِّي وَأَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ أَمِينٌ ۞ أَوَعَجِبْتُمْ أَنْ جَاءَكُمْ ذِكْرٌ مِنْ رَبِّكُمْ عَلَىٰ رَجُلٍ مِنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ ۚ وَاذْكُرُوا إِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَاءَ مِنْ بَعْدِ قَوْمِ نُوحٍ وَزَادَكُمْ فِي

الْخَلْقِ بَسْطَةً ۖ فَاذْكُرُوا آلَاءَ اللَّهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۞ قَالُوا أَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ اللَّهَ وَحْدَهُ وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤُنَا ۖ فَأْتِنَا بِمَا تَعِدُنَا إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۞ قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ رِجْسٌ وَغَضَبٌ ۖ أَتُجَادِلُونَنِي فِي أَسْمَاءٍ سَمَّيْتُمُوهَا أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمْ مَا نَزَّلَ اللَّهُ بِهَا

مِنْ سُلْطَانٍ ۚ فَانْتَظِرُوا إِنِّي مَعَكُمْ مِنَ الْمُنْتَظِرِينَ ۞ فَأَنْجَيْنَاهُ وَالَّذِينَ مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِنَّا وَقَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۖ وَمَا كَانُوا مُؤْمِنِينَ ۞ وَإِلَىٰ ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحًا ۗ قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۖ قَدْ جَاءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ

مِنْ رَبِّكُمْ ۖ هَٰذِهِ نَاقَةُ اللَّهِ لَكُمْ آيَةً ۖ فَذَرُوهَا تَأْكُلْ فِي أَرْضِ اللَّهِ ۖ وَلَا تَمَسُّوهَا بِسُوءٍ فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۞ وَاذْكُرُوا إِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَاءَ مِنْ بَعْدِ عَادٍ وَبَوَّأَكُمْ فِي الْأَرْضِ تَتَّخِذُونَ مِنْ سُهُولِهَا قُصُورًا وَتَنْحِتُونَ الْجِبَالَ بُيُوتًا ۖ فَاذْكُرُوا آلَاءَ اللَّهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي

الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ۞ قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا مِنْ قَوْمِهِ لِلَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا لِمَنْ آمَنَ مِنْهُمْ أَتَعْلَمُونَ أَنَّ صَالِحًا مُرْسَلٌ مِنْ رَبِّهِ ۚ قَالُوا إِنَّا بِمَا أُرْسِلَ بِهِ مُؤْمِنُونَ ۞ قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا بِالَّذِي آمَنْتُمْ بِهِ كَافِرُونَ ۞ فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوْا عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ وَقَالُوا يَا صَالِحُ

ائْتِنَا بِمَا تَعِدُنَا إِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ ۞ فَأَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَأَصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ جَاثِمِينَ ۞ فَتَوَلَّىٰ عَنْهُمْ وَقَالَ يَا قَوْمِ لَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّي وَنَصَحْتُ لَكُمْ وَلَٰكِنْ لَا تُحِبُّونَ النَّاصِحِينَ ۞ وَلُوطًا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَتَأْتُونَ

الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ أَحَدٍ مِنَ الْعَالَمِينَ ۞ إِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِنْ دُونِ النِّسَاءِ ۚ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُسْرِفُونَ ۞ وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا أَخْرِجُوهُمْ مِنْ قَرْيَتِكُمْ ۖ إِنَّهُمْ أُنَاسٌ يَتَطَهَّرُونَ ۞ فَأَنْجَيْنَاهُ وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ

كَانَتْ مِنَ الْغَابِرِينَ ۞ وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَطَرًا ۖ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِينَ ۞ وَإِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۗ قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۖ قَدْ جَاءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ ۖ فَأَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيزَانَ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ

أَشْيَاءَهُمْ وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا ۚ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۞ وَلَا تَقْعُدُوا بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوعِدُونَ وَتَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ مَنْ آمَنَ بِهِ وَتَبْغُونَهَا عِوَجًا ۚ وَاذْكُرُوا إِذْ كُنْتُمْ قَلِيلًا

فَكَثَّرَكُمْ ۖ وَانْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ ۞ وَإِنْ كَانَ طَائِفَةٌ مِنْكُمْ آمَنُوا بِالَّذِي أُرْسِلْتُ بِهِ وَطَائِفَةٌ لَمْ يُؤْمِنُوا فَاصْبِرُوا حَتَّىٰ يَحْكُمَ اللَّهُ بَيْنَنَا ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ ۞ قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا مِنْ قَوْمِهِ لَنُخْرِجَنَّكَ يَا شُعَيْبُ وَ

الَّذِينَ آمَنُوا مَعَكَ مِنْ قَرْيَتِنَا أَوْ لَتَعُودُنَّ فِي مِلَّتِنَا ۚ قَالَ أَوَلَوْ كُنَّا كَارِهِينَ ۞ قَدِ افْتَرَيْنَا عَلَى اللَّهِ كَذِبًا إِنْ عُدْنَا فِي مِلَّتِكُمْ بَعْدَ إِذْ نَجَّانَا اللَّهُ مِنْهَا ۚ وَمَا يَكُونُ لَنَا أَنْ نَعُودَ فِيهَا إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ رَبُّنَا ۚ وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا

ف معلوم ہوا نیکوں کے دل میں بھی آپس میں خفگی ہوگی جنت کے قریب پہونچکر آپس میں دل صاف ہوں گے تب جنت میں جاویں گے حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا کہ میں اور عثمان اور طلحہ اور زبیر رضی اللہ عنہم اُن لوگوں میں ہیں اور جنت کے وارث فرمایا یعنی آدم

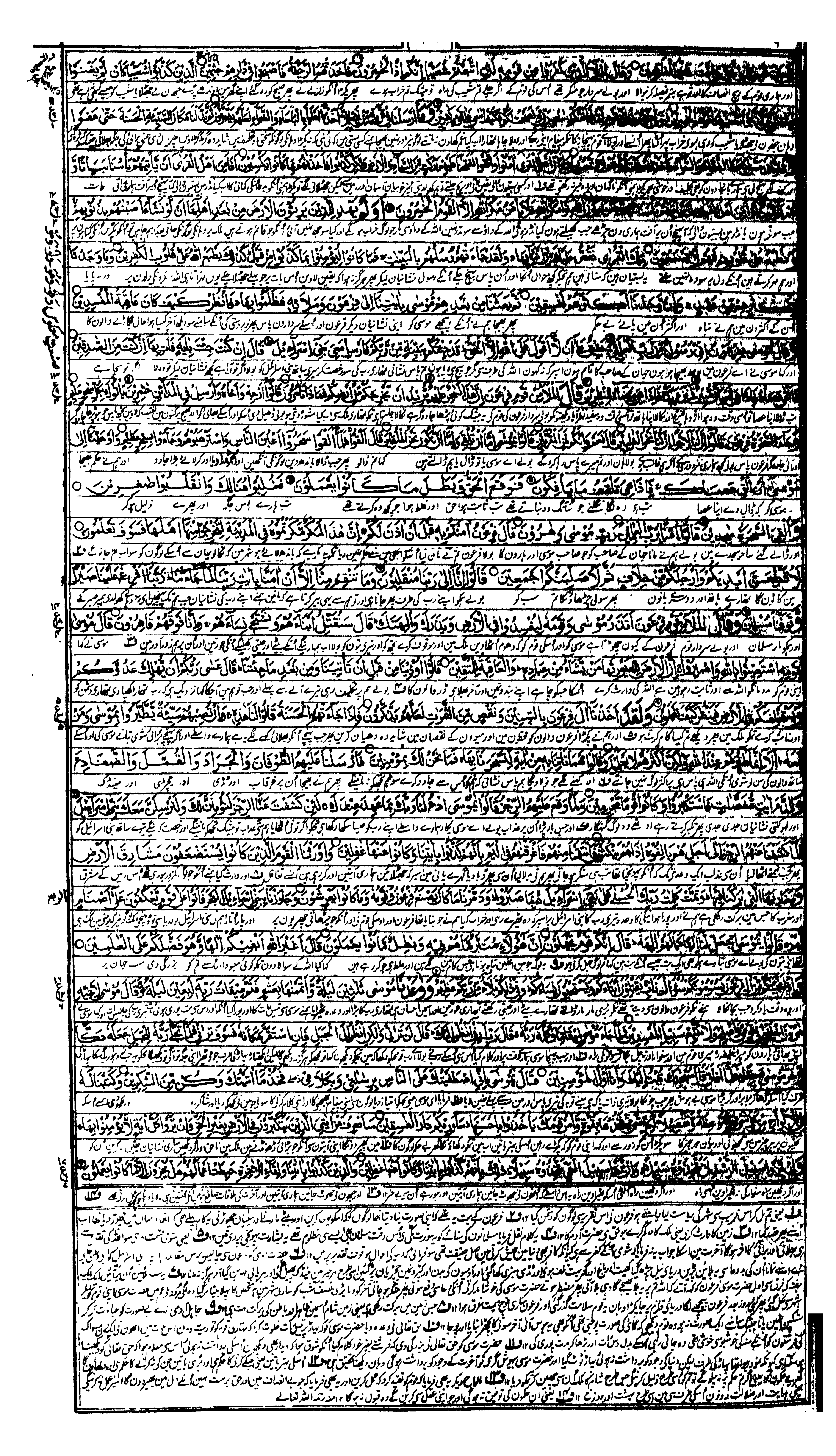
کی میراث ۔۔۔ ف حق تعالیٰ نے قرآن شریف میں بے انصافی فرمایا ہے اکثر گناہوں پر لیکن ہر گناہ پر لعنت نہیں مگر ایسوں پر ف جنت و دوزخ کے بیچ میں دیوار ہوگی اس کے سرے پر مرد ہیں نجات ملی حشر اور حساب سے فارغ ہیں بہشتی اور دوزخی کو نشان سے پہچانیں گے

جنت والوں کو خوش خبری کہیں گے سلامتی کی یہ بھی امید وار ہیں خوش خبری سُن کر خوش ہونگے ف یعنی کا فر راہ دیکھتے ہیں کہ اس کتاب میں خبر ہے عذاب کی ہم دیکھ لیں کہ ٹھیک پڑے تب قبول کریں سو جب ٹھیک پڑیگی تب خلاصی کہاں ملیگی خبرا ہی واسطے ہے

رحمت سے بچاؤ کو ف عاجزی سے گڑگڑا کر ۔۔۔ نہ بڑھے یعنی اپنے منہ سے بُری بات نہ مانگے ف سنوار سے پیچھے زمین میں خرابی نہ ڈالو ۔۔۔ اسلام میں کفر کی رسمیں نہ داخل کرو

یعنی اللہ ۔۔۔ امید بھی مت ہو ف یہ قدرتیں اپنی بیان فرمائیں اور جلنی اور مینہ اور سبزہ نکلنا اسی طرح سمجھایا مردوں کا نکلنا قیامت میں اور ۔۔۔ دنیا میں جنھی جاہل ۔۔۔ لوگوں میں نبی بھیجا اور علم دیا

استعداد والی کمال کو پہونچے اور جنکی استعداد خراب تھی اُن کو بھی فائدہ پہونچ رہا ناقص سا ۱۲ منہ رح



وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوسَىٰ مِن بَعْدِهِ مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهُ خُوَارٌ ۚ أَلَمْ يَرَوْا أَنَّهُ لَا يُكَلِّمُهُمْ وَلَا يَهْدِيهِمْ سَبِيلًا ۘ اتَّخَذُوهُ وَكَانُوا ظَالِمِينَ وَلَمَّا سُقِطَ

اور بنا لیا موسیٰ کی قوم نے اس کے پیچھے اپنے زیور سے بچھڑا ایک دھڑ جس کو آواز گائے کی کیا نہ دیکھا انہوں نے کہ وہ ان سے بات نہیں کرتا اور نہیں دکھاتا راہ انہوں نے اس کو پوجا لیا اور وہ تھے بے انصاف اور جب پچھتائے

فِي أَيْدِيهِمْ وَرَأَوْا أَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوا قَالُوا لَئِن لَّمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَيَغْفِرْ لَنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ وَلَمَّا رَجَعَ مُوسَىٰ إِلَىٰ قَوْمِهِ غَضْبَانَ أَسِفًا قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُونِي مِن بَعْدِي ۖ أَعَجِلْتُمْ أَمْرَ رَبِّكُمْ

اور سمجھے کہ وہ بہک گئے کہنے لگے اگر رحم نہ کرے ہم پر رب ہمارا اور نہ بخشے ہم کو تو بیشک ہم خراب ہوں گے اور جب پھر آیا موسیٰ اپنی قوم میں غصے بھرا افسوس ناک بولا کیا بری نیابت کی تم نے میری میرے بعد کیوں جلدی کی اپنے رب کے حکم سے

وَأَلْقَى الْأَلْوَاحَ وَأَخَذَ بِرَأْسِ أَخِيهِ يَجُرُّهُ إِلَيْهِ ۚ قَالَ ابْنَ أُمَّ إِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُونِي وَكَادُوا يَقْتُلُونَنِي فَلَا تُشْمِتْ بِيَ الْأَعْدَاءَ وَلَا تَجْعَلْنِي مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِأَخِي وَأَدْخِلْنَا

اور ڈال دیں تختیاں اور پکڑا سر اپنے بھائی کا لگا کھینچنے اپنی طرف وہ بولا اے میری ماں کے جنے لوگوں نے مجھ کو کمزور دیکھا اور نزدیک تھے کہ مجھ کو مار ڈالیں سو مت ہنسا مجھ پر دشمنوں کو اور نہ ملا مجھ کو گنہگار لوگوں میں بولا اے رب معاف کر مجھ کو اور میرے بھائی کو اور ہم کو داخل کر

فِي رَحْمَتِكَ ۖ وَأَنتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ إِنَّ الَّذِينَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِّن رَّبِّهِمْ وَذِلَّةٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۚ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُفْتَرِينَ وَالَّذِينَ عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ ثُمَّ تَابُوا مِن بَعْدِهَا وَآمَنُوا إِنَّ رَبَّكَ مِن بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ

اپنی رحمت میں اور تو ہے سب سے زیادہ رحم کرنے والا البتہ جنہوں نے بچھڑا بنایا ان کو پہنچے گا غصہ ان کے رب کا اور ذلت دنیا کی زندگی میں اور یہی سزا دیتے ہیں ہم بہتان باندھنے والوں کو اور جنہوں نے کیے برے کام پھر توبہ کی ان کے پیچھے اور یقین لائے تو تیرا رب اس کے پیچھے بخشنے والا ہے مہربان

وَلَمَّا سَكَتَ عَن مُّوسَى الْغَضَبُ أَخَذَ الْأَلْوَاحَ ۖ وَفِي نُسْخَتِهَا هُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلَّذِينَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُونَ وَاخْتَارَ مُوسَىٰ قَوْمَهُ سَبْعِينَ رَجُلًا لِّمِيقَاتِنَا ۖ فَلَمَّا أَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّ لَوْ شِئْتَ أَهْلَكْتَهُم مِّن قَبْلُ وَإِيَّايَ ۖ أَتُهْلِكُنَا بِمَا

اور جب تھم گیا موسیٰ کا غصہ اٹھا لیں تختیاں اور جو ان میں لکھا تھا اس میں ہدایت اور مہربانی تھی ان کو جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور چن لیے موسیٰ نے اپنی قوم میں سے ستر مرد ہمارے وعدے کے وقت پر پھر جب ان کو زلزلے نے پکڑا بولا اے رب اگر تو چاہتا تو ہلاک کر چکتا ان کو پہلے ہی سے اور مجھ کو کیا ہم کو ہلاک کرتا ہے اس کام پر جو

فَعَلَ السُّفَهَاءُ مِنَّا ۖ إِنْ هِيَ إِلَّا فِتْنَتُكَ تُضِلُّ بِهَا مَن تَشَاءُ وَتَهْدِي مَن تَشَاءُ ۖ أَنتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا ۖ وَأَنتَ خَيْرُ الْغَافِرِينَ وَاكْتُبْ لَنَا فِي هَٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ إِنَّا هُدْنَا إِلَيْكَ ۚ قَالَ عَذَابِي أُصِيبُ بِهِ مَنْ أَشَاءُ ۖ

کیا ہمارے احمقوں نے یہ سب تیرا جانچنا ہے بچلاوے اس سے جس کو چاہے اور راہ دے جس کو چاہے تو ہی ہے ہمارا تھامنے والا سو بخش ہم کو اور مہر کر ہم پر اور تو سب سے بہتر بخشنے والا ہے اور لکھ دے ہم کو اس دنیا میں نیکی اور آخرت میں ہم نے رجوع کی تیری طرف فرمایا میرا عذاب جو ہے سو ڈالتا ہوں جس پر چاہوں

وَرَحْمَتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ۚ فَسَأَكْتُبُهَا لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَالَّذِينَ هُم بِآيَاتِنَا يُؤْمِنُونَ الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الرَّسُولَ النَّبِيَّ الْأُمِّيَّ الَّذِي يَجِدُونَهُ مَكْتُوبًا عِندَهُمْ

اور میری مہر شامل ہے ہر چیز کو سو وہ لکھ دوں گا ان کو جو ڈر رکھتے ہیں اور دیتے ہیں زکوٰۃ اور جو ہماری باتوں پر یقین کرتے ہیں وہ جو تابع ہوتے ہیں اس رسول کے جو نبی ہے امی جس کو پاتے ہیں لکھا ہوا اپنے پاس

فِي التَّوْرَاةِ وَالْإِنجِيلِ يَأْمُرُهُم بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَاهُمْ عَنِ الْمُنكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبَاتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبَائِثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ إِصْرَهُمْ وَالْأَغْلَالَ الَّتِي كَانَتْ عَلَيْهِمْ ۚ فَالَّذِينَ آمَنُوا بِهِ

توریت اور انجیل میں وہ حکم کرتا ہے ان کو نیک کام کا اور منع کرتا ہے برے کام سے اور حلال کرتا ہے ان کو سب ستھری چیزیں اور حرام کرتا ہے ان پر گندی چیزیں اور اتارتا ہے ان سے بوجھ ان کے اور پھندے جو ان پر تھے سو جو اس پر یقین لائے

وَعَزَّرُوهُ وَنَصَرُوهُ وَاتَّبَعُوا النُّورَ الَّذِي أُنزِلَ مَعَهُ ۙ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ جَمِيعًا الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ ۖ

اور اس کی رفاقت کی اور اس کی مدد کی اور تابع ہوئے اس نور کے جو اس کے ساتھ اترا ہے وہی لوگ پہنچے مراد کو تو کہہ اے لوگو میں رسول ہوں اللہ کا تم سب کی طرف جس کا راج ہے آسمان اور زمین میں کسی کی بندگی نہیں اس کے سوا جلاتا ہے اور مارتا ہے

فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الَّذِي يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَكَلِمَاتِهِ وَاتَّبِعُوهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ وَمِن قَوْمِ مُوسَىٰ أُمَّةٌ يَهْدُونَ بِالْحَقِّ

سو مانو اللہ کو اور اس کے بھیجے نبی امی کو جو یقین کرتا ہے اللہ پر اور اس کے سب کلام پر اور اس کے تابع ہو شاید تم راہ پاؤ اور موسیٰ کی قوم میں ایک فرقہ ہے راہ بتاتے ہیں حق کی

وَبِهِ يَعْدِلُونَ وَقَطَّعْنَاهُمُ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ أَسْبَاطًا أُمَمًا ۚ وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ إِذِ اسْتَسْقَاهُ قَوْمُهُ أَنِ اضْرِب بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ۖ

اور اسی پر انصاف کرتے ہیں اور بانٹ کر دیں ہم نے ان کو بارہ دادوں کی اولاد بڑی بڑی جماعتیں اور حکم بھیجا ہم نے موسیٰ کو جب پانی مانگا اس سے اس کی قوم نے کہ مار اپنی لاٹھی سے اس پتھر کو

فَانبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۖ قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ۚ وَظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ وَأَنزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوَىٰ ۖ كُلُوا مِن طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ ۚ وَمَا ظَلَمُونَا وَلَٰكِن كَانُوا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ

تو پھوٹ نکلے اس سے بارہ چشمے پہچان لیا ہر لوگوں نے اپنا گھاٹ اور سایہ کیا ہم نے ان پر ابر کا اور اتارا ہم نے ان پر من اور سلویٰ کھاؤ ستھری چیزیں جو ہم نے روزی دی تم کو اور ہمارا کچھ نہ بگاڑا لیکن اپنا ہی برا کرتے رہے

وَإِذْ قِيلَ لَهُمُ اسْكُنُوا هَٰذِهِ الْقَرْيَةَ وَكُلُوا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ وَقُولُوا حِطَّةٌ وَادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيئَاتِكُمْ ۚ سَنَزِيدُ الْمُحْسِنِينَ فَبَدَّلَ الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ الَّذِي قِيلَ لَهُمْ

اور جب حکم ہوا ان کو کہ بسو اس شہر میں اور کھاؤ اس میں جہاں سے چاہو اور کہو گناہ اترے اور پیٹھو دروازے میں سجدہ کرتے تو بخشیں ہم تمہاری تقصیریں آگے اور دیں گے نیکی والوں کو پھر بدل لیا بے انصافوں نے ان میں سے اور لفظ سوا اس کے جو کہہ دیا تھا

فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِّنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا يَظْلِمُونَ وَاسْأَلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِي كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ إِذْ يَعْدُونَ فِي السَّبْتِ إِذْ تَأْتِيهِمْ حِيتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا

پھر بھیجا ہم نے ان پر عذاب آسمان سے بدلا ان کی شرارت کا اور پوچھ ان سے احوال اس بستی کا کہ تھی کنارے دریا کے جب حد سے بڑھنے لگے ہفتے کے حکم میں جب آنے لگیں ان پاس مچھلیاں ہفتے کے دن پانی کے اوپر

وَيَوْمَ لَا يَسْبِتُونَ ۙ لَا تَأْتِيهِمْ ۚ كَذَٰلِكَ نَبْلُوهُم بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ وَإِذْ قَالَتْ أُمَّةٌ مِّنْهُمْ لِمَ تَعِظُونَ قَوْمًا ۙ اللَّهُ مُهْلِكُهُمْ أَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا ۖ قَالُوا مَعْذِرَةً إِلَىٰ رَبِّكُمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ

اور جس دن ہفتہ نہ ہو تو نہ آویں یوں ہم نے ان کو آزمایا اس لیے کہ بے حکم تھے اور جب بولا ایک فرقہ ان میں کیوں نصیحت کرتے ہو ان لوگوں کو جن کو اللہ چاہتا ہے کہ ہلاک کرے یا ان کو عذاب کرے سخت عذاب وہ بولے الزام اتارنے کو تمہارے رب کے آگے اور شاید وہ ڈریں

فَلَمَّا نَسُوا مَا ذُكِّرُوا بِهِ أَنجَيْنَا الَّذِينَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوءِ وَأَخَذْنَا الَّذِينَ ظَلَمُوا بِعَذَابٍ بَئِيسٍ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ فَلَمَّا عَتَوْا عَن مَّا نُهُوا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُونُوا قِرَدَةً خَاسِئِينَ

پھر جب بھول گئے جو ان کو سمجھایا تھا بچا لیا ہم نے جو منع کرتے تھے برے کام سے اور پکڑا گنہگاروں کو برے عذاب میں بدلا ان کی بے حکمی کا پھر جب بڑھنے لگے جس کام سے منع ہوا تھا ہم نے حکم کیا کہ ہو جاؤ بندر پھٹکارے

وَإِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكَ لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَن يَسُومُهُمْ سُوءَ الْعَذَابِ ۗ إِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيعُ الْعِقَابِ ۖ وَإِنَّهُ لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ وَقَطَّعْنَاهُمْ فِي الْأَرْضِ أُمَمًا ۖ مِّنْهُمُ الصَّالِحُونَ وَمِنْهُمْ دُونَ ذَٰلِكَ ۖ وَبَلَوْنَاهُم بِالْحَسَنَاتِ وَالسَّيِّئَاتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ

اور وہ وقت یاد کر جب خبر کر دی تیرے رب نے کہ البتہ بھیجتا رہے گا یہود پر قیامت کے دن تک کوئی شخص کہ دیا کرے ان کو بری مار تیرا رب شتاب عذاب دیتا ہے اور وہ بخشنے والا ہے مہربان اور متفرق کیا ہم نے ان کو ملک میں فرقے فرقے بعضے ان میں نیک اور بعضے اور طرح کے اور ہم نے ان کو آزمایا خوبیوں میں اور برائیوں میں شاید وہ پھر آویں

فَخَلَفَ مِن بَعْدِهِمْ خَلْفٌ وَرِثُوا الْكِتَابَ يَأْخُذُونَ عَرَضَ هَٰذَا الْأَدْنَىٰ وَيَقُولُونَ سَيُغْفَرُ لَنَا وَإِن يَأْتِهِمْ عَرَضٌ مِّثْلُهُ يَأْخُذُوهُ ۚ أَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِم مِّيثَاقُ الْكِتَابِ أَن لَّا يَقُولُوا عَلَى اللَّهِ إِلَّا الْحَقَّ

پھر ان کے پیچھے آئے ناخلف وارث ہوئے کتاب کے لیتے ہیں اسباب اس ادنیٰ زندگی کا اور کہتے ہیں ہم کو معاف ہو جاوے گا اور اگر ایسا ہی اسباب پھر آوے تو لے لیویں کیا نہیں لیا ان پر عہد کتاب میں کہ نہ بولیں اللہ پر سوا سچ کے

وَدَرَسُوا مَا فِيهِ ۗ وَالدَّارُ الْآخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ يَتَّقُونَ ۗ أَفَلَا تَعْقِلُونَ وَالَّذِينَ يُمَسِّكُونَ بِالْكِتَابِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ الْمُصْلِحِينَ وَإِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ

اور پڑھا انہوں نے جو اس میں لکھا ہے اور پچھلا گھر بہتر ہے ڈر والوں کو کیا تم کو بوجھ نہیں اور جو لوگ پکڑ رہے ہیں کتاب اور قائم رکھتے ہیں نماز ہم ضائع نہ کریں گے ثواب نیکی والوں کا اور جس وقت اٹھایا ہم نے پہاڑ

فَوْقَهُمْ كَأَنَّهُ ظُلَّةٌ وَظَنُّوا أَنَّهُ وَاقِعٌ بِهِمْ خُذُوا مَا آتَيْنَاكُم بِقُوَّةٍ وَاذْكُرُوا مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ وَإِذْ أَخَذَ رَبُّكَ مِن بَنِي آدَمَ مِن ظُهُورِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ

ان کے اوپر جیسے سائبان اور ڈرے کہ وہ ان پر گرے گا پکڑو جو ہم نے تم کو دیا ہے زور سے اور یاد کرتے رہو جو اس میں ہے شاید تم ڈرو اور جب نکالی تیرے رب نے آدم کے بیٹوں سے ان کی پیٹھوں سے ان کی اولاد

وَأَشْهَدَهُمْ عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ۖ قَالُوا بَلَىٰ ۛ شَهِدْنَا ۛ أَن تَقُولُوا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّا كُنَّا عَنْ هَٰذَا غَافِلِينَ أَوْ تَقُولُوا إِنَّمَا أَشْرَكَ آبَاؤُنَا مِن قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِّن بَعْدِهِمْ ۖ أَفَتُهْلِكُنَا بِمَا

اور اقرار کرایا ان سے ان کی جانوں پر کیا میں نہیں ہوں رب تمہارا بولے ہاں ہیں ہم قائل کبھی کہو قیامت کے دن ہم کو اس کی خبر نہ تھی یا کہو شریک تو نکالا ہمارے باپ دادوں نے ہم سے پہلے اور ہم ہوئے اولاد ان کے پیچھے تو کیا ہم کو ہلاک کرتا ہے اس کام پر

فَعَلَ الْمُبْطِلُونَ وَكَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ وَلَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ الَّذِي آتَيْنَاهُ آيَاتِنَا فَانسَلَخَ مِنْهَا فَأَتْبَعَهُ الشَّيْطَانُ فَكَانَ مِنَ الْغَاوِينَ

جو کیا جھوٹے لوگوں نے اور یوں ہم کھولتے ہیں باتیں اور تا کہ وہ پھر آویں اور سنا ان کو احوال اس شخص کا جس کو ہم نے دی تھیں اپنی آیتیں پھر ان کو چھوڑ نکلا پھر اس کے پیچھے لگا شیطان تو وہ ہوا گمراہوں میں

وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنَاهُ بِهَا وَلَٰكِنَّهُ أَخْلَدَ إِلَى الْأَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوَاهُ ۚ فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ الْكَلْبِ إِن تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ أَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَث ۚ ذَّٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۚ

اور ہم چاہتے تو اس کو اٹھا لیتے ان آیتوں سے لیکن وہ ہو رہا زمین کا اور پیچھے ہو لیا اپنی چاؤ کے تو اس کا حال جیسے کتا اس پر تو بوجھ لادے تو ہانپے اور چھوڑ دے تو ہانپے یہ مثال ہے ان لوگوں کی جنہوں نے جھٹلائیں ہماری آیتیں

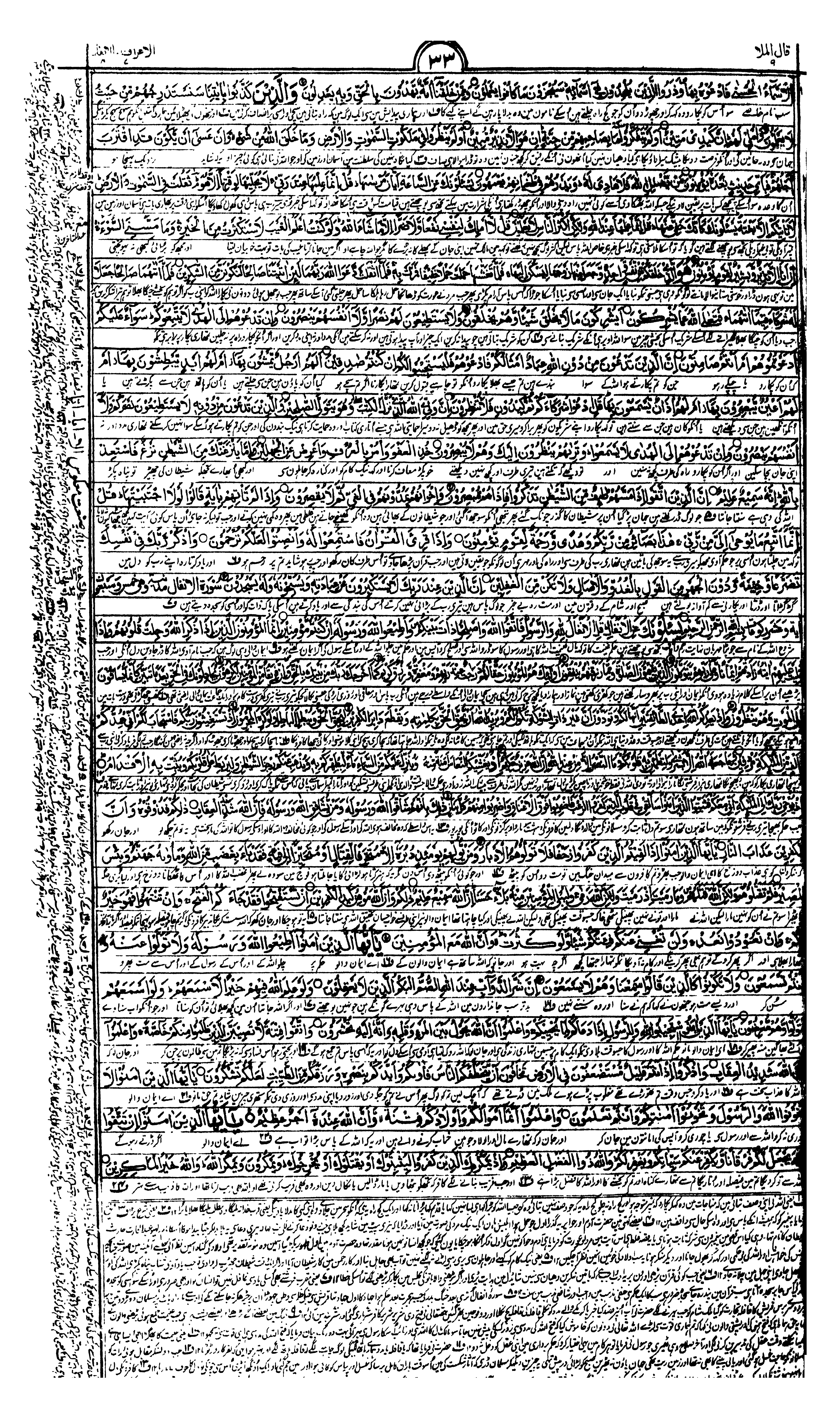
فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ سَاءَ مَثَلًا الْقَوْمُ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَأَنفُسَهُمْ كَانُوا يَظْلِمُونَ مَن يَهْدِ اللَّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِي ۖ وَمَن يُضْلِلْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ

سو تو بیان کر احوال شاید وہ دھیان کریں بری کہاوت ان لوگوں کی جو جھٹلائیں ہماری آیتیں اور اپنا ہی نقصان کرتے رہے جس کو اللہ راہ دے وہی پاوے راہ اور جس کو بچلا دے سو وہی ہیں ٹوٹے میں

وَلَقَدْ ذَرَأْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ ۖ لَهُمْ قُلُوبٌ لَّا يَفْقَهُونَ بِهَا وَلَهُمْ أَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُونَ بِهَا وَلَهُمْ آذَانٌ لَّا يَسْمَعُونَ بِهَا ۚ أُولَٰئِكَ كَالْأَنْعَامِ بَلْ هُمْ أَضَلُّ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الْغَافِلُونَ

اور ہم نے بکھیرے ہیں دوزخ کے واسطے بہت جن اور آدمی ان کے دل ہیں ان سے سمجھتے نہیں اور آنکھیں ہیں ان سے دیکھتے نہیں اور کان ہیں ان سے سنتے نہیں وہ جیسے چوپائے بلکہ ان سے زیادہ بے راہ وہی لوگ ہیں غافل

[illegible]



الأسماء الحسنى فادعوه بها وذروا الذين يلحدون في أسمائه سيجزون ما كانوا يعملون ۝ وممن خلقنا أمة يهدون بالحق وبه يعدلون ۝ والذين كذبوا بآياتنا سنستدرجهم من حيث لا يعلمون ۝ وأملي لهم إن كيدي متين ۝ أولم يتفكروا ما بصاحبهم من جنة إن هو إلا نذير مبين ۝ أولم ينظروا في ملكوت السماوات والأرض وما خلق الله من شيء وأن عسى أن يكون قد اقترب أجلهم فبأي حديث بعده يؤمنون ۝ من يضلل الله فلا هادي له ويذرهم في طغيانهم يعمهون ۝ يسألونك عن الساعة أيان مرساها قل إنما علمها عند ربي لا يجليها لوقتها إلا هو ثقلت في السماوات والأرض لا تأتيكم إلا بغتة يسألونك كأنك حفي عنها قل إنما علمها عند الله ولكن أكثر الناس لا يعلمون ۝ قل لا أملك لنفسي نفعا ولا ضرا إلا ما شاء الله ولو كنت أعلم الغيب لاستكثرت من الخير وما مسني السوء إن أنا إلا نذير وبشير لقوم يؤمنون ۝ هو الذي خلقكم من نفس واحدة وجعل منها زوجها ليسكن إليها فلما تغشاها حملت حملا خفيفا فمرت به فلما أثقلت دعوا الله ربهما لئن آتيتنا صالحا لنكونن من الشاكرين ۝ فلما آتاهما صالحا جعلا له شركاء فيما آتاهما فتعالى الله عما يشركون ۝ أيشركون ما لا يخلق شيئا وهم يخلقون ۝ ولا يستطيعون لهم نصرا ولا أنفسهم ينصرون ۝ وإن تدعوهم إلى الهدى لا يتبعوكم سواء عليكم أدعوتموهم أم أنتم صامتون ۝ إن الذين تدعون من دون الله عباد أمثالكم فادعوهم فليستجيبوا لكم إن كنتم صادقين ۝ ألهم أرجل يمشون بها أم لهم أيد يبطشون بها أم لهم أعين يبصرون بها أم لهم آذان يسمعون بها قل ادعوا شركاءكم ثم كيدون فلا تنظرون ۝ إن وليي الله الذي نزل الكتاب وهو يتولى الصالحين ۝ والذين تدعون من دونه لا يستطيعون نصركم ولا أنفسهم ينصرون ۝ وإن تدعوهم إلى الهدى لا يسمعوا وتراهم ينظرون إليك وهم لا يبصرون ۝ خذ العفو وأمر بالعرف وأعرض عن الجاهلين ۝ وإما ينزغنك من الشيطان نزغ فاستعذ بالله إنه سميع عليم ۝ إن الذين اتقوا إذا مسهم طائف من الشيطان تذكروا فإذا هم مبصرون ۝ وإخوانهم يمدونهم في الغي ثم لا يقصرون ۝ وإذا لم تأتهم بآية قالوا لولا اجتبيتها قل إنما أتبع ما يوحى إلي من ربي هذا بصائر من ربكم وهدى ورحمة لقوم يؤمنون ۝ وإذا قرئ القرآن فاستمعوا له وأنصتوا لعلكم ترحمون ۝ واذكر ربك في نفسك تضرعا وخيفة ودون الجهر من القول بالغدو والآصال ولا تكن من الغافلين ۝ إن الذين عند ربك لا يستكبرون عن عبادته ويسبحونه وله يسجدون ۝

سورة الأنفال مدنية وهي خمس وسبعون آية

بسم الله الرحمن الرحيم

يسألونك عن الأنفال قل الأنفال لله والرسول فاتقوا الله وأصلحوا ذات بينكم وأطيعوا الله ورسوله إن كنتم مؤمنين ۝ إنما المؤمنون الذين إذا ذكر الله وجلت قلوبهم وإذا تليت عليهم آياته زادتهم إيمانا وعلى ربهم يتوكلون ۝ الذين يقيمون الصلاة ومما رزقناهم ينفقون ۝ أولئك هم المؤمنون حقا لهم درجات عند ربهم ومغفرة ورزق كريم ۝ كما أخرجك ربك من بيتك بالحق وإن فريقا من المؤمنين لكارهون ۝ يجادلونك في الحق بعد ما تبين كأنما يساقون إلى الموت وهم ينظرون ۝ وإذ يعدكم الله إحدى الطائفتين أنها لكم وتودون أن غير ذات الشوكة تكون لكم ويريد الله أن يحق الحق بكلماته ويقطع دابر الكافرين ۝ ليحق الحق ويبطل الباطل ولو كره المجرمون ۝ إذ تستغيثون ربكم فاستجاب لكم أني ممدكم بألف من الملائكة مردفين ۝ وما جعله الله إلا بشرى ولتطمئن به قلوبكم وما النصر إلا من عند الله إن الله عزيز حكيم ۝ إذ يغشيكم النعاس أمنة منه وينزل عليكم من السماء ماء ليطهركم به ويذهب عنكم رجز الشيطان وليربط على قلوبكم ويثبت به الأقدام ۝ إذ يوحي ربك إلى الملائكة أني معكم فثبتوا الذين آمنوا سألقي في قلوب الذين كفروا الرعب فاضربوا فوق الأعناق واضربوا منهم كل بنان ۝ ذلك بأنهم شاقوا الله ورسوله ومن يشاقق الله ورسوله فإن الله شديد العقاب ۝ ذلكم فذوقوه وأن للكافرين عذاب النار ۝ يا أيها الذين آمنوا إذا لقيتم الذين كفروا زحفا فلا تولوهم الأدبار ۝ ومن يولهم يومئذ دبره إلا متحرفا لقتال أو متحيزا إلى فئة فقد باء بغضب من الله ومأواه جهنم وبئس المصير ۝ فلم تقتلوهم ولكن الله قتلهم وما رميت إذ رميت ولكن الله رمى وليبلي المؤمنين منه بلاء حسنا إن الله سميع عليم ۝ ذلكم وأن الله موهن كيد الكافرين ۝ إن تستفتحوا فقد جاءكم الفتح وإن تنتهوا فهو خير لكم وإن تعودوا نعد ولن تغني عنكم فئتكم شيئا ولو كثرت وأن الله مع المؤمنين ۝ يا أيها الذين آمنوا أطيعوا الله ورسوله ولا تولوا عنه وأنتم تسمعون ۝ ولا تكونوا كالذين قالوا سمعنا وهم لا يسمعون ۝ إن شر الدواب عند الله الصم البكم الذين لا يعقلون ۝ ولو علم الله فيهم خيرا لأسمعهم ولو أسمعهم لتولوا وهم معرضون ۝ يا أيها الذين آمنوا استجيبوا لله وللرسول إذا دعاكم لما يحييكم واعلموا أن الله يحول بين المرء وقلبه وأنه إليه تحشرون ۝ واتقوا فتنة لا تصيبن الذين ظلموا منكم خاصة واعلموا أن الله شديد العقاب ۝ واذكروا إذ أنتم قليل مستضعفون في الأرض تخافون أن يتخطفكم الناس فآواكم وأيدكم بنصره ورزقكم من الطيبات لعلكم تشكرون ۝ يا أيها الذين آمنوا لا تخونوا الله والرسول وتخونوا أماناتكم وأنتم تعلمون ۝ واعلموا أنما أموالكم وأولادكم فتنة وأن الله عنده أجر عظيم ۝ يا أيها الذين آمنوا إن تتقوا الله يجعل لكم فرقانا ويكفر عنكم سيئاتكم ويغفر لكم والله ذو الفضل العظيم ۝ وإذ يمكر بك الذين كفروا ليثبتوك أو يقتلوك أو يخرجوك ويمكرون ويمكر الله والله خير الماكرين ۝

وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا قَالُوا قَدْ سَمِعْنَا لَوْ نَشَاءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هَٰذَا إِنْ هَٰذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۝ وَإِذْ قَالُوا اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ هَٰذَا هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ فَأَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِنَ السَّمَاءِ أَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۝ وَمَا

اور جب کوئی پڑھے ان پر ہماری آیتیں کہیں ہم سن چکے ہم چاہیں تو کہہ لیں ایسا یہ کچھ نہیں مگر احوال ہیں پہلوں کے ف۱ اور جب کہنے لگے کہ یا اللہ اگر یہی دین حق ہے تیرے پاس سے تو ہم پر برسا پتھر آسمان سے یا لا ہم پر دکھ کی مار ف۲ اور

كَانَ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ فِيهِمْ وَمَا كَانَ اللَّهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُونَ ۝ وَمَا لَهُمْ أَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللَّهُ وَهُمْ يَصُدُّونَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَا كَانُوا أَوْلِيَاءَهُ إِنْ أَوْلِيَاؤُهُ إِلَّا الْمُتَّقُونَ

اللہ ہرگز نہ عذاب کرتا ان کو جب تک تو تھا ان میں اور اللہ نہ عذاب کریگا ان کو جب تک بخشواتے رہیں ف۳ اور ان میں کیا ہے کہ عذاب نہ کرے ان کو اللہ اور وہ روکتے ہیں مسجد حرام سے اور اسکے اختیار والے نہیں اسکے اختیار والے وہی ہیں جو پرہیزگار ہیں

وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝ وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ إِلَّا مُكَاءً وَتَصْدِيَةً فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ

لیکن وہ اکثر خبر نہیں رکھتے ف۴ اور ان کی نماز کچھ نہ تھی کعبے کے پاس مگر سیٹیاں بجانی اور تالیاں سو چکھو عذاب بدلا اپنے کفر کا جو لوگ

كَفَرُوا يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ فَسَيُنْفِقُونَهَا ثُمَّ تَكُونُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُونَ وَالَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ جَهَنَّمَ يُحْشَرُونَ ۝ لِيَمِيزَ اللَّهُ الْخَبِيثَ مِنَ الطَّيِّبِ

کافر ہیں خرچ کرتے ہیں اپنے مال کہ روکیں اللہ کی راہ سے سو ابھی اور خرچ کرینگے پھر آخر ہوگا ان پر پچھتاوا پھر آخر مغلوب ہونگے اور جو کافر ہیں دوزخ کو ہانکے جاوینگے تا جدا کرے اللہ ناپاک کو پاک سے

وَيَجْعَلَ الْخَبِيثَ بَعْضَهُ عَلَىٰ بَعْضٍ فَيَرْكُمَهُ جَمِيعًا فَيَجْعَلَهُ فِي جَهَنَّمَ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ۝ قُلْ لِلَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ يَنْتَهُوا يُغْفَرْ لَهُمْ مَا قَدْ سَلَفَ وَإِنْ يَعُودُوا

اور رکھے ناپاک کو ایک پر ایک پھر اس کو ڈھیر کرے سارا پھر ڈالے اس کو دوزخ میں وہی لوگ ہیں نقصان پانے والے ف۵ تو کہدے کافروں کو اگر باز آویں تو معاف ہووے ان کو جو ہو چکا اور اگر پھر وہی کرینگے

فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ الْأَوَّلِينَ ۝ وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّىٰ لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَكُونَ الدِّينُ كُلُّهُ لِلَّهِ فَإِنِ انْتَهَوْا فَإِنَّ اللَّهَ بِمَا يَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝ وَإِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَوْلَاكُمْ نِعْمَ الْمَوْلَىٰ وَنِعْمَ النَّصِيرُ

تو پڑ چکی ہے راہ اگلوں کی اور لڑتے رہو ان سے جب تک نہ رہے فساد اور ہو جاوے حکم سب اللہ کا پھر اگر وہ باز آویں تو اللہ ان کے کام دیکھتا ہے اور اگر وہ نہ مانیں تو جان لو کہ اللہ ہے حمایتی تمہارا کیا خوب حمایتی ہے اور کیا خوب مددگار ف۶

وَاعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَأَنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ إِنْ

اور جان رکھو کہ جو غنیمت لاؤ کچھ چیز سو اللہ کے واسطے ہے اس میں سے پانچواں حصہ اور رسول کے اور قرابت والوں کے اور یتیم کے اور محتاج کے اور مسافر کے اگر

كُنْتُمْ آمَنْتُمْ بِاللَّهِ وَمَا أَنْزَلْنَا عَلَىٰ عَبْدِنَا يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعَانِ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ إِذْ أَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ الدُّنْيَا وَهُمْ بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوَىٰ وَالرَّكْبُ أَسْفَلَ مِنْكُمْ

تم یقین لائے ہو اللہ پر اور اس چیز پر جو ہم نے اتاری اپنے بندے پر جس دن فیصلہ ہوا جس دن بھڑیں دو فوجیں اور اللہ سب چیز پر قادر ہے ف۷ جس وقت تم تھے ورے کے ناکے اور وہ پرے کے ناکے اور قافلہ نیچے اتر گیا تم سے

وَلَوْ تَوَاعَدْتُمْ لَاخْتَلَفْتُمْ فِي الْمِيعَادِ وَلَٰكِنْ لِيَقْضِيَ اللَّهُ أَمْرًا كَانَ مَفْعُولًا لِيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْ بَيِّنَةٍ وَيَحْيَىٰ مَنْ حَيَّ عَنْ بَيِّنَةٍ وَإِنَّ اللَّهَ لَسَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝ إِذْ يُرِيكَهُمُ اللَّهُ فِي مَنَامِكَ قَلِيلًا وَلَوْ أَرَاكَهُمْ

اور اگر آپس میں تم وعدہ کرتے تو نہ پہنچتے وعدے پر لیکن اللہ کو کر ڈالنا ایک کام جو ہو چکا تھا تا مرے جو مرتا ہے سوجھ کر اور جیوے جو جیتا ہے سوجھ کر اور اللہ سنتا جانتا ف۸ جب اللہ نے انکو دکھایا تیرے خواب میں تھوڑے اور اگر وہ بہت دکھاتا

كَثِيرًا لَفَشِلْتُمْ وَلَتَنَازَعْتُمْ فِي الْأَمْرِ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ سَلَّمَ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝ وَإِذْ يُرِيكُمُوهُمْ إِذِ الْتَقَيْتُمْ فِي أَعْيُنِكُمْ قَلِيلًا وَيُقَلِّلُكُمْ فِي أَعْيُنِهِمْ لِيَقْضِيَ اللَّهُ أَمْرًا كَانَ مَفْعُولًا

تو تم لوگ نامردی کرتے اور جھگڑا ڈالتے کام میں لیکن اللہ نے بچا لیا اس کو معلوم ہے جو بات ہے دلوں میں اور جب دکھائی تم کو وہ فوج وقت ملاقات کے تمہاری آنکھوں میں تھوڑی اور تم کو تھوڑا کر دکھایا ان کی آنکھوں میں تا کر ڈالے اللہ ایک کام جو ہو چکا تھا

وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا لَقِيتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوا وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَا تَنَازَعُوا فَتَفْشَلُوا وَتَذْهَبَ رِيحُكُمْ وَاصْبِرُوا إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ ۝ وَلَا تَكُونُوا

اور اللہ تک پہنچ ہے ہر کام کی ف۹ اے ایمان والو جب بھڑو تم کسی فوج سے تو ثابت رہو اور اللہ کو بہت یاد کرو شاید تم مراد پاؤ ف۱۰ اور حکم مانو اللہ کا اور اسکے رسول کا اور آپس میں نہ جھگڑو پھر نامرد ہو جاؤگے اور جاتی رہیگی تمہاری باؤ اور ٹھہرے رہو اللہ ساتھ ہے ٹھہرنے والوں کے ف۱۱ اور مت ہو

كَالَّذِينَ خَرَجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ بَطَرًا وَرِئَاءَ النَّاسِ وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَاللَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ۝ وَإِذْ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ وَقَالَ لَا غَالِبَ لَكُمُ الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَإِنِّي جَارٌ لَكُمْ فَلَمَّا تَرَاءَتِ الْفِئَتَانِ نَكَصَ عَلَىٰ عَقِبَيْهِ

جیسے وہ لوگ کہ نکلے اپنے گھروں سے اتراتے اور لوگوں کو دکھاتے اور روکتے اللہ کی راہ سے اور اللہ کے قابو میں ہے جو کرتے ہیں ف۱۲ اور جسوقت سنوار دکھائے شیطان نے ان کی نظروں میں انکے کام اور بولا کوئی غالب نہ ہوگا تم پر آج کے دن لوگوں میں اور میں تمہارا حمایتی ہوں پھر جب سامنے ہوئیں دونوں فوجیں الٹا پھرا اپنی ایڑیوں پر

وَقَالَ إِنِّي بَرِيءٌ مِنْكُمْ إِنِّي أَرَىٰ مَا لَا تَرَوْنَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ وَاللَّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝ إِذْ يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ غَرَّ هَٰؤُلَاءِ دِينُهُمْ وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝ وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ يَتَوَفَّى الَّذِينَ

اور بولا میں تمہارے ساتھ نہیں میں دیکھتا ہوں جو تم نہیں دیکھتے میں ڈرتا ہوں اللہ سے اور اللہ کا عذاب سخت ہے ف۱۳ جب کہنے لگے منافق اور جنکے دلوں میں آزار ہے یہ لوگ مغرور ہیں اپنے دین پر اور جو کوئی بھروسا کرے اللہ پر تو اللہ زبردست ہے حکمت والا ف۱۴ اور کبھی تو دیکھے جسوقت جان لیتے ہیں

كَفَرُوا الْمَلَائِكَةُ يَضْرِبُونَ وُجُوهَهُمْ وَأَدْبَارَهُمْ وَذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ ۝ ذَٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيكُمْ وَأَنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِلْعَبِيدِ ۝ كَدَأْبِ آلِ فِرْعَوْنَ

کافروں کی فرشتے مارتے ہیں ان کے منہ پر اور پیچھے اور چکھو عذاب جلنے کا یہ بدلا ہے اسی کا جو تم نے بھیجا اپنے ہاتھوں اور اس واسطے کہ اللہ ظلم نہیں کرتا بندوں پر جیسے دستور فرعون والوں کا

وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝ ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِعْمَةً أَنْعَمَهَا عَلَىٰ قَوْمٍ حَتَّىٰ يُغَيِّرُوا مَا بِأَنْفُسِهِمْ وَأَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ

اور جو ان سے پہلے تھے منکر ہوئے اللہ کی باتوں سے سو پکڑا ان کو اللہ نے انکے گناہوں پر اللہ زورآور ہے سخت عذاب کرنے والا یہ اس پر کہ اللہ بدلنے والا نہیں نعمت کو جو دی تھی ایک قوم کو جب تک وہ نہ بدلیں اپنے جیوں کی بات اور اللہ سنتا ہے جانتا ف۱۵

كَدَأْبِ آلِ فِرْعَوْنَ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَذَّبُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ فَأَهْلَكْنَاهُمْ بِذُنُوبِهِمْ وَأَغْرَقْنَا آلَ فِرْعَوْنَ وَكُلٌّ كَانُوا ظَالِمِينَ ۝ إِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ عِنْدَ اللَّهِ الَّذِينَ كَفَرُوا فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝ الَّذِينَ عَاهَدْتَ مِنْهُمْ ثُمَّ يَنْقُضُونَ عَهْدَهُمْ فِي كُلِّ مَرَّةٍ

جیسے دستور فرعون والوں کا اور جو اس سے پہلے تھے جھٹلائیں انہوں نے باتیں رب کی پھر کھپا دیا ہم نے ان کو ان کے گناہوں پر اور ڈبو دیا فرعون والوں کو اور وہ سارے ظالم تھے بدتر سب جانداروں میں اللہ کے ہاں وہ ہیں جو منکر ہوئے پھر وہ نہیں مانتے ف۱۶ جن سے تو نے عہد لیا ہے ان میں پھر توڑتے ہیں اپنا عہد ہر بار

وَهُمْ لَا يَتَّقُونَ ۝ فَإِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ فِي الْحَرْبِ فَشَرِّدْ بِهِمْ مَنْ خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُونَ ۝ وَإِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً فَانْبِذْ إِلَيْهِمْ عَلَىٰ سَوَاءٍ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْخَائِنِينَ ۝ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ

اور ڈر نہیں رکھتے سو اگر کبھی تو پاوے ان کو لڑائی میں تو ان کو ایسی سزا دے کہ دیکھ کر بھاگیں ان کے پچھلے شاید وہ عبرت پکڑیں اور اگر تجھکو ڈر ہو ایک قوم کی دغا کا تو جواب دے ان کو برابر کے برابر اللہ کو خوش نہیں آتے دغاباز ف۱۷ اور یہ نہ سمجھیں منکر لوگ

كَفَرُوا سَبَقُوا إِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُونَ ۝ وَأَعِدُّوا لَهُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّةٍ وَمِنْ رِبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُونَ بِهِ عَدُوَّ اللَّهِ وَعَدُوَّكُمْ وَآخَرِينَ مِنْ دُونِهِمْ لَا تَعْلَمُونَهُمُ اللَّهُ يَعْلَمُهُمْ

کہ وہ بھاگ نکلے وہ تھکا نہ سکیں گے اور سرانجام کرو ان کی لڑائی کو جو پیدا کر سکو زور اور گھوڑے پالنے کہ اس سے دھاک پڑے اللہ کے دشمنوں پر اور تمہارے دشمنوں پر اور ایک اور لوگوں پر سوا ان کے جن کو تم نہیں جانتے اللہ انکو جانتا ہے

وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ شَيْءٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يُوَفَّ إِلَيْكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تُظْلَمُونَ ۝ وَإِنْ جَنَحُوا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ وَإِنْ يُرِيدُوا أَنْ يَخْدَعُوكَ

اور جو خرچ کروگے اللہ کی راہ میں پورا ملیگا تم کو اور تمہارا حق نہ رہے گا ف۱۸ اور اگر وہ جھکیں صلح کو تو تو بھی جھک اسی طرف اور بھروسا کر اللہ پر بیشک وہی ہے سنتا جانتا ف۱۹ اور اگر وہ چاہیں کہ تجھکو دغا دیں

فَإِنَّ حَسْبَكَ اللَّهُ هُوَ الَّذِي أَيَّدَكَ بِنَصْرِهِ وَبِالْمُؤْمِنِينَ ۝ وَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ لَوْ أَنْفَقْتَ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مَا أَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ أَلَّفَ بَيْنَهُمْ إِنَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللَّهُ

تو تجھکو بس ہے اللہ اسی نے زور دیا تجھکو اپنی مدد کا اور مسلمانوں کا اور الفت ڈالی انکے دل میں اگر تو خرچ کرتا جو کچھ ساری زمین میں ہے تمام الفت نہ دے سکتا انکے دل میں لیکن اللہ نے الفت ڈالی ان میں بیشک وہ زورآور ہے حکمت والا ف۲۰ اے نبی کفایت ہے تجھکو اللہ

وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى الْقِتَالِ إِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ عِشْرُونَ صَابِرُونَ يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ وَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةٌ يَغْلِبُوا أَلْفًا مِنَ الَّذِينَ

اور جتنے تیرے ساتھ ہوئے ہیں مسلمان ف۲۱ اے نبی شوق دلا مسلمانوں کو لڑائی کا اگر ہوں تم میں بیس شخص ثابت غالب ہوں دو سو پر اور اگر ہوں تم میں سو شخص غالب ہوں ہزار کافروں کے اوپر

كَفَرُوا بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ ۝ الْآنَ خَفَّفَ اللَّهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ أَنَّ فِيكُمْ ضَعْفًا فَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةٌ صَابِرَةٌ يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ وَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ أَلْفٌ يَغْلِبُوا أَلْفَيْنِ بِإِذْنِ اللَّهِ

اس واسطے کہ وہ لوگ سمجھ نہیں رکھتے ف۲۲ اب بوجھ ہلکا کیا اللہ نے تم پر اور جانا کہ تم میں سستی ہے سو اگر ہوں تم میں سو شخص ثابت غالب ہوں دو سو پر اور اگر ہوں تم میں ہزار شخص غالب ہوں دو ہزار پر اللہ کے حکم سے

وَاللَّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ ۝ مَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَنْ يَكُونَ لَهُ أَسْرَىٰ حَتَّىٰ يُثْخِنَ فِي الْأَرْضِ تُرِيدُونَ عَرَضَ الدُّنْيَا وَاللَّهُ يُرِيدُ الْآخِرَةَ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝ لَوْلَا

اور اللہ ساتھ ہے ثابت رہنے والوں کے ف۲۳ نبی کو نہیں چاہیے کہ اسکے ہاں قیدی آویں جب تک نہ خونریزی کرے ملک میں تم چاہتے ہو جنس دنیا کی اور اللہ چاہتا ہے آخرت اور اللہ زورآور ہے حکمت والا ف۲۴ اگر نہ ہوتی

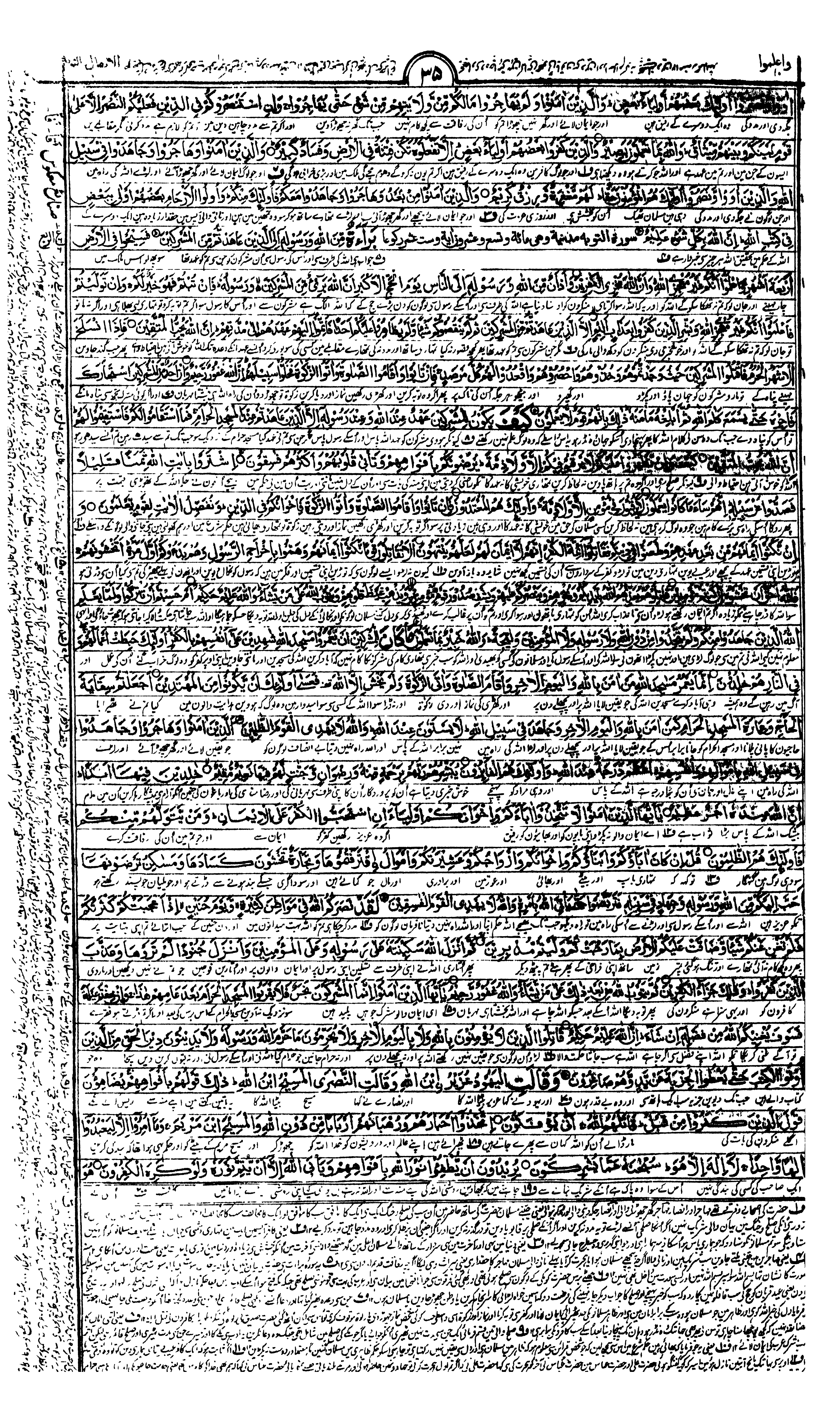
كِتَابٌ مِنَ اللَّهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيمَا أَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝ فَكُلُوا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلَالًا طَيِّبًا وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِمَنْ فِي أَيْدِيكُمْ مِنَ الْأَسْرَىٰ إِنْ يَعْلَمِ اللَّهُ فِي قُلُوبِكُمْ خَيْرًا يُؤْتِكُمْ خَيْرًا مِمَّا أُخِذَ مِنْكُمْ

ایک بات کہ لکھ چکا اللہ آگے تو تم کو پڑتا اس لینے میں بڑا عذاب ف۲۵ سو کھاؤ جو غنیمت لاؤ حلال ستھری اور ڈرتے رہو اللہ سے اللہ ہے بخشنے والا مہربان ف۲۶ اے نبی کہدے ان کو جو تمہارے ہاتھ میں ہیں قیدی اگر جانے گا اللہ تمہارے دل میں کچھ نیکی تو دیگا تم کو بہتر اس سے جو تم سے چھن گیا

وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ وَإِنْ يُرِيدُوا خِيَانَتَكَ فَقَدْ خَانُوا اللَّهَ مِنْ قَبْلُ فَأَمْكَنَ مِنْهُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ

اور تم کو بخشے گا اور اللہ ہے بخشنے والا مہربان اور اگر چاہیں گے تجھ سے دغا کرنی سو دغا کر چکے ہیں اللہ سے پہلے پھر اس نے پکڑوا دیے اور اللہ سب جانتا ہے حکمت والا ف۲۷ جو لوگ ایمان لائے اور گھر چھوڑا اور لڑے اپنے مال اور جان سے اللہ کی راہ میں اور جن لوگوں نے

ف۱ یعنی ہمت۔ کہتے تھے اب تو [illegible]



أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۚ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يُهَاجِرُوا مَا لَكُم مِّن وَلَايَتِهِم مِّن شَيْءٍ حَتَّىٰ يُهَاجِرُوا ۚ وَإِنِ اسْتَنصَرُوكُمْ فِي الدِّينِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ إِلَّا عَلَىٰ

قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُم مِّيثَاقٌ ۗ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝ وَالَّذِينَ كَفَرُوا بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۚ إِلَّا تَفْعَلُوهُ تَكُن فِتْنَةٌ فِي الْأَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيرٌ ۝ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ

اللَّهِ وَالَّذِينَ آوَوا وَّنَصَرُوا أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا ۚ لَّهُم مَّغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ۝ وَالَّذِينَ آمَنُوا مِن بَعْدُ وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا مَعَكُمْ فَأُولَٰئِكَ مِنكُمْ ۚ وَأُولُو الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَىٰ بِبَعْضٍ

فِي كِتَابِ اللَّهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝ سورة التوبة مدنية وهي مائة وتسع وعشرون آية وست عشر ركوعا ۝ بَرَاءَةٌ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى الَّذِينَ عَاهَدتُّم مِّنَ الْمُشْرِكِينَ ۝ فَسِيحُوا فِي الْأَرْضِ

أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللَّهِ ۙ وَأَنَّ اللَّهَ مُخْزِي الْكَافِرِينَ ۝ وَأَذَانٌ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ أَنَّ اللَّهَ بَرِيءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ ۙ وَرَسُولُهُ ۚ فَإِن تُبْتُمْ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۖ وَإِن تَوَلَّيْتُمْ

فَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللَّهِ ۗ وَبَشِّرِ الَّذِينَ كَفَرُوا بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۝ إِلَّا الَّذِينَ عَاهَدتُّم مِّنَ الْمُشْرِكِينَ ثُمَّ لَمْ يَنقُصُوكُمْ شَيْئًا وَلَمْ يُظَاهِرُوا عَلَيْكُمْ أَحَدًا فَأَتِمُّوا إِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ إِلَىٰ مُدَّتِهِمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ۝ فَإِذَا انسَلَخَ

الْأَشْهُرُ الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِينَ حَيْثُ وَجَدتُّمُوهُمْ وَخُذُوهُمْ وَاحْصُرُوهُمْ وَاقْعُدُوا لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ ۚ فَإِن تَابُوا وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ فَخَلُّوا سَبِيلَهُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ وَإِنْ أَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ اسْتَجَارَكَ

فَأَجِرْهُ حَتَّىٰ يَسْمَعَ كَلَامَ اللَّهِ ثُمَّ أَبْلِغْهُ مَأْمَنَهُ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْلَمُونَ ۝ كَيْفَ يَكُونُ لِلْمُشْرِكِينَ عَهْدٌ عِندَ اللَّهِ وَعِندَ رَسُولِهِ إِلَّا الَّذِينَ عَاهَدتُّمْ عِندَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۖ فَمَا اسْتَقَامُوا لَكُمْ فَاسْتَقِيمُوا لَهُمْ ۚ

إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ۝ كَيْفَ وَإِن يَظْهَرُوا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوا فِيكُمْ إِلًّا وَلَا ذِمَّةً ۚ يُرْضُونَكُم بِأَفْوَاهِهِمْ وَتَأْبَىٰ قُلُوبُهُمْ وَأَكْثَرُهُمْ فَاسِقُونَ ۝ اشْتَرَوْا بِآيَاتِ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا

فَصَدُّوا عَن سَبِيلِهِ ۚ إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ لَا يَرْقُبُونَ فِي مُؤْمِنٍ إِلًّا وَلَا ذِمَّةً ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُعْتَدُونَ ۝ فَإِن تَابُوا وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ فَإِخْوَانُكُمْ فِي الدِّينِ ۗ وَنُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۝ وَإِن

نَّكَثُوا أَيْمَانَهُم مِّن بَعْدِ عَهْدِهِمْ وَطَعَنُوا فِي دِينِكُمْ فَقَاتِلُوا أَئِمَّةَ الْكُفْرِ ۙ إِنَّهُمْ لَا أَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنتَهُونَ ۝ أَلَا تُقَاتِلُونَ قَوْمًا نَّكَثُوا أَيْمَانَهُمْ وَهَمُّوا بِإِخْرَاجِ الرَّسُولِ وَهُم بَدَءُوكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ أَتَخْشَوْنَهُمْ ۚ

فَاللَّهُ أَحَقُّ أَن تَخْشَوْهُ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ۝ قَاتِلُوهُمْ يُعَذِّبْهُمُ اللَّهُ بِأَيْدِيكُمْ وَيُخْزِهِمْ وَيَنصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ وَيَشْفِ صُدُورَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِينَ ۝ وَيُذْهِبْ غَيْظَ قُلُوبِهِمْ ۗ وَيَتُوبُ اللَّهُ عَلَىٰ مَن يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝ أَمْ حَسِبْتُمْ أَن تُتْرَكُوا وَلَمَّا يَعْلَمِ

اللَّهُ الَّذِينَ جَاهَدُوا مِنكُمْ وَلَمْ يَتَّخِذُوا مِن دُونِ اللَّهِ وَلَا رَسُولِهِ وَلَا الْمُؤْمِنِينَ وَلِيجَةً ۚ وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝ مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِينَ أَن يَعْمُرُوا مَسَاجِدَ اللَّهِ شَاهِدِينَ عَلَىٰ أَنفُسِهِم بِالْكُفْرِ ۚ أُولَٰئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ وَ

فِي النَّارِ هُمْ خَالِدُونَ ۝ إِنَّمَا يَعْمُرُ مَسَاجِدَ اللَّهِ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ وَلَمْ يَخْشَ إِلَّا اللَّهَ ۖ فَعَسَىٰ أُولَٰئِكَ أَن يَكُونُوا مِنَ الْمُهْتَدِينَ ۝ أَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ

الْحَاجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَجَاهَدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ لَا يَسْتَوُونَ عِندَ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝ الَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا

فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ أَعْظَمُ دَرَجَةً عِندَ اللَّهِ ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ ۝ يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُم بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَجَنَّاتٍ لَّهُمْ فِيهَا نَعِيمٌ مُّقِيمٌ ۝ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۚ

إِنَّ اللَّهَ عِندَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا آبَاءَكُمْ وَإِخْوَانَكُمْ أَوْلِيَاءَ إِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْإِيمَانِ ۚ وَمَن يَتَوَلَّهُم مِّنكُمْ

فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۝ قُلْ إِن كَانَ آبَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ وَإِخْوَانُكُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيرَتُكُمْ وَأَمْوَالٌ اقْتَرَفْتُمُوهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسَاكِنُ تَرْضَوْنَهَا

أَحَبَّ إِلَيْكُم مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَجِهَادٍ فِي سَبِيلِهِ فَتَرَبَّصُوا حَتَّىٰ يَأْتِيَ اللَّهُ بِأَمْرِهِ ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ۝ لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ فِي مَوَاطِنَ كَثِيرَةٍ ۙ وَيَوْمَ حُنَيْنٍ ۙ إِذْ أَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ

فَلَمْ تُغْنِ عَنكُمْ شَيْئًا وَضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ وَلَّيْتُم مُّدْبِرِينَ ۝ ثُمَّ أَنزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَأَنزَلَ جُنُودًا لَّمْ تَرَوْهَا وَعَذَّبَ

الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ وَذَٰلِكَ جَزَاءُ الْكَافِرِينَ ۝ ثُمَّ يَتُوبُ اللَّهُ مِن بَعْدِ ذَٰلِكَ عَلَىٰ مَن يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْمُشْرِكُونَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هَٰذَا ۚ وَإِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً

فَسَوْفَ يُغْنِيكُمُ اللَّهُ مِن فَضْلِهِ إِن شَاءَ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝ قَاتِلُوا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَلَا يُحَرِّمُونَ مَا حَرَّمَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَلَا يَدِينُونَ دِينَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِينَ

أُوتُوا الْكِتَابَ حَتَّىٰ يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَن يَدٍ وَهُمْ صَاغِرُونَ ۝ وَقَالَتِ الْيَهُودُ عُزَيْرٌ ابْنُ اللَّهِ وَقَالَتِ النَّصَارَى الْمَسِيحُ ابْنُ اللَّهِ ۖ ذَٰلِكَ قَوْلُهُم بِأَفْوَاهِهِمْ ۖ يُضَاهِئُونَ

قَوْلَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِن قَبْلُ ۚ قَاتَلَهُمُ اللَّهُ ۚ أَنَّىٰ يُؤْفَكُونَ ۝ اتَّخَذُوا أَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ أَرْبَابًا مِّن دُونِ اللَّهِ وَالْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا

إِلَٰهًا وَاحِدًا ۖ لَّا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ سُبْحَانَهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝ يُرِيدُونَ أَن يُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَيَأْبَى اللَّهُ إِلَّا أَن يُتِمَّ نُورَهُ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ۝ هُوَ



الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَيَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ

يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝ يَّوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوْبُهُمْ وَظُهُوْرُهُمْ هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ ۝ اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ اللّٰهِ

اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ مِنْهَآ اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ فَلَا تَظْلِمُوْا فِيْهِنَّ اَنْفُسَكُمْ وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِيْنَ كَآفَّةً كَمَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ كَآفَّةً وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ۝ اِنَّمَا النَّسِيْٓءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ يُضَلُّ

بِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُحِلُّوْنَهٗ عَامًا وَّيُحَرِّمُوْنَهٗ عَامًا لِّيُوَاطِـُٔوْا عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ فَيُحِلُّوْا مَا حَرَّمَ اللّٰهُ زُيِّنَ لَهُمْ سُوْٓءُ اَعْمَالِهِمْ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

اٰمَنُوْا مَا لَكُمْ اِذَا قِيْلَ لَكُمُ انْفِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اثَّاقَلْتُمْ اِلَى الْاَرْضِ اَرَضِيْتُمْ بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مِنَ الْاٰخِرَةِ فَمَا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا قَلِيْلٌ ۝ اِلَّا تَنْفِرُوْا يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا وَّ

يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوْهُ شَيْـًٔا وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ اِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰهُ اِذْ اَخْرَجَهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثَانِيَ اثْنَيْنِ اِذْ هُمَا فِي الْغَارِ اِذْ يَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ

اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلَيْهِ وَاَيَّدَهٗ بِجُنُوْدٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا السُّفْلٰى وَكَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝ اِنْفِرُوْا خِفَافًا وَّثِقَالًا وَّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِكُمْ

وَاَنْفُسِكُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيْبًا وَّسَفَرًا قَاصِدًا لَّاتَّبَعُوْكَ وَلٰكِنْ بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ وَسَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ يُهْلِكُوْنَ

اَنْفُسَهُمْ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝ عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ لِمَ اَذِنْتَ لَهُمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَتَعْلَمَ الْكٰذِبِيْنَ ۝ لَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ يُّجَاهِدُوْا

بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِالْمُتَّقِيْنَ ۝ اِنَّمَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَارْتَابَتْ قُلُوْبُهُمْ فَهُمْ فِيْ رَيْبِهِمْ يَتَرَدَّدُوْنَ ۝ وَلَوْ اَرَادُوا الْخُرُوْجَ لَاَعَدُّوْا لَهٗ عُدَّةً وَّلٰكِنْ كَرِهَ

اللّٰهُ انْبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ وَقِيْلَ اقْعُدُوْا مَعَ الْقٰعِدِيْنَ ۝ لَوْ خَرَجُوْا فِيْكُمْ مَّا زَادُوْكُمْ اِلَّا خَبَالًا وَّلَاَوْضَعُوْا خِلٰلَكُمْ يَبْغُوْنَكُمُ الْفِتْنَةَ وَفِيْكُمْ سَمّٰعُوْنَ لَهُمْ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ

بِالظّٰلِمِيْنَ ۝ لَقَدِ ابْتَغَوُا الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ وَقَلَّبُوْا لَكَ الْاُمُوْرَ حَتّٰى جَآءَ الْحَقُّ وَظَهَرَ اَمْرُ اللّٰهِ وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ۝ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ ائْذَنْ لِّيْ وَلَا تَفْتِنِّيْ اَلَا فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوْا وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌ بِالْكٰفِرِيْنَ ۝

اِنْ تُصِبْكَ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ وَاِنْ تُصِبْكَ مُصِيْبَةٌ يَّقُوْلُوْا قَدْ اَخَذْنَآ اَمْرَنَا مِنْ قَبْلُ وَيَتَوَلَّوْا وَّهُمْ فَرِحُوْنَ ۝ قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا هُوَ مَوْلٰىنَا وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ قُلْ هَلْ تَرَبَّصُوْنَ

بِنَآ اِلَّآ اِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ وَنَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ اَنْ يُّصِيْبَكُمُ اللّٰهُ بِعَذَابٍ مِّنْ عِنْدِهٖٓ اَوْ بِاَيْدِيْنَا فَتَرَبَّصُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ مُّتَرَبِّصُوْنَ ۝ قُلْ اَنْفِقُوْا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا لَّنْ يُّتَقَبَّلَ مِنْكُمْ اِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ۝ وَمَا مَنَعَهُمْ

اَنْ تُقْبَلَ مِنْهُمْ نَفَقٰتُهُمْ اِلَّآ اَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَبِرَسُوْلِهٖ وَلَا يَاْتُوْنَ الصَّلٰوةَ اِلَّا وَهُمْ كُسَالٰى وَلَا يُنْفِقُوْنَ اِلَّا وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ۝ فَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ

بِهَا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ۝ وَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ اِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ وَمَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَّفْرَقُوْنَ ۝ لَوْ يَجِدُوْنَ مَلْجَـًٔا اَوْ مَغٰرٰتٍ اَوْ مُدَّخَلًا لَّوَلَّوْا اِلَيْهِ وَهُمْ يَجْمَحُوْنَ ۝ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّلْمِزُكَ فِي

الصَّدَقٰتِ فَاِنْ اُعْطُوْا مِنْهَا رَضُوْا وَاِنْ لَّمْ يُعْطَوْا مِنْهَآ اِذَا هُمْ يَسْخَطُوْنَ ۝ وَلَوْ اَنَّهُمْ رَضُوْا مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ سَيُؤْتِيْنَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَرَسُوْلُهٗٓ اِنَّآ اِلَى اللّٰهِ رٰغِبُوْنَ ۝ اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ

وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغٰرِمِيْنَ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيْلِ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ وَمِنْهُمُ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ النَّبِيَّ وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ

اُذُنٌ قُلْ اُذُنُ خَيْرٍ لَّكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَيُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝

يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ لِيُرْضُوْكُمْ وَاللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَحَقُّ اَنْ يُّرْضُوْهُ اِنْ كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ۝ اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّهٗ مَنْ يُّحَادِدِ

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاَنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيْهَا ذٰلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيْمُ ۝ يَحْذَرُ الْمُنٰفِقُوْنَ اَنْ تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ سُوْرَةٌ تُنَبِّئُهُمْ

بِمَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ قُلِ اسْتَهْزِءُوْا اِنَّ اللّٰهَ مُخْرِجٌ مَّا تَحْذَرُوْنَ ۝ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّمَا كُنَّا نَخُوْضُ وَنَلْعَبُ قُلْ اَبِاللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ وَرَسُوْلِهٖ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ

اِيْمَانِكُمْ اِنْ نَّعْفُ عَنْ طَآئِفَةٍ مِّنْكُمْ نُعَذِّبْ طَآئِفَةًۢ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ۝ اَلْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ بَعْضُهُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ يَاْمُرُوْنَ بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوْفِ

وَيَقْبِضُوْنَ اَيْدِيَهُمْ نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝ وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا هِيَ حَسْبُهُمْ وَلَعَنَهُمُ

اللّٰهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ۝ كَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَّاَكْثَرَ اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا فَاسْتَمْتَعُوْا

... خَاضُوا أُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ○ أَلَمْ يَأْتِهِمْ نَبَأُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ وَقَوْمِ

اپنا حصہ پھر تم نے برت لیا اپنا حصہ جیسے برت گئے تم سے اگلے اپنا حصہ اور تم نے قدم ڈالی ہیں جیسے انہوں نے قدم ڈالی تھی وہ لوگ مٹ گئے اُنکے کیے دنیا میں اور آخرت میں اور وہی لوگ پڑے ہیں زیان میں کیا پہنچا نہیں انکو احوال اگلوں کا قوم نوح کا اور عاد اور ثمود کا اور قوم

إِبْرٰهِيْمَ وَأَصْحٰبِ مَدْيَنَ وَالْمُؤْتَفِكٰتِ أَتَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ○ وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَآءُ بَعْضٍ يَأْمُرُوْنَ

ابراہیم کا اور مدین والوں کا اور الٹی بستیوں کا پہنچے اُن پاس اُنکے رسول صاف حکم لیکر پھر اللہ ایسا نہ تھا کہ اُن پر ظلم کرتا لیکن وہ اپنا آپ ظلم کرتے تھے اور ایمان والے مرد اور عورتیں ایک دوسرے کے مددگار ہیں سکھاتے ہیں

بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَيُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ أُولٰٓئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ إِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ○ وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

نیک بات اور منع کرتے ہیں برے سے اور کھڑی رکھتے ہیں نماز اور دیتے ہیں زکوٰۃ اور حکم میں چلتے ہیں اللہ کے اور اُسکے رسول کے وہ لوگ ان پر رحم کریگا اللہ البتہ اللہ زبردست ہے حکمت والا وعدہ دیا اللہ نے ایمان والے مردوں اور عورتوں کو باغ بہتی ہیں نیچے اُن کے

الْأَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ أَكْبَرُ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ○ يٰٓأَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ وَمَأْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ○ يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوْا وَلَقَدْ قَالُوْا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَكَفَرُوْا

نہریں رہا کریں اُنہی میں اور مکان ستھرے رہنے کے باغوں میں اور رضامندی اللہ کی سب سے بڑی یہی ہے بڑی مراد ملنی اے نبی لڑائی کر کافروں سے اور منافقوں سے اور تند خوئی کر اُن پر اور اُنکا ٹھکانا دوزخ ہے اور بری جگہ پہنچے قسمیں کھاتے ہیں اللہ کی ہم نے نہیں کہا اور بیشک کہا ہے لفظ کفر کا اور منکر ہوگئے ہیں

بَعْدَ إِسْلَامِهِمْ وَهَمُّوْا بِمَا لَمْ يَنَالُوْا وَمَا نَقَمُوْٓا إِلَّآ أَنْ أَغْنٰىهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ مِنْ فَضْلِهِ فَإِنْ يَتُوْبُوْا يَكُ خَيْرًا لَّهُمْ وَإِنْ يَتَوَلَّوْا يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ عَذَابًا أَلِيْمًا فِي الدُّنْيَا وَ

مسلمان ہوکر اور فکر کیا تھا جو نہ ملا اور یہ سب کرتے ہیں بدلا اسکا کہ دولتمند کر دیا انکو اللہ نے اور اُسکے رسول نے اپنے فضل سے سو اگر توبہ کریں تو بھلا ہے اُن کے حق میں اور اگر نہ مانیں گے تو ماریگا اُن کو اللہ دکھ کی مار دنیا اور

الْاٰخِرَةِ وَمَا لَهُمْ فِي الْأَرْضِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ○ وَمِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ لَئِنْ اٰتٰىنَا مِنْ فَضْلِهِ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُوْنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ○ فَلَمَّآ اٰتٰىهُمْ مِّنْ فَضْلِهِ

آخرت میں اور نہیں انکا روئے زمین میں کوئی حمایتی نہ مددگار اور بعضے اُن میں وہ ہیں کہ عہد کیا تھا اللہ سے اگر دیوے ہم کو اپنے فضل سے تو ہم خیرات کریں اور ہو رہیں نیکی والوں میں پھر جب دیا اُن کو اپنے فضل سے

بَخِلُوْا بِهِ وَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ○ فَأَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِيْ قُلُوْبِهِمْ إِلٰى يَوْمِ يَلْقَوْنَهُ بِمَآ أَخْلَفُوا اللّٰهَ مَا وَعَدُوْهُ وَبِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ○ أَلَمْ يَعْلَمُوْٓا أَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ وَأَنَّ اللّٰهَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ○ الَّذِيْنَ يَلْمِزُوْنَ

اُس میں بخل کیا اور پھر گئے ٹلا کر پھر اسکا اثر رکھا نفاق اُنکے دل میں جس دن تک اُس سے ملینگے اسپر کہ خلاف کیا اللہ سے جو وعدہ دیا اور اسپر کہ بولتے تھے جھوٹ [illegible] اللہ جانتا ہے اُنکا بھید اور مشورہ اور یہ کہ اللہ جانتا ہے سب چھپی [illegible] وہ جو طعن کرتے ہیں

الْمُطَّوِّعِيْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ فِي الصَّدَقٰتِ وَالَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ إِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُوْنَ مِنْهُمْ سَخِرَ اللّٰهُ مِنْهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيْمٌ ○ اسْتَغْفِرْ لَهُمْ أَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ إِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَفَرُوْا

دل کھول کر خیرات کرنیوالے مسلمانوں کو اور اُن پر جو نہیں رکھتے مگر اپنی محنت کا پھر اُن پر ٹھٹھے کرتے ہیں اللہ نے ان سے ٹھٹھا کیا ہے اور انکو دکھ کی مار ہے [illegible] یہ اس پر کہ وہ منکر ہوئے

بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ○ فَرِحَ الْمُخَلَّفُوْنَ بِمَقْعَدِهِمْ خِلٰفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَكَرِهُوْٓا أَنْ يُّجَاهِدُوْا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَالُوْا لَا تَنْفِرُوْا فِي

اللہ سے اور اُسکے رسول سے اور اللہ راہ نہیں دیتا بے حکم لوگوں کو خوش ہوئے پیچھے رہنے والے بیٹھ رہ کر جدا رسول اللہ سے اور برا لگا کہ لڑیں اپنے مال اور جان سے اللہ کی راہ میں اور بولے مت کوچ کرو

الْحَرِّ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ أَشَدُّ حَرًّا لَوْ كَانُوْا يَفْقَهُوْنَ ○ فَلْيَضْحَكُوْا قَلِيْلًا وَّلْيَبْكُوْا كَثِيْرًا جَزَآءً بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ○ فَإِنْ رَّجَعَكَ اللّٰهُ إِلٰى طَآئِفَةٍ مِّنْهُمْ فَاسْتَأْذَنُوْكَ لِلْخُرُوْجِ فَقُلْ لَّنْ تَخْرُجُوْا مَعِيَ أَبَدًا وَّ

گرمی میں تو کہہ دوزخ کی آگ سخت گرم ہے اگر اُن کو سمجھ ہوتی سو ہنس لیویں تھوڑا اور رو دیں بہت سا بدلا اس کا جو کماتے تھے سو اگر پھیر لیجاوے تجھکو اللہ کسی فرقے کی طرف اُنمیں سے پھر رخصت چاہیں تجھ سے نکلنے کو تو تو کہہ تم نہ نکلو گے میرے ساتھ کبھی اور

لَنْ تُقَاتِلُوْا مَعِيَ عَدُوًّا إِنَّكُمْ رَضِيْتُمْ بِالْقُعُوْدِ أَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقْعُدُوْا مَعَ الْخٰلِفِيْنَ ○ وَلَا تُصَلِّ عَلٰٓى أَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ أَبَدًا وَّلَا تَقُمْ عَلٰى قَبْرِهِ إِنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ وَمَاتُوْا وَهُمْ فٰسِقُوْنَ ○ وَلَا تُعْجِبْكَ أَمْوَالُهُمْ وَأَوْلَادُهُمْ

نہ لڑوگے میرے ساتھ کسی دشمن سے تمکو پسند آیا بیٹھ رہنا پہلی بار سو بیٹھے رہو ساتھ پیچھے رہنے والوں کے [illegible] اور تعجب نہ کر اُنکے مال اور اولاد سے

إِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ أَنْ يُّعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ أَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ○ وَإِذَآ أُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ أَنْ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَجَاهِدُوْا مَعَ رَسُوْلِهِ اسْتَأْذَنَكَ أُولُوا الطَّوْلِ مِنْهُمْ وَقَالُوْا ذَرْنَا نَكُنْ مَّعَ الْقٰعِدِيْنَ ○ رَضُوْا

[illegible]

بِأَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ وَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ○ لٰكِنِ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهُ جٰهَدُوْا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ وَأُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْخَيْرٰتُ وَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ○

[illegible]

أَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ○ وَجَآءَ الْمُعَذِّرُوْنَ مِنَ الْأَعْرَابِ لِيُؤْذَنَ لَهُمْ وَقَعَدَ الَّذِيْنَ كَذَبُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ أَلِيْمٌ ○

[illegible]

لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَآءِ وَلَا عَلَى الْمَرْضٰى وَلَا عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ مَا يُنْفِقُوْنَ حَرَجٌ إِذَا نَصَحُوْا لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهِ مَا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ مِنْ سَبِيْلٍ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○ وَّلَا عَلَى الَّذِيْنَ إِذَا مَآ

[illegible]

أَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَآ أَجِدُ مَآ أَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ تَوَلَّوْا وَّأَعْيُنُهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ حَزَنًا أَلَّا يَجِدُوْا مَا يُنْفِقُوْنَ ○ إِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَسْتَأْذِنُوْنَكَ وَهُمْ أَغْنِيَآءُ رَضُوْا

[illegible]

بِأَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ وَطَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ○ يَعْتَذِرُوْنَ إِلَيْكُمْ إِذَا رَجَعْتُمْ إِلَيْهِمْ قُلْ لَّا تَعْتَذِرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكُمْ قَدْ نَبَّأَنَا

[illegible]

اللّٰهُ مِنْ أَخْبَارِكُمْ وَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهُ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ إِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ○ سَيَحْلِفُوْنَ

[illegible]

بِاللّٰهِ لَكُمْ إِذَا انْقَلَبْتُمْ إِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوْا عَنْهُمْ فَأَعْرِضُوْا عَنْهُمْ إِنَّهُمْ رِجْسٌ وَّمَأْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ جَزَآءً بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ○ يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ فَإِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَإِنَّ اللّٰهَ لَا يَرْضٰى عَنِ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ○ الْأَعْرَابُ

[illegible]

أَشَدُّ كُفْرًا وَّنِفَاقًا وَّأَجْدَرُ أَلَّا يَعْلَمُوْا حُدُوْدَ مَآ أَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهِ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ○ وَمِنَ الْأَعْرَابِ مَنْ يَّتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا وَّيَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَآئِرَ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ○ وَمِنَ الْأَعْرَابِ مَنْ يُّؤْمِنُ

[illegible]

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَيَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ قُرُبٰتٍ عِنْدَ اللّٰهِ وَصَلَوٰتِ الرَّسُوْلِ أَلَآ إِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ سَيُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهِ إِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○ وَالسّٰبِقُوْنَ الْأَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْأَنْصَارِ وَالَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِإِحْسَانٍ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ وَ

[illegible]

أَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ تَحْتَهَا الْأَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ أَبَدًا ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ○ وَمِمَّنْ حَوْلَكُمْ مِّنَ الْأَعْرَابِ مُنٰفِقُوْنَ وَمِنْ أَهْلِ الْمَدِيْنَةِ مَرَدُوْا عَلَى النِّفَاقِ لَا تَعْلَمُهُمْ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ سَنُعَذِّبُهُمْ مَّرَّتَيْنِ ثُمَّ يُرَدُّوْنَ إِلٰى عَذَابٍ عَظِيْمٍ ○ وَاٰخَرُوْنَ اعْتَرَفُوْا

[illegible]

بِذُنُوْبِهِمْ خَلَطُوْا عَمَلًا صٰلِحًا وَّاٰخَرَ سَيِّئًا عَسَى اللّٰهُ أَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْهِمْ إِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○ خُذْ مِنْ أَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيْهِمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ إِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ○

[illegible]

أَلَمْ يَعْلَمُوْٓا أَنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَأْخُذُ الصَّدَقٰتِ وَأَنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ○ وَقُلِ اعْمَلُوْا فَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهُ وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَسَتُرَدُّوْنَ إِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ

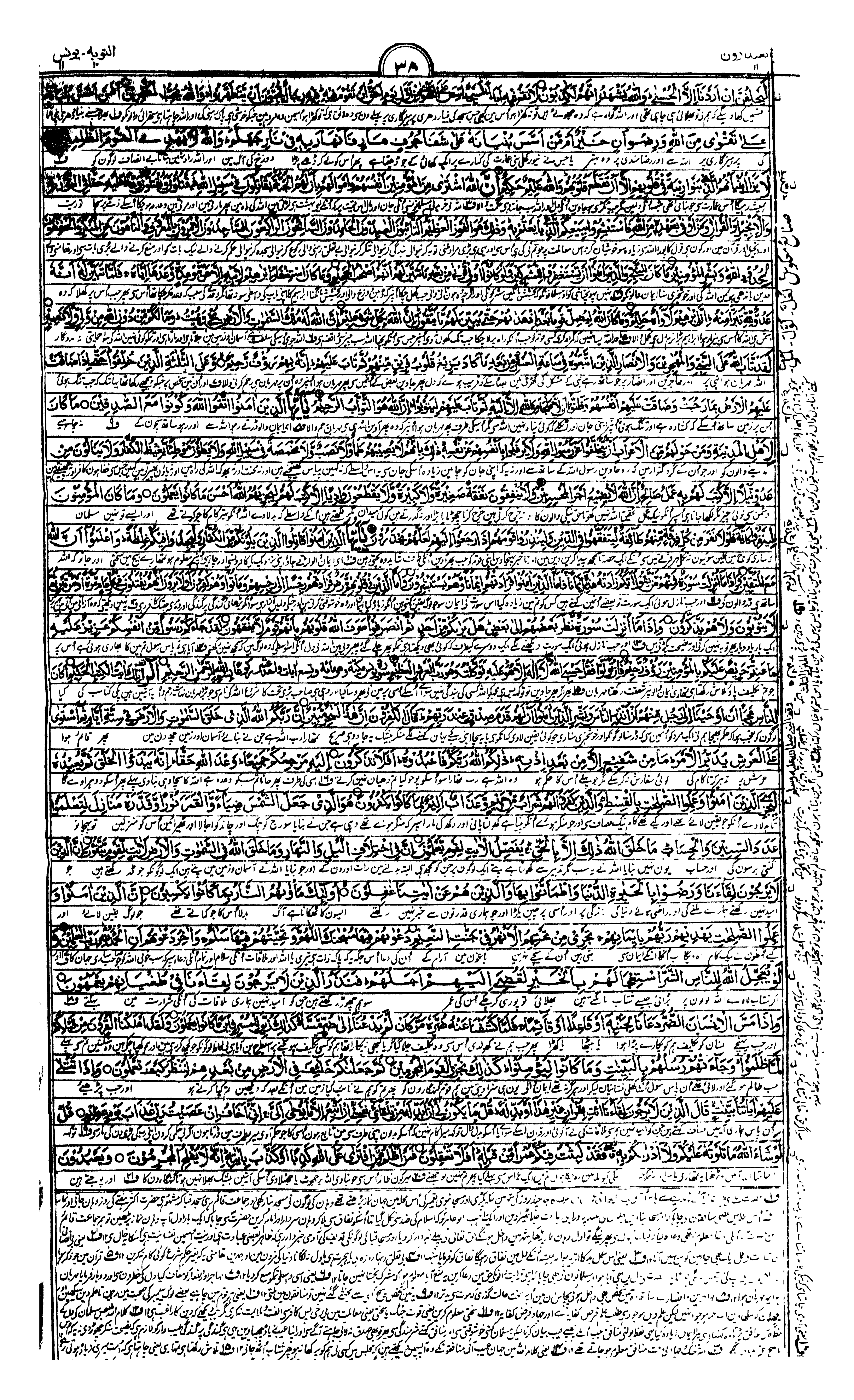
کیا جان نہیں چکے کہ اللہ آپ قبول کرتا ہے توبہ اپنے بندوں کی اور لیتا ہے زکوٰتیں اور اللہ وہی ہے توبہ قبول کرنے والا مہربان اور کہہ کہ عمل کیے جاؤ پھر آگے دیکھیگا اللہ تمہارے کام اور اُسکا رسول اور مسلمان اور جلد پھیرے جاؤگے اُس چھپے اور کھلے جاننے والے پاس پھر وہ جتا دیگا تمکو

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ○ وَاٰخَرُوْنَ مُرْجَوْنَ لِأَمْرِ اللّٰهِ إِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَإِمَّا يَتُوْبُ عَلَيْهِمْ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ○ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَّكُفْرًا وَّتَفْرِيْقًا بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَإِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ مِنْ قَبْلُ وَ

[illegible]

ف اکثر منافق پیچھے بیٹھ کر باتیں کرتے پیغمبر کی اور دین کی پھر جو کوئی پکڑے جاتے تو قسمیں کھاتے کہ ہم نے کچھ نہیں کہا [illegible]

[illegible]



لَيَحْلِفُنَّ إِنْ أَرَدْنَا إِلَّا الْحُسْنَىٰ ۖ وَاللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ۝ لَا تَقُمْ فِيهِ أَبَدًا ۚ لَّمَسْجِدٌ أُسِّسَ عَلَى التَّقْوَىٰ مِنْ أَوَّلِ يَوْمٍ أَحَقُّ أَن تَقُومَ فِيهِ ۚ فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ أَن يَتَطَهَّرُوا ۚ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِينَ ۝ أَفَمَنْ أَسَّسَ بُنْيَانَهُ عَلَىٰ تَقْوَىٰ مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ أَم مَّنْ أَسَّسَ بُنْيَانَهُ عَلَىٰ شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝ لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِي بَنَوْا رِيبَةً فِي قُلُوبِهِمْ إِلَّا أَن تَقَطَّعَ قُلُوبُهُمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝ إِنَّ اللَّهَ اشْتَرَىٰ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُم بِأَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ۚ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيَقْتُلُونَ وَيُقْتَلُونَ ۖ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرَاةِ وَالْإِنجِيلِ وَالْقُرْآنِ ۚ وَمَنْ أَوْفَىٰ بِعَهْدِهِ مِنَ اللَّهِ ۚ فَاسْتَبْشِرُوا بِبَيْعِكُمُ الَّذِي بَايَعْتُم بِهِ ۚ وَذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝ التَّائِبُونَ الْعَابِدُونَ الْحَامِدُونَ السَّائِحُونَ الرَّاكِعُونَ السَّاجِدُونَ الْآمِرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّاهُونَ عَنِ الْمُنكَرِ وَالْحَافِظُونَ لِحُدُودِ اللَّهِ ۗ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ۝ مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَن يَسْتَغْفِرُوا لِلْمُشْرِكِينَ وَلَوْ كَانُوا أُولِي قُرْبَىٰ مِن بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُمْ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ۝ وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ إِلَّا عَن مَّوْعِدَةٍ وَعَدَهَا إِيَّاهُ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ أَنَّهُ عَدُوٌّ لِّلَّهِ تَبَرَّأَ مِنْهُ ۚ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ لَأَوَّاهٌ حَلِيمٌ ۝ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِلَّ قَوْمًا بَعْدَ إِذْ هَدَاهُمْ حَتَّىٰ يُبَيِّنَ لَهُم مَّا يَتَّقُونَ ۚ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝ إِنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ يُحْيِي وَيُمِيتُ ۚ وَمَا لَكُم مِّن دُونِ اللَّهِ مِن وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ۝ لَّقَد تَّابَ اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنصَارِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ فِي سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِن بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيغُ قُلُوبُ فَرِيقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ ۚ إِنَّهُ بِهِمْ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ۝ وَعَلَى الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ خُلِّفُوا حَتَّىٰ إِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ أَنفُسُهُمْ وَظَنُّوا أَن لَّا مَلْجَأَ مِنَ اللَّهِ إِلَّا إِلَيْهِ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوبُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ ۝ مَا كَانَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ وَمَنْ حَوْلَهُم مِّنَ الْأَعْرَابِ أَن يَتَخَلَّفُوا عَن رَّسُولِ اللَّهِ وَلَا يَرْغَبُوا بِأَنفُسِهِمْ عَن نَّفْسِهِ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ لَا يُصِيبُهُمْ ظَمَأٌ وَلَا نَصَبٌ وَلَا مَخْمَصَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا يَطَئُونَ مَوْطِئًا يَغِيظُ الْكُفَّارَ وَلَا يَنَالُونَ مِنْ عَدُوٍّ نَّيْلًا إِلَّا كُتِبَ لَهُم بِهِ عَمَلٌ صَالِحٌ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ۝ وَلَا يُنفِقُونَ نَفَقَةً صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً وَلَا يَقْطَعُونَ وَادِيًا إِلَّا كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللَّهُ أَحْسَنَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُونَ لِيَنفِرُوا كَافَّةً ۚ فَلَوْلَا نَفَرَ مِن كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَائِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوا فِي الدِّينِ وَلِيُنذِرُوا قَوْمَهُمْ إِذَا رَجَعُوا إِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُونَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قَاتِلُوا الَّذِينَ يَلُونَكُم مِّنَ الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوا فِيكُمْ غِلْظَةً ۚ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ ۝ وَإِذَا مَا أُنزِلَتْ سُورَةٌ فَمِنْهُم مَّن يَقُولُ أَيُّكُمْ زَادَتْهُ هَٰذِهِ إِيمَانًا ۚ فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا فَزَادَتْهُمْ إِيمَانًا وَهُمْ يَسْتَبْشِرُونَ ۝ وَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ فَزَادَتْهُمْ رِجْسًا إِلَىٰ رِجْسِهِمْ وَمَاتُوا وَهُمْ كَافِرُونَ ۝ أَوَلَا يَرَوْنَ أَنَّهُمْ يُفْتَنُونَ فِي كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا يَتُوبُونَ وَلَا هُمْ يَذَّكَّرُونَ ۝ وَإِذَا مَا أُنزِلَتْ سُورَةٌ نَّظَرَ بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ هَلْ يَرَاكُم مِّنْ أَحَدٍ ثُمَّ انصَرَفُوا ۚ صَرَفَ اللَّهُ قُلُوبَهُم بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُونَ ۝ لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُم بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ۝ فَإِن تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۖ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۝

سورة يونس

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

الر ۚ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْحَكِيمِ ۝ أَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا أَنْ أَوْحَيْنَا إِلَىٰ رَجُلٍ مِّنْهُمْ أَنْ أَنذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُوا أَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِندَ رَبِّهِمْ ۗ قَالَ الْكَافِرُونَ إِنَّ هَٰذَا لَسَاحِرٌ مُّبِينٌ ۝ إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ ۖ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ ۖ مَا مِن شَفِيعٍ إِلَّا مِن بَعْدِ إِذْنِهِ ۚ ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ ۚ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ۝ إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا ۖ وَعْدَ اللَّهِ حَقًّا ۚ إِنَّهُ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ بِالْقِسْطِ ۚ وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيمٍ وَعَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ ۝ هُوَ الَّذِي جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَاءً وَالْقَمَرَ نُورًا وَقَدَّرَهُ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوا عَدَدَ السِّنِينَ وَالْحِسَابَ ۚ مَا خَلَقَ اللَّهُ ذَٰلِكَ إِلَّا بِالْحَقِّ ۚ يُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۝ إِنَّ فِي اخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللَّهُ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَّقُونَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا وَرَضُوا بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَاطْمَأَنُّوا بِهَا وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ آيَاتِنَا غَافِلُونَ ۝ أُولَٰئِكَ مَأْوَاهُمُ النَّارُ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ يَهْدِيهِمْ رَبُّهُم بِإِيمَانِهِمْ ۖ تَجْرِي مِن تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ۝ دَعْوَاهُمْ فِيهَا سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيهَا سَلَامٌ ۚ وَآخِرُ دَعْوَاهُمْ أَنِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ وَلَوْ يُعَجِّلُ اللَّهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُم بِالْخَيْرِ لَقُضِيَ إِلَيْهِمْ أَجَلُهُمْ ۖ فَنَذَرُ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ۝ وَإِذَا مَسَّ الْإِنسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنبِهِ أَوْ قَاعِدًا أَوْ قَائِمًا فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهُ مَرَّ كَأَن لَّمْ يَدْعُنَا إِلَىٰ ضُرٍّ مَّسَّهُ ۚ كَذَٰلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِينَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا الْقُرُونَ مِن قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوا ۙ وَجَاءَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ وَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا ۚ كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِينَ ۝ ثُمَّ جَعَلْنَاكُمْ خَلَائِفَ فِي الْأَرْضِ مِن بَعْدِهِمْ لِنَنظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُونَ ۝ وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ ۙ قَالَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا ائْتِ بِقُرْآنٍ غَيْرِ هَٰذَا أَوْ بَدِّلْهُ ۚ قُلْ مَا يَكُونُ لِي أَنْ أُبَدِّلَهُ مِن تِلْقَاءِ نَفْسِي ۖ إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ ۖ إِنِّي أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝ قُل لَّوْ شَاءَ اللَّهُ مَا تَلَوْتُهُ عَلَيْكُمْ وَلَا أَدْرَاكُم بِهِ ۖ فَقَدْ لَبِثْتُ فِيكُمْ عُمُرًا مِّن قَبْلِهِ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ ۚ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُونَ ۝ وَيَعْبُدُونَ

مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَيَقُولُونَ هٰٓؤُلَآءِ شُفَعَآؤُنَا عِنْدَ اللّٰهِ قُلْ اَتُنَبِّئُوْنَ اللّٰهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ سُبْحٰنَهٗ

اللہ سے نیچے جو چیز نہ بُرا کرے اُن کا اور نہ بھلا اور کہتے ہیں یہ ہمارے سفارشی ہیں اللہ کے پاس تو کہہ تم اللہ کو جتاتے ہو جو اسکو معلوم نہیں کہیں آسمانوں میں نہ زمین میں وہ پاک ہے

وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○ وَمَا كَانَ النَّاسُ اِلَّآ اُمَّةً وَّاحِدَةً فَاخْتَلَفُوْا وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ فِيْمَا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ○ وَيَقُوْلُوْنَ لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ

بہت دور ہے اُس سے جو شریک کرتے ہیں ف۱ اور لوگ جو ہیں سو ایک ہی امت ہیں پیچھے جدا جدا ہوئے اور اگر ایک بات آگے نہ ہو چکتی تیرے رب کی تو فیصلہ ہو جاتا اُن میں جس بات میں پھوٹ رہے ہیں اور کہتے ہیں کیوں نہ اُتری اُس پر ایک نشانی

مِّنْ رَّبِّهٖ فَقُلْ اِنَّمَا الْغَيْبُ لِلّٰهِ فَانْتَظِرُوْا اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ○ وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّنْ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُمْ اِذَا لَهُمْ مَّكْرٌ فِيْٓ اٰيَاتِنَا قُلِ اللّٰهُ اَسْرَعُ مَكْرًا اِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ ○ هُوَ الَّذِيْ يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ حَتّٰىٓ اِذَا

اُسکے رب سے سو تو کہہ کہ چھپی بات اللہ ہی جانے سو راہ دیکھو میں بھی تمہارے ساتھ ہوں راہ دیکھتا ف۲ اور جب چکھاویں ہم لوگوں کو مہر ایک تکلیف کے پیچھے جو پہنچی تھی اُنکو تبھی بنانے لگیں حیلے ہماری قدرتوں میں تو کہہ اللہ سب سے جلد بنا سکتا ہے حیلہ ہمارے فرشتے لکھتے ہیں حیلے تمہارے

كُنْتُمْ فِي الْفُلْكِ وَجَرَيْنَ بِهِمْ بِرِيْحٍ طَيِّبَةٍ وَّفَرِحُوْا بِهَا جَآءَتْهَا رِيْحٌ عَاصِفٌ وَّجَآءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اُحِيْطَ بِهِمْ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ لَئِنْ اَنْجَيْتَنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ

وہی تم کو پھراتا ہے جنگل اور دریا میں یہاں تک کہ جب تم ہوئے کشتی میں اور لیکر چلیں لوگوں کو اچھی باؤ سے اور خوش ہوئے اُس سے آئی اُن پر باؤ جھونکے کی اور آئی اُن پر لہر ہر جگہ سے اور اٹکل کی انہوں نے کہ وہ گھر گئے پکارنے لگے اللہ کو نری ہو کر اُسکی بندگی میں اگر تو بچا دیوے ہمکو اس سے تو بیشک ہم رہیں

مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ○ فَلَمَّآ اَنْجٰىهُمْ اِذَا هُمْ يَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ مَّتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ○ اِنَّمَا مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

شکر گزار پھر جب بچا دیا اُنکو اللہ نے اُسی وقت شرارت کرنے لگے زمین میں ناحق کی سنو لوگو تمہاری شرارت ہے تمہیں پر برت لو دنیا کے جیتے پھر ہمارے پاس ہے تمکو پھر آنا پھر ہم جتا دینگے جو کچھ تم کرتے تھے دنیا کا جینا وہی کہاوت ہے

كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ مِمَّا يَاْكُلُ النَّاسُ وَالْاَنْعَامُ حَتّٰىٓ اِذَآ اَخَذَتِ الْاَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ وَظَنَّ اَهْلُهَآ اَنَّهُمْ قٰدِرُوْنَ عَلَيْهَآ اَتٰىهَآ اَمْرُنَا لَيْلًا اَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنٰهَا حَصِيْدًا كَاَنْ لَّمْ تَغْنَ بِالْاَمْسِ كَذٰلِكَ

جیسے ہم نے پانی اُتارا آسمان سے پھر رلا مِلا نکلا اُس سے سبزہ زمین کا جو کھاویں آدمی اور جانور یہانتک کہ جب پکڑی زمین نے رونق اور سنگار پکڑا اور اٹکل کی زمین والوں نے کہ یہ ہمارے ہاتھ لگی پہنچا اُس پر ہمارا حکم رات کو یا دن کو پھر کر ڈالا اُسکو کاٹ کر ڈھیر گویا کل یہاں نہ تھی بستی اسی طرح

نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ○ وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلٰى دَارِ السَّلٰمِ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ○ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَزِيَادَةٌ وَلَا يَرْهَقُ وُجُوْهَهُمْ قَتَرٌ وَّلَا ذِلَّةٌ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ○ وَالَّذِيْنَ

ہم کھولتے ہیں نشانیاں اُن لوگوں پاس جو دھیان کرتے ہیں ف۳ اور اللہ بلاتا ہے سلامتی کے گھر کی طرف اور دکھاتا ہے جسکو چاہے راہ سیدھی جنہوں نے کی بھلائی اُنکو ہے بھلائی اور زیادتی اور نہ چڑھے گی اُنکے منہ پر سیاہی اور نہ رسوائی وہ ہیں جنت والے وہ اُسی میں رہا کریں اور جنہوں نے

كَسَبُوا السَّيِّاٰتِ جَزَآءُ سَيِّئَةٍ بِمِثْلِهَا وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ مَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ كَاَنَّمَآ اُغْشِيَتْ وُجُوْهُهُمْ قِطَعًا مِّنَ الَّيْلِ مُظْلِمًا اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ○ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا

کمائیں بُرائیاں بدلا بُرائی کا اُسکے برابر اور چڑھے گی اُن پر رسوائی کوئی نہیں اُنکو اللہ سے بچانے والا جیسے ڈھانکے گئے منہ اُنکے اندھیری رات کے ٹکڑوں سے وہ ہیں دوزخ والے وہ اُسی میں رہا کریں اور جس دن ہم جمع کرینگے اُن سب کو پھر کہیں گے شرک والوں کو

مَكَانَكُمْ اَنْتُمْ وَشُرَكَآؤُكُمْ فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ وَقَالَ شُرَكَآؤُهُمْ مَّا كُنْتُمْ اِيَّانَا تَعْبُدُوْنَ ○ فَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اِنْ كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ لَغٰفِلِيْنَ ○ هُنَالِكَ تَبْلُوْا

کھڑے ہو اپنی اپنی جگہ تم اور تمہارے شریک پھر توڑ دیکھنگے آپس میں اُنکو اور کہیں گے اُنکے شریک تم ہماری تو بندگی نہ کرتے تھے سو اللہ بس ہے شاہد ہمارے تمہارے بیچ میں ہم تمہاری بندگی کی خبر نہ رکھتے تھے ف۴ وہاں جانچ لے گا

كُلُّ نَفْسٍ مَّآ اَسْلَفَتْ وَرُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ○ قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اَمَّنْ يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَمَنْ يُّخْرِجُ الْحَيَّ

ہر کوئی جو آگے بھیجا اور رجوع ہونگے اللہ کی طرف جو سچا صاحب ہے اُنکا اور کھو جاویگا اُنکے پاس سے جو جھوٹ باندھتے تھے تو پوچھ کون روزی دیتا ہے تمکو آسمان سے اور زمین سے یا کون مالک ہے کان اور آنکھوں کا اور کون نکالتا ہے جیتا

مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُّدَبِّرُ الْاَمْرَ فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ فَقُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ○ فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ اِلَّا الضَّلٰلُ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ○ كَذٰلِكَ حَقَّتْ

مُردے سے اور نکالتا ہے مُردہ جیتے سے اور کون تدبیر کرتا ہے کاموں کی سو بولیں گے کہ اللہ تو تو کہہ پھر ڈرتے نہیں سو یہ اللہ ہے رب تمہارا سچا پھر کیا رہ گیا سچ پیچھے مگر بھٹکنا سو کہاں سے پھرے جاتے ہو اسی طرح ٹھیک آئی

كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ فَسَقُوْٓا اَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ○ قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ قُلِ اللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ○ قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ

بات تیرے رب کی ان بے حکموں پر کہ یہ یقین نہ لاوینگے ف۵ پوچھ کوئی ہے تمہارے شریکوں میں جو پہلے بناوے پھر اُسکو دوہراوے تو کہہ اللہ پہلے بناتا ہے پھر اُسکو دوہراویگا سو کہاں سے پلٹے جاتے ہو پوچھ کوئی ہے تمہارے شریکوں میں

مَّنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ قُلِ اللّٰهُ يَهْدِيْ لِلْحَقِّ اَفَمَنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ اَحَقُّ اَنْ يُّتَّبَعَ اَمَّنْ لَّا يَهِدِّيْٓ اِلَّآ اَنْ يُّهْدٰى فَمَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ○ وَمَا يَتَّبِعُ اَكْثَرُهُمْ اِلَّا ظَنًّا اِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ○ وَمَا

جو راہ بتاوے صحیح تو کہہ اللہ راہ بتاتا ہے صحیح اب جو کوئی راہ بتاوے صحیح اُسکی بات ماننی چاہئے یا اُسکی جو آپ نہ پاوے راہ مگر جب کوئی اُسکو راہ بتاوے سو کیا ہوا ہے تمکو کیسا انصاف کرتے ہو اور وہ اکثر چلتے ہیں اٹکل پر سو اٹکل کام نہیں آتی حق بات میں کچھ اللہ کو معلوم ہے جو کرتے ہیں اور وہ نہیں

كَانَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ اَنْ يُّفْتَرٰى مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ قُلْ فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّثْلِهٖ وَادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ

یہ قرآن کوئی بنالے اللہ کے سوائے اور لیکن سچا کرتا ہے اگلے کلام کو اور بیان کتاب کا جس میں شبہ نہیں جہان کے صاحب سے کیا لوگ کہتے ہیں یہ بنا لایا تو کہہ تم لے آؤ ایک سورت ایسی اور پکارو جس کو پکار سکو

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ○ بَلْ كَذَّبُوْا بِمَا لَمْ يُحِيْطُوْا بِعِلْمِهٖ وَلَمَّا يَاْتِهِمْ تَاْوِيْلُهٗ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَانْظُرْ كَيْفَ

اللہ کے سوائے اگر تم سچے ہو کوئی نہیں پر جھٹلانے لگے ہیں جس کے سمجھنے پر قابو نہ پایا اور ابھی آئی نہیں اُس کی حقیقت یوں ہی جھٹلاتے رہے اُن سے اگلے سو دیکھ لے کیسا ہوا

كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ○ وَمِنْهُمْ مَّنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهٖ وَرَبُّكَ اَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِيْنَ ○ وَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ لِّيْ عَمَلِيْ وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ اَنْتُمْ بَرِيْٓــُٔوْنَ مِمَّآ اَعْمَلُ وَاَنَا بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ○ وَمِنْهُمْ

آخر گنہگاروں کا ف۶ اور کوئی اُن میں یقین کریگا اسکو اور کوئی یقین نہ کریگا اور تیرا رب خوب معلوم رکھتا ہے شرارت والے اور اگر تجھکو جھٹلاویں تو کہہ مجھکو میرا کام اور تمکو تمہارا کام تم پر ذمہ نہیں میرے کام کا اور مجھ پر ذمہ نہیں جو تم کرتے ہو اور بعض اُن میں

مَّنْ يَّسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ وَلَوْ كَانُوْا لَا يَعْقِلُوْنَ ○ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْظُرُ اِلَيْكَ اَفَاَنْتَ تَهْدِي الْعُمْيَ وَلَوْ كَانُوْا لَا يُبْصِرُوْنَ ○ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْئًا وَّلٰكِنَّ النَّاسَ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ○ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ

کان رکھتے ہیں تیری طرف کیا تو سناویگا بہروں کو اگر چہ وہ بوجھ نہ رکھتے ہوں اور بعض اُن میں نگاہ کرتے ہیں تیری طرف کیا تو راہ دکھاویگا اندھوں کو اگر چہ وہ سوجھ نہ رکھتے ہوں ف۷ اللہ ظلم نہیں کرتا لوگوں پر کچھ پر لوگ اپنے اوپر ظلم کرتے ہیں اور جس دن اُنکو جمع کریگا

كَاَنْ لَّمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ يَتَعَارَفُوْنَ بَيْنَهُمْ قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ اللّٰهِ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ○ وَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ

گویا نہ رہے تھے مگر کوئی گھڑی دن آپس میں پہچانیں گے بیشک خراب ہوئے جنہوں نے جھٹلایا اللہ کا ملنا اور نہ آئے راہ پر ف۸ اور اگر ہم دکھلا دیں تجھکو کوئی وعدہ جو ہم دیتے ہیں اُن کو یا

نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ اللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ ○ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلٌ فَاِذَا جَآءَ رَسُوْلُهُمْ قُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ○ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ

پوری کر دیں تجھکو سو ہماری طرف ہے اُنکو پھر آنا پھر اللہ شاہد ہے اُن کاموں پر ف۹ اور ہر فرقے کا ایک رسول ہے پھر جب پہنچا اُن پر رسول اُنکا فیصلہ ہوا اُن میں انصاف سے اور اُن پر ظلم نہیں ہوتا ف۱۰ اور کہتے ہیں کب ہے یہ وعدہ اگر

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ○ قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ اِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ○ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُهٗ بَيَاتًا اَوْ نَهَارًا

تم سچے ہو تو کہہ میں مالک نہیں اپنے واسطے بُرے کا نہ بھلے کا مگر جو چاہے اللہ ہر فرقے کا ایک وعدہ ہے جب پہنچا اُن کا وعدہ پھر نہ ڈھیل کریں ایک گھڑی نہ جلدی تو کہہ بھلا دیکھو تو اگر آ پہنچے تم پر عذاب اُسکا راتوں رات یا دن کو

مَّاذَا يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْمُجْرِمُوْنَ ○ اَثُمَّ اِذَا مَا وَقَعَ اٰمَنْتُمْ بِهٖ اٰلْـٰٔنَ وَقَدْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ○ ثُمَّ قِيْلَ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا بِمَا

کیا کرینگے اُس سے پہلے گنہگار ف۱۱ کیا پھر جب پڑ چکیگا تب اُسکا یقین کروگے اب قائل ہوئے اور تم اُسکی جلدی کرتے تھے ف۱۲ پھر کہیں گے گنہگاروں کو چکھو عذاب ہمیشگی کا وہی بدلا پاتے ہو جو کچھ

كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ○ وَيَسْتَنْۢبِـُٔوْنَكَ اَحَقٌّ هُوَ قُلْ اِيْ وَرَبِّيْٓ اِنَّهٗ لَحَقٌّ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ○ وَلَوْ اَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ

تم کماتے تھے اور تجھ سے خبر پوچھتے ہیں کیا سچ ہے یہ بات تو کہہ البتہ قسم میرے رب کی یہ سچ ہے اور تم نہ تھکا سکوگے ف۱۳ اور اگر ہو ہر شخص گنہگار پاس

مَا فِي الْاَرْضِ لَافْتَدَتْ بِهٖ وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ○ اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَلَآ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ○ هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَاِلَيْهِ

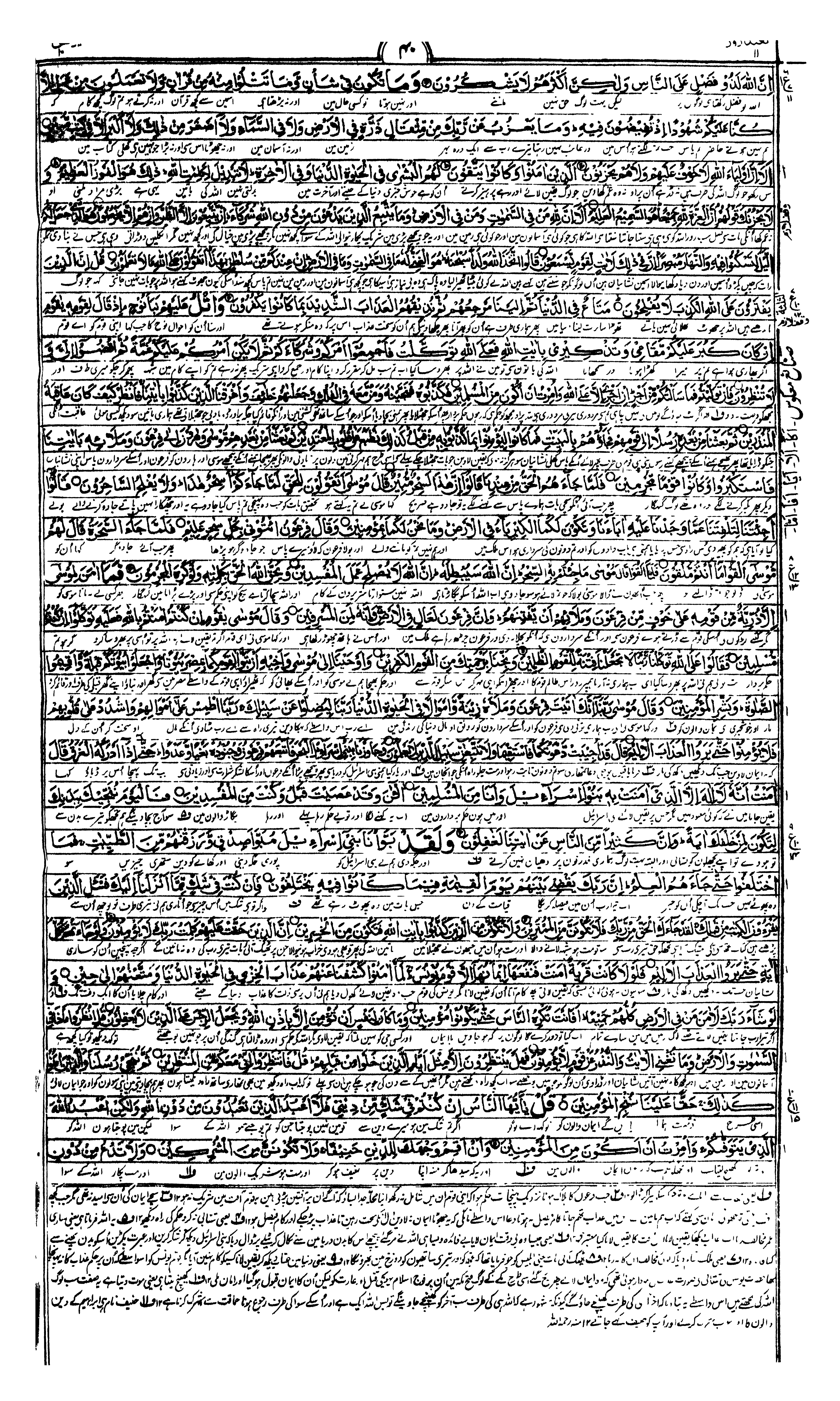
جتنا کچھ ہے زمین میں البتہ دے ڈالے اپنے بدلے میں اور چھپے چھپے پچتاویں گے جب دیکھیں گے عذاب اور اُن میں فیصلہ ہوگا انصاف سے اور اُن پر ظلم نہ ہوگا سن رکھو اللہ کا ہے جو کچھ ہے آسمان اور زمین میں سن رکھو وعدہ اللہ کا ٹھیک ہے پر بہت لوگ نہیں جانتے وہی جلاتا ہے اور مارتا ہے اور اُسی کی طرف

تُرْجَعُوْنَ ○ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ○ قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ○ قُلْ اَرَءَيْتُمْ

پھر جاؤگے اے لوگو تمکو آئی ہے نصیحت تمہارے رب سے اور چنگا کرنے والی جو جیوں میں ہے اور راہ سمجھانی اور مہربانی یقین لانے والوں کو تو کہہ اللہ کے فضل سے اور اُسکی مہر سے سو اُسی پر چاہئے خوشی کریں یہ بہتر ہے اُن چیزوں سے جو سمیٹتے ہیں تو کہہ بھلا دیکھو تو

مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ لَكُمْ مِّنْ رِّزْقٍ فَجَعَلْتُمْ مِّنْهُ حَرَامًا وَّحَلٰلًا قُلْ آٰللّٰهُ اَذِنَ لَكُمْ اَمْ عَلَى اللّٰهِ تَفْتَرُوْنَ ○ وَمَا ظَنُّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

جو اللہ نے اُتاری تمہارے واسطے روزی پھر تم نے ٹھہرائی اُس میں سے کوئی حرام اور کوئی حلال تو کہہ اللہ نے حکم دیا تمکو یا اللہ پر جھوٹ باندھتے ہو ف۱۴ اور کیا اٹکل ہے جھوٹ باندھنے والوں کی قیامت کے دن



إن الله لذو فضل على الناس ولكن أكثرهم لا يشكرون ۝ وما تكون في شأن وما تتلوا منه من قرآن ولا تعملون من عمل إلا

كنا عليكم شهودا إذ تفيضون فيه ۚ وما يعزب عن ربك من مثقال ذرة في الأرض ولا في السماء ولا أصغر من ذلك ولا أكبر إلا في كتاب مبين ۝

ألا إن أولياء الله لا خوف عليهم ولا هم يحزنون ۝ الذين آمنوا وكانوا يتقون ۝ لهم البشرى في الحيوة الدنيا وفي الآخرة ۚ لا تبديل لكلمات الله ۚ ذلك هو الفوز العظيم ۝ و

لا يحزنك قولهم ۘ إن العزة لله جميعا ۚ هو السميع العليم ۝ ألا إن لله من في السماوات ومن في الأرض ۗ وما يتبع الذين يدعون من دون الله شركاء ۚ إن يتبعون إلا الظن وإن هم إلا يخرصون ۝ هو الذي جعل لكم الليل

لتسكنوا فيه والنهار مبصرا ۚ إن في ذلك لآيات لقوم يسمعون ۝ قالوا اتخذ الله ولدا ۗ سبحانه ۖ هو الغني ۖ له ما في السماوات وما في الأرض ۚ إن عندكم من سلطان بهذا ۚ أتقولون على الله ما لا تعلمون ۝ قل إن الذين

يفترون على الله الكذب لا يفلحون ۝ متاع في الدنيا ثم إلينا مرجعهم ثم نذيقهم العذاب الشديد بما كانوا يكفرون ۝ واتل عليهم نبأ نوح إذ قال لقومه يا قوم

إن كان كبر عليكم مقامي وتذكيري بآيات الله فعلى الله توكلت فأجمعوا أمركم وشركاءكم ثم لا يكن أمركم عليكم غمة ثم اقضوا إلي و

لا تنظرون ۝ فإن توليتم فما سألتكم من أجر ۖ إن أجري إلا على الله ۖ وأمرت أن أكون من المسلمين ۝ فكذبوه فنجيناه ومن معه في الفلك وجعلناهم خلائف وأغرقنا الذين كذبوا بآياتنا ۖ فانظر كيف كان عاقبة

المنذرين ۝ ثم بعثنا من بعده رسلا إلى قومهم فجاءوهم بالبينات فما كانوا ليؤمنوا بما كذبوا به من قبل ۚ كذلك نطبع على قلوب المعتدين ۝ ثم بعثنا من بعدهم موسى وهارون إلى فرعون وملائه بآياتنا

فاستكبروا وكانوا قوما مجرمين ۝ فلما جاءهم الحق من عندنا قالوا إن هذا لسحر مبين ۝ قال موسى أتقولون للحق لما جاءكم ۖ أسحر هذا ولا يفلح الساحرون ۝ قالوا

أجئتنا لتلفتنا عما وجدنا عليه آباءنا وتكون لكما الكبرياء في الأرض وما نحن لكما بمؤمنين ۝ وقال فرعون ائتوني بكل ساحر عليم ۝ فلما جاء السحرة قال لهم

موسى ألقوا ما أنتم ملقون ۝ فلما ألقوا قال موسى ما جئتم به السحر ۖ إن الله سيبطله ۖ إن الله لا يصلح عمل المفسدين ۝ ويحق الله الحق بكلماته ولو كره المجرمون ۝ فما آمن لموسى

إلا ذرية من قومه على خوف من فرعون وملائهم أن يفتنهم ۚ وإن فرعون لعال في الأرض وإنه لمن المسرفين ۝ وقال موسى يا قوم إن كنتم آمنتم بالله فعليه توكلوا إن كنتم

مسلمين ۝ فقالوا على الله توكلنا ربنا لا تجعلنا فتنة للقوم الظالمين ۝ ونجنا برحمتك من القوم الكافرين ۝ وأوحينا إلى موسى وأخيه أن تبوآ لقومكما بمصر بيوتا واجعلوا بيوتكم قبلة وأقيموا

الصلوة ۗ وبشر المؤمنين ۝ وقال موسى ربنا إنك آتيت فرعون وملأه زينة وأموالا في الحيوة الدنيا ربنا ليضلوا عن سبيلك ۖ ربنا اطمس على أموالهم واشدد على قلوبهم

فلا يؤمنوا حتى يروا العذاب الأليم ۝ قال قد أجيبت دعوتكما فاستقيما ولا تتبعان سبيل الذين لا يعلمون ۝ وجاوزنا ببني إسرائيل البحر فأتبعهم فرعون وجنوده بغيا وعدوا ۖ حتى إذا أدركه الغرق قال

آمنت أنه لا إله إلا الذي آمنت به بنو إسرائيل وأنا من المسلمين ۝ آلآن وقد عصيت قبل وكنت من المفسدين ۝ فاليوم ننجيك ببدنك

لتكون لمن خلفك آية ۚ وإن كثيرا من الناس عن آياتنا لغافلون ۝ ولقد بوأنا بني إسرائيل مبوأ صدق ورزقناهم من الطيبات فما

اختلفوا حتى جاءهم العلم ۚ إن ربك يقضي بينهم يوم القيامة فيما كانوا فيه يختلفون ۝ فإن كنت في شك مما أنزلنا إليك فاسأل الذين

يقرءون الكتاب من قبلك ۚ لقد جاءك الحق من ربك فلا تكونن من الممترين ۝ ولا تكونن من الذين كذبوا بآيات الله فتكون من الخاسرين ۝ إن الذين حقت عليهم كلمت ربك لا يؤمنون ۝ ولو جاءتهم كل

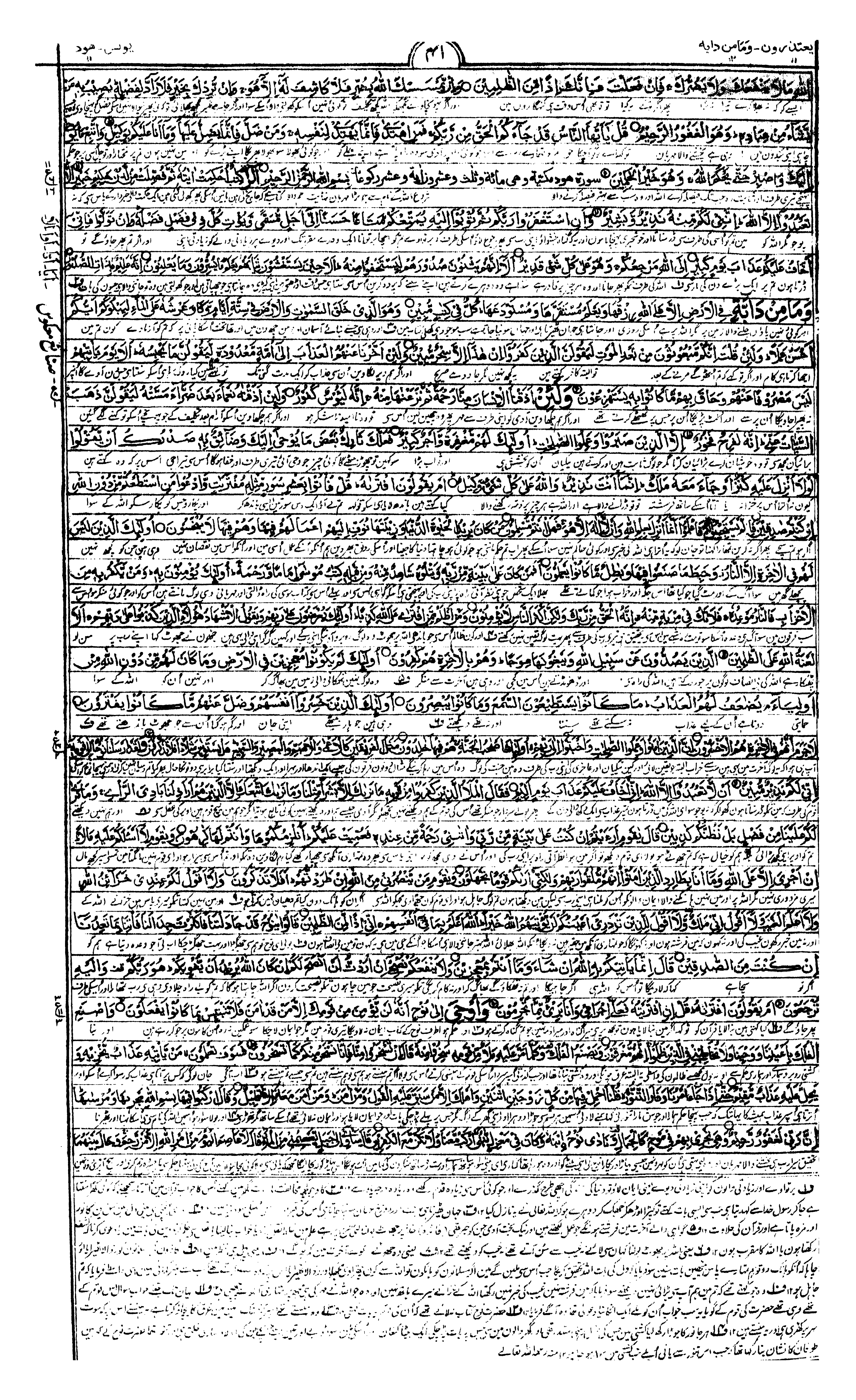
آية حتى يروا العذاب الأليم ۝ فلولا كانت قرية آمنت فنفعها إيمانها إلا قوم يونس لما آمنوا كشفنا عنهم عذاب الخزي في الحيوة الدنيا ومتعناهم إلى حين ۝ و

لو شاء ربك لآمن من في الأرض كلهم جميعا ۚ أفأنت تكره الناس حتى يكونوا مؤمنين ۝ وما كان لنفس أن تؤمن إلا بإذن الله ۚ ويجعل الرجس على الذين لا يعقلون ۝ قل انظروا ماذا في

السماوات والأرض ۚ وما تغني الآيات والنذر عن قوم لا يؤمنون ۝ فهل ينتظرون إلا مثل أيام الذين خلوا من قبلهم ۚ قل فانتظروا إني معكم من المنتظرين ۝ ثم ننجي رسلنا والذين آمنوا

كذلك حقا علينا ننج المؤمنين ۝ قل يا أيها الناس إن كنتم في شك من ديني فلا أعبد الذين تعبدون من دون الله ولكن أعبد الله

الذي يتوفاكم ۖ وأمرت أن أكون من المؤمنين ۝ وأن أقم وجهك للدين حنيفا ولا تكونن من المشركين ۝ ولا تدع من دون



اللَّهِ مَا لَا يَنفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ فَإِن فَعَلْتَ فَإِنَّكَ إِذًا مِّنَ الظَّالِمِينَ ﴿١٠٦﴾ وَإِن يَمْسَسْكَ اللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ وَإِن يُرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَادَّ لِفَضْلِهِ يُصِيبُ بِهِ مَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَهُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿١٠٧﴾ قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمُ الْحَقُّ مِن رَّبِّكُمْ فَمَنِ اهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ وَمَن ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا وَمَا أَنَا عَلَيْكُم بِوَكِيلٍ ﴿١٠٨﴾ وَاتَّبِعْ مَا يُوحَىٰ إِلَيْكَ وَاصْبِرْ حَتَّىٰ يَحْكُمَ اللَّهُ وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ ﴿١٠٩﴾

سورة هود مكية وهي مائة وثلث وعشرون آية وعشر ركوعات

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

الر كِتَابٌ أُحْكِمَتْ آيَاتُهُ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِن لَّدُنْ حَكِيمٍ خَبِيرٍ ﴿١﴾ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ إِنَّنِي لَكُم مِّنْهُ نَذِيرٌ وَبَشِيرٌ ﴿٢﴾ وَأَنِ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ يُمَتِّعْكُم مَّتَاعًا حَسَنًا إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى وَيُؤْتِ كُلَّ ذِي فَضْلٍ فَضْلَهُ وَإِن تَوَلَّوْا فَإِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيرٍ ﴿٣﴾ إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٤﴾ أَلَا إِنَّهُمْ يَثْنُونَ صُدُورَهُمْ لِيَسْتَخْفُوا مِنْهُ أَلَا حِينَ يَسْتَغْشُونَ ثِيَابَهُمْ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿٥﴾

وَمَا مِن دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللَّهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا كُلٌّ فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ ﴿٦﴾ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ وَكَانَ عَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا وَلَئِن قُلْتَ إِنَّكُم مَّبْعُوثُونَ مِن بَعْدِ الْمَوْتِ لَيَقُولَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿٧﴾ وَلَئِنْ أَخَّرْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ إِلَىٰ أُمَّةٍ مَّعْدُودَةٍ لَّيَقُولُنَّ مَا يَحْبِسُهُ أَلَا يَوْمَ يَأْتِيهِمْ لَيْسَ مَصْرُوفًا عَنْهُمْ وَحَاقَ بِهِم مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ﴿٨﴾ وَلَئِنْ أَذَقْنَا الْإِنسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنَاهَا مِنْهُ إِنَّهُ لَيَئُوسٌ كَفُورٌ ﴿٩﴾ وَلَئِنْ أَذَقْنَاهُ نَعْمَاءَ بَعْدَ ضَرَّاءَ مَسَّتْهُ لَيَقُولَنَّ ذَهَبَ السَّيِّئَاتُ عَنِّي إِنَّهُ لَفَرِحٌ فَخُورٌ ﴿١٠﴾ إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ﴿١١﴾ فَلَعَلَّكَ تَارِكٌ بَعْضَ مَا يُوحَىٰ إِلَيْكَ وَضَائِقٌ بِهِ صَدْرُكَ أَن يَقُولُوا لَوْلَا أُنزِلَ عَلَيْهِ كَنزٌ أَوْ جَاءَ مَعَهُ مَلَكٌ إِنَّمَا أَنتَ نَذِيرٌ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ﴿١٢﴾ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ قُلْ فَأْتُوا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهِ مُفْتَرَيَاتٍ وَادْعُوا مَنِ اسْتَطَعْتُم مِّن دُونِ اللَّهِ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿١٣﴾ فَإِلَّمْ يَسْتَجِيبُوا لَكُمْ فَاعْلَمُوا أَنَّمَا أُنزِلَ بِعِلْمِ اللَّهِ وَأَن لَّا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ فَهَلْ أَنتُم مُّسْلِمُونَ ﴿١٤﴾ مَن كَانَ يُرِيدُ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا نُوَفِّ إِلَيْهِمْ أَعْمَالَهُمْ فِيهَا وَهُمْ فِيهَا لَا يُبْخَسُونَ ﴿١٥﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ إِلَّا النَّارُ وَحَبِطَ مَا صَنَعُوا فِيهَا وَبَاطِلٌ مَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٦﴾ أَفَمَن كَانَ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّهِ وَيَتْلُوهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ وَمِن قَبْلِهِ كِتَابُ مُوسَىٰ إِمَامًا وَرَحْمَةً أُولَٰئِكَ يُؤْمِنُونَ بِهِ وَمَن يَكْفُرْ بِهِ مِنَ الْأَحْزَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدُهُ فَلَا تَكُ فِي مِرْيَةٍ مِّنْهُ إِنَّهُ الْحَقُّ مِن رَّبِّكَ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٧﴾ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أُولَٰئِكَ يُعْرَضُونَ عَلَىٰ رَبِّهِمْ وَيَقُولُ الْأَشْهَادُ هَٰؤُلَاءِ الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَىٰ رَبِّهِمْ أَلَا لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الظَّالِمِينَ ﴿١٨﴾ الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا وَهُم بِالْآخِرَةِ هُمْ كَافِرُونَ ﴿١٩﴾ أُولَٰئِكَ لَمْ يَكُونُوا مُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ وَمَا كَانَ لَهُم مِّن دُونِ اللَّهِ مِنْ أَوْلِيَاءَ يُضَاعَفُ لَهُمُ الْعَذَابُ مَا كَانُوا يَسْتَطِيعُونَ السَّمْعَ وَمَا كَانُوا يُبْصِرُونَ ﴿٢٠﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُم مَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٢١﴾ لَا جَرَمَ أَنَّهُمْ فِي الْآخِرَةِ هُمُ الْأَخْسَرُونَ ﴿٢٢﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَأَخْبَتُوا إِلَىٰ رَبِّهِمْ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٣﴾ مَثَلُ الْفَرِيقَيْنِ كَالْأَعْمَىٰ وَالْأَصَمِّ وَالْبَصِيرِ وَالسَّمِيعِ هَلْ يَسْتَوِيَانِ مَثَلًا أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٢٤﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ إِنِّي لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿٢٥﴾ أَن لَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ أَلِيمٍ ﴿٢٦﴾ فَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِن قَوْمِهِ مَا نَرَاكَ إِلَّا بَشَرًا مِّثْلَنَا وَمَا نَرَاكَ اتَّبَعَكَ إِلَّا الَّذِينَ هُمْ أَرَاذِلُنَا بَادِيَ الرَّأْيِ وَمَا نَرَىٰ لَكُمْ عَلَيْنَا مِن فَضْلٍ بَلْ نَظُنُّكُمْ كَاذِبِينَ ﴿٢٧﴾ قَالَ يَا قَوْمِ أَرَأَيْتُمْ إِن كُنتُ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّي وَآتَانِي رَحْمَةً مِّنْ عِندِهِ فَعُمِّيَتْ عَلَيْكُمْ أَنُلْزِمُكُمُوهَا وَأَنتُمْ لَهَا كَارِهُونَ ﴿٢٨﴾ وَيَا قَوْمِ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى اللَّهِ وَمَا أَنَا بِطَارِدِ الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّهُم مُّلَاقُو رَبِّهِمْ وَلَٰكِنِّي أَرَاكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُونَ ﴿٢٩﴾ وَيَا قَوْمِ مَن يَنصُرُنِي مِنَ اللَّهِ إِن طَرَدتُّهُمْ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٣٠﴾ وَلَا أَقُولُ لَكُمْ عِندِي خَزَائِنُ اللَّهِ وَلَا أَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَا أَقُولُ إِنِّي مَلَكٌ وَلَا أَقُولُ لِلَّذِينَ تَزْدَرِي أَعْيُنُكُمْ لَن يُؤْتِيَهُمُ اللَّهُ خَيْرًا اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا فِي أَنفُسِهِمْ إِنِّي إِذًا لَّمِنَ الظَّالِمِينَ ﴿٣١﴾ قَالُوا يَا نُوحُ قَدْ جَادَلْتَنَا فَأَكْثَرْتَ جِدَالَنَا فَأْتِنَا بِمَا تَعِدُنَا إِن كُنتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿٣٢﴾ قَالَ إِنَّمَا يَأْتِيكُم بِهِ اللَّهُ إِن شَاءَ وَمَا أَنتُم بِمُعْجِزِينَ ﴿٣٣﴾ وَلَا يَنفَعُكُمْ نُصْحِي إِنْ أَرَدتُّ أَنْ أَنصَحَ لَكُمْ إِن كَانَ اللَّهُ يُرِيدُ أَن يُغْوِيَكُمْ هُوَ رَبُّكُمْ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٣٤﴾ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ قُلْ إِنِ افْتَرَيْتُهُ فَعَلَيَّ إِجْرَامِي وَأَنَا بَرِيءٌ مِّمَّا تُجْرِمُونَ ﴿٣٥﴾ وَأُوحِيَ إِلَىٰ نُوحٍ أَنَّهُ لَن يُؤْمِنَ مِن قَوْمِكَ إِلَّا مَن قَدْ آمَنَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ﴿٣٦﴾ وَاصْنَعِ الْفُلْكَ بِأَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا وَلَا تُخَاطِبْنِي فِي الَّذِينَ ظَلَمُوا إِنَّهُم مُّغْرَقُونَ ﴿٣٧﴾ وَيَصْنَعُ الْفُلْكَ وَكُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ مَلَأٌ مِّن قَوْمِهِ سَخِرُوا مِنْهُ قَالَ إِن تَسْخَرُوا مِنَّا فَإِنَّا نَسْخَرُ مِنكُمْ كَمَا تَسْخَرُونَ ﴿٣٨﴾ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ مَن يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ﴿٣٩﴾ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّورُ قُلْنَا احْمِلْ فِيهَا مِن كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَأَهْلَكَ إِلَّا مَن سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ وَمَنْ آمَنَ وَمَا آمَنَ مَعَهُ إِلَّا قَلِيلٌ ﴿٤٠﴾ وَقَالَ ارْكَبُوا فِيهَا بِسْمِ اللَّهِ مَجْرَاهَا وَمُرْسَاهَا إِنَّ رَبِّي لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٤١﴾ وَهِيَ تَجْرِي بِهِمْ فِي مَوْجٍ كَالْجِبَالِ وَنَادَىٰ نُوحٌ ابْنَهُ وَكَانَ فِي مَعْزِلٍ يَا بُنَيَّ ارْكَب مَّعَنَا وَلَا تَكُن مَّعَ الْكَافِرِينَ ﴿٤٢﴾ قَالَ سَآوِي إِلَىٰ جَبَلٍ يَعْصِمُنِي مِنَ الْمَاءِ قَالَ لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ إِلَّا مَن رَّحِمَ وَحَالَ بَيْنَهُمَا

الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِينَ ○ وَقِيلَ يَا أَرْضُ ابْلَعِي مَاءَكِ وَيَا سَمَاءُ أَقْلِعِي وَغِيضَ الْمَاءُ وَقُضِيَ الْأَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُودِيِّ وَقِيلَ بُعْدًا لِلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ

موج پھر ہو گیا ڈوبنے والوں میں ف۱ اور حکم آیا اے زمین نگل جا اپنا پانی اور اے آسمان تھم جا اور سکھا دیا پانی اور ہو چکا کام اور کشتی ٹھہری جودی پہاڑ پر اور حکم ہوا کہ دور ہوں قوم بے انصاف اور

وَنَادَىٰ نُوحٌ رَّبَّهُ فَقَالَ رَبِّ إِنَّ ابْنِي مِنْ أَهْلِي وَإِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَأَنتَ أَحْكَمُ الْحَاكِمِينَ ○ قَالَ يَا نُوحُ إِنَّهُ لَيْسَ مِنْ أَهْلِكَ إِنَّهُ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ فَلَا تَسْأَلْنِ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ

پکارا نوح نے اپنے رب کو بولا اے رب میرا بیٹا ہے میرے گھر والوں میں اور تیرا وعدہ سچ ہے اور تو سب سے بڑا حاکم ف۳ فرمایا اے نوح وہ نہیں تیرے گھر والوں میں اسکے کام ہیں ناکارے سو مت پوچھ مجھ سے جو تجھ کو معلوم نہیں

إِنِّي أَعِظُكَ أَن تَكُونَ مِنَ الْجَاهِلِينَ ○ قَالَ رَبِّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَسْأَلَكَ مَا لَيْسَ لِي بِهِ عِلْمٌ وَإِلَّا تَغْفِرْ لِي وَتَرْحَمْنِي أَكُن مِّنَ الْخَاسِرِينَ ○ قِيلَ يَا نُوحُ اهْبِطْ بِسَلَامٍ مِّنَّا وَ

میں نصیحت کرتا ہوں تجھ کو کہ ہو جاوے تو جاہلوں میں ف۴ بولا اے رب میں پناہ لیتا ہوں تیری اس سے کہ پوچھوں تجھ سے جو معلوم نہ ہو مجھ کو اور اگر تو نہ بخشے مجھ کو اور رحم نہ کرے تو میں ہوں خرابی والوں میں ف۵ حکم ہوا اے نوح اتر سلامتی کے ساتھ ہماری طرف سے اور

بَرَكَاتٍ عَلَيْكَ وَعَلَىٰ أُمَمٍ مِّمَّن مَّعَكَ وَأُمَمٌ سَنُمَتِّعُهُمْ ثُمَّ يَمَسُّهُم مِّنَّا عَذَابٌ أَلِيمٌ ○ تِلْكَ مِنْ أَنبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهَا إِلَيْكَ مَا كُنتَ تَعْلَمُهَا أَنتَ وَلَا قَوْمُكَ مِن قَبْلِ هَٰذَا فَاصْبِرْ إِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِينَ ○ وَإِلَىٰ عَادٍ أَخَاهُمْ هُودًا قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا

برکتوں کے ساتھ تجھ پر اور ان فرقوں پر جو تیرے ساتھ والوں میں اور کتنے فرقے ہیں کہ ان کو فائدہ دینگے پھر پہنچیگی انکو ہماری طرف سے دکھ کی مار ف۶ یہ باتیں جملہ غیب کی خبروں میں ہیں کہ ہم بھیجتے ہیں تیری طرف انکو جانتا نہ تھا تو نہ تیری قوم اس سے پہلے سو تو ٹھہرا رہ البتہ آخر بھلا ہے ڈر والوں کا ف۷ اور عاد کی طرف بھیجا انکا بھائی ہود بولا اے قوم بندگی کرو

اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ إِنْ أَنتُمْ إِلَّا مُفْتَرُونَ ○ يَا قَوْمِ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى الَّذِي فَطَرَنِي أَفَلَا تَعْقِلُونَ ○ وَيَا قَوْمِ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُم مِّدْرَارًا وَيَزِدْكُمْ قُوَّةً إِلَىٰ قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِينَ ○ قَالُوا يَا هُودُ مَا جِئْتَنَا بِبَيِّنَةٍ وَمَا

اللہ کی کوئی تمہارا حاکم نہیں سوا اسکے تم سب جھوٹ کہتے ہو ف۸ اے قوم میں نہیں مانگتا تم سے اس پر مزدوری میری مزدوری اسی پر ہے جس نے مجھ کو پیدا کیا پھر کیا تم نہیں بوجھتے اور اے قوم گناہ بخشواؤ اپنے رب سے پھر رجوع لاؤ اسکی طرف چھوڑ دے تم پر آسمان کی دھاریں اور زیادہ دے تم کو زور پر زور اور نہ پھرے جاؤ گنہگار ہو کر بولے اے ہود تو ہم پاس کچھ سند

نَحْنُ بِتَارِكِي آلِهَتِنَا عَن قَوْلِكَ وَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِينَ ○ إِن نَّقُولُ إِلَّا اعْتَرَاكَ بَعْضُ آلِهَتِنَا بِسُوءٍ قَالَ إِنِّي أُشْهِدُ اللَّهَ وَاشْهَدُوا أَنِّي بَرِيءٌ مِّمَّا تُشْرِكُونَ ○ مِن دُونِهِ فَكِيدُونِي جَمِيعًا ثُمَّ لَا تُنظِرُونِ ○ إِنِّي تَوَكَّلْتُ عَلَى

نہیں لایا اور ہم نہیں چھوڑنے والے اپنے ٹھاکروں کو تیرے کہنے سے اور ہم نہیں تجھ کو ماننے والے ہم تو یہی کہتے ہیں کہ تجھ کو آسیب لگایا ہے کسی ہمارے ٹھاکر نے بری طرح بولا میں گواہ کرتا ہوں اللہ کو اور تم گواہ رہو کہ میں بیزار ہوں ان سے جنکو تم شریک کرتے ہو اسکے سوا سو برائی کرو میرے حق میں تم سب مل کر پھر مجھ کو فرصت نہ دو ف۹ میں نے بھروسا کیا

اللَّهِ رَبِّي وَرَبِّكُم مَّا مِن دَابَّةٍ إِلَّا هُوَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا إِنَّ رَبِّي عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ○ فَإِن تَوَلَّوْا فَقَدْ أَبْلَغْتُكُم مَّا أُرْسِلْتُ بِهِ إِلَيْكُمْ وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّي قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّونَهُ شَيْئًا إِنَّ

اللہ پر جو رب ہے میرا اور تمہارا کوئی نہیں پاؤں دھرنے والا مگر اسکے ہاتھ میں ہے چوٹی اسکی بے شک میرا رب ہے سیدھی راہ پر ف۱۰ پھر اگر تم پھر جاؤ گے تو میں پہنچا چکا جو میرے ہاتھ بھیجا تھا تم کو اور قائم مقام تمہارے کریگا میرا رب کوئی اور لوگ اور نہ بگاڑ سکو گے اسکا کچھ تحقیق

رَبِّي عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ حَفِيظٌ ○ وَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُودًا وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَنَجَّيْنَاهُم مِّنْ عَذَابٍ غَلِيظٍ ○ وَتِلْكَ عَادٌ جَحَدُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْا رُسُلَهُ وَاتَّبَعُوا أَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ ○ وَأُتْبِعُوا فِي هَٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَيَوْمَ

میرا رب ہے ہر چیز پر نگہبان ف۱۱ اور جب پہنچا ہمارا حکم بچا دیا ہم نے ہود کو اور جو یقین لائے تھے اسکے ساتھ اپنی مہر کر اور بچا دیا انکو ایک گاڑھی مار سے ف۱۲ اور یہ تھے عاد منکر ہوئے اپنے رب کی باتوں سے اور نہ مانا اسکے رسولوں کو اور مانا حکم انکا جو سرکش تھے مخالف اور پیچھے پائی اس دنیا میں پھٹکار اور

الْقِيَامَةِ أَلَا إِنَّ عَادًا كَفَرُوا رَبَّهُمْ أَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ قَوْمِ هُودٍ ○ وَإِلَىٰ ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحًا قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ هُوَ أَنشَأَكُم مِّنَ الْأَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيهَا فَاسْتَغْفِرُوهُ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ إِنَّ رَبِّي

قیامت کے دن سن لو عاد منکر ہوئے اپنے رب سے سن لو پھٹکار ہے عاد کو جو قوم تھی ہود کی ف۱۳ اور ثمود کی طرف بھیجا انکا بھائی صالح بولا اے قوم بندگی کرو اللہ کی کوئی حاکم نہیں تمہارا اسکے سوا اسی نے بنایا تم کو زمین سے اور بسایا تم کو اس میں سو گناہ بخشواؤ اس سے اور رجوع لاؤ اسکی طرف تحقیق میرا رب

قَرِيبٌ مُّجِيبٌ ○ قَالُوا يَا صَالِحُ قَدْ كُنتَ فِينَا مَرْجُوًّا قَبْلَ هَٰذَا أَتَنْهَانَا أَن نَّعْبُدَ مَا يَعْبُدُ آبَاؤُنَا وَإِنَّنَا لَفِي شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُونَا إِلَيْهِ مُرِيبٍ ○ قَالَ يَا قَوْمِ أَرَأَيْتُمْ إِن كُنتُ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّي وَ

نزدیک ہے قبول کرنے والا بولے اے صالح تجھ پر ہم کو امید تھی اس سے پہلے کیا تو ہم کو منع کرتا ہے کہ پوجیں جن کو پوجتے رہے ہمارے باپ دادے اور ہم کو تو شبہ ہے اس میں جس طرف تو بلاتا ہے ایسا کہ دل نہیں ٹھہرتا ف۱۴ بولا اے قوم بھلا دیکھو تو اگر مجھ کو سوجھ مل گئی اپنے رب سے اور

آتَانِي مِنْهُ رَحْمَةً فَمَن يَنصُرُنِي مِنَ اللَّهِ إِنْ عَصَيْتُهُ فَمَا تَزِيدُونَنِي غَيْرَ تَخْسِيرٍ ○ وَيَا قَوْمِ هَٰذِهِ نَاقَةُ اللَّهِ لَكُمْ آيَةً فَذَرُوهَا تَأْكُلْ فِي أَرْضِ اللَّهِ وَلَا تَمَسُّوهَا

اس نے مجھ کو دی مہر اپنی طرف سے پھر کون میری مدد کرے اللہ کے سامنے اگر اسکی بے حکمی کروں سو تم کچھ نہیں بڑھاتے میرا سوا نقصان کے اور اے قوم یہ اونٹنی ہے اللہ کی تم کو نشانی سو چھوڑ دو اسکو کھاتی پھرے اللہ کی زمین میں اور نہ چھیڑو اس کو

بِسُوءٍ فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابٌ قَرِيبٌ ○ فَعَقَرُوهَا فَقَالَ تَمَتَّعُوا فِي دَارِكُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ ذَٰلِكَ وَعْدٌ غَيْرُ مَكْذُوبٍ ○ فَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا صَالِحًا وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَمِنْ خِزْيِ يَوْمِئِذٍ

بری طرح تو پکڑے گا تم کو عذاب نزدیک ف۱۵ پھر اس کے پاؤں کاٹے تب کہا برت لو اپنے گھروں میں تین دن یہ وعدہ ہے جھوٹا نہ ہوگا پھر جب پہنچا حکم ہمارا بچا دیا ہم نے صالح کو اور جو یقین لائے اسکے ساتھ اپنی مہر کر اور اس دن کی رسوائی سے

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ ○ وَأَخَذَ الَّذِينَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَأَصْبَحُوا فِي دِيَارِهِمْ جَاثِمِينَ ○ كَأَن لَّمْ يَغْنَوْا فِيهَا أَلَا إِنَّ ثَمُودَ كَفَرُوا رَبَّهُمْ أَلَا

تحقیق تیرا رب وہی ہے زور آور زبردست اور پکڑا ان ظالموں کو چنگھاڑ نے پھر صبح کو رہ گئے اپنے گھروں میں اوندھے پڑے جیسے کبھی نہ رہے تھے اس میں سن لو ثمود منکر ہوئے اپنے رب سے سن لو

بُعْدًا لِّثَمُودَ ○ وَلَقَدْ جَاءَتْ رُسُلُنَا إِبْرَاهِيمَ بِالْبُشْرَىٰ قَالُوا سَلَامًا قَالَ سَلَامٌ فَمَا لَبِثَ أَن جَاءَ بِعِجْلٍ حَنِيذٍ ○ فَلَمَّا رَأَىٰ أَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ إِلَيْهِ نَكِرَهُمْ وَ

پھٹکار ہے ثمود کو ف۱۶ اور آ چکے ہیں ہمارے بھیجے ابراہیم پاس خوشخبری لیکر بولے سلام وہ بولا سلام ہے پھر دیر نہ کی کہ لے آیا ایک بچھڑا تلا ہوا ف۱۷ پھر جب دیکھا ان کے ہاتھ نہیں آتے کھانے پر اوپری سمجھا اور

أَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيفَةً قَالُوا لَا تَخَفْ إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَىٰ قَوْمِ لُوطٍ ○ وَامْرَأَتُهُ قَائِمَةٌ فَضَحِكَتْ فَبَشَّرْنَاهَا بِإِسْحَاقَ وَمِن وَرَاءِ إِسْحَاقَ يَعْقُوبَ ○

دل میں ان سے ڈرا وہ بولے مت ڈر ہم بھیجے آئے ہیں طرف قوم لوط کے ف۱۸ اور اسکی عورت کھڑی تھی تب وہ ہنس پڑی پھر ہم نے خوشخبری دی اسکو اسحق کی اور اسحق کے پیچھے یعقوب کی ف۱۹

قَالَتْ يَا وَيْلَتَىٰ أَأَلِدُ وَأَنَا عَجُوزٌ وَهَٰذَا بَعْلِي شَيْخًا إِنَّ هَٰذَا لَشَيْءٌ عَجِيبٌ ○ قَالُوا أَتَعْجَبِينَ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ رَحْمَتُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ

بولی اے خرابی کیا میں جنوں گی اور میں بوڑھیا ہوں اور یہ خاوند میرا ہے بوڑھا یہ تو ایک عجب چیز ہے وہ بولے کیا تعجب کرتی ہے اللہ کے حکم سے اللہ کی مہر ہے اور برکتیں تم پر اے گھر والو

إِنَّهُ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ ○ فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ الرَّوْعُ وَجَاءَتْهُ الْبُشْرَىٰ يُجَادِلُنَا فِي قَوْمِ لُوطٍ ○ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ لَحَلِيمٌ أَوَّاهٌ مُّنِيبٌ ○ يَا إِبْرَاهِيمُ أَعْرِضْ عَنْ هَٰذَا إِنَّهُ قَدْ جَاءَ أَمْرُ

وہ ہے سراہا بڑائیوں والا پھر جب گیا ابراہیم سے ڈر اور آئی اس کو خوشخبری جھگڑنے لگا ہم سے قوم لوط کے حق میں البتہ ابراہیم تحمل والا نرم دل ہے رجوع رہنے والا ف۲۰ اے ابراہیم چھوڑ یہ خیال وہ تو آ چکا حکم

رَبِّكَ وَإِنَّهُمْ آتِيهِمْ عَذَابٌ غَيْرُ مَرْدُودٍ ○ وَلَمَّا جَاءَتْ رُسُلُنَا لُوطًا سِيءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَقَالَ هَٰذَا يَوْمٌ عَصِيبٌ ○ وَجَاءَهُ قَوْمُهُ يُهْرَعُونَ إِلَيْهِ وَمِن قَبْلُ كَانُوا يَعْمَلُونَ

تیرے رب کا اور ان پر آتا ہے عذاب جو پھیرا نہیں جاتا اور جب پہنچے ہمارے بھیجے لوط پاس ناخوش ہوا انکے آنے سے اور رک گیا جی میں اور بولا آج دن بڑا سخت ہے ف۲۱ اور آئی اس پاس قوم اسکی دوڑتی بے اختیار اور آگے سے کر رہے تھے برے کام

السَّيِّئَاتِ قَالَ يَا قَوْمِ هَٰؤُلَاءِ بَنَاتِي هُنَّ أَطْهَرُ لَكُمْ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَلَا تُخْزُونِ فِي ضَيْفِي أَلَيْسَ مِنكُمْ رَجُلٌ رَّشِيدٌ ○ قَالُوا لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا فِي بَنَاتِكَ مِنْ حَقٍّ وَإِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا

بولا اے قوم یہ میری بیٹیاں حاضر ہیں یہ پاک ہیں تم کو ان سے سو ڈرو تم اللہ سے اور مت رسوا کرو مجھ کو میرے مہمانوں میں کیا تم میں ایک مرد بھی نہیں نیک راہ ف۲۲ بولے تو تو جان چکا ہے ہم کو تیری بیٹیوں سے دعویٰ نہیں اور تجھ کو تو معلوم ہے جو

نُرِيدُ ○ قَالَ لَوْ أَنَّ لِي بِكُمْ قُوَّةً أَوْ آوِي إِلَىٰ رُكْنٍ شَدِيدٍ ○ قَالُوا يَا لُوطُ إِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَن يَصِلُوا إِلَيْكَ فَأَسْرِ بِأَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ اللَّيْلِ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنكُمْ أَحَدٌ إِلَّا امْرَأَتَكَ إِنَّهُ مُصِيبُهَا مَا أَصَابَهُمْ

ہم چاہتے ہیں کہنے لگا کاش مجھ کو تمہارے سامنے زور ہوتا یا جا بیٹھتا کسی محکم آسرے میں مہمان بولے اے لوط ہم بھیجے ہیں تیرے رب کے ہرگز نہ پہنچ سکیں گے تجھ تک سو لے نکل اپنے گھر کو کچھ رات سے اور مڑ کر نہ دیکھے تم میں کوئی مگر تیری عورت کہ اس پر پڑنا ہے جو ان پر پڑیگا

إِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ أَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيبٍ ○ فَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّن سِجِّيلٍ مَّنضُودٍ ○ مُّسَوَّمَةً عِندَ رَبِّكَ وَمَا هِيَ مِنَ الظَّالِمِينَ

ان کے وعدے کا وقت ہے صبح کیا صبح نہیں نزدیک ف۲۳ پھر جب پہنچا حکم ہمارا کر ڈالی ہم نے وہ بستی اوپر نیچے اور برسائیں اس پر پتھریاں کنکر کی تہ بتہ صاف بنائیں تیرے رب کے پاس اور نہیں وہ بستی ان ظالموں سے

بِبَعِيدٍ ○ وَإِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ وَلَا تَنقُصُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيزَانَ إِنِّي أَرَاكُم بِخَيْرٍ وَإِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيطٍ ○ وَيَا قَوْمِ أَوْفُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيزَانَ بِالْقِسْطِ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ

کچھ دور اور مدین کی طرف بھیجا انکے بھائی شعیب کو بولا اے قوم بندگی کرو اللہ کی کوئی نہیں تمہارا حاکم اسکے سوا اور نہ گھٹاؤ ماپ اور تول میں دیکھتا ہوں تم کو آسودہ اور ڈرتا ہوں تم پر آفت سے ایک گھیرنے والے دن کی اور اے قوم پورا کرو ماپ اور تول کو انصاف سے اور نہ گھٹا دو

أَشْيَاءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ○ بَقِيَّتُ اللَّهِ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ وَمَا أَنَا عَلَيْكُم بِحَفِيظٍ ○ قَالُوا يَا شُعَيْبُ أَصَلَاتُكَ تَأْمُرُكَ أَن نَّتْرُكَ مَا يَعْبُدُ آبَاؤُنَا أَوْ أَن

لوگوں کو ان کی چیزیں اور نہ مچاؤ زمین میں خرابی ف۲۴ جو بچ رہے اللہ کا دیا وہ بہتر ہے تم کو اگر ہو تم یقین رکھتے اور میں نہیں ہوں تم پر نگہبان بولے اے شعیب تیرے نماز پڑھنے نے تجھ کو یہ سکھایا کہ ہم چھوڑ دیں جن کو پوجتے رہے ہمارے باپ دادے یا

نَّفْعَلَ فِي أَمْوَالِنَا مَا نَشَاءُ إِنَّكَ لَأَنتَ الْحَلِيمُ الرَّشِيدُ ○ قَالَ يَا قَوْمِ أَرَأَيْتُمْ إِن كُنتُ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّي وَرَزَقَنِي مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا وَمَا أُرِيدُ أَنْ أُخَالِفَكُمْ إِلَىٰ مَا أَنْهَاكُمْ عَنْهُ إِنْ أُرِيدُ

چھوڑ دیں کرنا اپنے مالوں میں جو چاہیں تو ہی ہے بڑا باوقار نیک چال ف۲۵ بولا اے قوم دیکھو تو اگر مجھ کو سوجھ ہوئی اپنے رب کی طرف سے اور اس نے روزی دی مجھ کو نیک روزی اور میں نہیں چاہتا کہ پیچھے آپ کروں جو کام تم سے چھڑاؤں میں تو چاہتا ہوں

إِلَّا الْإِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ ○ وَيَا قَوْمِ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِي أَن يُصِيبَكُم مِّثْلُ مَا أَصَابَ قَوْمَ نُوحٍ أَوْ قَوْمَ هُودٍ

یہی سنوارنا جہاں تک ہو سکے اور بن آنا ہے اللہ سے اسی پر میں نے بھروسا کیا اور اسی کی طرف رجوع ہوں ف۲۶ اور اے قوم نہ کمائیو میری ضد کر کر یہ کہ پڑے تم پر جیسا کچھ پڑا قوم نوح پر یا قوم ہود پر

ف۱ یعنی چالیس دن پانی آسمان سے برسا اور زمین سے ابلا پھر چھ مہینے کے بعد پہاڑوں کے سر کھلے کشتی لگی جودی پہاڑ سے وہ پہاڑ ملک شام میں ہے ف۳ یعنی ایک عورت ... حضرت نوح نے توبہ کی لیکن یہ نہ کہا کہ پھر ایسا نہ کرونگا ...

... یعنی قیامت سے پہلے ... ساری نوع انسان پر ہلاکت نہ آویگی ... ف۸ یعنی جو سیدھی راہ چلے اس سے ملے ... ف۹ ... ف۱۰ ... ف۱۱ یعنی قیامت کو یوں بچا رہیں گے ... ف۱۲ حضرت صالح ...

... حضرت صالح نے فرمایا کہ جب تک اسکی تعظیم کرتے رہو گے تب تک تم پر عذاب نہ ہوگا ... ف۱۷ وہ کئی شخص فرشتے تھے ... ف۱۸ ... حضرت ابراہیم پاس آئے اور بشارت دی بیٹے کی ...

... ف۱۹ ... ف۲۰ ... ف۲۱ حضرت لوط انکو مہمان سمجھے ... ف۲۲ ... ف۲۳ ...

أَوْ قَوْمَ صَالِحٍ ۚ وَمَا قَوْمُ لُوطٍ مِّنكُم بِبَعِيدٍ ۝ وَاسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ ۚ إِنَّ رَبِّي رَحِيمٌ وَدُودٌ ۝ قَالُوا يَا شُعَيْبُ مَا نَفْقَهُ كَثِيرًا مِّمَّا تَقُولُ وَإِنَّا

یا قوم صالح پر اور قوم لوط تو تم سے دور نہیں اور گناہ بخشواؤ اپنے رب سے اور رجوع کرو اسکی طرف بیشک میرا رب مہربان ہے محبت والا بولے اے شعیب ہم نہیں سمجھتے بہت باتیں جو تو کہتا ہے اور ہم

لَنَرَاكَ فِينَا ضَعِيفًا ۖ وَلَوْلَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنَاكَ ۖ وَمَا أَنتَ عَلَيْنَا بِعَزِيزٍ ۝ قَالَ يَا قَوْمِ أَرَهْطِي أَعَزُّ عَلَيْكُم مِّنَ اللَّهِ وَاتَّخَذْتُمُوهُ وَرَاءَكُمْ ظِهْرِيًّا ۖ إِنَّ رَبِّي بِمَا تَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ۝ وَيَا قَوْمِ

دیکھتے ہیں تو ہم میں کمزور ہے اور اگر نہ ہوتے تیرے بھائی بند تو تجھ کو ہم سنگسار کرتے اور ہم پر تیرا کچھ زور نہیں بولا اے قوم میرے بھائی بند کا دباؤ تم پر زیادہ ہے اللہ سے اور اس کو ڈال رکھا تم نے پیٹھ پیچھے بھلا کر تحقیق میرے رب کے قابو میں ہے جو تم کرتے ہو اور اے قوم

اعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ إِنِّي عَامِلٌ ۖ سَوْفَ تَعْلَمُونَ مَن يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَمَنْ هُوَ كَاذِبٌ ۖ وَارْتَقِبُوا إِنِّي مَعَكُمْ رَقِيبٌ ۝ وَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا

کام کیے جاؤ اپنی جگہ میں بھی کام کرتا ہوں آگے معلوم کرو گے کس پر آتا ہے عذاب کہ اس کو رسوا کرے اور کون ہے جھوٹا اور تاکتے رہو میں بھی تمہارے ساتھ تاکتا ہوں اور جب پہنچا ہمارا حکم

نَجَّيْنَا شُعَيْبًا وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَأَخَذَتِ الَّذِينَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَأَصْبَحُوا فِي دِيَارِهِمْ جَاثِمِينَ ۝ كَأَن لَّمْ يَغْنَوْا فِيهَا ۗ أَلَا بُعْدًا لِّمَدْيَنَ كَمَا بَعِدَتْ ثَمُودُ ۝ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا وَسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ۝

بچا دیا ہم نے شعیب کو اور جو یقین لائے تھے اسکے ساتھ اپنی مہر سے اور پکڑا ان ظالموں کو چنگھاڑ نے پھر صبح کو رہ گئے اپنے گھروں میں اوندھے پڑے جیسے کبھی بسے ہی نہ تھے وہاں سن لو پھٹکار ہے مدین کو جیسے پھٹکار ہوئی ثمود کو اور ہم بھیج چکے ہیں موسیٰ کو اپنی نشانیاں اور واضح سند دیکر

إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَاتَّبَعُوا أَمْرَ فِرْعَوْنَ ۖ وَمَا أَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِيدٍ ۝ يَقْدُمُ قَوْمَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَأَوْرَدَهُمُ النَّارَ ۖ وَبِئْسَ الْوِرْدُ الْمَوْرُودُ ۝ وَأُتْبِعُوا فِي هَٰذِهِ لَعْنَةً وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ بِئْسَ الرِّفْدُ الْمَرْفُودُ ۝ ذَٰلِكَ مِنْ أَنبَاءِ الْقُرَىٰ

فرعون اور اسکے سرداروں پاس پھر وہ چلے کہنے میں فرعون کے اور نہیں بات فرعون کی کچھ نیک چال رکھتی آگے ہوگا اپنی قوم کے قیامت کے دن پھر پہنچایا ان کو آگ پر اور برا گھاٹ ہے جس پر پہنچے اور پیچھے سے ملتی گئی اس جہان میں لعنت اور دن قیامت کے بھی برا انعام ہے جو ان کو ملا یہ تھوڑے احوال ہیں بستیوں کے

نَقُصُّهُ عَلَيْكَ ۖ مِنْهَا قَائِمٌ وَحَصِيدٌ ۝ وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلَٰكِن ظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ ۖ فَمَا أَغْنَتْ عَنْهُمْ آلِهَتُهُمُ الَّتِي يَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ مِن شَيْءٍ لَّمَّا جَاءَ أَمْرُ رَبِّكَ ۖ وَمَا زَادُوهُمْ غَيْرَ تَتْبِيبٍ ۝ وَكَذَٰلِكَ أَخْذُ رَبِّكَ إِذَا

ہم سناتے ہیں تجھ کو کوئی ان میں قائم ہے اور کوئی کٹ گیا اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا لیکن ظلم کر گئے اپنی جان پر پھر کچھ کام نہ آئے انکے ٹھاکر جن کو پکارتے تھے سوائے اللہ کے کسی چیز میں جب پہنچا حکم تیرے رب کا اور نہیں بڑھایا ان کے حق میں سوائے ہلاک کرنے کے اور ایسی ہی ہے پکڑ تیرے رب کی جب

أَخَذَ الْقُرَىٰ وَهِيَ ظَالِمَةٌ ۚ إِنَّ أَخْذَهُ أَلِيمٌ شَدِيدٌ ۝ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّمَنْ خَافَ عَذَابَ الْآخِرَةِ ۚ ذَٰلِكَ يَوْمٌ مَّجْمُوعٌ لَّهُ النَّاسُ وَذَٰلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُودٌ ۝ وَمَا نُؤَخِّرُهُ إِلَّا لِأَجَلٍ مَّعْدُودٍ ۝ يَوْمَ يَأْتِ لَا تَكَلَّمُ

پکڑتا ہے بستیوں کو اور وہ ظلم کر رہی ہیں بیشک اسکی پکڑ دردناک ہے شدت کی اسمیں نشانی ہے اسکو جو ڈرتا ہے آخرت کے عذاب سے وہ ایک دن ہے جس میں جمع ہوں گے سب لوگ اور وہ دن ہے سب کے دیکھنے کا اور اس کو ہم دیر کرتے ہیں سو ایک وعدے کے لئے جو مقرر ہے جس دن وہ آئے گا بول نہ سکے گا

نَفْسٌ إِلَّا بِإِذْنِهِ ۚ فَمِنْهُمْ شَقِيٌّ وَسَعِيدٌ ۝ فَأَمَّا الَّذِينَ شَقُوا فَفِي النَّارِ لَهُمْ فِيهَا زَفِيرٌ وَشَهِيقٌ ۝ خَالِدِينَ فِيهَا مَا دَامَتِ السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ إِلَّا مَا شَاءَ رَبُّكَ ۚ إِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيدُ ۝ وَ

کوئی جاندار مگر اسکے حکم سے سو ان میں کوئی بدبخت ہے اور کوئی نیک بخت سو جو لوگ بدبخت ہیں وہ تو آگ میں ہیں ان کو وہاں چلانا ہے اور دھاڑنا ہمیشہ رہیں اسمیں جب تک رہے آسمان اور زمین مگر جو چاہے تیرا رب بیشک تیرا رب کر ڈالتا ہے جو چاہے اور

أَمَّا الَّذِينَ سُعِدُوا فَفِي الْجَنَّةِ خَالِدِينَ فِيهَا مَا دَامَتِ السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ إِلَّا مَا شَاءَ رَبُّكَ ۖ عَطَاءً غَيْرَ مَجْذُوذٍ ۝ فَلَا تَكُ فِي مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ هَٰؤُلَاءِ ۚ مَا يَعْبُدُونَ إِلَّا كَمَا يَعْبُدُ آبَاؤُهُم مِّن قَبْلُ ۚ وَإِنَّا لَمُوَفُّوهُمْ

جو لوگ نیک بخت ہیں سو جنت میں ہیں ہمیشہ رہیں اسمیں جب تک رہے آسمان و زمین مگر جو چاہے تیرا رب بخشش ہے بے انتہا سو تو نہ رہ دھوکے میں ان چیزوں سے جن کو پوجتے ہیں یہ لوگ کچھ نہیں پوجتے مگر ویسا ہی جیسا پوجتے تھے انکے باپ دادے اس سے پہلے اور ہم دینے والے ہیں ان کو

نَصِيبَهُمْ غَيْرَ مَنقُوصٍ ۝ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَاخْتُلِفَ فِيهِ ۚ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِن رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۚ وَإِنَّهُمْ لَفِي شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيبٍ ۝ وَ

انکا حصہ یعنی عذاب بے نقصان اور ہم نے دی تھی موسیٰ کو کتاب پھر اس میں پھوٹ پڑ گئی اور اگر نہ ہوتا ایک لفظ کہ آگے نکل چکا تیرے رب سے تو فیصلہ ہو جاتا ان میں اور ان کو اس میں شبہ ہے کہ مطمئن نہیں ہونے دیتا اور

إِنَّ كُلًّا لَّمَّا لَيُوَفِّيَنَّهُمْ رَبُّكَ أَعْمَالَهُمْ ۚ إِنَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝ فَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ وَمَن تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا ۚ إِنَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝ وَلَا تَرْكَنُوا إِلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُم

جتنے لوگ ہیں جب وقت آیا پورا دیگا رب تیرا ان کو ان کے کیے [illegible] سو تو سیدھا چلا جا جیسا تجھ کو حکم ہوا اور جس نے توبہ کی تیرے ساتھ اور حد سے نہ بڑھو وہ دیکھتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو اور مت جھکو ان کی طرف جو ظالم ہیں پھر تم کو لگے گی آگ اور کوئی نہیں تمہارا

مِّن دُونِ اللَّهِ مِنْ أَوْلِيَاءَ ثُمَّ لَا تُنصَرُونَ ۝ وَأَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ اللَّيْلِ ۚ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ ۚ ذَٰلِكَ ذِكْرَىٰ لِلذَّاكِرِينَ ۝ وَاصْبِرْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ

اللہ کے سوا مددگار پھر کہیں مدد نہ پاؤ گے اور کھڑی کر نماز دونوں سرے دن کے اور کچھ ٹکڑوں میں رات کے البتہ نیکیاں دور کرتی ہیں برائیوں کو یہ یادگاری ہے یاد رکھنے والوں کو اور ٹھہرا رہ البتہ اللہ ضائع نہیں کرتا

أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ۝ فَلَوْلَا كَانَ مِنَ الْقُرُونِ مِن قَبْلِكُمْ أُولُو بَقِيَّةٍ يَنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ فِي الْأَرْضِ إِلَّا قَلِيلًا مِّمَّنْ أَنجَيْنَا مِنْهُمْ ۗ وَاتَّبَعَ الَّذِينَ ظَلَمُوا

ثواب نیکی والوں کا سو کیوں نہ ہوئے ان سنگتوں میں تم سے پہلے کوئی لوگ جن میں اثر رہا ہو کہ منع کرتے رہتے بگاڑ کرنے سے ملک میں مگر تھوڑے جن کو ہم نے بچا لیا ان میں سے اور چلے وہ لوگ جو ظالم تھے وہی راہ

مَا أُتْرِفُوا فِيهِ وَكَانُوا مُجْرِمِينَ ۝ وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرَىٰ بِظُلْمٍ وَأَهْلُهَا مُصْلِحُونَ ۝ وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ أُمَّةً وَاحِدَةً ۖ وَلَا يَزَالُونَ مُخْتَلِفِينَ ۝

جس میں عیش پایا اور تھے گنہگار اور تیرا رب ایسا نہیں کہ ہلاک کرے بستیوں کو زبردستی سے اور لوگ وہاں کے نیک ہوں اور اگر چاہتا تیرا رب کر ڈالتا لوگوں کو ایک راہ پر اور ہمیشہ رہتے ہیں اختلاف میں

إِلَّا مَن رَّحِمَ رَبُّكَ ۚ وَلِذَٰلِكَ خَلَقَهُمْ ۗ وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ۝ وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنبَاءِ الرُّسُلِ مَا

مگر جن پر رحم کیا تیرے رب نے اور اسی واسطے ان کو پیدا کیا ہے اور پورا ہوا لفظ تیرے رب کا کہ البتہ بھر دوں گا دوزخ جنوں سے اور آدمیوں سے اکٹھے اور سب بیان کرتے ہیں ہم تیرے پاس رسولوں کے احوال سے جس سے

نُثَبِّتُ بِهِ فُؤَادَكَ ۚ وَجَاءَكَ فِي هَٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَذِكْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ۝ وَقُل لِّلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ اعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ إِنَّا عَامِلُونَ ۝ وَانتَظِرُوا إِنَّا مُنتَظِرُونَ ۝ وَلِلَّهِ غَيْبُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَإِلَيْهِ يُرْجَعُ

تسلی دیں تیرے دل کو اور آئی تیرے پاس اس سورت میں تحقیق بات اور نصیحت اور سمجھوتی ایمان والوں کو اور کہدے ان کو جو یقین نہیں کرتے کام کیے جاؤ اپنی جگہ پر ہم بھی کام کرتے ہیں اور راہ دیکھو ہم بھی راہ دیکھتے ہیں اور اللہ کے پاس ہے چھپی بات آسمانوں کی اور زمین کی اور اسی کی طرف رجوع ہے

الْأَمْرُ كُلُّهُ فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ۚ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ۝

سُورَةُ يُوسُفَ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ مِائَةٌ وَإِحْدَىٰ عَشْرَةَ آيَةً وَاثْنَا عَشَرَ رُكُوعًا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

الر ۚ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ ۝ إِنَّا أَنزَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ۝ نَحْنُ

سارا کام سو اسی کی بندگی کر اور اس پر بھروسہ رکھ اور تیرا رب بے خبر نہیں جو کام کرتے ہو شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا یہ آیتیں ہیں واضح کتاب کی ہم نے اسکو اتارا ہے قرآن عربی زبان کا تاکہ تم سمجھ لو ہم

نَقُصُّ عَلَيْكَ أَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَا أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ هَٰذَا الْقُرْآنَ وَإِن كُنتَ مِن قَبْلِهِ لَمِنَ الْغَافِلِينَ ۝ إِذْ قَالَ يُوسُفُ لِأَبِيهِ يَا أَبَتِ إِنِّي رَأَيْتُ أَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَالشَّمْسَ وَ

بیان کرتے ہیں تیرے پاس بہت اچھا بیان اس واسطے کہ بھیجا ہم نے تیری طرف یہ قرآن اور تو تھا اس سے پہلے البتہ بے خبروں میں جس وقت کہا یوسف نے اپنے باپ سے اے باپ میں نے دیکھا کہ گیارہ تارے اور سورج اور

الْقَمَرَ رَأَيْتُهُمْ لِي سَاجِدِينَ ۝ قَالَ يَا بُنَيَّ لَا تَقْصُصْ رُؤْيَاكَ عَلَىٰ إِخْوَتِكَ فَيَكِيدُوا لَكَ كَيْدًا ۖ إِنَّ الشَّيْطَانَ لِلْإِنسَانِ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ۝ وَكَذَٰلِكَ يَجْتَبِيكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِن تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ وَيُتِمُّ

چاند دیکھے میرے واسطے سجدہ کرتے کہا اے بیٹے مت بیان کر خواب اپنا اپنے بھائیوں کے پاس پھر وہ بنائیں گے تیرے واسطے کچھ فریب البتہ شیطان ہے انسان کا صریح دشمن اور اسی طرح برگزیدہ کرے گا تجھ کو تیرا رب اور سکھلائے گا تجھ کو ٹھکانے پر لگانا باتوں کا اور پورا کرے گا

نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَعَلَىٰ آلِ يَعْقُوبَ كَمَا أَتَمَّهَا عَلَىٰ أَبَوَيْكَ مِن قَبْلُ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ ۚ إِنَّ رَبَّكَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝ لَّقَدْ كَانَ فِي يُوسُفَ وَ

اپنا انعام تجھ پر اور یعقوب کے گھر پر جیسا کہ پورا کیا ہے تیرے دو باپ دادوں پر پہلے سے ابراہیم اور اسحاق پر البتہ تیرا رب خبردار ہے حکمتوں والا البتہ ہیں یوسف اور

إِخْوَتِهِ آيَاتٌ لِّلسَّائِلِينَ ۝ إِذْ قَالُوا لَيُوسُفُ وَأَخُوهُ أَحَبُّ إِلَىٰ أَبِينَا مِنَّا وَنَحْنُ عُصْبَةٌ إِنَّ أَبَانَا لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝

اسکے بھائیوں کے نشانیاں پوچھنے والوں کو جب کہنے لگے البتہ یوسف اور اسکا بھائی زیادہ پیارا ہے ہمارے باپ کو ہم سے اور ہم قوت کے لوگ ہیں البتہ ہمارا باپ خطا میں ہے صریح

اقْتُلُوا يُوسُفَ أَوِ اطْرَحُوهُ أَرْضًا يَخْلُ لَكُمْ وَجْهُ أَبِيكُمْ وَتَكُونُوا مِن بَعْدِهِ قَوْمًا صَالِحِينَ ۝ قَالَ قَائِلٌ مِّنْهُمْ لَا تَقْتُلُوا يُوسُفَ وَأَلْقُوهُ فِي غَيَابَتِ

مار ڈالو یوسف کو یا پھینک دو کسی ملک میں کہ اکیلی رہے تم پر توجہ تمہارے باپ کی اور ہو رہیو اسکے پیچھے نیک لوگ بولا ایک بولنے والا ان میں مت مار ڈالو یوسف کو اور ڈال دو اس کو گمنام

الْجُبِّ يَلْتَقِطْهُ بَعْضُ السَّيَّارَةِ إِن كُنتُمْ فَاعِلِينَ ۝ قَالُوا يَا أَبَانَا مَا لَكَ لَا تَأْمَنَّا عَلَىٰ يُوسُفَ وَإِنَّا لَهُ لَنَاصِحُونَ ۝ أَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا يَرْتَعْ وَيَلْعَبْ وَإِنَّا لَهُ

کنوئیں میں کہ اٹھا لیجاوے اسکو کوئی مسافر اگر تم کو کرنا ہے بولے اے باپ کیا ہے کہ تو اعتبار نہیں کرتا ہمارا یوسف پر اور ہم تو اسکے خیرخواہ ہیں بھیج اسکو ہمارے ساتھ کل کو خوب کھاوے اور کھیلے اور ہم تو اسکے

لَحَافِظُونَ ۝ قَالَ إِنِّي لَيَحْزُنُنِي أَن تَذْهَبُوا بِهِ وَأَخَافُ أَن يَأْكُلَهُ الذِّئْبُ وَأَنتُمْ عَنْهُ غَافِلُونَ ۝ قَالُوا لَئِنْ أَكَلَهُ الذِّئْبُ وَنَحْنُ عُصْبَةٌ إِنَّا إِذًا لَّخَاسِرُونَ ۝ فَلَمَّا ذَهَبُوا بِهِ وَأَجْمَعُوا

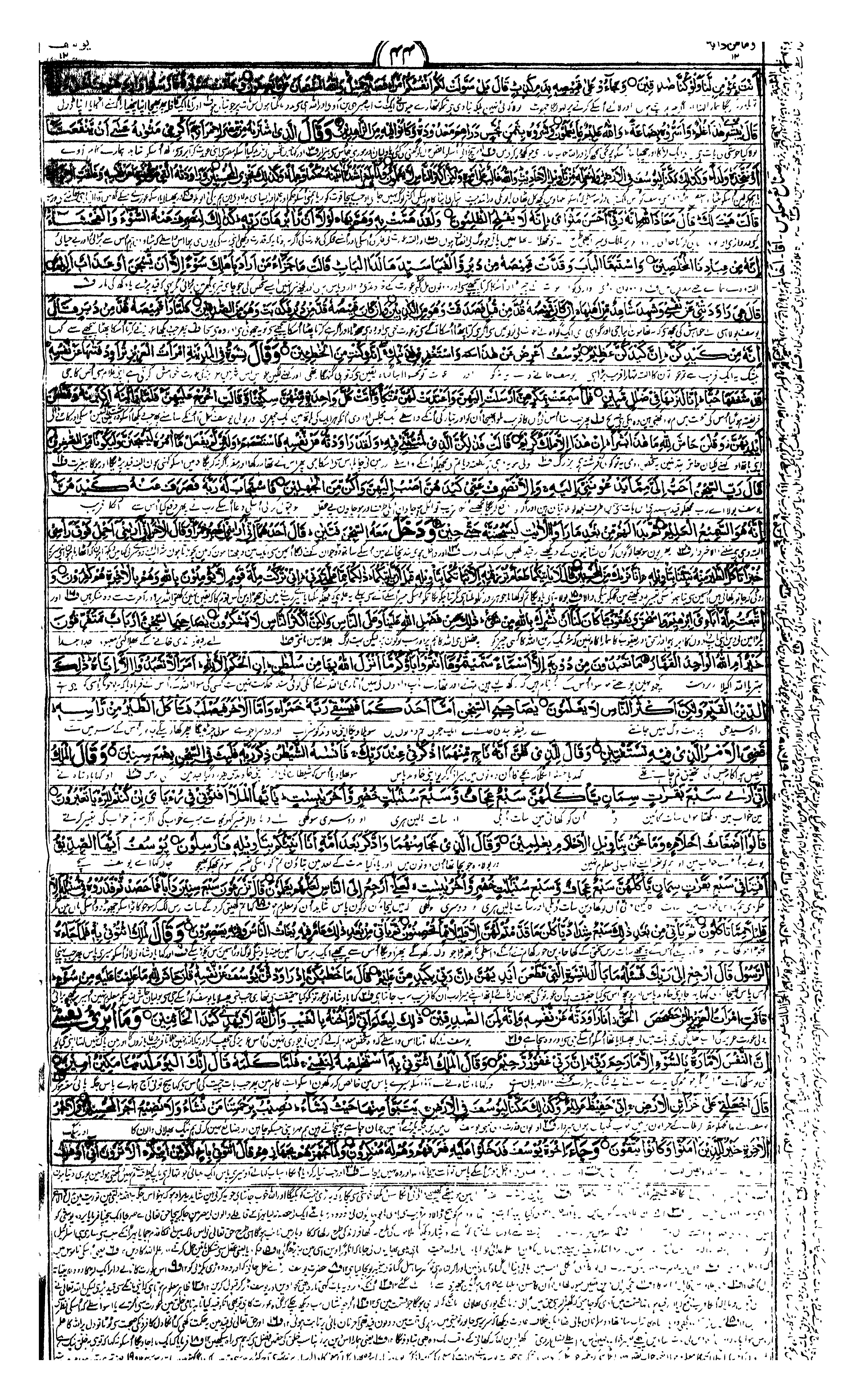
نگہبان ہیں بولا مجھ کو غم ہوتا ہے اس سے کہ تم اسکو لیجاؤ اور ڈرتا ہوں کہ کھا جاوے اسکو بھیڑیا اور تم اس سے بے خبر رہو بولے اگر کھا گیا اسکو بھیڑیا اور ہم ایک جماعت ہیں قوت ور تو تو ہم نے سب کچھ گنوایا پھر جب لے چلے اسکو اور متفق ہوئے کہ

أَن يَجْعَلُوهُ فِي غَيَابَتِ الْجُبِّ ۚ وَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِ لَتُنَبِّئَنَّهُم بِأَمْرِهِمْ هَٰذَا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝ وَجَاءُوا أَبَاهُمْ عِشَاءً يَبْكُونَ ۝ قَالُوا يَا أَبَانَا إِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَتَرَكْنَا يُوسُفَ عِندَ مَتَاعِنَا فَأَكَلَهُ الذِّئْبُ ۚ وَمَا

ڈالیں اسکو گمنام کنوئیں میں اور ہم نے اشارہ کر دیا اسکو کہ تو جتاوے گا انکو انکا یہ کام اور وہ نہ جانیں گے اور آئے اپنے باپ کے پاس اندھیرا پڑے روتے بولے اے باپ ہم لگے دوڑنے آگے نکلنے کو اور چھوڑا یوسف کو اپنے اسباب کے پاس پھر اسکو کھا گیا بھیڑیا اور

ف۱ قائم ہے اور کٹ گیا یعنی آباد ہے اور اجاڑ ۱۲ ف۲ اس میں دو معنی ہو سکتے ہیں ایک یہ کہ رہیں گے آگ میں جتنی دیر رہ چکے ہیں آسمان و زمین دنیا میں مگر جتنا اور چاہے تیرا رب [illegible]

[illegible]



انت بمؤمن لنا ولو كنا صادقين ○ وجاءو على قميصه بدم كذب قال بل سولت لكم انفسكم امرا فصبر جميل والله المستعان على ما تصفون ○ وجاءت سيارة فارسلوا واردهم فادلى دلوه

قال يبشرى هذا غلم واسروه بضاعة والله عليم بما يعملون ○ وشروه بثمن بخس دراهم معدودة وكانوا فيه من الزاهدين ○ وقال الذي اشتراه من مصر لامراته اكرمي مثواه عسى ان ينفعنا

او نتخذه ولدا وكذلك مكنا ليوسف في الارض ولنعلمه من تاويل الاحاديث والله غالب على امره ولكن اكثر الناس لا يعلمون ○ ولما بلغ اشده اتيناه حكما وعلما وكذلك نجزي المحسنين ○ وراودته التي هو في بيتها عن نفسه وغلقت الابواب و

قالت هيت لك قال معاذ الله انه ربي احسن مثواي انه لا يفلح الظالمون ○ ولقد همت به وهم بها لولا ان را برهان ربه كذلك لنصرف عنه السوء والفحشاء

انه من عبادنا المخلصين ○ واستبقا الباب وقدت قميصه من دبر والفيا سيدها لدا الباب قالت ما جزاء من اراد باهلك سوءا الا ان يسجن او عذاب اليم ○

قال هي راودتني عن نفسي وشهد شاهد من اهلها ان كان قميصه قد من قبل فصدقت وهو من الكاذبين ○ وان كان قميصه قد من دبر فكذبت وهو من الصادقين ○ فلما را قميصه قد من دبر قال

انه من كيدكن ان كيدكن عظيم ○ يوسف اعرض عن هذا واستغفري لذنبك انك كنت من الخاطئين ○ وقال نسوة في المدينة امرات العزيز تراود فتاها عن نفسه

قد شغفها حبا انا لنراها في ضلال مبين ○ فلما سمعت بمكرهن ارسلت اليهن واعتدت لهن متكا واتت كل واحدة منهن سكينا وقالت اخرج عليهن فلما راينه اكبرنه وقطعن

ايديهن وقلن حاش لله ما هذا بشرا ان هذا الا ملك كريم ○ قالت فذلكن الذي لمتنني فيه ولقد راودته عن نفسه فاستعصم ولئن لم يفعل ما امره ليسجنن وليكونا من الصاغرين ○

قال رب السجن احب الي مما يدعونني اليه والا تصرف عني كيدهن اصب اليهن واكن من الجاهلين ○ فاستجاب له ربه فصرف عنه كيدهن

انه هو السميع العليم ○ ثم بدا لهم من بعد ما راوا الايات ليسجننه حتى حين ○ ودخل معه السجن فتيان قال احدهما اني اراني اعصر خمرا وقال الاخر اني اراني احمل فوق راسي

خبزا تاكل الطير منه نبئنا بتاويله انا نراك من المحسنين ○ قال لا ياتيكما طعام ترزقانه الا نباتكما بتاويله قبل ان ياتيكما ذلكما مما علمني ربي اني تركت ملة قوم لا يؤمنون بالله وهم بالاخرة هم كافرون ○ و

اتبعت ملة اباءي ابراهيم واسحاق ويعقوب ما كان لنا ان نشرك بالله من شيء ذلك من فضل الله علينا وعلى الناس ولكن اكثر الناس لا يشكرون ○ يصاحبي السجن ءارباب متفرقون

خير ام الله الواحد القهار ○ ما تعبدون من دونه الا اسماء سميتموها انتم واباؤكم ما انزل الله بها من سلطان ان الحكم الا لله امر الا تعبدوا الا اياه ذلك

الدين القيم ولكن اكثر الناس لا يعلمون ○ يصاحبي السجن اما احدكما فيسقي ربه خمرا واما الاخر فيصلب فتاكل الطير من راسه

قضي الامر الذي فيه تستفتيان ○ وقال للذي ظن انه ناج منهما اذكرني عند ربك فانساه الشيطان ذكر ربه فلبث في السجن بضع سنين ○ وقال الملك

اني ارى سبع بقرات سمان ياكلهن سبع عجاف وسبع سنبلات خضر واخر يابسات يايها الملا افتوني في رءياي ان كنتم للرءيا تعبرون ○

قالوا اضغاث احلام وما نحن بتاويل الاحلام بعالمين ○ وقال الذي نجا منهما وادكر بعد امة انا انبئكم بتاويله فارسلون ○ يوسف ايها الصديق

افتنا في سبع بقرات سمان ياكلهن سبع عجاف وسبع سنبلات خضر واخر يابسات لعلي ارجع الى الناس لعلهم يعلمون ○ قال تزرعون سبع سنين دابا فما حصدتم فذروه في سنبله

الا قليلا مما تاكلون ○ ثم ياتي من بعد ذلك سبع شداد ياكلن ما قدمتم لهن الا قليلا مما تحصنون ○ ثم ياتي من بعد ذلك عام فيه يغاث الناس وفيه يعصرون ○ وقال الملك ائتوني به فلما جاءه

الرسول قال ارجع الى ربك فسئله ما بال النسوة التي قطعن ايديهن ان ربي بكيدهن عليم ○ قال ما خطبكن اذ راودتن يوسف عن نفسه قلن حاش لله ما علمنا عليه من سوء

قالت امرات العزيز الان حصحص الحق انا راودته عن نفسه وانه لمن الصادقين ○ ذلك ليعلم اني لم اخنه بالغيب وان الله لا يهدي كيد الخائنين ○ وما ابرئ نفسي

ان النفس لامارة بالسوء الا ما رحم ربي ان ربي غفور رحيم ○ وقال الملك ائتوني به استخلصه لنفسي فلما كلمه قال انك اليوم لدينا مكين امين ○

قال اجعلني على خزائن الارض اني حفيظ عليم ○ وكذلك مكنا ليوسف في الارض يتبوا منها حيث يشاء نصيب برحمتنا من نشاء ولا نضيع اجر المحسنين ○ ولاجر

الاخرة خير للذين امنوا وكانوا يتقون ○ وجاء اخوة يوسف فدخلوا عليه فعرفهم وهم له منكرون ○ ولما جهزهم بجهازهم قال ائتوني باخ لكم

الكيل وأنا خير المنزلين ۝ فإن لم تأتوني به فلا كيل لكم عندي ولا تقربون ۝ قالوا سنراود عنه أباه وإنا لفاعلون ۝ وقال لفتيانه اجعلوا بضاعتهم في رحالهم لعلهم

يعرفونها إذا انقلبوا إلى أهلهم لعلهم يرجعون ۝ فلما رجعوا إلى أبيهم قالوا يا أبانا منع منا الكيل فأرسل معنا أخانا نكتل وإنا له لحافظون ۝ قال هل

آمنكم عليه إلا كما أمنتكم على أخيه من قبل فالله خير حافظا وهو أرحم الراحمين ۝ ولما فتحوا متاعهم وجدوا بضاعتهم ردت إليهم قالوا

يا أبانا ما نبغي هذه بضاعتنا ردت إلينا ونمير أهلنا ونحفظ أخانا ونزداد كيل بعير ذلك كيل يسير ۝ قال لن أرسله معكم حتى تؤتون موثقا من الله لتأتنني به إلا أن يحاط بكم فلما آتوه موثقهم قال

الله على ما نقول وكيل ۝ وقال يا بني لا تدخلوا من باب واحد وادخلوا من أبواب متفرقة وما أغني عنكم من الله من شيء إن الحكم إلا لله عليه توكلت وعليه فليتوكل المتوكلون ۝ ولما دخلوا من حيث أمرهم أبوهم ما كان

يغني عنهم من الله من شيء إلا حاجة في نفس يعقوب قضاها وإنه لذو علم لما علمناه ولكن أكثر الناس لا يعلمون ۝ ولما دخلوا على يوسف آوى إليه أخاه قال إني أنا أخوك فلا تبتئس بما كانوا يعملون ۝ فلما جهزهم بجهازهم جعل

السقاية في رحل أخيه ثم أذن مؤذن أيتها العير إنكم لسارقون ۝ قالوا وأقبلوا عليهم ماذا تفقدون ۝ قالوا نفقد صواع الملك ولمن جاء به حمل بعير وأنا به زعيم ۝ قالوا تالله لقد علمتم ما

جئنا لنفسد في الأرض وما كنا سارقين ۝ قالوا فما جزاؤه إن كنتم كاذبين ۝ قالوا جزاؤه من وجد في رحله فهو جزاؤه كذلك نجزي الظالمين ۝ فبدأ بأوعيتهم قبل وعاء

أخيه ثم استخرجها من وعاء أخيه كذلك كدنا ليوسف ما كان ليأخذ أخاه في دين الملك إلا أن يشاء الله نرفع درجات من نشاء وفوق كل ذي علم عليم ۝ قالوا إن

يسرق فقد سرق أخ له من قبل فأسرها يوسف في نفسه ولم يبدها لهم قال أنتم شر مكانا والله أعلم بما تصفون ۝ قالوا يا أيها العزيز

إن له أبا شيخا كبيرا فخذ أحدنا مكانه إنا نراك من المحسنين ۝ قال معاذ الله أن نأخذ إلا من وجدنا متاعنا عنده إنا إذا لظالمون ۝

فلما استيأسوا منه خلصوا نجيا قال كبيرهم ألم تعلموا أن أباكم قد أخذ عليكم موثقا من

الله ومن قبل ما فرطتم في يوسف فلن أبرح الأرض حتى يأذن لي أبي أو يحكم الله لي وهو خير الحاكمين ۝ ارجعوا إلى أبيكم

فقولوا يا أبانا إن ابنك سرق وما شهدنا إلا بما علمنا وما كنا للغيب حافظين ۝ واسأل القرية التي كنا فيها والعير التي أقبلنا فيها وإ

نا لصادقون ۝ قال بل سولت لكم أنفسكم أمرا فصبر جميل عسى الله أن يأتيني بهم جميعا إنه هو العليم الحكيم ۝ وتولى عنهم وقال

يا أسفى على يوسف وابيضت عيناه من الحزن فهو كظيم ۝ قالوا تالله تفتأ تذكر يوسف حتى تكون حرضا أو تكون من الهالكين ۝ قال إنما أشكو بثي وحزني إلى الله وأعلم من

الله ما لا تعلمون ۝ يا بني اذهبوا فتحسسوا من يوسف وأخيه ولا تيأسوا من روح الله إنه لا ييأس من روح الله إلا القوم الكافرون ۝ فلما دخلوا عليه قالوا يا أيها العزيز مسنا وأهلنا الضر و

جئنا ببضاعة مزجاة فأوف لنا الكيل وتصدق علينا إن الله يجزي المتصدقين ۝ قال هل علمتم ما فعلتم بيوسف وأخيه إذ أنتم جاهلون ۝ قالوا أإنك لأنت يوسف قال أنا يوسف وهذا أخي قد من الله علينا إنه

من يتق ويصبر فإن الله لا يضيع أجر المحسنين ۝ قالوا تالله لقد آثرك الله علينا وإن كنا لخاطئين ۝ قال لا تثريب عليكم اليوم يغفر الله لكم وهو أرحم الراحمين ۝ اذهبوا بقميصي هذا فألقوه على وجه

أبي يأت بصيرا وأتوني بأهلكم أجمعين ۝ ولما فصلت العير قال أبوهم إني لأجد ريح يوسف لولا أن تفندون ۝ قالوا تالله إنك لفي ضلالك القديم ۝ فلما أن جاء البشير ألقاه على وجهه فارتد بصيرا قال ألم أقل لكم إني أعلم

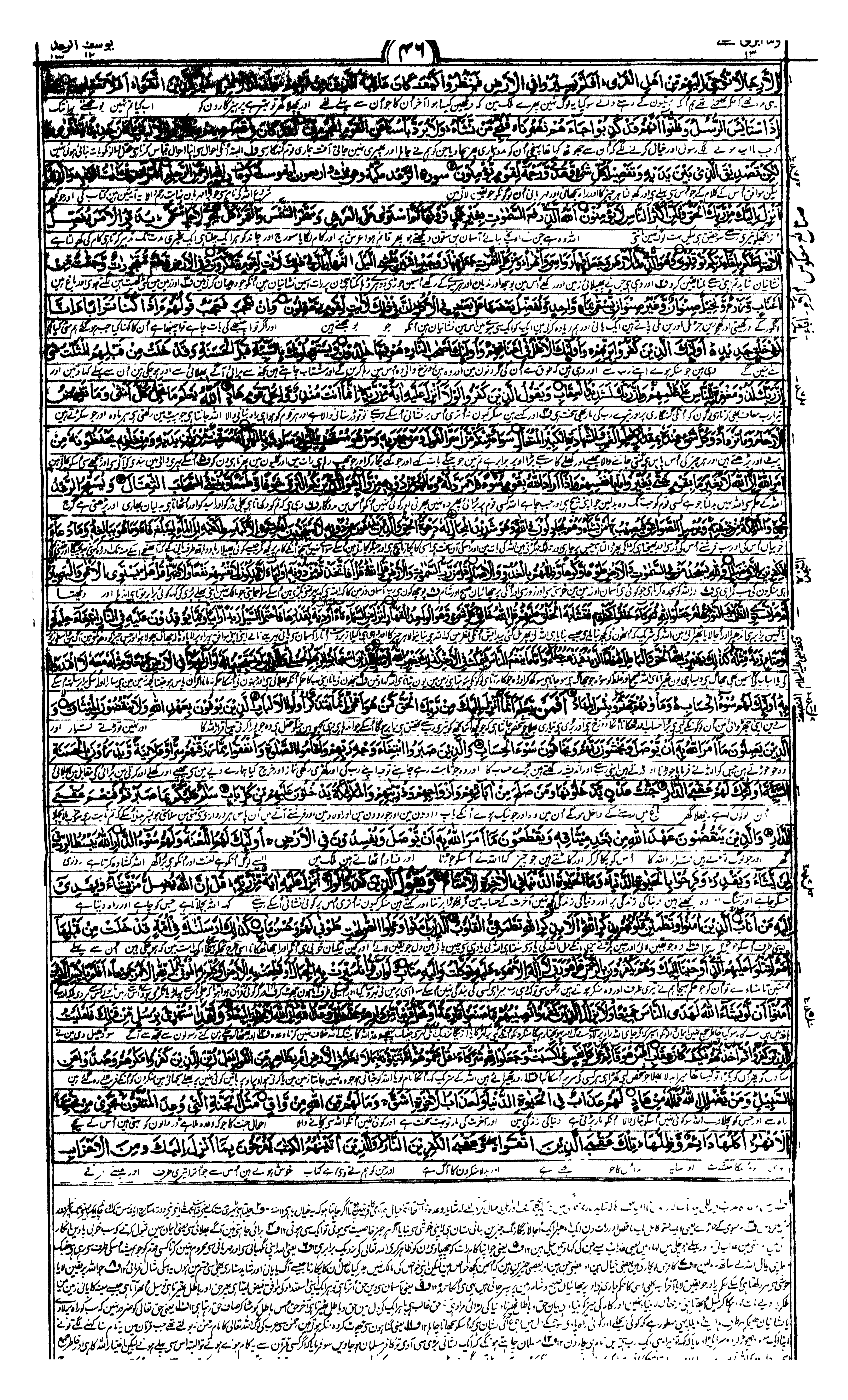
من الله ما لا تعلمون ۝ قالوا يا أبانا استغفر لنا ذنوبنا إنا كنا خاطئين ۝ قال سوف أستغفر لكم ربي إنه هو الغفور الرحيم ۝ فلما دخلوا على يوسف آوى إليه أبويه وقال ادخلوا مصر إن شاء الله آمنين ۝ ورفع أبويه على العرش وخروا له سجدا وقال

يا أبت هذا تأويل رؤياي من قبل قد جعلها ربي حقا وقد أحسن بي إذ أخرجني من السجن وجاء بكم من البدو من بعد أن نزغ الشيطان بيني وبين إخوتي إن ربي لطيف لما يشاء إنه هو العليم الحكيم ۝ رب قد

آتيتني من الملك وعلمتني من تأويل الأحاديث فاطر السماوات والأرض أنت وليي في الدنيا والآخرة توفني مسلما وألحقني بالصالحين ۝ ذلك من أنباء الغيب نوحيه إليك وما كنت لديهم إذ أجمعوا أمرهم و

هم يمكرون ۝ وما أكثر الناس ولو حرصت بمؤمنين ۝ وما تسألهم عليه من أجر إن هو إلا ذكر للعالمين ۝ وكأين من آية في السماوات والأرض يمرون عليها وهم عنها معرضون ۝ وما يؤمن أكثرهم بالله إلا وهم مشركون ۝

أفأمنوا أن تأتيهم غاشية من عذاب الله أو تأتيهم الساعة بغتة وهم لا يشعرون ۝ قل هذه سبيلي أدعو إلى الله على بصيرة أنا ومن اتبعني وسبحان الله وما أنا من المشركين ۝ وما أرسلنا من قبلك إلا رجالا



إِلَّا رِجَالًا نُوحِي إِلَيْهِم مِّنْ أَهْلِ الْقُرَىٰ ۗ أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۗ وَلَدَارُ الْآخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ اتَّقَوْا ۗ أَفَلَا تَعْقِلُونَ

حَتَّىٰ إِذَا اسْتَيْأَسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوا أَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوا جَاءَهُمْ نَصْرُنَا فَنُجِّيَ مَن نَّشَاءُ ۖ وَلَا يُرَدُّ بَأْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ لَقَدْ كَانَ فِي قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّأُولِي الْأَلْبَابِ ۗ مَا كَانَ حَدِيثًا يُفْتَرَىٰ وَلَٰكِن

تَصْدِيقَ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلَ كُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ

سورة الرعد

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

المر ۚ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ ۗ وَالَّذِي أُنزِلَ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ الْحَقُّ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ اللَّهُ الَّذِي رَفَعَ السَّمَاوَاتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ۖ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ ۖ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ يُفَصِّلُ

الْآيَاتِ لَعَلَّكُم بِلِقَاءِ رَبِّكُمْ تُوقِنُونَ وَهُوَ الَّذِي مَدَّ الْأَرْضَ وَجَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنْهَارًا ۖ وَمِن كُلِّ الثَّمَرَاتِ جَعَلَ فِيهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ ۖ يُغْشِي اللَّيْلَ النَّهَارَ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ وَفِي الْأَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجَاوِرَاتٌ وَجَنَّاتٌ مِّنْ

أَعْنَابٍ وَزَرْعٌ وَنَخِيلٌ صِنْوَانٌ وَغَيْرُ صِنْوَانٍ يُسْقَىٰ بِمَاءٍ وَاحِدٍ وَنُفَضِّلُ بَعْضَهَا عَلَىٰ بَعْضٍ فِي الْأُكُلِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ وَإِن تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ أَإِذَا كُنَّا تُرَابًا أَإِنَّا

لَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ ۗ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ ۖ وَأُولَٰئِكَ الْأَغْلَالُ فِي أَعْنَاقِهِمْ ۖ وَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ وَقَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِهِمُ الْمَثُلَاتُ ۗ وَإِنَّ

رَبَّكَ لَذُو مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلَىٰ ظُلْمِهِمْ ۖ وَإِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيدُ الْعِقَابِ وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا أُنزِلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِّن رَّبِّهِ ۗ إِنَّمَا أَنتَ مُنذِرٌ ۖ وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ اللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ أُنثَىٰ وَمَا تَغِيضُ

الْأَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ ۖ وَكُلُّ شَيْءٍ عِندَهُ بِمِقْدَارٍ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيرُ الْمُتَعَالِ سَوَاءٌ مِّنكُم مَّنْ أَسَرَّ الْقَوْلَ وَمَن جَهَرَ بِهِ وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍ بِاللَّيْلِ وَسَارِبٌ بِالنَّهَارِ لَهُ مُعَقِّبَاتٌ مِّن بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ يَحْفَظُونَهُ مِنْ

أَمْرِ اللَّهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتَّىٰ يُغَيِّرُوا مَا بِأَنفُسِهِمْ ۗ وَإِذَا أَرَادَ اللَّهُ بِقَوْمٍ سُوءًا فَلَا مَرَدَّ لَهُ ۚ وَمَا لَهُم مِّن دُونِهِ مِن وَالٍ هُوَ الَّذِي يُرِيكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَطَمَعًا وَيُنشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ

بِحَمْدِهِ وَالْمَلَائِكَةُ مِنْ خِيفَتِهِ وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيبُ بِهَا مَن يَشَاءُ وَهُمْ يُجَادِلُونَ فِي اللَّهِ وَهُوَ شَدِيدُ الْمِحَالِ لَهُ دَعْوَةُ الْحَقِّ ۖ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِن دُونِهِ لَا يَسْتَجِيبُونَ لَهُم بِشَيْءٍ إِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ إِلَى الْمَاءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ بِبَالِغِهِ ۚ وَمَا دُعَاءُ

الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ وَلِلَّهِ يَسْجُدُ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا وَظِلَالُهُم بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ ۩ قُلْ مَن رَّبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ قُلِ اللَّهُ ۚ قُلْ أَفَاتَّخَذْتُم مِّن دُونِهِ أَوْلِيَاءَ لَا يَمْلِكُونَ لِأَنفُسِهِمْ نَفْعًا وَلَا ضَرًّا ۚ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ

أَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمَاتُ وَالنُّورُ ۗ أَمْ جَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ خَلَقُوا كَخَلْقِهِ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ۚ قُلِ اللَّهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَسَالَتْ أَوْدِيَةٌ بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا رَّابِيًا ۚ وَمِمَّا يُوقِدُونَ عَلَيْهِ فِي النَّارِ ابْتِغَاءَ حِلْيَةٍ

أَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثْلُهُ ۚ كَذَٰلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ ۚ فَأَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَاءً ۖ وَأَمَّا مَا يَنفَعُ النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِي الْأَرْضِ ۚ كَذَٰلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ لِلَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمُ الْحُسْنَىٰ ۚ وَالَّذِينَ لَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُ لَوْ أَنَّ لَهُم مَّا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ لَافْتَدَوْا

بِهِ ۚ أُولَٰئِكَ لَهُمْ سُوءُ الْحِسَابِ وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ ۖ وَبِئْسَ الْمِهَادُ أَفَمَن يَعْلَمُ أَنَّمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ أَعْمَىٰ ۚ إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُو الْأَلْبَابِ الَّذِينَ يُوفُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَلَا يَنقُضُونَ الْمِيثَاقَ وَ

الَّذِينَ يَصِلُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَن يُوصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُونَ سُوءَ الْحِسَابِ وَالَّذِينَ صَبَرُوا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَنفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً وَيَدْرَءُونَ بِالْحَسَنَةِ

السَّيِّئَةَ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ جَنَّاتُ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا وَمَن صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ ۖ وَالْمَلَائِكَةُ يَدْخُلُونَ عَلَيْهِم مِّن كُلِّ بَابٍ سَلَامٌ عَلَيْكُم بِمَا صَبَرْتُمْ ۚ فَنِعْمَ عُقْبَى

الدَّارِ وَالَّذِينَ يَنقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِن بَعْدِ مِيثَاقِهِ وَيَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَن يُوصَلَ وَيُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ ۙ أُولَٰئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوءُ الدَّارِ اللَّهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ

لِمَن يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ۚ وَفَرِحُوا بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا مَتَاعٌ وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا أُنزِلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِّن رَّبِّهِ ۗ قُلْ إِنَّ اللَّهَ يُضِلُّ مَن يَشَاءُ وَيَهْدِي

إِلَيْهِ مَنْ أَنَابَ الَّذِينَ آمَنُوا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوبُهُم بِذِكْرِ اللَّهِ ۗ أَلَا بِذِكْرِ اللَّهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ طُوبَىٰ لَهُمْ وَحُسْنُ مَآبٍ كَذَٰلِكَ أَرْسَلْنَاكَ فِي أُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِهَا

أُمَمٌ لِّتَتْلُوَ عَلَيْهِمُ الَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ وَهُمْ يَكْفُرُونَ بِالرَّحْمَٰنِ ۚ قُلْ هُوَ رَبِّي لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ مَتَابِ وَلَوْ أَنَّ قُرْآنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ أَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْأَرْضُ أَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتَىٰ ۗ بَل لِّلَّهِ الْأَمْرُ جَمِيعًا ۗ أَفَلَمْ يَيْأَسِ الَّذِينَ

آمَنُوا أَن لَّوْ يَشَاءُ اللَّهُ لَهَدَى النَّاسَ جَمِيعًا ۗ وَلَا يَزَالُ الَّذِينَ كَفَرُوا تُصِيبُهُم بِمَا صَنَعُوا قَارِعَةٌ أَوْ تَحُلُّ قَرِيبًا مِّن دَارِهِمْ حَتَّىٰ يَأْتِيَ وَعْدُ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّن قَبْلِكَ فَأَمْلَيْتُ

لِلَّذِينَ كَفَرُوا ثُمَّ أَخَذْتُهُمْ ۖ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ أَفَمَنْ هُوَ قَائِمٌ عَلَىٰ كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ ۗ وَجَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ قُلْ سَمُّوهُمْ ۚ أَمْ تُنَبِّئُونَهُ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي الْأَرْضِ أَم بِظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ ۗ بَلْ زُيِّنَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مَكْرُهُمْ وَصُدُّوا عَنِ

السَّبِيلِ ۗ وَمَن يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ لَّهُمْ عَذَابٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَشَقُّ ۖ وَمَا لَهُم مِّنَ اللَّهِ مِن وَاقٍ مَّثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ ۖ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا

الْأَنْهَارُ ۖ أُكُلُهَا دَائِمٌ وَظِلُّهَا ۚ تِلْكَ عُقْبَى الَّذِينَ اتَّقَوا ۖ وَّعُقْبَى الْكَافِرِينَ النَّارُ وَالَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَفْرَحُونَ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ ۖ وَمِنَ الْأَحْزَابِ

يُنْكِرُ بَعْضَهُ ۚ قُلْ إِنَّمَا أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللَّهَ وَلَا أُشْرِكَ بِهِ ۚ إِلَيْهِ أَدْعُو وَإِلَيْهِ مَآبِ ۝ وَكَذَٰلِكَ أَنْزَلْنَاهُ حُكْمًا عَرَبِيًّا ۚ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ بَعْدَمَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَكَ مِنَ

نہیں مانتے اسکی بعضی بات کہہ مجھکو یہی حکم ہوا کہ بندگی کروں اللہ کی اور شریک نہ کروں اسکے ساتھ اسی کی طرف بلاتا ہوں اور اسی کی طرف میرا ٹھکانا اور اسی طرح اتارا ہمنے یہ کلام حکم عربی زبان میں اور اگر تو چلے انکے شوق پر بعد اس علم کے جو تجھکو پہنچا کوئی نہیں تیرا

اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا وَاقٍ ۝ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا مِنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ أَزْوَاجًا وَذُرِّيَّةً ۚ وَمَا كَانَ لِرَسُولٍ أَنْ يَأْتِيَ بِآيَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۗ لِكُلِّ أَجَلٍ كِتَابٌ ۝ يَمْحُو اللَّهُ مَا يَشَاءُ وَيُثْبِتُ ۖ وَعِنْدَهُ أُمُّ الْكِتَابِ ۝ وَإِنْ

اللہ سے حمایتی اور نہ بچاؤ والا اور بھیج ہیں ہمنے کتے رسول تجھ سے آگے اور دی تھیں انکو جوروین اور لڑکے اور نہ تھا کسی رسول کو کہ لے آوے کوئی نشانی مگر اللہ کی اذن سے ہر وعدہ ہے لکھا ہوا مٹاتا ہے اللہ جو چاہے اور رکھتا ہے اور اسی پاس ہے اصل کتاب ف۱ اور یا

مَا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلَاغُ وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ ۝ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَأْتِي الْأَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا ۚ وَاللَّهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهِ ۚ وَهُوَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝ وَقَدْ مَكَرَ

کبھی ہم دکھاویں تجھکو کوئی وعدہ جو دیتے ہیں انکو یا تجھکو پھیر لیویں سو تیرا ذمہ تو پہنچانا ہے اور ہمارا ذمہ ہے حساب لینا کیا نہیں دیکھتے کہ ہم چلے آتے ہیں زمین پر گھٹاتے اسکو کناروں سے اور اللہ حکم کرتا ہے کوئی نہیں کہ پیچھے ڈالے اسکا حکم اور وہ شتاب لیتا ہے حساب اور فریب کر چکے ہیں

الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلَّهِ الْمَكْرُ جَمِيعًا ۖ يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ ۗ وَسَيَعْلَمُ الْكُفَّارُ لِمَنْ عُقْبَى الدَّارِ ۝ وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَسْتَ مُرْسَلًا ۚ قُلْ كَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ وَ

ان سے اگلے سو اللہ کے ہاتھ میں ہے سب فریب جانتا ہے جو کماتا ہے ہر جی اور اب معلوم کرینگے منکر کس کا ہوتا ہے پچھلا گھر اور کہتے ہیں منکر تو بھیجا ہوا نہیں آیا کہہ اللہ بس ہے گواہ میرے تمہارے بیچ اور

مَنْ عِنْدَهُ عِلْمُ الْكِتَابِ ۝ سورة ابراهيم مكية وهو اثنتان وخمسون آية وسبع ركوعات بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ الر ۚ كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ إِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ بِإِذْنِ رَبِّهِمْ إِلَىٰ صِرَاطِ الْعَزِيزِ

جس کو خبر ہے کتاب کی ف۲ شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ایک کتاب ہے کہ ہمنے اتاری تیری طرف کہ تو نکالے لوگوں کو اندھیروں سے اجالے کی طرف انکے رب کے حکم سے راہ پر اس زبردست

الْحَمِيدِ ۝ اللَّهِ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ وَوَيْلٌ لِلْكَافِرِينَ مِنْ عَذَابٍ شَدِيدٍ ۝ الَّذِينَ يَسْتَحِبُّونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا عَلَى الْآخِرَةِ وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا ۚ أُولَٰئِكَ فِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ ۝ وَمَا أَرْسَلْنَا

سراہے اللہ کی جسکا ہے سب کچھ آسمان و زمین میں اور خرابی ہے منکروں کو ایک سخت عذاب سے جو پسند رکھتے ہیں زندگی دنیا کی آخرت سے اور روکتے ہیں اللہ کی راہ سے اور ڈھونڈتے ہیں اس میں کجی وہ بھول پڑے ہیں دور اور کوئی رسول نہیں بھیجا ہمنے

مِنْ رَسُولٍ إِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهِ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ ۖ فَيُضِلُّ اللَّهُ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا أَنْ أَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَذَكِّرْهُمْ بِأَيَّامِ اللَّهِ ۚ

مگر بولی بولتا اپنی قوم کی کہ ان کو سمجھائے پھر بھٹکاتا ہے اللہ جسکو چاہے اور راہ دیتا ہے جسکو چاہے اور وہی ہے زبردست حکمتوں والا اور بھیجا تھا ہمنے موسیٰ کو اپنی نشانیاں دیکر کہ نکال اپنی قوم کو اندھیروں سے اجالے کی طرف اور یاد دلا انکو دن اللہ کے

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ۝ وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ أَنْجَاكُمْ مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ وَيُذَبِّحُونَ أَبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ ۚ وَفِي ذَٰلِكُمْ بَلَاءٌ

البتہ اسمیں نشانیاں ہیں اسکو جو ثابت رہنے والا ہے حق ماننے والا ف۳ اور جب کہا موسیٰ نے اپنی قوم کو یاد کرو اللہ کا احسان اپنے اوپر جب چھڑایا تمکو فرعون کی قوم سے دیتے تمکو بری مار اور ذبح کرتے بیٹے تمہارے اور جیتی رکھتے عورتیں تمہاری اور اس میں مدد ہوئی

مِنْ رَبِّكُمْ عَظِيمٌ ۝ وَإِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ ۖ وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ إِنَّ عَذَابِي لَشَدِيدٌ ۝ وَقَالَ مُوسَىٰ إِنْ تَكْفُرُوا أَنْتُمْ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا فَإِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ حَمِيدٌ ۝ أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَبَأُ

تمہارے رب کی بڑی اور جب سنا دیا تمہارے رب نے کہ اگر حق مانوگے تو اور دونگا تمکو اور اگر ناشکری کروگے تو میری مار سخت ہے اور کہا موسیٰ نے اگر منکر ہوگے تم اور جو لوگ زمین میں ہیں سارے تو اللہ بے پروا ہے سب خوبیوں سراہا کیا نہیں پہنچی تم کو خبر

الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودَ ۛ وَالَّذِينَ مِنْ بَعْدِهِمْ ۛ لَا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا اللَّهُ ۚ جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَرَدُّوا أَيْدِيَهُمْ فِي أَفْوَاهِهِمْ وَقَالُوا إِنَّا كَفَرْنَا بِمَا أُرْسِلْتُمْ بِهِ وَإِنَّا لَفِي شَكٍّ

ان کی جو پہلے تھے تم سے قوم نوح کی اور عاد اور ثمود اور جو ان سے پیچھے ہوئے انکی خبر نہیں مگر اللہ کو آئے ان پاس رسول ان کے نشانیاں لیکر پھر الٹے دیے اپنے ہاتھ منہ میں اور بولے ہم نہیں مانتے جو تمہارے ہاتھ بھیجا اور ہم کو شبہہ ہے

مِمَّا تَدْعُونَنَا إِلَيْهِ مُرِيبٍ ۝ قَالَتْ رُسُلُهُمْ أَفِي اللَّهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ يَدْعُوكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِنْ ذُنُوبِكُمْ وَيُؤَخِّرَكُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُسَمًّى ۚ قَالُوا إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُنَا تُرِيدُونَ أَنْ تَصُدُّونَا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ

اس راہ میں جسطرف ہمکو بلاتے ہو جس سے خاطر جمع نہیں بولے انکے رسول کیا اللہ میں شبہہ ہے جسنے بنائے آسمان و زمین تم کو بلاتا ہے کہ بخشے تمکو کچھ گناہ تمہارے اور ڈھیل دے تمکو ایک وعدے تک جو ٹھہر چکا ہے کہنے لگے تم تو یہی آدمی ہو ہم سے چاہتے ہو کہ روک دو ہمکو ان چیزوں سے جنکو پوجتے رہے

آبَاؤُنَا فَأْتُونَا بِسُلْطَانٍ مُبِينٍ ۝ قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ إِنْ نَحْنُ إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يَمُنُّ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۖ وَمَا كَانَ لَنَا أَنْ نَأْتِيَكُمْ بِسُلْطَانٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ۝ وَ

ہمارے باپ دادے سو لاؤ کوئی سند کھلی انکو کہا انکے رسولوں نے ہم یہی آدمی ہیں جیسے تم لیکن اللہ احسان کرتا ہے اپنے بندوں میں جسپر چاہے اور ہمارا کام نہیں کہ لا دیں تم پاس سند مگر اللہ کے حکم سے اور اللہ پر بھروسا چاہیے ایمان والوں کو ف۴ اور

مَا لَنَا أَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللَّهِ وَقَدْ هَدَانَا سُبُلَنَا ۚ وَلَنَصْبِرَنَّ عَلَىٰ مَا آذَيْتُمُونَا ۚ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ ۝ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِنْ أَرْضِنَا أَوْ لَتَعُودُنَّ فِي مِلَّتِنَا ۖ فَأَوْحَىٰ

ہم کو کیا ہوا کہ بھروسا نہ کریں اللہ پر اور وہ سوجھا چکا ہم کو ہماری راہیں اور ہم صبر کرینگے ایذا پر جو ہمکو دیتے ہو اور اللہ پر بھروسا چاہیے بھروسے والوں کو اور کہا منکروں نے اپنے رسولوں کو ہم نکال دینگے تم کو اپنی زمین سے یا پھر آؤ ہمارے دین میں تب حکم بھیجا

إِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظَّالِمِينَ ۝ وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْأَرْضَ مِنْ بَعْدِهِمْ ۚ ذَٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِي وَخَافَ وَعِيدِ ۝ وَاسْتَفْتَحُوا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ ۝ مِنْ وَرَائِهِ جَهَنَّمُ وَيُسْقَىٰ مِنْ

ان کو انکے رب نے ہم کھپا دینگے ان ظالموں کو اور بسا دینگے تم کو اس زمین میں ان کے پیچھے یہ ملتا ہے اسکو جو ڈرا کھڑے ہونے سے میرے سامنے اور ڈرا میرے ڈرانے سے اور فیصلہ لگے مانگنے اور نامراد ہوا ہر سرکش ضدی پیچھے اسکے دوزخ ہے اور پلائیں گے

مَاءٍ صَدِيدٍ ۝ يَتَجَرَّعُهُ وَلَا يَكَادُ يُسِيغُهُ وَيَأْتِيهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ۖ وَمِنْ وَرَائِهِ عَذَابٌ غَلِيظٌ ۝ مَثَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ ۖ أَعْمَالُهُمْ كَرَمَادٍ اشْتَدَّتْ بِهِ

اسکو پانی پیپ کا گھونٹ گھونٹ لیتا ہے اسکو اور گلے سے نہیں اتار سکتا اور چلی آتی ہے اسپر موت ہر جگہ سے اور وہ نہیں مرتا اور اسکے پیچھے مار ہے گاڑھی احوال ان کا جو منکر ہوئے اپنے رب سے انکے کیے جیسے راکھ زور کی چلی اس پر

الرِّيحُ فِي يَوْمٍ عَاصِفٍ ۖ لَا يَقْدِرُونَ مِمَّا كَسَبُوا عَلَىٰ شَيْءٍ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الضَّلَالُ الْبَعِيدُ ۝ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ إِنْ يَشَأْ يُذْهِبْكُمْ وَيَأْتِ بِخَلْقٍ جَدِيدٍ ۝ وَ

باؤ آندھی کے دن کچھ ہاتھ میں نہیں اپنی کمائی میں سے یہی ہے دور بہک پڑنا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے بنائے آسمان اور زمین جیسے چاہیے اگر چاہے تم کو لیجاوے اور لاوے کوئی پیدایش نئی اور

مَا ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ بِعَزِيزٍ ۝ وَبَرَزُوا لِلَّهِ جَمِيعًا فَقَالَ الضُّعَفَاءُ لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ أَنْتُمْ مُغْنُونَ عَنَّا مِنْ عَذَابِ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ ۚ قَالُوا لَوْ هَدَانَا اللَّهُ لَهَدَيْنَاكُمْ ۖ سَوَاءٌ عَلَيْنَا

یہ اللہ پر مشکل نہیں اور سامنے کھڑے ہونگے اللہ کے سارے پھر کہیں گے کمزور بڑائی والوں کو ہم تھے تمہارے پیچھے سو کچھ بچاؤگے تم ہم سے اللہ کی مار سے کچھ وہ بولے اگر راہ دیتا ہم کو اللہ البتہ ہم تم کو راہ پر لاتے اب برابر ہے ہمارے حق میں

أَجَزِعْنَا أَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنْ مَحِيصٍ ۝ وَقَالَ الشَّيْطَانُ لَمَّا قُضِيَ الْأَمْرُ إِنَّ اللَّهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَوَعَدْتُكُمْ فَأَخْلَفْتُكُمْ ۖ وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ

ہم بیقراری کریں یا صبر کریں ہم کو نہیں خلاصی اور بولا شیطان جب فیصل ہو چکا کام اللہ نے تم کو دیا تھا سچا وعدہ اور میں نے وعدہ دیا پھر جھوٹا کیا اور میری تم پر حکومت نہ تھی

مِنْ سُلْطَانٍ إِلَّا أَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِي ۖ فَلَا تَلُومُونِي وَلُومُوا أَنْفُسَكُمْ ۖ مَا أَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَا أَنْتُمْ بِمُصْرِخِيَّ ۖ إِنِّي كَفَرْتُ بِمَا أَشْرَكْتُمُونِ مِنْ قَبْلُ ۗ إِنَّ الظَّالِمِينَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ وَأُدْخِلَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا

مگر یہی کہ بلایا تمکو پھر تم نے مان لیا میرا کہنا سو الزام نہ دو مجھکو اور الزام دو اپنے تئیں نہ میں تمہاری فریاد کو پہنچوں نہ تم میری فریاد کو پہنچو میں نہیں قبول رکھتا جو تم نے مجھکو شریک ٹھہرایا تھا پہلے البتہ جو ظالم ہیں انکو دکھ کی مار ہے اور داخل کیے گئے جو لوگ یقین لائے اور کام کیے نیک باغوں میں نیچے

الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ ۖ تَحِيَّتُهُمْ فِيهَا سَلَامٌ ۝ أَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ أَصْلُهَا ثَابِتٌ وَفَرْعُهَا فِي السَّمَاءِ ۝ تُؤْتِي أُكُلَهَا كُلَّ حِينٍ بِإِذْنِ رَبِّهَا ۗ وَيَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۝ وَ

انکے ندیاں رہا کریں انمیں اپنے رب کے حکم سے انکی ملاقات ہے وہاں سلام ف۵ تو نے نہ دیکھا کیسی بیان کی اللہ نے ایک مثال ایک بات ستھری جیسے ایک درخت ستھرا اسکی جڑ مضبوط ہے اور ٹہنی آسمان میں لاتا ہے پھل اپنا ہر وقت پر اپنے رب کے حکم سے اور بیان کرتا ہے اللہ مثالیں لوگوں کو شاید وہ سوچ کریں اور

مَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيثَةٍ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْأَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ۝ يُثَبِّتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ ۖ وَيُضِلُّ اللَّهُ الظَّالِمِينَ ۚ وَيَفْعَلُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ ۝

مثال گندی بات کی جیسے درخت گندا اکھاڑ لیا اوپر سے زمین کے کچھ نہیں اسکو ٹھہراؤ ف۶ مضبوط کرتا ہے اللہ ایمان والوں کو مضبوط بات سے دنیا کی زندگی میں اور آخرت میں اور بچلا دیتا ہے اللہ بے انصافوں کو اور کرتا ہے اللہ جو چاہے ف۷

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ بَدَّلُوا نِعْمَتَ اللَّهِ كُفْرًا وَأَحَلُّوا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ ۝ جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا ۖ وَبِئْسَ الْقَرَارُ ۝ وَجَعَلُوا لِلَّهِ أَنْدَادًا لِيُضِلُّوا عَنْ سَبِيلِهِ ۗ قُلْ تَمَتَّعُوا فَإِنَّ

تو نے نہ دیکھے جنہوں نے بدلا کیا اللہ کے احسان کا ناشکری اور اتارا اپنی قوم کو تباہی کے گھر میں جو دوزخ ہے پیٹھیں گے اس میں اور برا ٹھکانا ہے ف۸ اور ٹھہرائے اللہ کے مقابل کہ بہکاویں لوگوں کو اسکی راہ سے تو کہہ برت لو پھر

مَصِيرَكُمْ إِلَى النَّارِ ۝ قُلْ لِعِبَادِيَ الَّذِينَ آمَنُوا يُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُنْفِقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا بَيْعٌ فِيهِ وَلَا خِلَالٌ ۝ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَأَنْزَلَ

تم کو پھر جانا ہے طرف آگ کے کہہ دے میرے بندوں کو جو یقین لائے ہیں قائم رکھیں نماز اور خرچ کریں ہماری دی روزی میں سے چھپے اور کھلے پہلے اس سے کہ آوے وہ دن جس میں نہ سودا ہے نہ دوستی ف۹ اللہ وہ ہے جسنے بنائے آسمان اور زمین اور اتارا

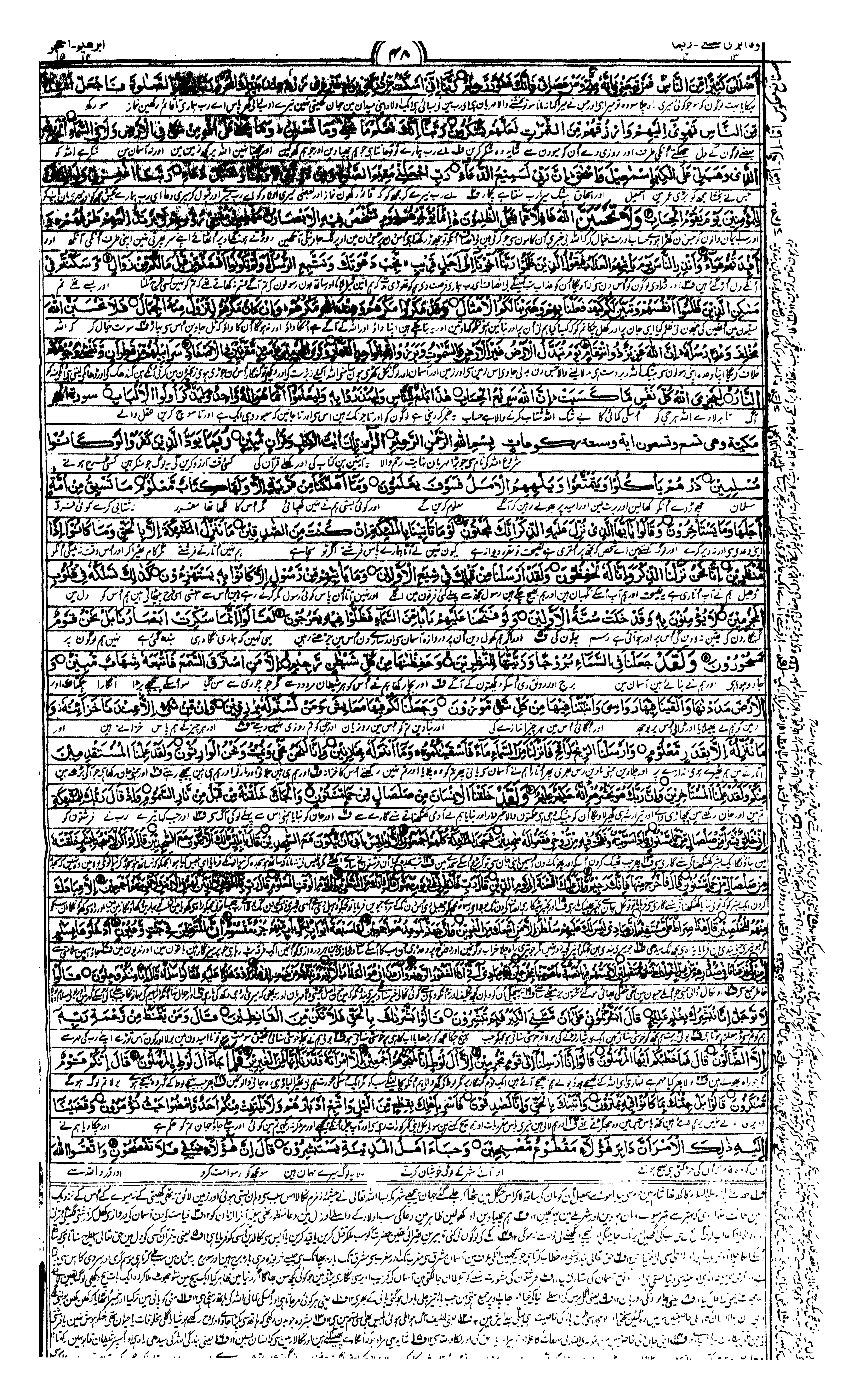
مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا لَكُمْ ۖ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِأَمْرِهِ ۖ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْأَنْهَارَ ۝ وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَائِبَيْنِ ۖ وَسَخَّرَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۝ وَآتَاكُمْ

آسمان سے پانی پھر اس سے نکالی روزی تمہاری میوے اور کام میں دی تمہارے کشتی کہ چلے دریا میں اس کے حکم سے اور کام میں دیں تمہارے ندیاں اور کام میں لگائے تمہارے سورج اور چاند ایک دستور پر اور کام میں لگائے تمہارے رات اور دن اور دیا تم کو

مِنْ كُلِّ مَا سَأَلْتُمُوهُ ۚ وَإِنْ تَعُدُّوا نِعْمَتَ اللَّهِ لَا تُحْصُوهَا ۗ إِنَّ الْإِنْسَانَ لَظَلُومٌ كَفَّارٌ ۝ وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ هَٰذَا الْبَلَدَ آمِنًا وَاجْنُبْنِي وَبَنِيَّ أَنْ نَعْبُدَ الْأَصْنَامَ ۝ رَبِّ إِنَّهُنَّ

ہر چیز میں سے جو تم نے مانگی اور اگر گنو احسان اللہ کے نہ پورے کر سکو بے شک آدمی بڑا بے انصاف ہے ناشکر اور جس وقت کہا ابراہیم نے اے رب کر اس شہر کو امن کا اور بچا مجھکو اور میری اولاد کو اس سے کہ ہم پوجیں مورتیں اے رب انہوں نے

ف۱ یعنی ہر چیز اسباب سے ہے بعضے اسباب ظاہر ہیں اور بعضے چھپے ہیں اسباب کی تاثیر کا ایک اندازہ ہے جب اللہ چاہے اسکی تاثیر اندازے سے کم زیادہ کرے جب چاہے ویسی ہی لکھی ... کے علم میں ہے وہ ہرگز نہیں بدلتا اندازے کو تقدیر کہتے ہیں یہ دو تقدیریں ہیں ایک بدلتی ہے اور ایک نہیں بدلتی جو تقدیر بدلتی ہے اسکو معلق کہتے ہیں اور جو نہیں بدلتی اسکو مبرم ف۲ ... ہے ف۳ اللہ گواہ یوں ہے کہ سچ کو بڑھاوے اور جھوٹ کو گھٹاوے اور گواہ ہیں اہل کتاب جاننے والے کہ آگے بھی اسی طرح اترتی ہے کتاب ف۴ ... تو ہم تعجب کرتے ... ف۵ یاد دلا ان کو دن اللہ کے یعنی اللہ کے ساتھ جو ہر قوم پر گذری ف۶ یعنی ... سے آتا ہے اللہ کے دیے سے آتا ہے ۱۲ منہ رحمہ اللہ تعالیٰ ف۷ شیطان کا ... گناہ ہے ف۸ دنیا میں سلام دعا ہے سلامتی مانگنے پر وہاں سلام کہنا مبارکباد ہے سلامتی پر ف۹ مسلمانوں کا ... غلط معلوم ہونے لگے اور دل میں اس سے کچھ نور نہیں ف۱۰ قبر میں جو کوئی مضبوط بات کہیگا ٹھیک جواب ہوگا ... نہیں کرتا ۱۲ منہ رحمہ اللہ تعالیٰ



إِنَّهُنَّ أَضْلَلْنَ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ فَمَن تَبِعَنِي فَإِنَّهُ مِنِّي وَمَنْ عَصَانِي فَإِنَّكَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ رَّبَّنَا إِنِّي أَسْكَنتُ مِن ذُرِّيَّتِي بِوَادٍ غَيْرِ ذِي زَرْعٍ عِندَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ رَبَّنَا لِيُقِيمُوا الصَّلَاةَ فَاجْعَلْ أَفْئِدَةً

مِّنَ النَّاسِ تَهْوِي إِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُم مِّنَ الثَّمَرَاتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُونَ رَبَّنَا إِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِي وَمَا نُعْلِنُ وَمَا يَخْفَىٰ عَلَى اللَّهِ مِن شَيْءٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ الْحَمْدُ لِلَّهِ

الَّذِي وَهَبَ لِي عَلَى الْكِبَرِ إِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ إِنَّ رَبِّي لَسَمِيعُ الدُّعَاءِ رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِن ذُرِّيَّتِي رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَ

لِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ وَلَا تَحْسَبَنَّ اللَّهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظَّالِمُونَ إِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيهِ الْأَبْصَارُ مُهْطِعِينَ مُقْنِعِي رُءُوسِهِمْ لَا يَرْتَدُّ إِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ وَ

أَفْئِدَتُهُمْ هَوَاءٌ وَأَنذِرِ النَّاسَ يَوْمَ يَأْتِيهِمُ الْعَذَابُ فَيَقُولُ الَّذِينَ ظَلَمُوا رَبَّنَا أَخِّرْنَا إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ نُّجِبْ دَعْوَتَكَ وَنَتَّبِعِ الرُّسُلَ أَوَلَمْ تَكُونُوا أَقْسَمْتُم مِّن قَبْلُ مَا لَكُم مِّن زَوَالٍ وَسَكَنتُمْ فِي

مَسَاكِنِ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ وَتَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ فَعَلْنَا بِهِمْ وَضَرَبْنَا لَكُمُ الْأَمْثَالَ وَقَدْ مَكَرُوا مَكْرَهُمْ وَعِندَ اللَّهِ مَكْرُهُمْ وَإِن كَانَ مَكْرُهُمْ لِتَزُولَ مِنْهُ الْجِبَالُ فَلَا تَحْسَبَنَّ اللَّهَ

مُخْلِفَ وَعْدِهِ رُسُلَهُ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ ذُو انتِقَامٍ يَوْمَ تُبَدَّلُ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ وَالسَّمَاوَاتُ وَبَرَزُوا لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ وَتَرَى الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ سَرَابِيلُهُم مِّن قَطِرَانٍ وَتَغْشَىٰ وُجُوهَهُمُ

النَّارُ لِيَجْزِيَ اللَّهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ هَٰذَا بَلَاغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنذَرُوا بِهِ وَلِيَعْلَمُوا أَنَّمَا هُوَ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ وَلِيَذَّكَّرَ أُولُو الْأَلْبَابِ سورة الحجر

مكية وهي تسع وتسعون آية وستة ركوعات بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ الر تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ وَقُرْآنٍ مُّبِينٍ رُّبَمَا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ كَانُوا

مُسْلِمِينَ ذَرْهُمْ يَأْكُلُوا وَيَتَمَتَّعُوا وَيُلْهِهِمُ الْأَمَلُ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ وَمَا أَهْلَكْنَا مِن قَرْيَةٍ إِلَّا وَلَهَا كِتَابٌ مَّعْلُومٌ مَّا تَسْبِقُ مِنْ أُمَّةٍ

أَجَلَهَا وَمَا يَسْتَأْخِرُونَ وَقَالُوا يَا أَيُّهَا الَّذِي نُزِّلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ إِنَّكَ لَمَجْنُونٌ لَّوْ مَا تَأْتِينَا بِالْمَلَائِكَةِ إِن كُنتَ مِنَ الصَّادِقِينَ مَا نُنَزِّلُ الْمَلَائِكَةَ إِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوا إِذًا

مُّنظَرِينَ إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ فِي شِيَعِ الْأَوَّلِينَ وَمَا يَأْتِيهِم مِّن رَّسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ كَذَٰلِكَ نَسْلُكُهُ فِي قُلُوبِ

الْمُجْرِمِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِهِ وَقَدْ خَلَتْ سُنَّةُ الْأَوَّلِينَ وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِم بَابًا مِّنَ السَّمَاءِ فَظَلُّوا فِيهِ يَعْرُجُونَ لَقَالُوا إِنَّمَا سُكِّرَتْ أَبْصَارُنَا بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ

مَّسْحُورُونَ وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَزَيَّنَّاهَا لِلنَّاظِرِينَ وَحَفِظْنَاهَا مِن كُلِّ شَيْطَانٍ رَّجِيمٍ إِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَأَتْبَعَهُ شِهَابٌ مُّبِينٌ وَ

الْأَرْضَ مَدَدْنَاهَا وَأَلْقَيْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنبَتْنَا فِيهَا مِن كُلِّ شَيْءٍ مَّوْزُونٍ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ وَمَن لَّسْتُمْ لَهُ بِرَازِقِينَ وَإِن مِّن شَيْءٍ إِلَّا عِندَنَا خَزَائِنُهُ وَ

مَا نُنَزِّلُهُ إِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُومٍ وَأَرْسَلْنَا الرِّيَاحَ لَوَاقِحَ فَأَنزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَسْقَيْنَاكُمُوهُ وَمَا أَنتُمْ لَهُ بِخَازِنِينَ وَإِنَّا لَنَحْنُ نُحْيِي وَنُمِيتُ وَنَحْنُ الْوَارِثُونَ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِينَ

مِنكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَأْخِرِينَ وَإِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ إِنَّهُ حَكِيمٌ عَلِيمٌ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ مِن صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَإٍ مَّسْنُونٍ وَالْجَانَّ خَلَقْنَاهُ مِن قَبْلُ مِن نَّارِ السَّمُومِ وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَائِكَةِ

إِنِّي خَالِقٌ بَشَرًا مِّن صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَإٍ مَّسْنُونٍ فَإِذَا سَوَّيْتُهُ وَنَفَخْتُ فِيهِ مِن رُّوحِي فَقَعُوا لَهُ سَاجِدِينَ فَسَجَدَ الْمَلَائِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ إِلَّا إِبْلِيسَ أَبَىٰ أَن يَكُونَ مَعَ السَّاجِدِينَ قَالَ يَا إِبْلِيسُ مَا لَكَ أَلَّا تَكُونَ مَعَ السَّاجِدِينَ قَالَ لَمْ أَكُن لِّأَسْجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهُ

مِن صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَإٍ مَّسْنُونٍ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَإِنَّكَ رَجِيمٌ وَإِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ إِلَىٰ يَوْمِ الدِّينِ قَالَ رَبِّ فَأَنظِرْنِي إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ الْمُنظَرِينَ إِلَىٰ يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُومِ قَالَ رَبِّ بِمَا أَغْوَيْتَنِي لَأُزَيِّنَنَّ لَهُمْ فِي الْأَرْضِ وَلَأُغْوِيَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ إِلَّا عِبَادَكَ

مِنْهُمُ الْمُخْلَصِينَ قَالَ هَٰذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيمٌ إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَانٌ إِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْغَاوِينَ وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ أَجْمَعِينَ لَهَا سَبْعَةُ أَبْوَابٍ لِّكُلِّ بَابٍ مِّنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُومٌ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ادْخُلُوهَا بِسَلَامٍ

آمِنِينَ وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِم مِّنْ غِلٍّ إِخْوَانًا عَلَىٰ سُرُرٍ مُّتَقَابِلِينَ لَا يَمَسُّهُمْ فِيهَا نَصَبٌ وَمَا هُم مِّنْهَا بِمُخْرَجِينَ نَبِّئْ عِبَادِي أَنِّي أَنَا الْغَفُورُ الرَّحِيمُ وَأَنَّ عَذَابِي هُوَ الْعَذَابُ الْأَلِيمُ وَنَبِّئْهُمْ عَن ضَيْفِ إِبْرَاهِيمَ إِذْ دَخَلُوا عَلَيْهِ فَقَالُوا سَلَامًا قَالَ إِنَّا مِنكُمْ وَجِلُونَ قَالُوا لَا

تَوْجَلْ إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ عَلِيمٍ قَالَ أَبَشَّرْتُمُونِي عَلَىٰ أَن مَّسَّنِيَ الْكِبَرُ فَبِمَ تُبَشِّرُونَ قَالُوا بَشَّرْنَاكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُن مِّنَ الْقَانِطِينَ قَالَ وَمَن يَقْنَطُ مِن رَّحْمَةِ رَبِّهِ

إِلَّا الضَّالُّونَ قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ قَالُوا إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَىٰ قَوْمٍ مُّجْرِمِينَ إِلَّا آلَ لُوطٍ إِنَّا لَمُنَجُّوهُمْ أَجْمَعِينَ إِلَّا امْرَأَتَهُ قَدَّرْنَا إِنَّهَا لَمِنَ الْغَابِرِينَ فَلَمَّا جَاءَ آلَ لُوطٍ الْمُرْسَلُونَ قَالَ إِنَّكُمْ قَوْمٌ

مُّنكَرُونَ قَالُوا بَلْ جِئْنَاكَ بِمَا كَانُوا فِيهِ يَمْتَرُونَ وَأَتَيْنَاكَ بِالْحَقِّ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ فَأَسْرِ بِأَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ اللَّيْلِ وَاتَّبِعْ أَدْبَارَهُمْ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنكُمْ أَحَدٌ وَامْضُوا حَيْثُ تُؤْمَرُونَ وَقَضَيْنَا

إِلَيْهِ ذَٰلِكَ الْأَمْرَ أَنَّ دَابِرَ هَٰؤُلَاءِ مَقْطُوعٌ مُّصْبِحِينَ وَجَاءَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ يَسْتَبْشِرُونَ قَالَ إِنَّ هَٰؤُلَاءِ ضَيْفِي فَلَا تَفْضَحُونِ وَاتَّقُوا اللَّهَ

وَلَا تُخْزُونِ ۝ قَالُوٓا أَوَلَمْ نَنْهَكَ عَنِ الْعٰلَمِينَ ۝ قَالَ هٰٓؤُلَآءِ بَنَاتِيٓ إِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِينَ ۝ لَعَمْرُكَ إِنَّهُمْ لَفِي سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُونَ ۝ فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُشْرِقِينَ ۝

اور میری آبرو مت کھوؤ ۔ بولے ہم نے تجھ کو منع نہیں کیا جہان کی حمایت سے ۔ بولا یہ حاضر ہیں میری بیٹیاں اگر تم کو کرنا ہے ۔ قسم ہے تیری جان کی وہ اپنی مستی میں مدہوش تھے ۔ پھر پکڑا ان کو چنگھاڑ نے سورج نکلتے

فَجَعَلْنَا عٰلِيَهَا سَافِلَهَا وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيلٍ ۝ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِينَ ۝ وَإِنَّهَا لَبِسَبِيلٍ مُّقِيمٍ ۝ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ ۝ وَإِنْ كَانَ أَصْحٰبُ الْأَيْكَةِ لَظٰلِمِينَ ۝ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ

پھر کر ڈالی ہم نے وہ بستی اوپر تلے اور برسائے ان پر پتھر کنکر کے ۔ بے شک اس میں پتے ہیں دھیان کرنے والوں کو ۔ اور وہ بستی پڑی ہے سیدھی راہ پر ۔ البتہ اس میں نشانی ہے یقین کرنے والوں کو ۔ اور تحقیق تھے بن کے رہنے والے گنہگار ۔ سو ہم نے بدلا لیا ان سے

وَإِنَّهُمَا لَبِإِمَامٍ مُّبِينٍ ۝ وَلَقَدْ كَذَّبَ أَصْحٰبُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِينَ ۝ وَاٰتَيْنٰهُمْ اٰيٰتِنَا فَكَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ۝ وَكَانُوا يَنْحِتُونَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا اٰمِنِينَ ۝ فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُصْبِحِينَ ۝ فَمَآ أَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوا

اور یہ دونوں شہر راہ پر ہیں نظر آتے ۔ اور بیشک جھٹلایا حجر والوں نے رسولوں کو ۔ اور دیں ہم نے ان کو اپنی نشانیاں سو رہے ان کو ٹلاتے ۔ اور تھے تراشتے پہاڑوں کے گھر خاطر جمع سے ۔ پھر پکڑا ان کو چنگھاڑ نے صبح ہوتے ۔ پھر کام نہ آیا ان کو جو

يَكْسِبُونَ ۝ وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ إِلَّا بِالْحَقِّ ۗ وَإِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيلَ ۝ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيمُ ۝ وَلَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِي وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيمَ ۝ لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ أَزْوٰجًا مِّنْهُمْ

کماتے تھے ۔ اور ہم نے بنائے نہیں آسمان اور زمین اور جو ان کے بیچ میں ہے بے تدبیر ۔ اور قیامت ضرور آنی ہے سو کنارہ پکڑ بھلی طرح کنارہ ۔ تیرا رب جو ہے وہی ہے بنانے والا خبردار ۔ اور ہم نے دی ہیں تجھ کو سات آیتیں وظیفہ اور قرآن بڑے درجے کا ۔ مت پسار اپنی آنکھیں ان چیزوں پر جو برتنے کو دیں ہم نے ان میں کئی طرح کے لوگوں کو

وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِينَ ۝ وَقُلْ إِنِّيٓ أَنَا النَّذِيرُ الْمُبِينُ ۝ كَمَآ أَنْزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِمِينَ ۝ الَّذِينَ جَعَلُوا الْقُرْاٰنَ عِضِينَ ۝ فَوَرَبِّكَ لَنَسْـَٔلَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ ۝ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ فَاصْدَعْ بِمَا

اور ان پر غم نہ کھا اور جھکا اپنے بازو ایمان والوں کے واسطے ۔ اور کہہ میں وہی ہوں ڈرانے والا کھول کر ۔ جیسا ہم نے بھیجا ہے ان بانٹنے والوں پر ۔ جنھوں نے کیا ہے قرآن کو بوٹیاں ۔ سو قسم ہے تیرے رب کی ہم کو پوچھنا ہے ان سب سے جو کام کرتے تھے ۔ سو سنا دے کھول کر جو

تُؤْمَرُ وَأَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِينَ ۝ إِنَّا كَفَيْنٰكَ الْمُسْتَهْزِءِينَ ۝ الَّذِينَ يَجْعَلُونَ مَعَ اللّٰهِ إِلٰهًا اٰخَرَ ۚ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ۝ وَلَقَدْ نَعْلَمُ أَنَّكَ يَضِيقُ صَدْرُكَ بِمَا يَقُولُونَ ۝ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِينَ ۝

[illegible]

وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَأْتِيَكَ الْيَقِينُ ۝ سورة النحل مكية وهي مائة وثمان وعشرون آية وست عشر ركوعا ‏ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ أَتٰىٓ أَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوهُ ۚ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا

[illegible]

يُشْرِكُونَ ۝ يُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوحِ مِنْ أَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ أَنْ أَنْذِرُوٓا أَنَّهٗ لَآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنَا فَاتَّقُونِ ۝ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝ خَلَقَ الْإِنْسٰنَ مِنْ نُّطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُّبِينٌ ۝

[illegible]

وَالْأَنْعٰمَ خَلَقَهَا ۚ لَكُمْ فِيهَا دِفْءٌ وَّمَنٰفِعُ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ۝ وَلَكُمْ فِيهَا جَمَالٌ حِينَ تُرِيحُونَ وَحِينَ تَسْرَحُونَ ۝ وَتَحْمِلُ أَثْقَالَكُمْ إِلٰى بَلَدٍ لَّمْ

[illegible]

تَكُونُوا بٰلِغِيهِ إِلَّا بِشِقِّ الْأَنْفُسِ ۚ إِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ۝ وَالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيرَ لِتَرْكَبُوهَا وَزِينَةً ۚ وَيَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝ وَعَلَى اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِيلِ

[illegible]

وَمِنْهَا جَآئِرٌ ۚ وَلَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ أَجْمَعِينَ ۝ هُوَ الَّذِيٓ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً لَّكُمْ مِّنْهُ شَرَابٌ وَّمِنْهُ شَجَرٌ فِيهِ تُسِيمُونَ ۝ يُنْبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُونَ وَالنَّخِيلَ وَالْأَعْنٰبَ

[illegible]

وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۗ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُونَ ۝ وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ وَالنُّجُومُ مُسَخَّرٰتٌۢ بِأَمْرِهٖ ۗ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُونَ ۝

[illegible]

وَمَا ذَرَأَ لَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُخْتَلِفًا أَلْوٰنُهٗ ۗ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّذَّكَّرُونَ ۝ وَهُوَ الَّذِي سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَأْكُلُوا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَّتَسْتَخْرِجُوا مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُونَهَا ۚ وَتَرَى الْفُلْكَ

[illegible]

مَوَاخِرَ فِيهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝ وَأَلْقٰى فِي الْأَرْضِ رَوٰسِيَ أَنْ تَمِيدَ بِكُمْ وَأَنْهٰرًا وَّسُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ۝ وَعَلٰمٰتٍ ۚ

[illegible]

وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُونَ ۝ أَفَمَنْ يَّخْلُقُ كَمَنْ لَّا يَخْلُقُ ۗ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ۝ وَإِنْ تَعُدُّوا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوهَا ۗ إِنَّ اللّٰهَ لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّونَ وَمَا

[illegible]

تُعْلِنُونَ ۝ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ لَا يَخْلُقُونَ شَيْـًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُونَ ۝ أَمْوٰتٌ غَيْرُ أَحْيَآءٍ ۚ وَمَا يَشْعُرُونَ أَيَّانَ يُبْعَثُونَ ۝ إِلٰهُكُمْ إِلٰهٌ وّٰحِدٌ ۚ فَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْاٰخِرَةِ قُلُوبُهُمْ مُّنْكِرَةٌ

[illegible]

وَّهُمْ مُّسْتَكْبِرُونَ ۝ لَا جَرَمَ أَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ۚ إِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِينَ ۝ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ مَّاذَآ أَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۙ قَالُوٓا أَسٰطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۝ لِيَحْمِلُوٓا أَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۙ وَمِنْ أَوْزَارِ الَّذِينَ

[illegible]

يُضِلُّونَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ أَلَا سَآءَ مَا يَزِرُونَ ۝ قَدْ مَكَرَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَأَتَى اللّٰهُ بُنْيٰنَهُمْ مِّنَ الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَأَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ۝ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُخْزِيهِمْ

[illegible]

وَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِينَ كُنْتُمْ تُشَآقُّونَ فِيهِمْ ۚ قَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ إِنَّ الْخِزْيَ الْيَوْمَ وَالسُّوٓءَ عَلَى الْكٰفِرِينَ ۝ الَّذِينَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيٓ أَنْفُسِهِمْ ۖ فَأَلْقَوُا السَّلَمَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوٓءٍ ۚ بَلٰىٓ إِنَّ اللّٰهَ عَلِيمٌۢ بِمَا كُنْتُمْ

[illegible]

تَعْمَلُونَ ۝ فَادْخُلُوٓا أَبْوٰبَ جَهَنَّمَ خٰلِدِينَ فِيهَا ۖ فَلَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِينَ ۝ وَقِيلَ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا مَاذَآ أَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۚ قَالُوا خَيْرًا ۗ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا فِي هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۚ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ ۚ

[illegible]

وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِينَ ۝ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُونَهَا تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ لَهُمْ فِيهَا مَا يَشَآءُونَ ۚ كَذٰلِكَ يَجْزِي اللّٰهُ الْمُتَّقِينَ ۝ الَّذِينَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ طَيِّبِينَ ۙ يَقُولُونَ سَلٰمٌ عَلَيْكُمُ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّآ أَنْ تَأْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ أَوْ

[illegible]

يَأْتِيَ أَمْرُ رَبِّكَ ۚ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ كَانُوٓا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ۝ فَأَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوا بِهٖ يَسْتَهْزِءُونَ ۝ وَقَالَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا عَبَدْنَا مِنْ دُونِهٖ مِنْ شَيْءٍ نَّحْنُ وَلَآ اٰبَآؤُنَا

[illegible]

وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ دُونِهٖ مِنْ شَيْءٍ ۚ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ فَهَلْ عَلَى الرُّسُلِ إِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِينُ ۝ وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِي كُلِّ أُمَّةٍ رَّسُولًا أَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاجْتَنِبُوا الطّٰغُوتَ ۖ فَمِنْهُمْ مَّنْ هَدَى اللّٰهُ وَمِنْهُمْ مَّنْ حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلٰلَةُ ۚ فَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ

[illegible]

فَانْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ۝ إِنْ تَحْرِصْ عَلٰى هُدٰىهُمْ فَإِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي مَنْ يُّضِلُّ ۖ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِينَ ۝ وَأَقْسَمُوا بِاللّٰهِ جَهْدَ أَيْمٰنِهِمْ ۙ لَا يَبْعَثُ اللّٰهُ مَنْ يَّمُوتُ ۚ بَلٰى وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا وَّلٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۝ لِيُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِي يَخْتَلِفُونَ فِيهِ

[illegible]

وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ كَفَرُوٓا أَنَّهُمْ كَانُوا كٰذِبِينَ ۝ إِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ إِذَآ أَرَدْنٰهُ أَنْ نَّقُولَ لَهٗ كُنْ فَيَكُونُ ۝ وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوا لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ۖ وَلَأَجْرُ الْاٰخِرَةِ أَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوا

[illegible]

يَعْلَمُونَ ○ الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ○ وَمَا أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ إِلَّا رِجَالًا نُّوحِي إِلَيْهِمْ فَاسْأَلُوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِن كُنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ○ بِالْبَيِّنَاتِ وَالزُّبُرِ وَأَنزَلْنَا

إِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ إِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ○ أَفَأَمِنَ الَّذِينَ مَكَرُوا السَّيِّئَاتِ أَن يَخْسِفَ اللَّهُ بِهِمُ الْأَرْضَ أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ

أَوْ يَأْخُذَهُمْ فِي تَقَلُّبِهِمْ فَمَا هُم بِمُعْجِزِينَ ○ أَوْ يَأْخُذَهُمْ عَلَىٰ تَخَوُّفٍ فَإِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ○ أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَىٰ مَا خَلَقَ اللَّهُ مِن شَيْءٍ يَتَفَيَّأُ ظِلَالُهُ عَنِ الْيَمِينِ وَالشَّمَائِلِ سُجَّدًا لِّلَّهِ وَهُمْ دَاخِرُونَ ○ وَلِلَّهِ

يَسْجُدُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مِن دَابَّةٍ وَالْمَلَائِكَةُ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ○ يَخَافُونَ رَبَّهُم مِّن فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ ○ وَقَالَ اللَّهُ لَا تَتَّخِذُوا

إِلَٰهَيْنِ اثْنَيْنِ ۖ إِنَّمَا هُوَ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ۖ فَإِيَّايَ فَارْهَبُونِ ○ وَلَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَهُ الدِّينُ وَاصِبًا ۚ أَفَغَيْرَ اللَّهِ تَتَّقُونَ ○ وَمَا بِكُم مِّن نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللَّهِ ۖ ثُمَّ

إِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فَإِلَيْهِ تَجْأَرُونَ ○ ثُمَّ إِذَا كَشَفَ الضُّرَّ عَنكُمْ إِذَا فَرِيقٌ مِّنكُم بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُونَ ○ لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ ۚ فَتَمَتَّعُوا ۖ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ○ وَيَجْعَلُونَ لِمَا لَا

يَعْلَمُونَ نَصِيبًا مِّمَّا رَزَقْنَاهُمْ ۗ تَاللَّهِ لَتُسْأَلُنَّ عَمَّا كُنتُمْ تَفْتَرُونَ ○ وَيَجْعَلُونَ لِلَّهِ الْبَنَاتِ سُبْحَانَهُ ۙ وَلَهُم مَّا يَشْتَهُونَ ○ وَإِذَا بُشِّرَ أَحَدُهُم بِالْأُنثَىٰ ظَلَّ وَجْهُهُ مُسْوَدًّا وَهُوَ كَظِيمٌ ○ يَتَوَارَىٰ مِنَ

الْقَوْمِ مِن سُوءِ مَا بُشِّرَ بِهِ ۚ أَيُمْسِكُهُ عَلَىٰ هُونٍ أَمْ يَدُسُّهُ فِي التُّرَابِ ۗ أَلَا سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ○ لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ مَثَلُ السَّوْءِ ۖ وَلِلَّهِ الْمَثَلُ الْأَعْلَىٰ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ

الْحَكِيمُ ○ وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللَّهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِم مَّا تَرَكَ عَلَيْهَا مِن دَابَّةٍ وَلَٰكِن يُؤَخِّرُهُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۖ فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ لَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً ۖ وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ ○ وَيَجْعَلُونَ لِلَّهِ مَا

يَكْرَهُونَ وَتَصِفُ أَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ أَنَّ لَهُمُ الْحُسْنَىٰ ۖ لَا جَرَمَ أَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَأَنَّهُم مُّفْرَطُونَ ○ تَاللَّهِ لَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ أُمَمٍ مِّن قَبْلِكَ فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ فَهُوَ وَلِيُّهُمُ الْيَوْمَ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ○ وَمَا أَنزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ إِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِي

اخْتَلَفُوا فِيهِ ۙ وَهُدًى وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ○ وَاللَّهُ أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَسْمَعُونَ ○ وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۖ نُّسْقِيكُم مِّمَّا فِي بُطُونِهِ مِن بَيْنِ فَرْثٍ وَدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَائِغًا لِّلشَّارِبِينَ ○ وَمِن ثَمَرَاتِ

النَّخِيلِ وَالْأَعْنَابِ تَتَّخِذُونَ مِنْهُ سَكَرًا وَرِزْقًا حَسَنًا ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ○ وَأَوْحَىٰ رَبُّكَ إِلَى النَّحْلِ أَنِ اتَّخِذِي مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا وَمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا

يَعْرِشُونَ ○ ثُمَّ كُلِي مِن كُلِّ الثَّمَرَاتِ فَاسْلُكِي سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ۚ يَخْرُجُ مِن بُطُونِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ فِيهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ○ وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفَّاكُمْ ۚ وَمِنكُم مَّن يُرَدُّ إِلَىٰ

أَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْ لَا يَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَيْئًا ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ قَدِيرٌ ○ وَاللَّهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ فِي الرِّزْقِ ۚ فَمَا الَّذِينَ فُضِّلُوا بِرَادِّي رِزْقِهِمْ عَلَىٰ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَهُمْ فِيهِ سَوَاءٌ ۚ أَفَبِنِعْمَةِ اللَّهِ يَجْحَدُونَ ○ وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُم مِّنْ أَنفُسِكُمْ

أَزْوَاجًا وَجَعَلَ لَكُم مِّنْ أَزْوَاجِكُم بَنِينَ وَحَفَدَةً وَرَزَقَكُم مِّنَ الطَّيِّبَاتِ ۚ أَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُونَ وَبِنِعْمَتِ اللَّهِ هُمْ يَكْفُرُونَ ○ وَيَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا مِّنَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ شَيْئًا وَلَا

يَسْتَطِيعُونَ ○ فَلَا تَضْرِبُوا لِلَّهِ الْأَمْثَالَ ۚ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ وَأَنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ○ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا عَبْدًا مَّمْلُوكًا لَّا يَقْدِرُ عَلَىٰ شَيْءٍ وَمَن رَّزَقْنَاهُ مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنفِقُ مِنْهُ سِرًّا وَجَهْرًا ۖ هَلْ يَسْتَوُونَ ۚ الْحَمْدُ لِلَّهِ ۚ بَلْ

أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ○ وَضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا رَّجُلَيْنِ أَحَدُهُمَا أَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ عَلَىٰ شَيْءٍ وَهُوَ كَلٌّ عَلَىٰ مَوْلَاهُ أَيْنَمَا يُوَجِّههُّ لَا يَأْتِ بِخَيْرٍ ۖ هَلْ يَسْتَوِي هُوَ وَمَن يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ ۙ وَهُوَ عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ○ وَلِلَّهِ غَيْبُ

السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَمَا أَمْرُ السَّاعَةِ إِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ أَوْ هُوَ أَقْرَبُ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ○ وَاللَّهُ أَخْرَجَكُم مِّن بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ لَا تَعْلَمُونَ شَيْئًا وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۙ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ○ أَلَمْ

يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرَاتٍ فِي جَوِّ السَّمَاءِ مَا يُمْسِكُهُنَّ إِلَّا اللَّهُ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ○ وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُم مِّن بُيُوتِكُمْ سَكَنًا وَجَعَلَ لَكُم مِّن جُلُودِ الْأَنْعَامِ بُيُوتًا تَسْتَخِفُّونَهَا يَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَيَوْمَ إِقَامَتِكُمْ ۙ وَمِنْ أَصْوَافِهَا وَأَوْبَارِهَا وَأَشْعَارِهَا

أَثَاثًا وَمَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ ○ وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُم مِّمَّا خَلَقَ ظِلَالًا وَجَعَلَ لَكُم مِّنَ الْجِبَالِ أَكْنَانًا وَجَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيلَ تَقِيكُمُ الْحَرَّ وَسَرَابِيلَ تَقِيكُم بَأْسَكُمْ ۚ كَذَٰلِكَ يُتِمُّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُونَ ○ فَإِن تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلَاغُ

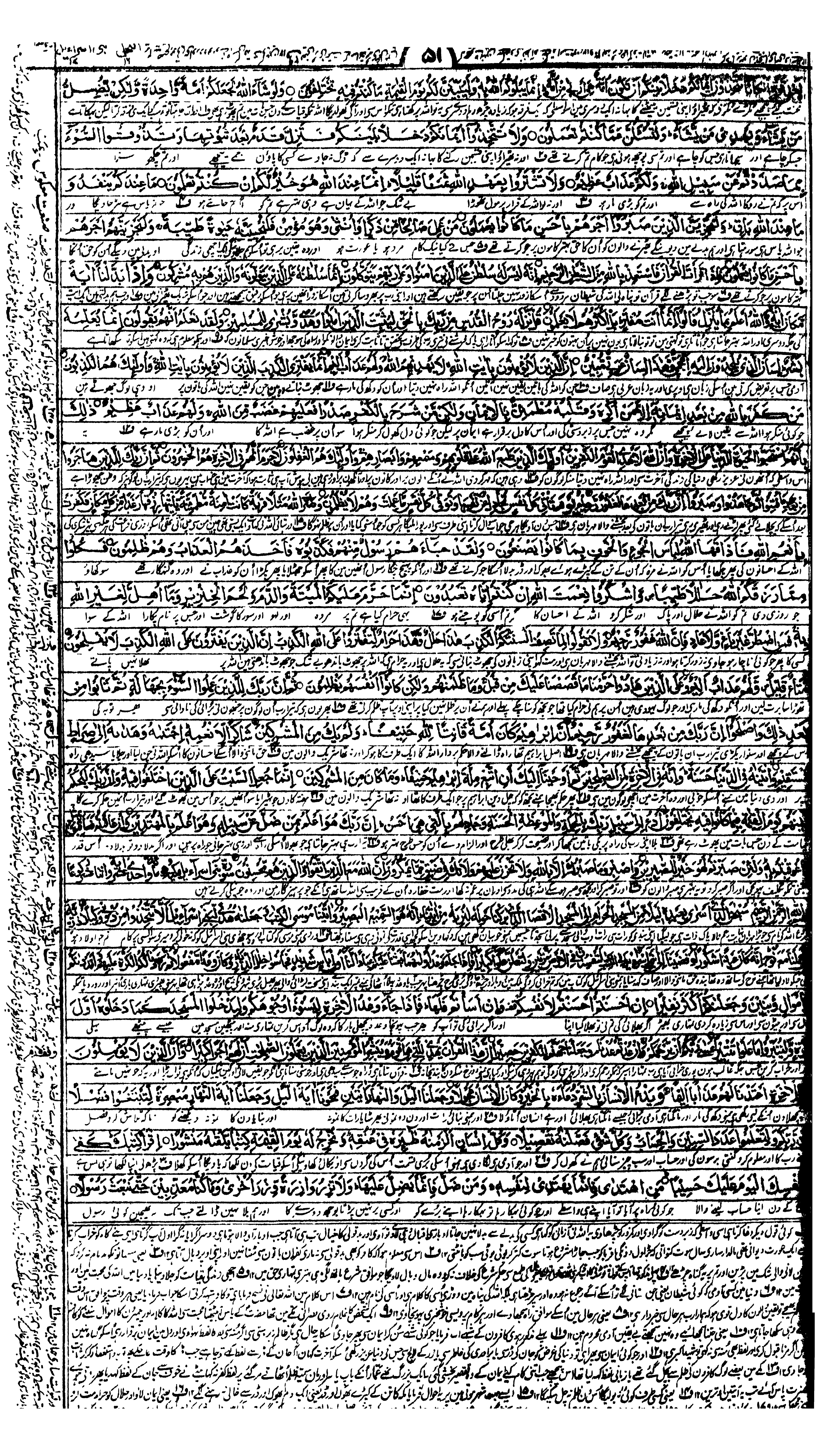
الْمُبِينُ ○ يَعْرِفُونَ نِعْمَتَ اللَّهِ ثُمَّ يُنكِرُونَهَا وَأَكْثَرُهُمُ الْكَافِرُونَ ○ وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِن كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا ثُمَّ لَا يُؤْذَنُ لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ○ وَإِذَا رَأَى الَّذِينَ ظَلَمُوا الْعَذَابَ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ وَلَا هُمْ

يُنظَرُونَ ○ وَإِذَا رَأَى الَّذِينَ أَشْرَكُوا شُرَكَاءَهُمْ قَالُوا رَبَّنَا هَٰؤُلَاءِ شُرَكَاؤُنَا الَّذِينَ كُنَّا نَدْعُو مِن دُونِكَ ۖ فَأَلْقَوْا إِلَيْهِمُ الْقَوْلَ إِنَّكُمْ لَكَاذِبُونَ ○ وَأَلْقَوْا إِلَى اللَّهِ يَوْمَئِذٍ السَّلَمَ ۖ وَضَلَّ عَنْهُم مَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ○

الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَن سَبِيلِ اللَّهِ زِدْنَاهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوا يُفْسِدُونَ ○ وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِي كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا عَلَيْهِم مِّنْ أَنفُسِهِمْ ۖ وَجِئْنَا بِكَ شَهِيدًا عَلَىٰ هَٰؤُلَاءِ ۚ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ

الْكِتَابَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً وَبُشْرَىٰ لِلْمُسْلِمِينَ ○ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَيَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ

يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ○ وَأَوْفُوا بِعَهْدِ اللَّهِ إِذَا عَاهَدتُّمْ وَلَا تَنقُضُوا الْأَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللَّهَ عَلَيْكُمْ كَفِيلًا ۚ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ ○ وَلَا تَكُونُوا كَالَّتِي نَقَضَتْ غَزْلَهَا



أَن تَكُونَ أُمَّةٌ هِيَ أَرْبَىٰ مِنْ أُمَّةٍ ۚ إِنَّمَا يَبْلُوكُمُ اللَّهُ بِهِ ۚ وَلَيُبَيِّنَنَّ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَا كُنتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ۝ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَٰكِن يُضِلُّ مَن يَشَاءُ وَيَهْدِي مَن يَشَاءُ ۚ وَلَتُسْأَلُنَّ عَمَّا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ وَلَا تَتَّخِذُوا أَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌ بَعْدَ ثُبُوتِهَا وَتَذُوقُوا السُّوءَ بِمَا صَدَدتُّمْ عَن سَبِيلِ اللَّهِ ۖ وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝ وَلَا تَشْتَرُوا بِعَهْدِ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۚ إِنَّمَا عِندَ اللَّهِ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ مَا عِندَكُمْ يَنفَدُ ۖ وَمَا عِندَ اللَّهِ بَاقٍ ۗ وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِينَ صَبَرُوا أَجْرَهُم بِأَحْسَنِ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّن ذَكَرٍ أَوْ أُنثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهُ حَيَاةً طَيِّبَةً ۖ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَجْرَهُم بِأَحْسَنِ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

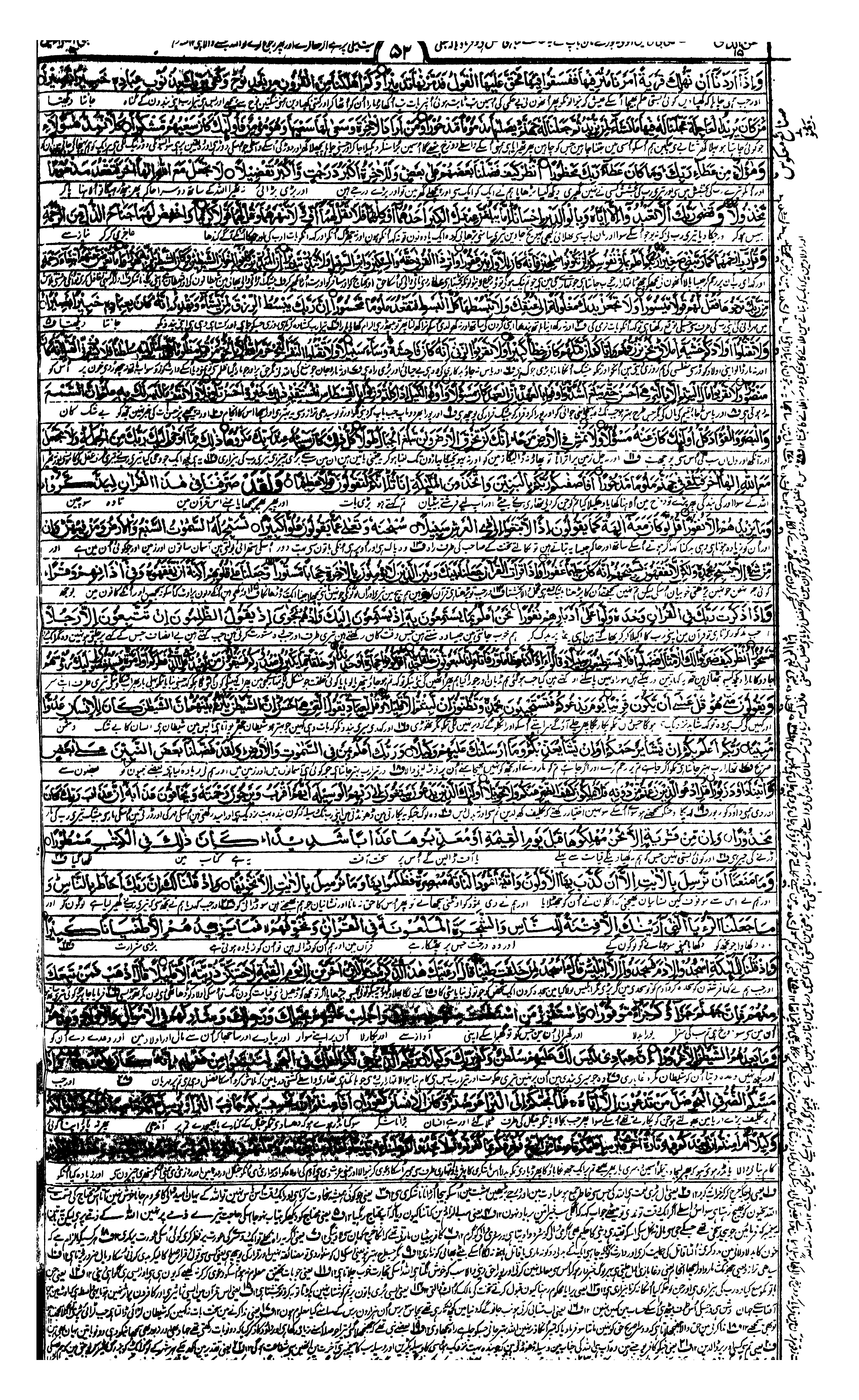
فَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۝ إِنَّهُ لَيْسَ لَهُ سُلْطَانٌ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ۝ إِنَّمَا سُلْطَانُهُ عَلَى الَّذِينَ يَتَوَلَّوْنَهُ وَالَّذِينَ هُم بِهِ مُشْرِكُونَ ۝ وَإِذَا بَدَّلْنَا آيَةً مَّكَانَ آيَةٍ ۙ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ قَالُوا إِنَّمَا أَنتَ مُفْتَرٍ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝ قُلْ نَزَّلَهُ رُوحُ الْقُدُسِ مِن رَّبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِينَ آمَنُوا وَهُدًى وَبُشْرَىٰ لِلْمُسْلِمِينَ ۝ وَلَقَدْ نَعْلَمُ أَنَّهُمْ يَقُولُونَ إِنَّمَا يُعَلِّمُهُ بَشَرٌ ۗ لِّسَانُ الَّذِي يُلْحِدُونَ إِلَيْهِ أَعْجَمِيٌّ وَهَٰذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُّبِينٌ ۝ إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ لَا يَهْدِيهِمُ اللَّهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ إِنَّمَا يَفْتَرِي الْكَذِبَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْكَاذِبُونَ ۝

مَن كَفَرَ بِاللَّهِ مِن بَعْدِ إِيمَانِهِ إِلَّا مَنْ أُكْرِهَ وَقَلْبُهُ مُطْمَئِنٌّ بِالْإِيمَانِ وَلَٰكِن مَّن شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللَّهِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمُ اسْتَحَبُّوا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا عَلَى الْآخِرَةِ وَأَنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ۝ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ وَأَبْصَارِهِمْ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْغَافِلُونَ ۝ لَا جَرَمَ أَنَّهُمْ فِي الْآخِرَةِ هُمُ الْخَاسِرُونَ ۝ ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ هَاجَرُوا مِن بَعْدِ مَا فُتِنُوا ثُمَّ جَاهَدُوا وَصَبَرُوا إِنَّ رَبَّكَ مِن بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ يَوْمَ تَأْتِي كُلُّ نَفْسٍ تُجَادِلُ عَن نَّفْسِهَا وَتُوَفَّىٰ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۝ وَضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ آمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً يَأْتِيهَا رِزْقُهَا رَغَدًا مِّن كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِأَنْعُمِ اللَّهِ فَأَذَاقَهَا اللَّهُ لِبَاسَ الْجُوعِ وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُوا يَصْنَعُونَ ۝ وَلَقَدْ جَاءَهُمْ رَسُولٌ مِّنْهُمْ فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَهُمُ الْعَذَابُ وَهُمْ ظَالِمُونَ ۝

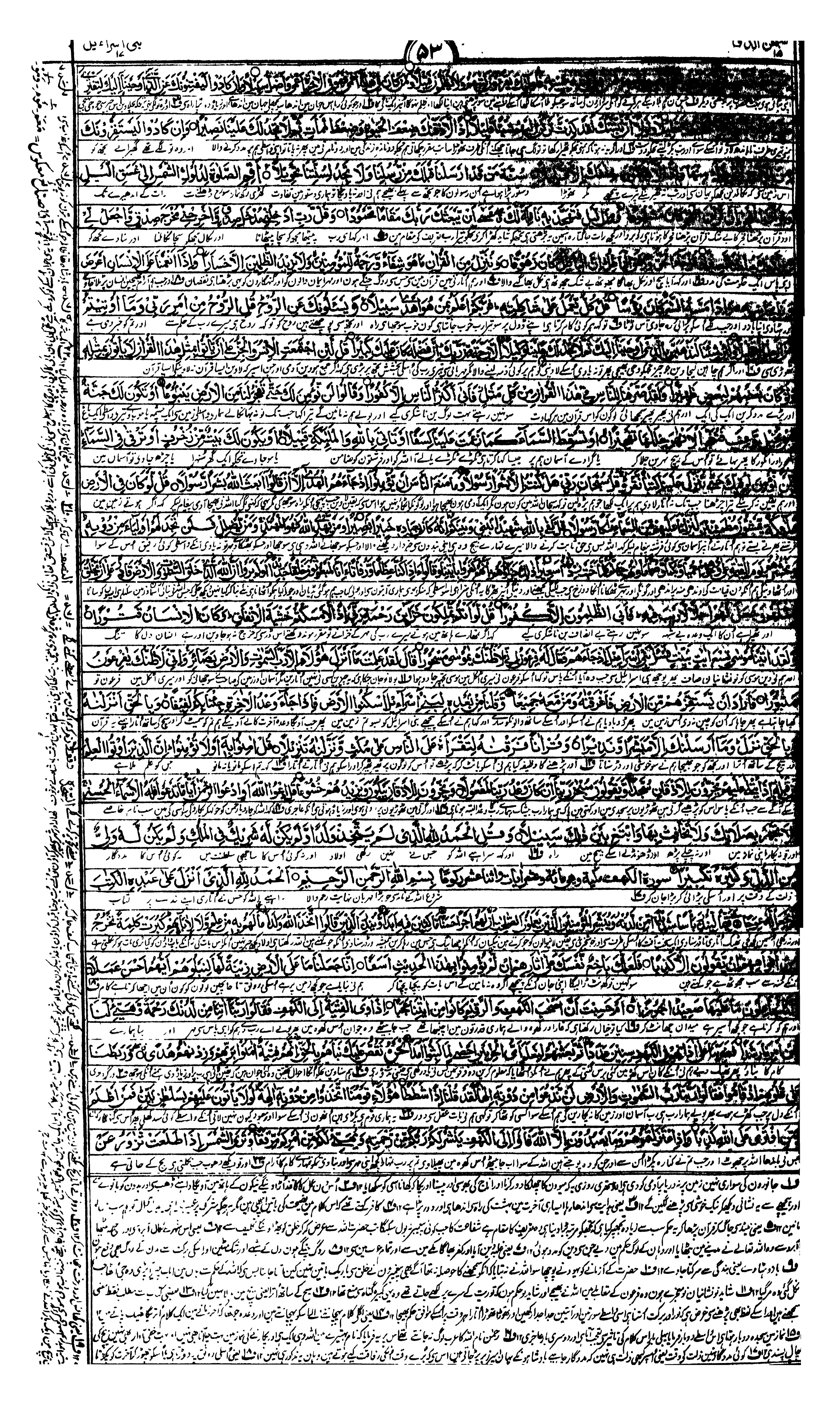
فَكُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ حَلَالًا طَيِّبًا وَاشْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ إِن كُنتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ۝ إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنزِيرِ وَمَا أُهِلَّ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ ۖ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ وَلَا تَقُولُوا لِمَا تَصِفُ أَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ هَٰذَا حَلَالٌ وَهَٰذَا حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوا عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُونَ ۝ مَتَاعٌ قَلِيلٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ وَعَلَى الَّذِينَ هَادُوا حَرَّمْنَا مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِن قَبْلُ ۖ وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلَٰكِن كَانُوا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ۝ ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ عَمِلُوا السُّوءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوا مِن بَعْدِ ذَٰلِكَ وَأَصْلَحُوا إِنَّ رَبَّكَ مِن بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ كَانَ أُمَّةً قَانِتًا لِّلَّهِ حَنِيفًا وَلَمْ يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝ شَاكِرًا لِّأَنْعُمِهِ ۚ اجْتَبَاهُ وَهَدَاهُ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۝ وَآتَيْنَاهُ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ۖ وَإِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ الصَّالِحِينَ ۝ ثُمَّ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ أَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ۖ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝ إِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِيهِ ۚ وَإِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۝

ادْعُ إِلَىٰ سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ ۖ وَجَادِلْهُم بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ ۚ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَن ضَلَّ عَن سَبِيلِهِ ۖ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ۝ وَإِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوا بِمِثْلِ مَا عُوقِبْتُم بِهِ ۖ وَلَئِن صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِّلصَّابِرِينَ ۝ وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ إِلَّا بِاللَّهِ ۚ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِي ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُونَ ۝ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ اتَّقَوا وَّالَّذِينَ هُم مُّحْسِنُونَ ۝

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ سُبْحَانَ الَّذِي أَسْرَىٰ بِعَبْدِهِ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى الَّذِي بَارَكْنَا حَوْلَهُ لِنُرِيَهُ مِنْ آيَاتِنَا ۚ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ۝ وَآتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَجَعَلْنَاهُ هُدًى لِّبَنِي إِسْرَائِيلَ أَلَّا تَتَّخِذُوا مِن دُونِي وَكِيلًا ۝ ذُرِّيَّةَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوحٍ ۚ إِنَّهُ كَانَ عَبْدًا شَكُورًا ۝ وَقَضَيْنَا إِلَىٰ بَنِي إِسْرَائِيلَ فِي الْكِتَابِ لَتُفْسِدُنَّ فِي الْأَرْضِ مَرَّتَيْنِ وَلَتَعْلُنَّ عُلُوًّا كَبِيرًا ۝ فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ أُولَاهُمَا بَعَثْنَا عَلَيْكُمْ عِبَادًا لَّنَا أُولِي بَأْسٍ شَدِيدٍ فَجَاسُوا خِلَالَ الدِّيَارِ ۚ وَكَانَ وَعْدًا مَّفْعُولًا ۝ ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ الْكَرَّةَ عَلَيْهِمْ وَأَمْدَدْنَاكُم بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ وَجَعَلْنَاكُمْ أَكْثَرَ نَفِيرًا ۝ إِنْ أَحْسَنتُمْ أَحْسَنتُمْ لِأَنفُسِكُمْ ۖ وَإِنْ أَسَأْتُمْ فَلَهَا ۚ فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ الْآخِرَةِ لِيَسُوءُوا وُجُوهَكُمْ وَلِيَدْخُلُوا الْمَسْجِدَ كَمَا دَخَلُوهُ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَلِيُتَبِّرُوا مَا عَلَوْا تَتْبِيرًا ۝ عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَن يَرْحَمَكُمْ ۚ وَإِنْ عُدتُّمْ عُدْنَا ۘ وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِينَ حَصِيرًا ۝ إِنَّ هَٰذَا الْقُرْآنَ يَهْدِي لِلَّتِي هِيَ أَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا كَبِيرًا ۝ وَأَنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝ وَيَدْعُ الْإِنسَانُ بِالشَّرِّ دُعَاءَهُ بِالْخَيْرِ ۖ وَكَانَ الْإِنسَانُ عَجُولًا ۝ وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ آيَتَيْنِ ۖ فَمَحَوْنَا آيَةَ اللَّيْلِ وَجَعَلْنَا آيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوا فَضْلًا مِّن رَّبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوا عَدَدَ السِّنِينَ وَالْحِسَابَ ۚ وَكُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنَاهُ تَفْصِيلًا ۝ وَكُلَّ إِنسَانٍ أَلْزَمْنَاهُ طَائِرَهُ فِي عُنُقِهِ ۖ وَنُخْرِجُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كِتَابًا يَلْقَاهُ مَنشُورًا ۝ اقْرَأْ كِتَابَكَ كَفَىٰ بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيبًا ۝ مَّنِ اهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ ۖ وَمَن ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ۗ وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِينَ حَتَّىٰ نَبْعَثَ رَسُولًا ۝



وَإِذَا أَرَدْنَا أَنْ نُهْلِكَ قَرْيَةً أَمَرْنَا مُتْرَفِيهَا فَفَسَقُوا فِيهَا فَحَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنَاهَا تَدْمِيرًا ۝ وَكَمْ أَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُونِ مِنْ بَعْدِ نُوحٍ وَكَفَىٰ بِرَبِّكَ بِذُنُوبِ عِبَادِهِ خَبِيرًا بَصِيرًا ۝ مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهُ فِيهَا مَا نَشَاءُ لِمَنْ نُرِيدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهُ جَهَنَّمَ يَصْلَاهَا مَذْمُومًا مَدْحُورًا ۝ وَمَنْ أَرَادَ الْآخِرَةَ وَسَعَىٰ لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَشْكُورًا ۝ كُلًّا نُمِدُّ هَٰؤُلَاءِ وَهَٰؤُلَاءِ مِنْ عَطَاءِ رَبِّكَ وَمَا كَانَ عَطَاءُ رَبِّكَ مَحْظُورًا ۝ انْظُرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ وَلَلْآخِرَةُ أَكْبَرُ دَرَجَاتٍ وَأَكْبَرُ تَفْضِيلًا ۝ لَا تَجْعَلْ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ فَتَقْعُدَ مَذْمُومًا مَخْذُولًا ۝ وَقَضَىٰ رَبُّكَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا إِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ أَحَدُهُمَا أَوْ كِلَاهُمَا فَلَا تَقُلْ لَهُمَا أُفٍّ وَلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَهُمَا قَوْلًا كَرِيمًا ۝ وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا ۝ رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا فِي نُفُوسِكُمْ إِنْ تَكُونُوا صَالِحِينَ فَإِنَّهُ كَانَ لِلْأَوَّابِينَ غَفُورًا ۝ وَآتِ ذَا الْقُرْبَىٰ حَقَّهُ وَالْمِسْكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيرًا ۝ إِنَّ الْمُبَذِّرِينَ كَانُوا إِخْوَانَ الشَّيَاطِينِ وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِرَبِّهِ كَفُورًا ۝ وَإِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَاءَ رَحْمَةٍ مِنْ رَبِّكَ تَرْجُوهَا فَقُلْ لَهُمْ قَوْلًا مَيْسُورًا ۝ وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُولَةً إِلَىٰ عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُومًا مَحْسُورًا ۝ إِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ إِنَّهُ كَانَ بِعِبَادِهِ خَبِيرًا بَصِيرًا ۝ وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ إِمْلَاقٍ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَإِيَّاكُمْ إِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْئًا كَبِيرًا ۝ وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنَىٰ إِنَّهُ كَانَ فَاحِشَةً وَسَاءَ سَبِيلًا ۝ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُومًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهِ سُلْطَانًا فَلَا يُسْرِفْ فِي الْقَتْلِ إِنَّهُ كَانَ مَنْصُورًا ۝ وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ حَتَّىٰ يَبْلُغَ أَشُدَّهُ وَأَوْفُوا بِالْعَهْدِ إِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُولًا ۝ وَأَوْفُوا الْكَيْلَ إِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيمِ ذَٰلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا ۝ وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ إِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ أُولَٰئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُولًا ۝ وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا إِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْأَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُولًا ۝ كُلُّ ذَٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهُ عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوهًا ۝ ذَٰلِكَ مِمَّا أَوْحَىٰ إِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ فَتُلْقَىٰ فِي جَهَنَّمَ مَلُومًا مَدْحُورًا ۝ أَفَأَصْفَاكُمْ رَبُّكُمْ بِالْبَنِينَ وَاتَّخَذَ مِنَ الْمَلَائِكَةِ إِنَاثًا إِنَّكُمْ لَتَقُولُونَ قَوْلًا عَظِيمًا ۝ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ لِيَذَّكَّرُوا وَمَا يَزِيدُهُمْ إِلَّا نُفُورًا ۝ قُلْ لَوْ كَانَ مَعَهُ آلِهَةٌ كَمَا يَقُولُونَ إِذًا لَابْتَغَوْا إِلَىٰ ذِي الْعَرْشِ سَبِيلًا ۝ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يَقُولُونَ عُلُوًّا كَبِيرًا ۝ تُسَبِّحُ لَهُ السَّمَاوَاتُ السَّبْعُ وَالْأَرْضُ وَمَنْ فِيهِنَّ وَإِنْ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهِ وَلَٰكِنْ لَا تَفْقَهُونَ تَسْبِيحَهُمْ إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا ۝ وَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ حِجَابًا مَسْتُورًا ۝ وَجَعَلْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا وَإِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْآنِ وَحْدَهُ وَلَّوْا عَلَىٰ أَدْبَارِهِمْ نُفُورًا ۝ نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَسْتَمِعُونَ بِهِ إِذْ يَسْتَمِعُونَ إِلَيْكَ وَإِذْ هُمْ نَجْوَىٰ إِذْ يَقُولُ الظَّالِمُونَ إِنْ تَتَّبِعُونَ إِلَّا رَجُلًا مَسْحُورًا ۝ انْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوا لَكَ الْأَمْثَالَ فَضَلُّوا فَلَا يَسْتَطِيعُونَ سَبِيلًا ۝ وَقَالُوا أَإِذَا كُنَّا عِظَامًا وَرُفَاتًا أَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ خَلْقًا جَدِيدًا ۝ قُلْ كُونُوا حِجَارَةً أَوْ حَدِيدًا ۝ أَوْ خَلْقًا مِمَّا يَكْبُرُ فِي صُدُورِكُمْ فَسَيَقُولُونَ مَنْ يُعِيدُنَا قُلِ الَّذِي فَطَرَكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ فَسَيُنْغِضُونَ إِلَيْكَ رُءُوسَهُمْ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هُوَ قُلْ عَسَىٰ أَنْ يَكُونَ قَرِيبًا ۝ يَوْمَ يَدْعُوكُمْ فَتَسْتَجِيبُونَ بِحَمْدِهِ وَتَظُنُّونَ إِنْ لَبِثْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا ۝ وَقُلْ لِعِبَادِي يَقُولُوا الَّتِي هِيَ أَحْسَنُ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَنْزَغُ بَيْنَهُمْ إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ لِلْإِنْسَانِ عَدُوًّا مُبِينًا ۝ رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِكُمْ إِنْ يَشَأْ يَرْحَمْكُمْ أَوْ إِنْ يَشَأْ يُعَذِّبْكُمْ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ وَكِيلًا ۝ وَرَبُّكَ أَعْلَمُ بِمَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ النَّبِيِّينَ عَلَىٰ بَعْضٍ وَآتَيْنَا دَاوُودَ زَبُورًا ۝ قُلِ ادْعُوا الَّذِينَ زَعَمْتُمْ مِنْ دُونِهِ فَلَا يَمْلِكُونَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِيلًا ۝ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ يَبْتَغُونَ إِلَىٰ رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ وَيَرْجُونَ رَحْمَتَهُ وَيَخَافُونَ عَذَابَهُ إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُورًا ۝ وَإِنْ مِنْ قَرْيَةٍ إِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوهَا قَبْلَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ أَوْ مُعَذِّبُوهَا عَذَابًا شَدِيدًا كَانَ ذَٰلِكَ فِي الْكِتَابِ مَسْطُورًا ۝ وَمَا مَنَعَنَا أَنْ نُرْسِلَ بِالْآيَاتِ إِلَّا أَنْ كَذَّبَ بِهَا الْأَوَّلُونَ وَآتَيْنَا ثَمُودَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً فَظَلَمُوا بِهَا وَمَا نُرْسِلُ بِالْآيَاتِ إِلَّا تَخْوِيفًا ۝ وَإِذْ قُلْنَا لَكَ إِنَّ رَبَّكَ أَحَاطَ بِالنَّاسِ وَمَا جَعَلْنَا الرُّؤْيَا الَّتِي أَرَيْنَاكَ إِلَّا فِتْنَةً لِلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُونَةَ فِي الْقُرْآنِ وَنُخَوِّفُهُمْ فَمَا يَزِيدُهُمْ إِلَّا طُغْيَانًا كَبِيرًا ۝ وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ قَالَ أَأَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ طِينًا ۝ قَالَ أَرَأَيْتَكَ هَٰذَا الَّذِي كَرَّمْتَ عَلَيَّ لَئِنْ أَخَّرْتَنِ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَأَحْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهُ إِلَّا قَلِيلًا ۝ قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ فَإِنَّ جَهَنَّمَ جَزَاؤُكُمْ جَزَاءً مَوْفُورًا ۝ وَاسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ وَأَجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ وَرَجِلِكَ وَشَارِكْهُمْ فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ وَعِدْهُمْ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطَانُ إِلَّا غُرُورًا ۝ إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَانٌ وَكَفَىٰ بِرَبِّكَ وَكِيلًا ۝ رَبُّكُمُ الَّذِي يُزْجِي لَكُمُ الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ إِنَّهُ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا ۝ وَإِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ تَدْعُونَ إِلَّا إِيَّاهُ فَلَمَّا نَجَّاكُمْ إِلَى الْبَرِّ أَعْرَضْتُمْ وَكَانَ الْإِنْسَانُ كَفُورًا ۝ أَفَأَمِنْتُمْ أَنْ يَخْسِفَ بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ أَوْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوا لَكُمْ وَكِيلًا ۝ أَمْ أَمِنْتُمْ أَنْ يُعِيدَكُمْ فِيهِ تَارَةً أُخْرَىٰ فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِنَ الرِّيحِ فَيُغْرِقَكُمْ بِمَا كَفَرْتُمْ ثُمَّ لَا تَجِدُوا لَكُمْ عَلَيْنَا بِهِ تَبِيعًا

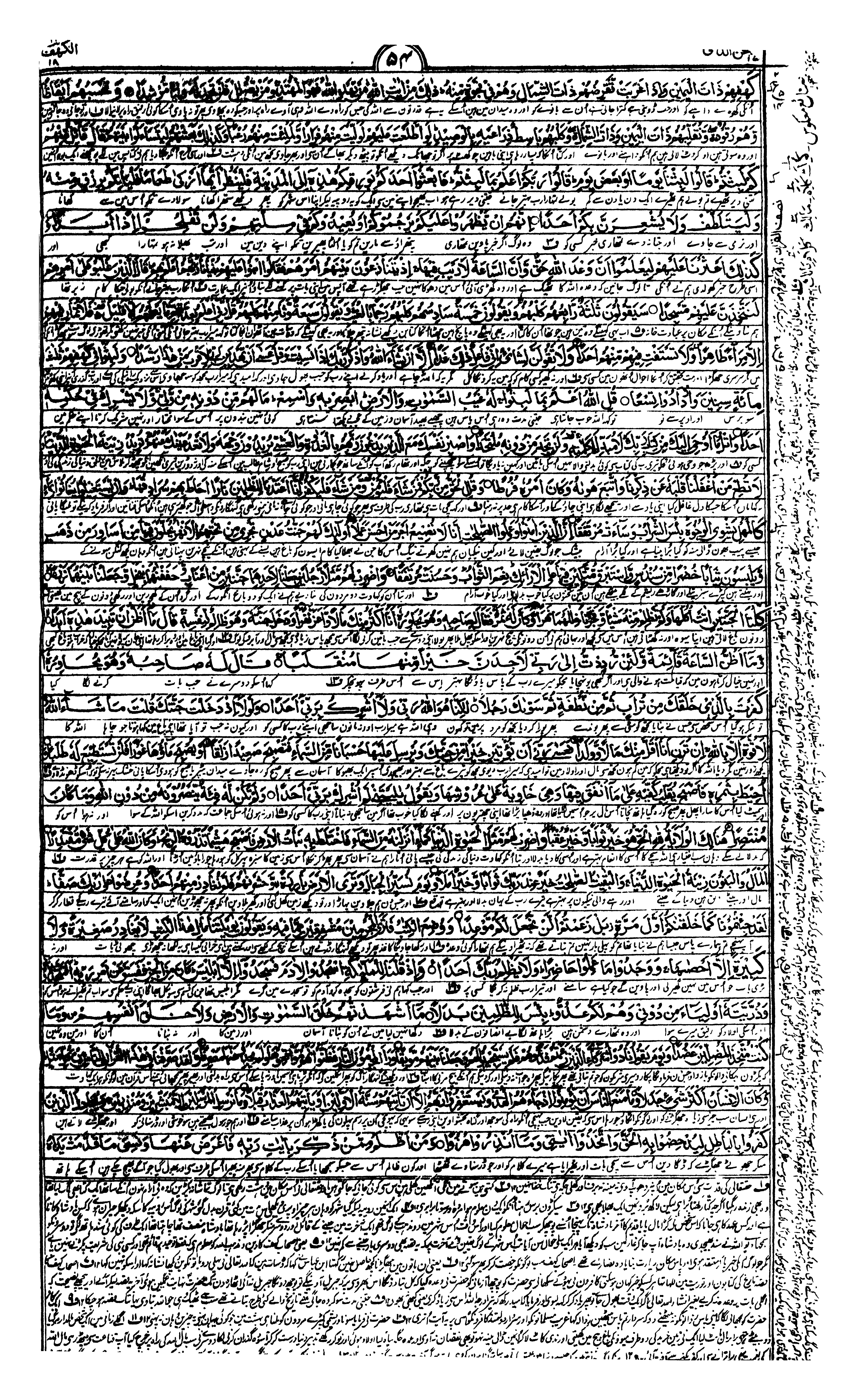


وَمَن كَانَ فِي هَٰذِهِ أَعْمَىٰ فَهُوَ فِي الْآخِرَةِ أَعْمَىٰ وَأَضَلُّ سَبِيلًا ۝ وَإِن كَادُوا لَيَفْتِنُونَكَ عَنِ الَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ لِتَفْتَرِيَ عَلَيْنَا غَيْرَهُ ۖ وَإِذًا لَّاتَّخَذُوكَ خَلِيلًا ۝ وَلَوْلَا أَن ثَبَّتْنَاكَ لَقَدْ كِدتَّ تَرْكَنُ إِلَيْهِمْ شَيْئًا قَلِيلًا ۝ إِذًا لَّأَذَقْنَاكَ ضِعْفَ الْحَيَاةِ وَضِعْفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَيْنَا نَصِيرًا ۝ وَإِن كَادُوا لَيَسْتَفِزُّونَكَ مِنَ الْأَرْضِ لِيُخْرِجُوكَ مِنْهَا ۖ وَإِذًا لَّا يَلْبَثُونَ خِلَافَكَ إِلَّا قَلِيلًا ۝ سُنَّةَ مَن قَدْ أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِن رُّسُلِنَا ۖ وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيلًا ۝ أَقِمِ الصَّلَاةَ لِدُلُوكِ الشَّمْسِ إِلَىٰ غَسَقِ اللَّيْلِ وَقُرْآنَ الْفَجْرِ ۖ إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا ۝ وَمِنَ اللَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهِ نَافِلَةً لَّكَ عَسَىٰ أَن يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا ۝ وَقُل رَّبِّ أَدْخِلْنِي مُدْخَلَ صِدْقٍ وَأَخْرِجْنِي مُخْرَجَ صِدْقٍ وَاجْعَل لِّي مِن لَّدُنكَ سُلْطَانًا نَّصِيرًا ۝ وَقُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ۚ إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا ۝ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ۙ وَلَا يَزِيدُ الظَّالِمِينَ إِلَّا خَسَارًا ۝ وَإِذَا أَنْعَمْنَا عَلَى الْإِنسَانِ أَعْرَضَ وَنَأَىٰ بِجَانِبِهِ ۖ وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَئُوسًا ۝ قُلْ كُلٌّ يَعْمَلُ عَلَىٰ شَاكِلَتِهِ فَرَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ أَهْدَىٰ سَبِيلًا ۝ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ ۖ قُلِ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي وَمَا أُوتِيتُم مِّنَ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا ۝ وَلَئِن شِئْنَا لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهِ عَلَيْنَا وَكِيلًا ۝ إِلَّا رَحْمَةً مِّن رَّبِّكَ ۚ إِنَّ فَضْلَهُ كَانَ عَلَيْكَ كَبِيرًا ۝ قُل لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْإِنسُ وَالْجِنُّ عَلَىٰ أَن يَأْتُوا بِمِثْلِ هَٰذَا الْقُرْآنِ لَا يَأْتُونَ بِمِثْلِهِ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيرًا ۝ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ مِن كُلِّ مَثَلٍ فَأَبَىٰ أَكْثَرُ النَّاسِ إِلَّا كُفُورًا ۝ وَقَالُوا لَن نُّؤْمِنَ لَكَ حَتَّىٰ تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْأَرْضِ يَنبُوعًا ۝ أَوْ تَكُونَ لَكَ جَنَّةٌ مِّن نَّخِيلٍ وَعِنَبٍ فَتُفَجِّرَ الْأَنْهَارَ خِلَالَهَا تَفْجِيرًا ۝ أَوْ تُسْقِطَ السَّمَاءَ كَمَا زَعَمْتَ عَلَيْنَا كِسَفًا أَوْ تَأْتِيَ بِاللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ قَبِيلًا ۝ أَوْ يَكُونَ لَكَ بَيْتٌ مِّن زُخْرُفٍ أَوْ تَرْقَىٰ فِي السَّمَاءِ وَلَن نُّؤْمِنَ لِرُقِيِّكَ حَتَّىٰ تُنَزِّلَ عَلَيْنَا كِتَابًا نَّقْرَؤُهُ ۗ قُلْ سُبْحَانَ رَبِّي هَلْ كُنتُ إِلَّا بَشَرًا رَّسُولًا ۝ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَن يُؤْمِنُوا إِذْ جَاءَهُمُ الْهُدَىٰ إِلَّا أَن قَالُوا أَبَعَثَ اللَّهُ بَشَرًا رَّسُولًا ۝ قُل لَّوْ كَانَ فِي الْأَرْضِ مَلَائِكَةٌ يَمْشُونَ مُطْمَئِنِّينَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِم مِّنَ السَّمَاءِ مَلَكًا رَّسُولًا ۝ قُلْ كَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ ۚ إِنَّهُ كَانَ بِعِبَادِهِ خَبِيرًا بَصِيرًا ۝ وَمَن يَهْدِ اللَّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۖ وَمَن يُضْلِلْ فَلَن تَجِدَ لَهُمْ أَوْلِيَاءَ مِن دُونِهِ ۖ وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ عُمْيًا وَبُكْمًا وَصُمًّا ۖ مَّأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ ۖ كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنَاهُمْ سَعِيرًا ۝ ذَٰلِكَ جَزَاؤُهُم بِأَنَّهُمْ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا وَقَالُوا أَإِذَا كُنَّا عِظَامًا وَرُفَاتًا أَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ خَلْقًا جَدِيدًا ۝ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ قَادِرٌ عَلَىٰ أَن يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ وَجَعَلَ لَهُمْ أَجَلًا لَّا رَيْبَ فِيهِ فَأَبَى الظَّالِمُونَ إِلَّا كُفُورًا ۝ قُل لَّوْ أَنتُمْ تَمْلِكُونَ خَزَائِنَ رَحْمَةِ رَبِّي إِذًا لَّأَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ الْإِنفَاقِ ۚ وَكَانَ الْإِنسَانُ قَتُورًا ۝ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَىٰ تِسْعَ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ ۖ فَاسْأَلْ بَنِي إِسْرَائِيلَ إِذْ جَاءَهُمْ فَقَالَ لَهُ فِرْعَوْنُ إِنِّي لَأَظُنُّكَ يَا مُوسَىٰ مَسْحُورًا ۝ قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا أَنزَلَ هَٰؤُلَاءِ إِلَّا رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ بَصَائِرَ وَإِنِّي لَأَظُنُّكَ يَا فِرْعَوْنُ مَثْبُورًا ۝ فَأَرَادَ أَن يَسْتَفِزَّهُم مِّنَ الْأَرْضِ فَأَغْرَقْنَاهُ وَمَن مَّعَهُ جَمِيعًا ۝ وَقُلْنَا مِن بَعْدِهِ لِبَنِي إِسْرَائِيلَ اسْكُنُوا الْأَرْضَ فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ الْآخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ لَفِيفًا ۝ وَبِالْحَقِّ أَنزَلْنَاهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ۗ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ۝ وَقُرْآنًا فَرَقْنَاهُ لِتَقْرَأَهُ عَلَى النَّاسِ عَلَىٰ مُكْثٍ وَنَزَّلْنَاهُ تَنزِيلًا ۝ قُلْ آمِنُوا بِهِ أَوْ لَا تُؤْمِنُوا ۚ إِنَّ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ مِن قَبْلِهِ إِذَا يُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ يَخِرُّونَ لِلْأَذْقَانِ سُجَّدًا ۝ وَيَقُولُونَ سُبْحَانَ رَبِّنَا إِن كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُولًا ۝ وَيَخِرُّونَ لِلْأَذْقَانِ يَبْكُونَ وَيَزِيدُهُمْ خُشُوعًا ۩ ۝ قُلِ ادْعُوا اللَّهَ أَوِ ادْعُوا الرَّحْمَٰنَ ۖ أَيًّا مَّا تَدْعُوا فَلَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ ۚ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذَٰلِكَ سَبِيلًا ۝ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُن لَّهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُن لَّهُ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ ۖ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًا ۝

سورۃ الکھف مکیۃ وھی مائۃ وعشر آیات واثنا عشر رکوعا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنزَلَ عَلَىٰ عَبْدِهِ الْكِتَابَ وَلَمْ يَجْعَل لَّهُ عِوَجًا ۜ ۝ قَيِّمًا لِّيُنذِرَ بَأْسًا شَدِيدًا مِّن لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا حَسَنًا ۝ مَّاكِثِينَ فِيهِ أَبَدًا ۝ وَيُنذِرَ الَّذِينَ قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا ۝ مَّا لَهُم بِهِ مِنْ عِلْمٍ وَلَا لِآبَائِهِمْ ۚ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ ۚ إِن يَقُولُونَ إِلَّا كَذِبًا ۝ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلَىٰ آثَارِهِمْ إِن لَّمْ يُؤْمِنُوا بِهَٰذَا الْحَدِيثِ أَسَفًا ۝ إِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْأَرْضِ زِينَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ أَيُّهُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ۝ وَإِنَّا لَجَاعِلُونَ مَا عَلَيْهَا صَعِيدًا جُرُزًا ۝ أَمْ حَسِبْتَ أَنَّ أَصْحَابَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيمِ كَانُوا مِنْ آيَاتِنَا عَجَبًا ۝ إِذْ أَوَى الْفِتْيَةُ إِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوا رَبَّنَا آتِنَا مِن لَّدُنكَ رَحْمَةً وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا ۝ فَضَرَبْنَا عَلَىٰ آذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ سِنِينَ عَدَدًا ۝ ثُمَّ بَعَثْنَاهُمْ لِنَعْلَمَ أَيُّ الْحِزْبَيْنِ أَحْصَىٰ لِمَا لَبِثُوا أَمَدًا ۝ نَّحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَأَهُم بِالْحَقِّ ۚ إِنَّهُمْ فِتْيَةٌ آمَنُوا بِرَبِّهِمْ وَزِدْنَاهُمْ هُدًى ۝ وَرَبَطْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ إِذْ قَامُوا فَقَالُوا رَبُّنَا رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ لَن نَّدْعُوَ مِن دُونِهِ إِلَٰهًا ۖ لَّقَدْ قُلْنَا إِذًا شَطَطًا ۝ هَٰؤُلَاءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوا مِن دُونِهِ آلِهَةً ۖ لَّوْلَا يَأْتُونَ عَلَيْهِم بِسُلْطَانٍ بَيِّنٍ ۖ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ۝ وَإِذِ اعْتَزَلْتُمُوهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ فَأْوُوا إِلَى الْكَهْفِ يَنشُرْ لَكُمْ رَبُّكُم مِّن رَّحْمَتِهِ وَيُهَيِّئْ لَكُم مِّنْ أَمْرِكُم مِّرْفَقًا ۝ وَتَرَى الشَّمْسَ إِذَا طَلَعَت تَّزَاوَرُ عَن



كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِينِ وَإِذَا غَرَبَتْ تَقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمْ فِي فَجْوَةٍ مِنْهُ ذَٰلِكَ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ مَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ وَمَنْ يُضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهُ وَلِيًّا مُرْشِدًا ○ وَتَحْسَبُهُمْ أَيْقَاظًا

وَهُمْ رُقُودٌ وَنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِينِ وَذَاتَ الشِّمَالِ وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيدِ لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ○ وَكَذَٰلِكَ بَعَثْنَاهُمْ لِيَتَسَاءَلُوا بَيْنَهُمْ قَالَ قَائِلٌ مِنْهُمْ

كَمْ لَبِثْتُمْ قَالُوا لَبِثْنَا يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ قَالُوا رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ فَابْعَثُوا أَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هَٰذِهِ إِلَى الْمَدِينَةِ فَلْيَنْظُرْ أَيُّهَا أَزْكَىٰ طَعَامًا فَلْيَأْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِنْهُ

وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ أَحَدًا ○ إِنَّهُمْ إِنْ يَظْهَرُوا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوكُمْ أَوْ يُعِيدُوكُمْ فِي مِلَّتِهِمْ وَلَنْ تُفْلِحُوا إِذًا أَبَدًا ○

وَكَذَٰلِكَ أَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوا أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَأَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيهَا إِذْ يَتَنَازَعُونَ بَيْنَهُمْ أَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوا عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا رَبُّهُمْ أَعْلَمُ بِهِمْ قَالَ الَّذِينَ غَلَبُوا عَلَىٰ أَمْرِهِمْ

لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ مَسْجِدًا ○ سَيَقُولُونَ ثَلَاثَةٌ رَابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ وَيَقُولُونَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجْمًا بِالْغَيْبِ وَيَقُولُونَ سَبْعَةٌ وَثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ قُلْ رَبِّي أَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ مَا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا قَلِيلٌ فَلَا تُمَارِ فِيهِمْ

إِلَّا مِرَاءً ظَاهِرًا وَلَا تَسْتَفْتِ فِيهِمْ مِنْهُمْ أَحَدًا ○ وَلَا تَقُولَنَّ لِشَيْءٍ إِنِّي فَاعِلٌ ذَٰلِكَ غَدًا ○ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ وَاذْكُرْ رَبَّكَ إِذَا نَسِيتَ وَقُلْ عَسَىٰ أَنْ يَهْدِيَنِ رَبِّي لِأَقْرَبَ مِنْ هَٰذَا رَشَدًا ○ وَلَبِثُوا فِي كَهْفِهِمْ ثَلَاثَ

مِائَةٍ سِنِينَ وَازْدَادُوا تِسْعًا ○ قُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوا لَهُ غَيْبُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ أَبْصِرْ بِهِ وَأَسْمِعْ مَا لَهُمْ مِنْ دُونِهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا يُشْرِكُ فِي حُكْمِهِ

أَحَدًا ○ وَاتْلُ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهِ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُونِهِ مُلْتَحَدًا ○ وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ وَلَا تَعْدُ عَيْنَاكَ عَنْهُمْ تُرِيدُ زِينَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

وَلَا تُطِعْ مَنْ أَغْفَلْنَا قَلْبَهُ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوَاهُ وَكَانَ أَمْرُهُ فُرُطًا ○ وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكُمْ فَمَنْ شَاءَ فَلْيُؤْمِنْ وَمَنْ شَاءَ فَلْيَكْفُرْ إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ نَارًا أَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا وَإِنْ يَسْتَغِيثُوا يُغَاثُوا بِمَاءٍ

كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوهَ بِئْسَ الشَّرَابُ وَسَاءَتْ مُرْتَفَقًا ○ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ مَنْ أَحْسَنَ عَمَلًا ○ أُولَٰئِكَ لَهُمْ جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ

وَيَلْبَسُونَ ثِيَابًا خُضْرًا مِنْ سُنْدُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ مُتَّكِئِينَ فِيهَا عَلَى الْأَرَائِكِ نِعْمَ الثَّوَابُ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ○ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَثَلًا رَجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِأَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ أَعْنَابٍ وَحَفَفْنَاهُمَا بِنَخْلٍ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا ○

كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ آتَتْ أُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِنْهُ شَيْئًا وَفَجَّرْنَا خِلَالَهُمَا نَهَرًا ○ وَكَانَ لَهُ ثَمَرٌ فَقَالَ لِصَاحِبِهِ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ أَنَا أَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَأَعَزُّ نَفَرًا ○ وَدَخَلَ جَنَّتَهُ وَهُوَ ظَالِمٌ لِنَفْسِهِ قَالَ مَا أَظُنُّ أَنْ تَبِيدَ هَٰذِهِ أَبَدًا ○

وَمَا أَظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً وَلَئِنْ رُدِدْتُ إِلَىٰ رَبِّي لَأَجِدَنَّ خَيْرًا مِنْهَا مُنْقَلَبًا ○ قَالَ لَهُ صَاحِبُهُ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ أَ

كَفَرْتَ بِالَّذِي خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ سَوَّاكَ رَجُلًا ○ لَٰكِنَّا هُوَ اللَّهُ رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ بِرَبِّي أَحَدًا ○ وَلَوْلَا إِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَاءَ اللَّهُ

لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ إِنْ تَرَنِ أَنَا أَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَوَلَدًا ○ فَعَسَىٰ رَبِّي أَنْ يُؤْتِيَنِ خَيْرًا مِنْ جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِنَ السَّمَاءِ فَتُصْبِحَ صَعِيدًا زَلَقًا ○ أَوْ يُصْبِحَ مَاؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيعَ لَهُ طَلَبًا ○

وَأُحِيطَ بِثَمَرِهِ فَأَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلَىٰ مَا أَنْفَقَ فِيهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَىٰ عُرُوشِهَا وَيَقُولُ يَا لَيْتَنِي لَمْ أُشْرِكْ بِرَبِّي أَحَدًا ○ وَلَمْ تَكُنْ لَهُ فِئَةٌ يَنْصُرُونَهُ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَمَا كَانَ

مُنْتَصِرًا ○ هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلَّهِ الْحَقِّ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَخَيْرٌ عُقْبًا ○ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَثَلَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَمَاءٍ أَنْزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ فَأَصْبَحَ هَشِيمًا تَذْرُوهُ الرِّيَاحُ وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ مُقْتَدِرًا ○

الْمَالُ وَالْبَنُونَ زِينَةُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَالْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَخَيْرٌ أَمَلًا ○ وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْأَرْضَ بَارِزَةً وَحَشَرْنَاهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ أَحَدًا ○ وَعُرِضُوا عَلَىٰ رَبِّكَ صَفًّا

لَقَدْ جِئْتُمُونَا كَمَا خَلَقْنَاكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ بَلْ زَعَمْتُمْ أَلَّنْ نَجْعَلَ لَكُمْ مَوْعِدًا ○ وَوُضِعَ الْكِتَابُ فَتَرَى الْمُجْرِمِينَ مُشْفِقِينَ مِمَّا فِيهِ وَيَقُولُونَ يَا وَيْلَتَنَا مَالِ هَٰذَا الْكِتَابِ لَا يُغَادِرُ صَغِيرَةً وَلَا

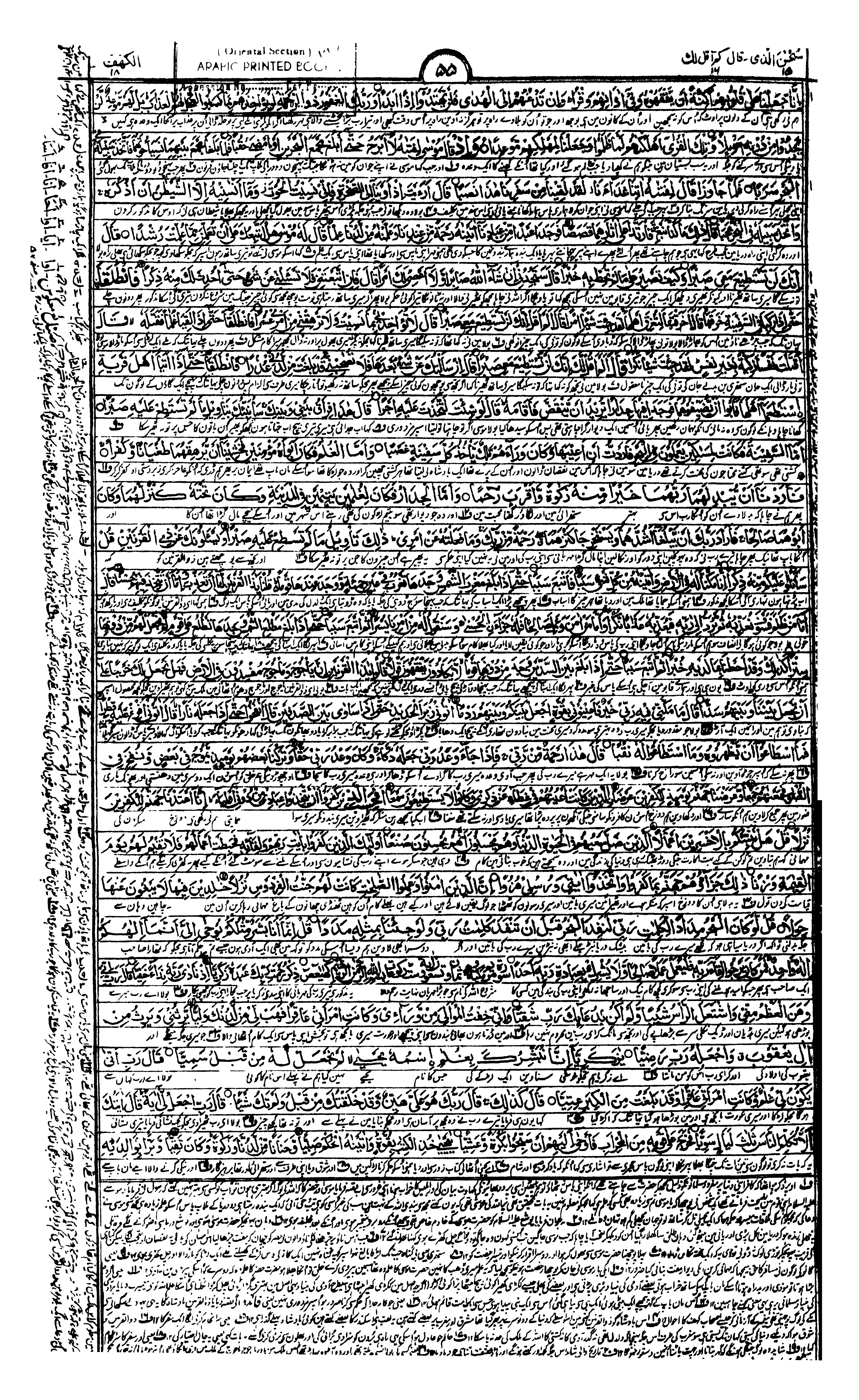
كَبِيرَةً إِلَّا أَحْصَاهَا وَوَجَدُوا مَا عَمِلُوا حَاضِرًا وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ أَحَدًا ○ وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ أَمْرِ رَبِّهِ أَفَتَتَّخِذُونَهُ

وَذُرِّيَّتَهُ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِي وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ بِئْسَ لِلظَّالِمِينَ بَدَلًا ○ مَا أَشْهَدْتُهُمْ خَلْقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَا خَلْقَ أَنْفُسِهِمْ وَمَا

كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّينَ عَضُدًا ○ وَيَوْمَ يَقُولُ نَادُوا شُرَكَائِيَ الَّذِينَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ مَوْبِقًا ○ وَرَأَى الْمُجْرِمُونَ النَّارَ فَظَنُّوا أَنَّهُمْ مُوَاقِعُوهَا وَلَمْ يَجِدُوا عَنْهَا مَصْرِفًا ○ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ

وَكَانَ الْإِنْسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ○ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَنْ يُؤْمِنُوا إِذْ جَاءَهُمُ الْهُدَىٰ وَيَسْتَغْفِرُوا رَبَّهُمْ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمْ سُنَّةُ الْأَوَّلِينَ أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ○ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَمُنْذِرِينَ وَيُجَادِلُ الَّذِينَ

كَفَرُوا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوا آيَاتِي وَمَا أُنْذِرُوا هُزُوًا ○ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ فَأَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ



(Oriental Section) ARABIC PRINTED BOOK

إِنَّا جَعَلْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَن يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا ۖ وَإِن تَدْعُهُمْ إِلَى الْهُدَىٰ فَلَن يَهْتَدُوا إِذًا أَبَدًا ۝ وَرَبُّكَ الْغَفُورُ ذُو الرَّحْمَةِ ۖ لَوْ يُؤَاخِذُهُم بِمَا كَسَبُوا لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ ۚ بَل لَّهُم مَّوْعِدٌ لَّن

يَجِدُوا مِن دُونِهِ مَوْئِلًا ۝ وَتِلْكَ الْقُرَىٰ أَهْلَكْنَاهُمْ لَمَّا ظَلَمُوا وَجَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِم مَّوْعِدًا ۝ وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِفَتَاهُ لَا أَبْرَحُ حَتَّىٰ أَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ أَوْ أَمْضِيَ حُقُبًا ۝ فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ

فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ۝ فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتَاهُ آتِنَا غَدَاءَنَا لَقَدْ لَقِينَا مِن سَفَرِنَا هَٰذَا نَصَبًا ۝ قَالَ أَرَأَيْتَ إِذْ أَوَيْنَا إِلَى الصَّخْرَةِ فَإِنِّي نَسِيتُ الْحُوتَ وَمَا أَنسَانِيهُ إِلَّا الشَّيْطَانُ أَنْ أَذْكُرَهُ

وَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ عَجَبًا ۝ قَالَ ذَٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ ۚ فَارْتَدَّا عَلَىٰ آثَارِهِمَا قَصَصًا ۝ فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَا آتَيْنَاهُ رَحْمَةً مِّنْ عِندِنَا وَعَلَّمْنَاهُ مِن لَّدُنَّا عِلْمًا ۝ قَالَ لَهُ مُوسَىٰ هَلْ أَتَّبِعُكَ عَلَىٰ أَن تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ۝ قَالَ

إِنَّكَ لَن تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ۝ وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلَىٰ مَا لَمْ تُحِطْ بِهِ خُبْرًا ۝ قَالَ سَتَجِدُنِي إِن شَاءَ اللَّهُ صَابِرًا وَلَا أَعْصِي لَكَ أَمْرًا ۝ قَالَ فَإِنِ اتَّبَعْتَنِي فَلَا تَسْأَلْنِي عَن شَيْءٍ حَتَّىٰ أُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ۝ فَانطَلَقَا

حَتَّىٰ إِذَا رَكِبَا فِي السَّفِينَةِ خَرَقَهَا ۖ قَالَ أَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ أَهْلَهَا لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا إِمْرًا ۝ قَالَ أَلَمْ أَقُلْ إِنَّكَ لَن تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ۝ قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِي بِمَا نَسِيتُ وَلَا تُرْهِقْنِي مِنْ أَمْرِي عُسْرًا ۝ فَانطَلَقَا حَتَّىٰ إِذَا لَقِيَا غُلَامًا فَقَتَلَهُ قَالَ

أَقَتَلْتَ نَفْسًا زَكِيَّةً بِغَيْرِ نَفْسٍ لَّقَدْ جِئْتَ شَيْئًا نُّكْرًا ۝ قَالَ أَلَمْ أَقُل لَّكَ إِنَّكَ لَن تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ۝ قَالَ إِن سَأَلْتُكَ عَن شَيْءٍ بَعْدَهَا فَلَا تُصَاحِبْنِي ۖ قَدْ بَلَغْتَ مِن لَّدُنِّي عُذْرًا ۝ فَانطَلَقَا حَتَّىٰ إِذَا أَتَيَا أَهْلَ قَرْيَةٍ

اسْتَطْعَمَا أَهْلَهَا فَأَبَوْا أَن يُضَيِّفُوهُمَا فَوَجَدَا فِيهَا جِدَارًا يُرِيدُ أَن يَنقَضَّ فَأَقَامَهُ ۖ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَاتَّخَذْتَ عَلَيْهِ أَجْرًا ۝ قَالَ هَٰذَا فِرَاقُ بَيْنِي وَبَيْنِكَ ۚ سَأُنَبِّئُكَ بِتَأْوِيلِ مَا لَمْ تَسْتَطِع عَّلَيْهِ صَبْرًا ۝

أَمَّا السَّفِينَةُ فَكَانَتْ لِمَسَاكِينَ يَعْمَلُونَ فِي الْبَحْرِ فَأَرَدتُّ أَنْ أَعِيبَهَا وَكَانَ وَرَاءَهُم مَّلِكٌ يَأْخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ غَصْبًا ۝ وَأَمَّا الْغُلَامُ فَكَانَ أَبَوَاهُ مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِينَا أَن يُرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا وَكُفْرًا ۝

فَأَرَدْنَا أَن يُبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ زَكَاةً وَأَقْرَبَ رُحْمًا ۝ وَأَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلَامَيْنِ يَتِيمَيْنِ فِي الْمَدِينَةِ وَكَانَ تَحْتَهُ كَنزٌ لَّهُمَا وَكَانَ

أَبُوهُمَا صَالِحًا فَأَرَادَ رَبُّكَ أَن يَبْلُغَا أَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنزَهُمَا رَحْمَةً مِّن رَّبِّكَ ۚ وَمَا فَعَلْتُهُ عَنْ أَمْرِي ۚ ذَٰلِكَ تَأْوِيلُ مَا لَمْ تَسْطِع عَّلَيْهِ صَبْرًا ۝ وَيَسْأَلُونَكَ عَن ذِي الْقَرْنَيْنِ ۖ قُلْ

سَأَتْلُو عَلَيْكُم مِّنْهُ ذِكْرًا ۝ إِنَّا مَكَّنَّا لَهُ فِي الْأَرْضِ وَآتَيْنَاهُ مِن كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ۝ فَأَتْبَعَ سَبَبًا ۝ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِي عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَوَجَدَ عِندَهَا قَوْمًا ۗ قُلْنَا يَا ذَا الْقَرْنَيْنِ إِمَّا أَن تُعَذِّبَ وَإِمَّا أَن تَتَّخِذَ فِيهِمْ حُسْنًا ۝ قَالَ

أَمَّا مَن ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهُ ثُمَّ يُرَدُّ إِلَىٰ رَبِّهِ فَيُعَذِّبُهُ عَذَابًا نُّكْرًا ۝ وَأَمَّا مَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُ جَزَاءً الْحُسْنَىٰ ۖ وَسَنَقُولُ لَهُ مِنْ أَمْرِنَا يُسْرًا ۝ ثُمَّ أَتْبَعَ سَبَبًا ۝ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلَىٰ قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَل لَّهُم مِّن دُونِهَا

سِتْرًا ۝ كَذَٰلِكَ وَقَدْ أَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ۝ ثُمَّ أَتْبَعَ سَبَبًا ۝ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِن دُونِهِمَا قَوْمًا لَّا يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ قَوْلًا ۝ قَالُوا يَا ذَا الْقَرْنَيْنِ إِنَّ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ مُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلَىٰ

أَن تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ۝ قَالَ مَا مَكَّنِّي فِيهِ رَبِّي خَيْرٌ فَأَعِينُونِي بِقُوَّةٍ أَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ۝ آتُونِي زُبَرَ الْحَدِيدِ ۖ حَتَّىٰ إِذَا سَاوَىٰ بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ انفُخُوا ۖ حَتَّىٰ إِذَا جَعَلَهُ نَارًا قَالَ آتُونِي أُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا ۝

فَمَا اسْطَاعُوا أَن يَظْهَرُوهُ وَمَا اسْتَطَاعُوا لَهُ نَقْبًا ۝ قَالَ هَٰذَا رَحْمَةٌ مِّن رَّبِّي ۖ فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ رَبِّي جَعَلَهُ دَكَّاءَ ۖ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّي حَقًّا ۝ وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَمُوجُ فِي بَعْضٍ ۖ وَنُفِخَ فِي

الصُّورِ فَجَمَعْنَاهُمْ جَمْعًا ۝ وَعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِّلْكَافِرِينَ عَرْضًا ۝ الَّذِينَ كَانَتْ أَعْيُنُهُمْ فِي غِطَاءٍ عَن ذِكْرِي وَكَانُوا لَا يَسْتَطِيعُونَ سَمْعًا ۝ أَفَحَسِبَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَن يَتَّخِذُوا عِبَادِي مِن دُونِي أَوْلِيَاءَ ۚ إِنَّا أَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِينَ

نُزُلًا ۝ قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُم بِالْأَخْسَرِينَ أَعْمَالًا ۝ الَّذِينَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ يُحْسِنُونَ صُنْعًا ۝ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ وَلِقَائِهِ فَحَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيمُ لَهُمْ يَوْمَ

الْقِيَامَةِ وَزْنًا ۝ ذَٰلِكَ جَزَاؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوا وَاتَّخَذُوا آيَاتِي وَرُسُلِي هُزُوًا ۝ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنَّاتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ۝ خَالِدِينَ فِيهَا لَا يَبْغُونَ عَنْهَا

حِوَلًا ۝ قُل لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمَاتِ رَبِّي لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ أَن تَنفَدَ كَلِمَاتُ رَبِّي وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهِ مَدَدًا ۝ قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَىٰ إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَٰهُكُمْ

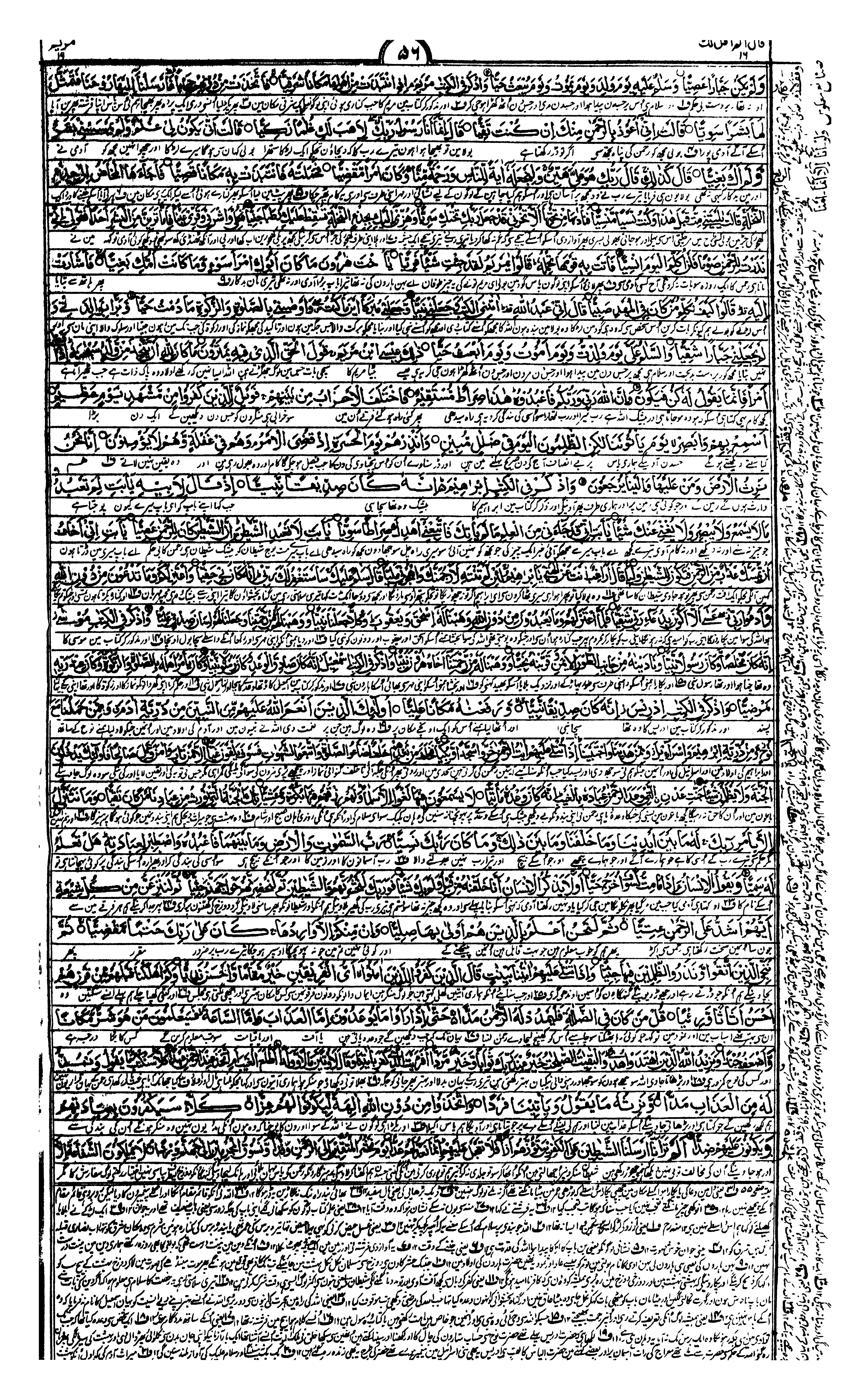
إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ۖ فَمَن كَانَ يَرْجُو لِقَاءَ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا ۝ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ كهيعص ۝ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهُ زَكَرِيَّا ۝ إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ نِدَاءً خَفِيًّا ۝ قَالَ رَبِّ إِنِّي

وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّي وَاشْتَعَلَ الرَّأْسُ شَيْبًا وَلَمْ أَكُن بِدُعَائِكَ رَبِّ شَقِيًّا ۝ وَإِنِّي خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِن وَرَائِي وَكَانَتِ امْرَأَتِي عَاقِرًا فَهَبْ لِي مِن لَّدُنكَ وَلِيًّا ۝ يَرِثُنِي وَيَرِثُ مِنْ

آلِ يَعْقُوبَ ۖ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ۝ يَا زَكَرِيَّا إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ اسْمُهُ يَحْيَىٰ لَمْ نَجْعَل لَّهُ مِن قَبْلُ سَمِيًّا ۝ قَالَ رَبِّ أَنَّىٰ

يَكُونُ لِي غُلَامٌ وَكَانَتِ امْرَأَتِي عَاقِرًا وَقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ۝ قَالَ كَذَٰلِكَ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ وَقَدْ خَلَقْتُكَ مِن قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْئًا ۝ قَالَ رَبِّ اجْعَل لِّي آيَةً ۚ قَالَ آيَتُكَ

أَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلَاثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ۝ فَخَرَجَ عَلَىٰ قَوْمِهِ مِنَ الْمِحْرَابِ فَأَوْحَىٰ إِلَيْهِمْ أَن سَبِّحُوا بُكْرَةً وَعَشِيًّا ۝ يَا يَحْيَىٰ خُذِ الْكِتَابَ بِقُوَّةٍ ۖ وَآتَيْنَاهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ۝ وَحَنَانًا مِّن لَّدُنَّا وَزَكَاةً ۖ وَكَانَ تَقِيًّا ۝ وَبَرًّا بِوَالِدَيْهِ



ولم يكن جبارا عصيا ۝ وسلم عليه يوم ولد ويوم يموت ويوم يبعث حيا ۝ واذكر في الكتب مريم اذ انتبذت من اهلها مكانا شرقيا ۝ فاتخذت من دونهم حجابا فارسلنا اليها روحنا فتمثل

لها بشرا سويا ۝ قالت اني اعوذ بالرحمن منك ان كنت تقيا ۝ قال انما انا رسول ربك لاهب لك غلما زكيا ۝ قالت انى يكون لي غلم ولم يمسسني بشر

ولم اك بغيا ۝ قال كذلك قال ربك هو علي هين ولنجعله اية للناس ورحمة منا وكان امرا مقضيا ۝ فحملته فانتبذت به مكانا قصيا ۝ فاجاءها المخاض الى جذع

النخلة قالت يليتني مت قبل هذا وكنت نسيا منسيا ۝ فنادىها من تحتها الا تحزني قد جعل ربك تحتك سريا ۝ وهزي اليك بجذع النخلة تسقط عليك رطبا جنيا ۝ فكلي واشربي وقري عينا فاما ترين من البشر احدا فقولي اني

نذرت للرحمن صوما فلن اكلم اليوم انسيا ۝ فاتت به قومها تحمله قالوا يمريم لقد جئت شيئا فريا ۝ يااخت هرون ما كان ابوك امرا سوء وما كانت امك بغيا ۝ فاشارت

اليه قالوا كيف نكلم من كان في المهد صبيا ۝ قال اني عبد الله اتىني الكتب وجعلني نبيا ۝ وجعلني مبركا اين ما كنت واوصني بالصلوة والزكوة ما دمت حيا ۝ وبرا بوالدتي

ولم يجعلني جبارا شقيا ۝ والسلم علي يوم ولدت ويوم اموت ويوم ابعث حيا ۝ ذلك عيسى ابن مريم قول الحق الذي فيه يمترون ۝ ما كان لله ان يتخذ من ولد سبحنه اذا قضى

امرا فانما يقول له كن فيكون ۝ وان الله ربي وربكم فاعبدوه هذا صراط مستقيم ۝ فاختلف الاحزاب من بينهم فويل للذين كفروا من مشهد يوم عظيم

اسمع بهم وابصر يوم ياتوننا لكن الظلمون اليوم في ضلل مبين ۝ وانذرهم يوم الحسرة اذ قضي الامر وهم في غفلة وهم لا يؤمنون ۝ انا نحن

نرث الارض ومن عليها والينا يرجعون ۝ واذكر في الكتب ابرهيم انه كان صديقا نبيا ۝ اذ قال لابيه يابت لم تعبد

ما لا يسمع ولا يبصر ولا يغني عنك شيئا ۝ يابت اني قد جاءني من العلم ما لم ياتك فاتبعني اهدك صراطا سويا ۝ يابت لا تعبد الشيطن ان الشيطن كان للرحمن عصيا ۝ يابت اني اخاف

ان يمسك عذاب من الرحمن فتكون للشيطن وليا ۝ قال اراغب انت عن الهتي يابرهيم لئن لم تنته لارجمنك واهجرني مليا ۝ قال سلم عليك ساستغفر لك ربي انه كان بي حفيا ۝ واعتزلكم وما تدعون من دون الله

وادعوا ربي عسى الا اكون بدعاء ربي شقيا ۝ فلما اعتزلهم وما يعبدون من دون الله وهبنا له اسحق ويعقوب وكلا جعلنا نبيا ۝ ووهبنا لهم من رحمتنا وجعلنا لهم لسان صدق عليا ۝ واذكر في الكتب موسى

انه كان مخلصا وكان رسولا نبيا ۝ ونادينه من جانب الطور الايمن وقربنه نجيا ۝ ووهبنا له من رحمتنا اخاه هرون نبيا ۝ واذكر في الكتب اسمعيل انه كان صادق الوعد وكان رسولا نبيا ۝ وكان يامر اهله بالصلوة والزكوة وكان عند ربه

مرضيا ۝ واذكر في الكتب ادريس انه كان صديقا نبيا ۝ ورفعنه مكانا عليا ۝ اولئك الذين انعم الله عليهم من النبين من ذرية ادم وممن حملنا مع

نوح ومن ذرية ابرهيم واسراءيل وممن هدينا واجتبينا اذا تتلى عليهم ايت الرحمن خروا سجدا وبكيا ۝ فخلف من بعدهم خلف اضاعوا الصلوة واتبعوا الشهوت فسوف يلقون غيا ۝ الا من تاب وامن وعمل صالحا فاولئك يدخلون

الجنة ولا يظلمون شيئا ۝ جنت عدن التي وعد الرحمن عباده بالغيب انه كان وعده ماتيا ۝ لا يسمعون فيها لغوا الا سلما ولهم رزقهم فيها بكرة وعشيا ۝ تلك الجنة التي نورث من عبادنا من كان تقيا ۝ وما نتنزل

الا بامر ربك له ما بين ايدينا وما خلفنا وما بين ذلك وما كان ربك نسيا ۝ رب السموت والارض وما بينهما فاعبده واصطبر لعبادته هل تعلم

له سميا ۝ ويقول الانسان ءاذا ما مت لسوف اخرج حيا ۝ اولا يذكر الانسان انا خلقنه من قبل ولم يك شيئا ۝ فوربك لنحشرنهم والشيطين ثم لنحضرنهم حول جهنم جثيا ۝ ثم لننزعن من كل شيعة

ايهم اشد على الرحمن عتيا ۝ ثم لنحن اعلم بالذين هم اولى بها صليا ۝ وان منكم الا واردها كان على ربك حتما مقضيا ۝ ثم

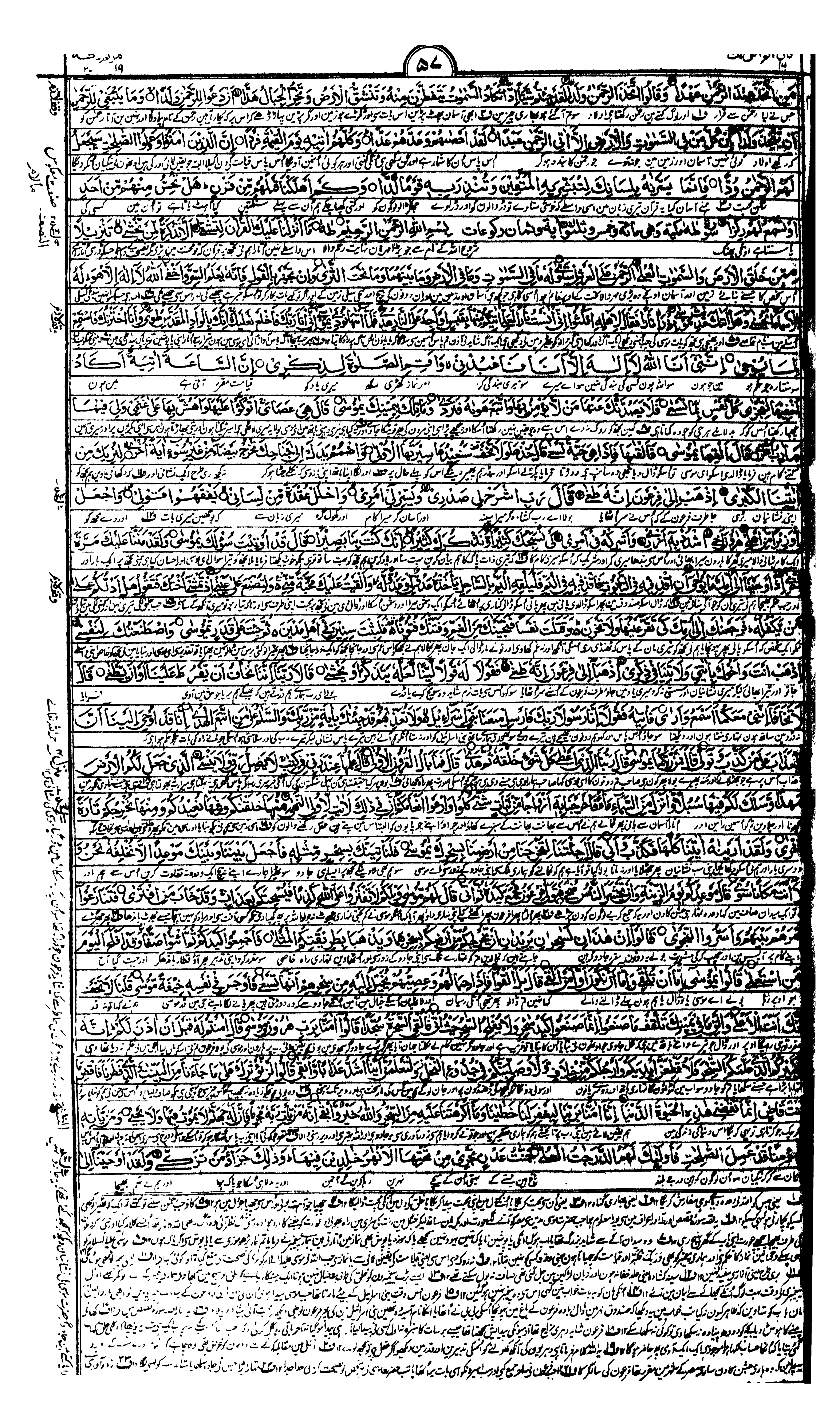
ننجي الذين اتقوا ونذر الظلمين فيها جثيا ۝ واذا تتلى عليهم ايتنا بينت قال الذين كفروا للذين امنوا اي الفريقين خير مقاما واحسن نديا ۝ وكم اهلكنا قبلهم من قرن هم

احسن اثاثا ورءيا ۝ قل من كان في الضللة فليمدد له الرحمن مدا حتى اذا راوا ما يوعدون اما العذاب واما الساعة فسيعلمون من هو شر مكانا

واضعف جندا ۝ ويزيد الله الذين اهتدوا هدى والبقيت الصلحت خير عند ربك ثوابا وخير مردا ۝ افرءيت الذي كفر بايتنا وقال لاوتين مالا وولدا ۝ اطلع الغيب ام اتخذ عند الرحمن عهدا ۝ كلا سنكتب ما يقول ونمد

له من العذاب مدا ۝ ونرثه ما يقول وياتينا فردا ۝ واتخذوا من دون الله الهة ليكونوا لهم عزا ۝ كلا سيكفرون بعبادتهم

ويكونون عليهم ضدا ۝ الم تر انا ارسلنا الشيطين على الكفرين تؤزهم ازا ۝ فلا تعجل عليهم انما نعد لهم عدا ۝ يوم نحشر المتقين الى الرحمن وفدا ۝ ونسوق المجرمين الى جهنم وردا ۝ لا يملكون الشفاعة



من اتخذ عند الرحمن عهدا ۝ وقالوا اتخذ الرحمن ولدا ۝ لقد جئتم شيئا ادا ۝ تكاد السموت يتفطرن منه وتنشق الارض وتخر الجبال هدا ۝ ان دعوا للرحمن ولدا ۝ وما ينبغي للرحمن

ان يتخذ ولدا ۝ ان كل من في السموت والارض الا اتي الرحمن عبدا ۝ لقد احصىهم وعدهم عدا ۝ وكلهم اتيه يوم القيمة فردا ۝ ان الذين امنوا وعملوا الصلحت سيجعل

لهم الرحمن ودا ۝ فانما يسرنه بلسانك لتبشر به المتقين وتنذر به قوما لدا ۝ وكم اهلكنا قبلهم من قرن هل تحس منهم من احد

او تسمع لهم ركزا ۝ سورة طه مكية وهي مائة وخمس وثلثون اية وثمان ركوعات بسم الله الرحمن الرحيم طه ۝ ما انزلنا عليك القران لتشقى ۝ الا تذكرة لمن يخشى ۝ تنزيلا

ممن خلق الارض والسموت العلى ۝ الرحمن على العرش استوى ۝ له ما في السموت وما في الارض وما بينهما وما تحت الثرى ۝ وان تجهر بالقول فانه يعلم السر واخفى ۝ الله لا اله الا هو له

الاسماء الحسنى ۝ وهل اتك حديث موسى ۝ اذ را نارا فقال لاهله امكثوا اني انست نارا لعلي اتيكم منها بقبس او اجد على النار هدى ۝ فلما اتها نودي يموسى ۝ اني انا ربك فاخلع نعليك انك بالواد المقدس طوى ۝ وانا اخترتك فاستمع

لما يوحى ۝ انني انا الله لا اله الا انا فاعبدني واقم الصلوة لذكري ۝ ان الساعة اتية اكاد

اخفيها لتجزى كل نفس بما تسعى ۝ فلا يصدنك عنها من لا يؤمن بها واتبع هوىه فتردى ۝ وما تلك بيمينك يموسى ۝ قال هي عصاي اتوكؤا عليها واهش بها على غنمي ولي فيها

مارب اخرى ۝ قال القها يموسى ۝ فالقىها فاذا هي حية تسعى ۝ قال خذها ولا تخف سنعيدها سيرتها الاولى ۝ واضمم يدك الى جناحك تخرج بيضاء من غير سوء اية اخرى ۝ لنريك من

ايتنا الكبرى ۝ اذهب الى فرعون انه طغى ۝ قال رب اشرح لي صدري ۝ ويسر لي امري ۝ واحلل عقدة من لساني ۝ يفقهوا قولي ۝ واجعل

لي وزيرا من اهلي ۝ هرون اخي ۝ اشدد به ازري ۝ واشركه في امري ۝ كي نسبحك كثيرا ۝ ونذكرك كثيرا ۝ انك كنت بنا بصيرا ۝ قال قد اوتيت سؤلك يموسى ۝ ولقد مننا عليك مرة

اخرى ۝ اذ اوحينا الى امك ما يوحى ۝ ان اقذفيه في التابوت فاقذفيه في اليم فليلقه اليم بالساحل ياخذه عدو لي وعدو له والقيت عليك محبة مني ولتصنع على عيني ۝ اذ تمشي اختك فتقول هل ادلكم على

من يكفله فرجعنك الى امك كي تقر عينها ولا تحزن وقتلت نفسا فنجينك من الغم وفتنك فتونا فلبثت سنين في اهل مدين ثم جئت على قدر يموسى ۝ واصطنعتك لنفسي

۝ اذهب انت واخوك بايتي ولا تنيا في ذكري ۝ اذهبا الى فرعون انه طغى ۝ فقولا له قولا لينا لعله يتذكر او يخشى ۝ قالا ربنا اننا نخاف ان يفرط علينا او ان يطغى ۝ قال

لا تخافا انني معكما اسمع وارى ۝ فاتياه فقولا انا رسولا ربك فارسل معنا بني اسراءيل ولا تعذبهم قد جئنك باية من ربك والسلم على من اتبع الهدى ۝ انا قد اوحي الينا ان

العذاب على من كذب وتولى ۝ قال فمن ربكما يموسى ۝ قال ربنا الذي اعطى كل شيء خلقه ثم هدى ۝ قال فما بال القرون الاولى ۝ قال علمها عند ربي في كتب لا يضل ربي ولا ينسى ۝ الذي جعل لكم الارض

مهدا وسلك لكم فيها سبلا وانزل من السماء ماء فاخرجنا به ازواجا من نبات شتى ۝ كلوا وارعوا انعامكم ان في ذلك لايت لاولي النهى ۝ منها خلقنكم وفيها نعيدكم ومنها نخرجكم تارة

اخرى ۝ ولقد ارينه ايتنا كلها فكذب وابى ۝ قال اجئتنا لتخرجنا من ارضنا بسحرك يموسى ۝ فلناتينك بسحر مثله فاجعل بيننا وبينك موعدا لا نخلفه نحن

ولا انت مكانا سوى ۝ قال موعدكم يوم الزينة وان يحشر الناس ضحى ۝ فتولى فرعون فجمع كيده ثم اتى ۝ قال لهم موسى ويلكم لا تفتروا على الله كذبا فيسحتكم بعذاب وقد خاب من افترى ۝ فتنازعوا

امرهم بينهم واسروا النجوى ۝ قالوا ان هذن لسحرن يريدان ان يخرجكم من ارضكم بسحرهما ويذهبا بطريقتكم المثلى ۝ فاجمعوا كيدكم ثم ائتوا صفا وقد افلح اليوم

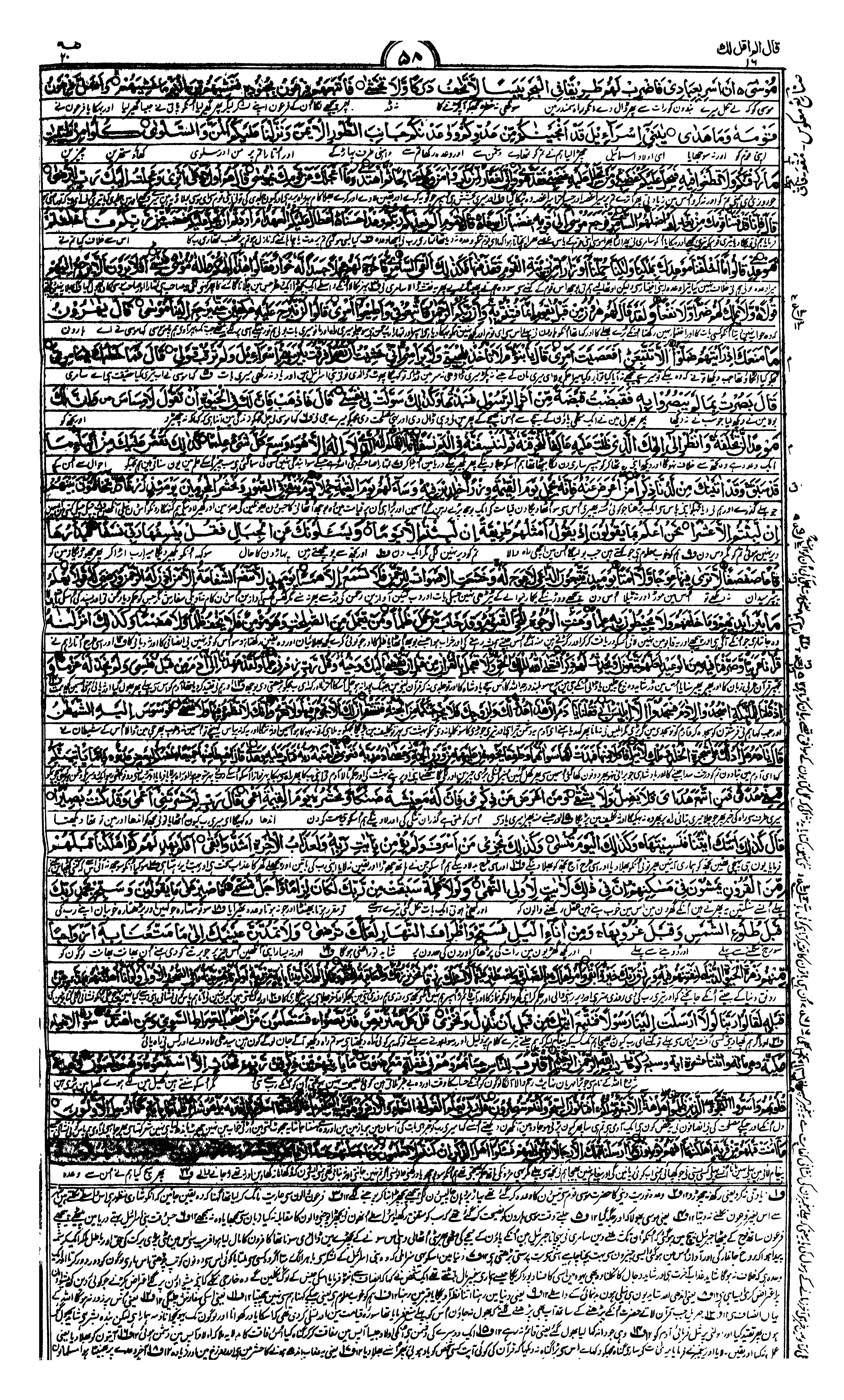
من استعلى ۝ قالوا يموسى اما ان تلقي واما ان نكون اول من القى ۝ قال بل القوا فاذا حبالهم وعصيهم يخيل اليه من سحرهم انها تسعى ۝ فاوجس في نفسه خيفة موسى ۝ قلنا لا تخف

انك انت الاعلى ۝ والق ما في يمينك تلقف ما صنعوا انما صنعوا كيد سحر ولا يفلح الساحر حيث اتى ۝ فالقي السحرة سجدا قالوا امنا برب هرون وموسى ۝ قال امنتم له قبل ان اذن لكم انه

لكبيركم الذي علمكم السحر فلاقطعن ايديكم وارجلكم من خلاف ولاصلبنكم في جذوع النخل ولتعلمن اينا اشد عذابا وابقى ۝ قالوا لن نؤثرك على ما جاءنا من البينت والذي فطرنا فاقض

ما انت قاض انما تقضي هذه الحيوة الدنيا ۝ انا امنا بربنا ليغفر لنا خطينا وما اكرهتنا عليه من السحر والله خير وابقى ۝ انه من يات ربه مجرما فان له جهنم لا يموت فيها ولا يحيى ۝ ومن ياته

مؤمنا قد عمل الصلحت فاولئك لهم الدرجت العلى ۝ جنت عدن تجري من تحتها الانهر خلدين فيها وذلك جزاء من تزكى ۝ ولقد اوحينا الى



مُوسَىٰ أَنْ أَسْرِ بِعِبَادِي فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا لَّا تَخَافُ دَرَكًا وَلَا تَخْشَىٰ ۝ فَأَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُودِهِ فَغَشِيَهُم مِّنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ ۝ وَأَضَلَّ فِرْعَوْنُ

قَوْمَهُ وَمَا هَدَىٰ ۝ يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ قَدْ أَنجَيْنَاكُم مِّنْ عَدُوِّكُمْ وَوَاعَدْنَاكُمْ جَانِبَ الطُّورِ الْأَيْمَنَ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوَىٰ ۝ كُلُوا مِن طَيِّبَاتِ

مَا رَزَقْنَاكُمْ وَلَا تَطْغَوْا فِيهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِي وَمَن يَحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِي فَقَدْ هَوَىٰ ۝ وَإِنِّي لَغَفَّارٌ لِّمَن تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدَىٰ ۝ وَمَا أَعْجَلَكَ عَن قَوْمِكَ يَا مُوسَىٰ ۝ قَالَ هُمْ أُولَاءِ عَلَىٰ أَثَرِي وَعَجِلْتُ إِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضَىٰ ۝

قَالَ فَإِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ مِن بَعْدِكَ وَأَضَلَّهُمُ السَّامِرِيُّ ۝ فَرَجَعَ مُوسَىٰ إِلَىٰ قَوْمِهِ غَضْبَانَ أَسِفًا قَالَ يَا قَوْمِ أَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعْدًا حَسَنًا أَفَطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ أَمْ أَرَدتُّمْ أَن يَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِّن رَّبِّكُمْ فَأَخْلَفْتُم

مَّوْعِدِي ۝ قَالُوا مَا أَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا وَلَٰكِنَّا حُمِّلْنَا أَوْزَارًا مِّن زِينَةِ الْقَوْمِ فَقَذَفْنَاهَا فَكَذَٰلِكَ أَلْقَى السَّامِرِيُّ ۝ فَأَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهُ خُوَارٌ فَقَالُوا هَٰذَا إِلَٰهُكُمْ وَإِلَٰهُ مُوسَىٰ فَنَسِيَ ۝ أَفَلَا يَرَوْنَ أَلَّا يَرْجِعُ إِلَيْهِمْ

قَوْلًا وَلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا ۝ وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هَارُونُ مِن قَبْلُ يَا قَوْمِ إِنَّمَا فُتِنتُم بِهِ وَإِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمَٰنُ فَاتَّبِعُونِي وَأَطِيعُوا أَمْرِي ۝ قَالُوا لَن نَّبْرَحَ عَلَيْهِ عَاكِفِينَ حَتَّىٰ يَرْجِعَ إِلَيْنَا مُوسَىٰ ۝ قَالَ يَا هَارُونُ

مَا مَنَعَكَ إِذْ رَأَيْتَهُمْ ضَلُّوا ۝ أَلَّا تَتَّبِعَنِ أَفَعَصَيْتَ أَمْرِي ۝ قَالَ يَا ابْنَ أُمَّ لَا تَأْخُذْ بِلِحْيَتِي وَلَا بِرَأْسِي إِنِّي خَشِيتُ أَن تَقُولَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِي ۝ قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يَا سَامِرِيُّ ۝

قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوا بِهِ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ أَثَرِ الرَّسُولِ فَنَبَذْتُهَا وَكَذَٰلِكَ سَوَّلَتْ لِي نَفْسِي ۝ قَالَ فَاذْهَبْ فَإِنَّ لَكَ فِي الْحَيَاةِ أَن تَقُولَ لَا مِسَاسَ وَإِنَّ لَكَ

مَوْعِدًا لَّن تُخْلَفَهُ وَانظُرْ إِلَىٰ إِلَٰهِكَ الَّذِي ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا لَّنُحَرِّقَنَّهُ ثُمَّ لَنَنسِفَنَّهُ فِي الْيَمِّ نَسْفًا ۝ إِنَّمَا إِلَٰهُكُمُ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۝ كَذَٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنبَاءِ مَا

قَدْ سَبَقَ وَقَدْ آتَيْنَاكَ مِن لَّدُنَّا ذِكْرًا ۝ مَّنْ أَعْرَضَ عَنْهُ فَإِنَّهُ يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وِزْرًا ۝ خَالِدِينَ فِيهِ وَسَاءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حِمْلًا ۝ يَوْمَ يُنفَخُ فِي الصُّورِ وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ زُرْقًا ۝ يَتَخَافَتُونَ بَيْنَهُمْ

إِن لَّبِثْتُمْ إِلَّا عَشْرًا ۝ نَّحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ إِذْ يَقُولُ أَمْثَلُهُمْ طَرِيقَةً إِن لَّبِثْتُمْ إِلَّا يَوْمًا ۝ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنسِفُهَا رَبِّي نَسْفًا ۝ فَيَذَرُهَا

قَاعًا صَفْصَفًا ۝ لَّا تَرَىٰ فِيهَا عِوَجًا وَلَا أَمْتًا ۝ يَوْمَئِذٍ يَتَّبِعُونَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهُ وَخَشَعَتِ الْأَصْوَاتُ لِلرَّحْمَٰنِ فَلَا تَسْمَعُ إِلَّا هَمْسًا ۝ يَوْمَئِذٍ لَّا تَنفَعُ الشَّفَاعَةُ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَٰنُ وَرَضِيَ لَهُ قَوْلًا ۝ يَعْلَمُ

مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِهِ عِلْمًا ۝ وَعَنَتِ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ۝ وَمَن يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخَافُ ظُلْمًا وَلَا هَضْمًا ۝ وَكَذَٰلِكَ أَنزَلْنَاهُ

قُرْآنًا عَرَبِيًّا وَصَرَّفْنَا فِيهِ مِنَ الْوَعِيدِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ أَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا ۝ فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْآنِ مِن قَبْلِ أَن يُقْضَىٰ إِلَيْكَ وَحْيُهُ وَقُل رَّبِّ زِدْنِي عِلْمًا ۝ وَلَقَدْ عَهِدْنَا إِلَىٰ آدَمَ مِن قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهُ عَزْمًا ۝

وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ أَبَىٰ ۝ فَقُلْنَا يَا آدَمُ إِنَّ هَٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَلِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقَىٰ ۝ إِنَّ لَكَ أَلَّا تَجُوعَ فِيهَا وَلَا تَعْرَىٰ ۝ وَأَنَّكَ لَا تَظْمَأُ فِيهَا وَلَا تَضْحَىٰ ۝ فَوَسْوَسَ إِلَيْهِ الشَّيْطَانُ

قَالَ يَا آدَمُ هَلْ أَدُلُّكَ عَلَىٰ شَجَرَةِ الْخُلْدِ وَمُلْكٍ لَّا يَبْلَىٰ ۝ فَأَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْآتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفَانِ عَلَيْهِمَا مِن وَرَقِ الْجَنَّةِ وَعَصَىٰ آدَمُ رَبَّهُ فَغَوَىٰ ۝ ثُمَّ اجْتَبَاهُ رَبُّهُ فَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدَىٰ ۝ قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيعًا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ فَإِمَّا يَأْتِيَنَّكُم مِّنِّي هُدًى فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ

وَلَا يَشْقَىٰ ۝ وَمَنْ أَعْرَضَ عَن ذِكْرِي فَإِنَّ لَهُ مَعِيشَةً ضَنكًا وَنَحْشُرُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَعْمَىٰ ۝ قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِي أَعْمَىٰ وَقَدْ كُنتُ بَصِيرًا ۝

قَالَ كَذَٰلِكَ أَتَتْكَ آيَاتُنَا فَنَسِيتَهَا وَكَذَٰلِكَ الْيَوْمَ تُنسَىٰ ۝ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي مَنْ أَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِن بِآيَاتِ رَبِّهِ وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَشَدُّ وَأَبْقَىٰ ۝ أَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُم

مِّنَ الْقُرُونِ يَمْشُونَ فِي مَسَاكِنِهِمْ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّأُولِي النُّهَىٰ ۝ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِن رَّبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَأَجَلٌ مُّسَمًّى ۝ فَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ

قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا وَمِنْ آنَاءِ اللَّيْلِ فَسَبِّحْ وَأَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضَىٰ ۝ وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلَىٰ مَا مَتَّعْنَا بِهِ أَزْوَاجًا

مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا لِنَفْتِنَهُمْ فِيهِ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ ۝ وَأْمُرْ أَهْلَكَ بِالصَّلَاةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا لَا نَسْأَلُكَ رِزْقًا نَّحْنُ نَرْزُقُكَ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوَىٰ ۝ وَقَالُوا لَوْلَا يَأْتِينَا بِآيَةٍ مِّن رَّبِّهِ أَوَلَمْ تَأْتِهِم بَيِّنَةُ مَا فِي الصُّحُفِ الْأُولَىٰ ۝ وَلَوْ أَنَّا أَهْلَكْنَاهُم بِعَذَابٍ مِّن

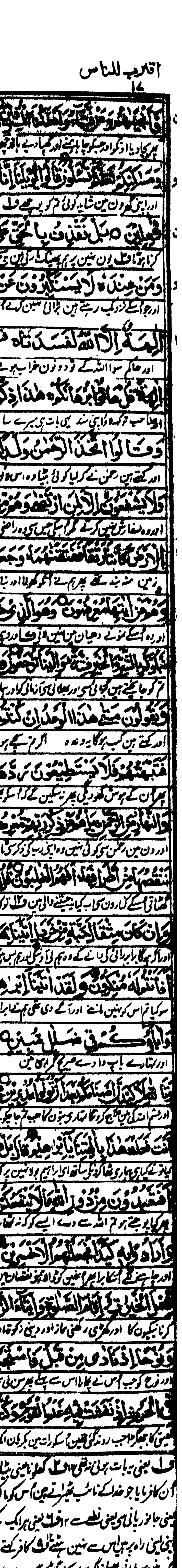
قَبْلِهِ لَقَالُوا رَبَّنَا لَوْلَا أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُولًا فَنَتَّبِعَ آيَاتِكَ مِن قَبْلِ أَن نَّذِلَّ وَنَخْزَىٰ ۝ قُلْ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوا فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ أَصْحَابُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدَىٰ ۝

سُورَةُ الْأَنبِيَاءِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ مِائَةٌ وَاثْنَتَا عَشْرَةَ آيَةً وَسَبْعُ رُكُوعَاتٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ اقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ مُّعْرِضُونَ ۝ مَا يَأْتِيهِم مِّن ذِكْرٍ مِّن رَّبِّهِم مُّحْدَثٍ إِلَّا اسْتَمَعُوهُ وَهُمْ يَلْعَبُونَ ۝

لَاهِيَةً قُلُوبُهُمْ وَأَسَرُّوا النَّجْوَى الَّذِينَ ظَلَمُوا هَلْ هَٰذَا إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ أَفَتَأْتُونَ السِّحْرَ وَأَنتُمْ تُبْصِرُونَ ۝ قَالَ رَبِّي يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ بَلْ قَالُوا أَضْغَاثُ أَحْلَامٍ بَلِ افْتَرَاهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ فَلْيَأْتِنَا بِآيَةٍ كَمَا أُرْسِلَ الْأَوَّلُونَ ۝

مَا آمَنَتْ قَبْلَهُم مِّن قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا أَفَهُمْ يُؤْمِنُونَ ۝ وَمَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ إِلَّا رِجَالًا نُّوحِي إِلَيْهِمْ فَاسْأَلُوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِن كُنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۝



لَقَدْ أَنزَلْنَا إِلَيْكُمْ كِتَابًا فِيهِ ذِكْرُكُمْ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝ وَكَمْ قَصَمْنَا مِن قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً وَأَنشَأْنَا بَعْدَهَا قَوْمًا آخَرِينَ ۝ فَلَمَّا أَحَسُّوا بَأْسَنَا إِذَا هُم مِّنْهَا يَرْكُضُونَ ۝ لَا تَرْكُضُوا وَارْجِعُوا إِلَىٰ مَا أُتْرِفْتُمْ فِيهِ

وَمَسَاكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْأَلُونَ ۝ قَالُوا يَا وَيْلَنَا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ۝ فَمَا زَالَت تِّلْكَ دَعْوَاهُمْ حَتَّىٰ جَعَلْنَاهُمْ حَصِيدًا خَامِدِينَ ۝ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لَاعِبِينَ ۝ لَوْ أَرَدْنَا أَن نَّتَّخِذَ لَهْوًا لَّاتَّخَذْنَاهُ مِن لَّدُنَّا إِن كُنَّا

فَاعِلِينَ ۝ بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهُ فَإِذَا هُوَ زَاهِقٌ وَلَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُونَ ۝ وَلَهُ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ

وَمَنْ عِندَهُ لَا يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِهِ وَلَا يَسْتَحْسِرُونَ ۝ يُسَبِّحُونَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُونَ ۝ أَمِ اتَّخَذُوا آلِهَةً مِّنَ الْأَرْضِ هُمْ يُنشِرُونَ ۝ لَوْ كَانَ فِيهِمَا

آلِهَةٌ إِلَّا اللَّهُ لَفَسَدَتَا فَسُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُونَ ۝ لَا يُسْأَلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْأَلُونَ ۝ أَمِ اتَّخَذُوا مِن دُونِهِ

آلِهَةً قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ هَٰذَا ذِكْرُ مَن مَّعِيَ وَذِكْرُ مَن قَبْلِي بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ الْحَقَّ فَهُم مُّعْرِضُونَ ۝ وَمَا أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ مِن رَّسُولٍ إِلَّا نُوحِي إِلَيْهِ أَنَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدُونِ

وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمَٰنُ وَلَدًا سُبْحَانَهُ بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُونَ ۝ لَا يَسْبِقُونَهُ بِالْقَوْلِ وَهُم بِأَمْرِهِ يَعْمَلُونَ ۝ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ

وَلَا يَشْفَعُونَ إِلَّا لِمَنِ ارْتَضَىٰ وَهُم مِّنْ خَشْيَتِهِ مُشْفِقُونَ ۝ وَمَن يَقُلْ مِنْهُمْ إِنِّي إِلَٰهٌ مِّن دُونِهِ فَذَٰلِكَ نَجْزِيهِ جَهَنَّمَ كَذَٰلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ ۝ أَوَلَمْ يَرَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّ السَّمَاوَاتِ وَ

الْأَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنَاهُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ أَفَلَا يُؤْمِنُونَ ۝ وَجَعَلْنَا فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَن تَمِيدَ بِهِمْ وَجَعَلْنَا فِيهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ۝ وَجَعَلْنَا السَّمَاءَ سَقْفًا مَّحْفُوظًا

وَهُمْ عَنْ آيَاتِهَا مُعْرِضُونَ ۝ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ۝ وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّن قَبْلِكَ الْخُلْدَ أَفَإِن مِّتَّ فَهُمُ الْخَالِدُونَ ۝ كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ وَ

نَبْلُوكُم بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً وَإِلَيْنَا تُرْجَعُونَ ۝ وَإِذَا رَآكَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِن يَتَّخِذُونَكَ إِلَّا هُزُوًا أَهَٰذَا الَّذِي يَذْكُرُ آلِهَتَكُمْ وَهُم بِذِكْرِ الرَّحْمَٰنِ هُمْ كَافِرُونَ ۝ خُلِقَ الْإِنسَانُ مِنْ عَجَلٍ سَأُرِيكُمْ آيَاتِي فَلَا تَسْتَعْجِلُونِ

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ۝ لَوْ يَعْلَمُ الَّذِينَ كَفَرُوا حِينَ لَا يَكُفُّونَ عَن وُجُوهِهِمُ النَّارَ وَلَا عَن ظُهُورِهِمْ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ۝ بَلْ تَأْتِيهِم بَغْتَةً

فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ رَدَّهَا وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ ۝ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّن قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِينَ سَخِرُوا مِنْهُم مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ۝ قُلْ مَن يَكْلَؤُكُم بِاللَّيْلِ

وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمَٰنِ بَلْ هُمْ عَن ذِكْرِ رَبِّهِم مُّعْرِضُونَ ۝ أَمْ لَهُمْ آلِهَةٌ تَمْنَعُهُم مِّن دُونِنَا لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَ أَنفُسِهِمْ وَلَا هُم مِّنَّا يُصْحَبُونَ ۝ بَلْ مَتَّعْنَا هَٰؤُلَاءِ وَآبَاءَهُمْ حَتَّىٰ طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ أَفَلَا يَرَوْنَ أَنَّا نَأْتِي الْأَرْضَ

نَنقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا أَفَهُمُ الْغَالِبُونَ ۝ قُلْ إِنَّمَا أُنذِرُكُم بِالْوَحْيِ وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَاءَ إِذَا مَا يُنذَرُونَ ۝ وَلَئِن مَّسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُولُنَّ يَا وَيْلَنَا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ۝ وَنَضَعُ الْمَوَازِينَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا

وَإِن كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ أَتَيْنَا بِهَا وَكَفَىٰ بِنَا حَاسِبِينَ ۝ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَىٰ وَهَارُونَ الْفُرْقَانَ وَضِيَاءً وَذِكْرًا لِّلْمُتَّقِينَ ۝ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ وَهُم مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُونَ ۝ وَهَٰذَا ذِكْرٌ مُّبَارَكٌ أَنزَلْنَاهُ

أَفَأَنتُمْ لَهُ مُنكِرُونَ ۝ وَلَقَدْ آتَيْنَا إِبْرَاهِيمَ رُشْدَهُ مِن قَبْلُ وَكُنَّا بِهِ عَالِمِينَ ۝ إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَا هَٰذِهِ التَّمَاثِيلُ الَّتِي أَنتُمْ لَهَا عَاكِفُونَ ۝ قَالُوا وَجَدْنَا آبَاءَنَا لَهَا عَابِدِينَ ۝ قَالَ لَقَدْ كُنتُمْ أَنتُمْ

وَآبَاؤُكُمْ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝ قَالُوا أَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ أَمْ أَنتَ مِنَ اللَّاعِبِينَ ۝ قَالَ بَل رَّبُّكُمْ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ الَّذِي فَطَرَهُنَّ وَأَنَا عَلَىٰ ذَٰلِكُم مِّنَ الشَّاهِدِينَ

وَتَاللَّهِ لَأَكِيدَنَّ أَصْنَامَكُم بَعْدَ أَن تُوَلُّوا مُدْبِرِينَ ۝ فَجَعَلَهُمْ جُذَاذًا إِلَّا كَبِيرًا لَّهُمْ لَعَلَّهُمْ إِلَيْهِ يَرْجِعُونَ ۝ قَالُوا مَن فَعَلَ هَٰذَا بِآلِهَتِنَا إِنَّهُ لَمِنَ الظَّالِمِينَ ۝ قَالُوا سَمِعْنَا فَتًى يَذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهُ إِبْرَاهِيمُ ۝ قَالُوا فَأْتُوا بِهِ عَلَىٰ أَعْيُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُونَ ۝ قَالُوا

أَأَنتَ فَعَلْتَ هَٰذَا بِآلِهَتِنَا يَا إِبْرَاهِيمُ ۝ قَالَ بَلْ فَعَلَهُ كَبِيرُهُمْ هَٰذَا فَاسْأَلُوهُمْ إِن كَانُوا يَنطِقُونَ ۝ فَرَجَعُوا إِلَىٰ أَنفُسِهِمْ فَقَالُوا إِنَّكُمْ أَنتُمُ الظَّالِمُونَ ۝ ثُمَّ نُكِسُوا عَلَىٰ رُءُوسِهِمْ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا هَٰؤُلَاءِ يَنطِقُونَ ۝ قَالَ

أَفَتَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنفَعُكُمْ شَيْئًا وَلَا يَضُرُّكُمْ ۝ أُفٍّ لَّكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝ قَالُوا حَرِّقُوهُ وَانصُرُوا آلِهَتَكُمْ إِن كُنتُمْ فَاعِلِينَ ۝ قُلْنَا يَا نَارُ كُونِي بَرْدًا وَسَلَامًا عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ

وَأَرَادُوا بِهِ كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُمُ الْأَخْسَرِينَ ۝ وَنَجَّيْنَاهُ وَلُوطًا إِلَى الْأَرْضِ الَّتِي بَارَكْنَا فِيهَا لِلْعَالَمِينَ ۝ وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ نَافِلَةً وَكُلًّا جَعَلْنَا صَالِحِينَ ۝ وَجَعَلْنَاهُمْ أَئِمَّةً يَهْدُونَ بِأَمْرِنَا وَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِمْ

فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَإِقَامَ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءَ الزَّكَاةِ وَكَانُوا لَنَا عَابِدِينَ ۝ وَلُوطًا آتَيْنَاهُ حُكْمًا وَعِلْمًا وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِي كَانَت تَّعْمَلُ الْخَبَائِثَ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمَ سَوْءٍ فَاسِقِينَ ۝ وَأَدْخَلْنَاهُ فِي رَحْمَتِنَا إِنَّهُ مِنَ الصَّالِحِينَ

وَنُوحًا إِذْ نَادَىٰ مِن قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ فَنَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ ۝ وَنَصَرْنَاهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمَ سَوْءٍ فَأَغْرَقْنَاهُمْ أَجْمَعِينَ ۝ وَدَاوُودَ وَسُلَيْمَانَ إِذْ يَحْكُمَانِ

فِي الْحَرْثِ إِذْ نَفَشَتْ فِيهِ غَنَمُ الْقَوْمِ وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شَاهِدِينَ ۝ فَفَهَّمْنَاهَا سُلَيْمَانَ وَكُلًّا آتَيْنَا حُكْمًا وَعِلْمًا وَسَخَّرْنَا مَعَ دَاوُودَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ وَكُنَّا فَاعِلِينَ ۝ وَعَلَّمْنَاهُ صَنْعَةَ لَبُوسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُم مِّن بَأْسِكُمْ فَهَلْ

أَنْتُمْ شَاكِرُونَ ۝ وَلِسُلَيْمَانَ الرِّيحَ عَاصِفَةً تَجْرِي بِأَمْرِهِ إِلَى الْأَرْضِ الَّتِي بَارَكْنَا فِيهَا ۚ وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عَالِمِينَ ۝ وَمِنَ الشَّيَاطِينِ مَنْ يَغُوصُونَ لَهُ وَيَعْمَلُونَ عَمَلًا دُونَ ذَٰلِكَ ۖ وَكُنَّا لَهُمْ حَافِظِينَ ۝ وَأَيُّوبَ إِذْ نَادَىٰ

تم شکر کرتے ہو اور سلیمان کے تابع کی ہوا زور سے چلتی اسکے حکم سے زمین کی طرف جہاں برکت دی ہم نے اسمیں اور ہم کو سب چیز کی خبر ہے اور تابع کیے شیطان جو غوطہ لگاتے اسکے اور بھی کام بناتے اسکے سوا اور ہم نے ان کو تھام رکھا تھا اور ایوب کو جس وقت پکارا

رَبَّهُ أَنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ۝ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ فَكَشَفْنَا مَا بِهِ مِنْ ضُرٍّ ۖ وَآتَيْنَاهُ أَهْلَهُ وَمِثْلَهُمْ مَعَهُمْ رَحْمَةً مِنْ عِنْدِنَا وَذِكْرَىٰ لِلْعَابِدِينَ ۝ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِدْرِيسَ وَذَا الْكِفْلِ ۖ كُلٌّ مِنَ الصَّابِرِينَ ۝ وَ

اپنے رب کو کہ مجھ پر پڑی ہے تکلیف اور تو ہے سب رحم والوں سے رحم والا ... [illegible]

أَدْخَلْنَاهُمْ فِي رَحْمَتِنَا ۖ إِنَّهُمْ مِنَ الصَّالِحِينَ ۝ وَذَا النُّونِ إِذْ ذَهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ أَنْ لَنْ نَقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادَىٰ فِي الظُّلُمَاتِ أَنْ لَا إِلَٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ۝ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ

[illegible]

مِنَ الْغَمِّ ۚ وَكَذَٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِينَ ۝ وَزَكَرِيَّا إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ ۝ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَوَهَبْنَا لَهُ يَحْيَىٰ وَأَصْلَحْنَا لَهُ زَوْجَهُ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا يُسَارِعُونَ فِي

[illegible]

الْخَيْرَاتِ وَيَدْعُونَنَا رَغَبًا وَرَهَبًا ۖ وَكَانُوا لَنَا خَاشِعِينَ ۝ وَالَّتِي أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيهَا مِنْ رُوحِنَا وَجَعَلْنَاهَا وَابْنَهَا آيَةً لِلْعَالَمِينَ ۝ إِنَّ

[illegible]

هَٰذِهِ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَأَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُونِ ۝ وَتَقَطَّعُوا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ ۖ كُلٌّ إِلَيْنَا رَاجِعُونَ ۝ فَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهِ وَإِنَّا

[illegible]

لَهُ كَاتِبُونَ ۝ وَحَرَامٌ عَلَىٰ قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا أَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُونَ ۝ حَتَّىٰ إِذَا فُتِحَتْ يَأْجُوجُ وَمَأْجُوجُ وَهُمْ مِنْ كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُونَ ۝ وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَإِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ أَبْصَارُ الَّذِينَ كَفَرُوا يَا وَيْلَنَا قَدْ كُنَّا فِي غَفْلَةٍ مِنْ

[illegible]

هَٰذَا بَلْ كُنَّا ظَالِمِينَ ۝ إِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ أَنْتُمْ لَهَا وَارِدُونَ ۝ لَوْ كَانَ هَٰؤُلَاءِ آلِهَةً مَا وَرَدُوهَا ۖ وَكُلٌّ فِيهَا خَالِدُونَ ۝ لَهُمْ فِيهَا زَفِيرٌ وَهُمْ فِيهَا لَا يَسْمَعُونَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِنَّا الْحُسْنَىٰ

[illegible]

أُولَٰئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُونَ ۝ لَا يَسْمَعُونَ حَسِيسَهَا ۖ وَهُمْ فِي مَا اشْتَهَتْ أَنْفُسُهُمْ خَالِدُونَ ۝ لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْأَكْبَرُ وَتَتَلَقَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ هَٰذَا يَوْمُكُمُ الَّذِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ۝ يَوْمَ نَطْوِي السَّمَاءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ

[illegible]

لِلْكُتُبِ ۚ كَمَا بَدَأْنَا أَوَّلَ خَلْقٍ نُعِيدُهُ ۚ وَعْدًا عَلَيْنَا ۚ إِنَّا كُنَّا فَاعِلِينَ ۝ وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُورِ مِنْ بَعْدِ الذِّكْرِ أَنَّ الْأَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصَّالِحُونَ ۝ إِنَّ فِي هَٰذَا لَبَلَاغًا لِقَوْمٍ عَابِدِينَ ۝ وَمَا

[illegible]

أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ ۝ قُلْ إِنَّمَا يُوحَىٰ إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ۖ فَهَلْ أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ۝ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ آذَنْتُكُمْ عَلَىٰ

[illegible]

سَوَاءٍ ۖ وَإِنْ أَدْرِي أَقَرِيبٌ أَمْ بَعِيدٌ مَا تُوعَدُونَ ۝ إِنَّهُ يَعْلَمُ الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ وَيَعْلَمُ مَا تَكْتُمُونَ ۝ وَإِنْ أَدْرِي لَعَلَّهُ فِتْنَةٌ لَكُمْ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ ۝ قَالَ رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ ۗ وَرَبُّنَا الرَّحْمَٰنُ

[illegible]

الْمُسْتَعَانُ عَلَىٰ مَا تَصِفُونَ ۝ سُورَةُ الْحَجِّ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمْ ۚ إِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيمٌ ۝ يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّا أَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ

[illegible]

سُكَارَىٰ وَمَا هُمْ بِسُكَارَىٰ وَلَٰكِنَّ عَذَابَ اللَّهِ شَدِيدٌ ۝ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَيَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطَانٍ مَرِيدٍ ۝ كُتِبَ عَلَيْهِ أَنَّهُ مَنْ تَوَلَّاهُ فَأَنَّهُ يُضِلُّهُ وَيَهْدِيهِ إِلَىٰ عَذَابِ السَّعِيرِ ۝ يَا أَيُّهَا النَّاسُ

[illegible]

إِنْ كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ مِنَ الْبَعْثِ فَإِنَّا خَلَقْنَاكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ مُضْغَةٍ مُخَلَّقَةٍ وَغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ لِنُبَيِّنَ لَكُمْ ۚ وَنُقِرُّ فِي الْأَرْحَامِ مَا نَشَاءُ إِلَىٰ أَجَلٍ مُسَمًّى ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ

[illegible]

لِتَبْلُغُوا أَشُدَّكُمْ ۖ وَمِنْكُمْ مَنْ يُتَوَفَّىٰ وَمِنْكُمْ مَنْ يُرَدُّ إِلَىٰ أَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِنْ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْئًا ۚ وَتَرَى الْأَرْضَ هَامِدَةً فَإِذَا أَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَ

[illegible]

أَنْبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ ۝ ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّهُ يُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَأَنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ وَأَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا وَأَنَّ اللَّهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ ۝ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَلَا

[illegible]

هُدًى وَلَا كِتَابٍ مُنِيرٍ ۝ ثَانِيَ عِطْفِهِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۖ لَهُ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ ۖ وَنُذِيقُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَذَابَ الْحَرِيقِ ۝ ذَٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ يَدَاكَ وَأَنَّ اللَّهَ

[illegible]

لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِلْعَبِيدِ ۝ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَعْبُدُ اللَّهَ عَلَىٰ حَرْفٍ ۖ فَإِنْ أَصَابَهُ خَيْرٌ اطْمَأَنَّ بِهِ ۖ وَإِنْ أَصَابَتْهُ فِتْنَةٌ انْقَلَبَ عَلَىٰ وَجْهِهِ خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةَ ۚ ذَٰلِكَ

[illegible]

هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِينُ ۝ يَدْعُو مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَضُرُّهُ وَمَا لَا يَنْفَعُهُ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الضَّلَالُ الْبَعِيدُ ۝ يَدْعُو لَمَنْ ضَرُّهُ أَقْرَبُ مِنْ نَفْعِهِ ۚ لَبِئْسَ الْمَوْلَىٰ وَلَبِئْسَ الْعَشِيرُ ۝

[illegible]

إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۚ إِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ ۝ مَنْ كَانَ يَظُنُّ أَنْ لَنْ يَنْصُرَهُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ إِلَى السَّمَاءِ ثُمَّ لْيَقْطَعْ فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهُ

[illegible]

مَا يَغِيظُ ۝ وَكَذَٰلِكَ أَنْزَلْنَاهُ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ وَأَنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يُرِيدُ ۝ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالصَّابِئِينَ وَالنَّصَارَىٰ وَالْمَجُوسَ وَالَّذِينَ أَشْرَكُوا إِنَّ اللَّهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۝ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يَسْجُدُ لَهُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَمَنْ فِي

[illegible]

الْأَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَابُّ وَكَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ ۖ وَكَثِيرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ۗ وَمَنْ يُهِنِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ مُكْرِمٍ ۚ إِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ ۝ هَٰذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوا فِي رَبِّهِمْ ۖ فَالَّذِينَ كَفَرُوا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِنْ نَارٍ يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ

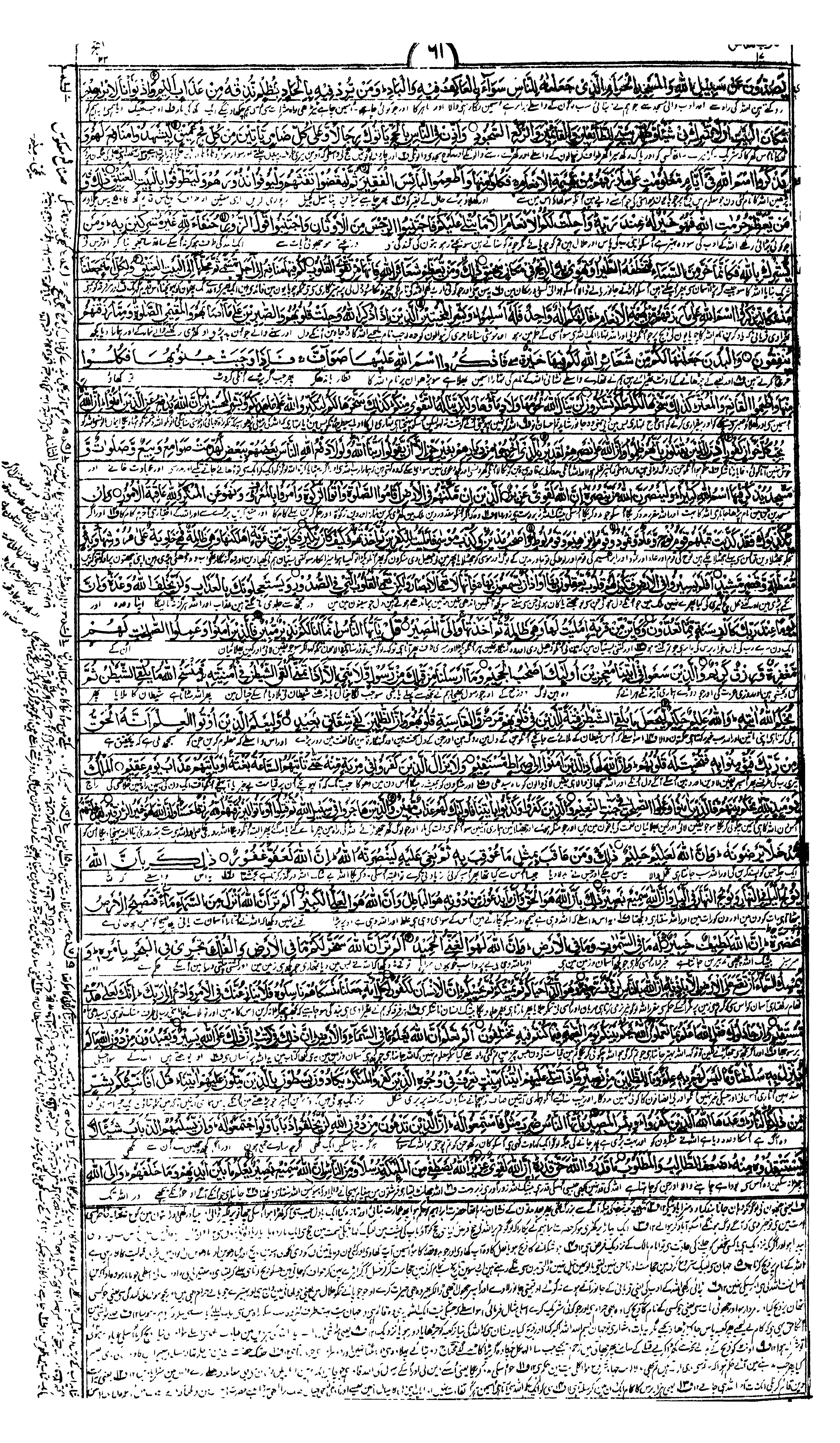
[illegible]

رُءُوسِهِمُ الْحَمِيمُ ۝ يُصْهَرُ بِهِ مَا فِي بُطُونِهِمْ وَالْجُلُودُ ۝ وَلَهُمْ مَقَامِعُ مِنْ حَدِيدٍ ۝ كُلَّمَا أَرَادُوا أَنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ أُعِيدُوا فِيهَا وَذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ ۝ إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ

[illegible]

آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَلُؤْلُؤًا ۖ وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ ۝ وَهُدُوا إِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ وَهُدُوا إِلَىٰ صِرَاطِ الْحَمِيدِ ۝ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا

[illegible]



يصدون عن سبيل الله والمسجد الحرام الذي جعلناه للناس سواء العاكف فيه والباد ومن يرد فيه بإلحاد بظلم نذقه من عذاب أليم ۝ وإذ بوأنا لإبراهيم

مكان البيت أن لا تشرك بي شيئا وطهر بيتي للطائفين والقائمين والركع السجود ۝ وأذن في الناس بالحج يأتوك رجالا وعلى كل ضامر يأتين من كل فج عميق ۝ ليشهدوا منافع لهم و

يذكروا اسم الله في أيام معلومات على ما رزقهم من بهيمة الأنعام فكلوا منها وأطعموا البائس الفقير ۝ ثم ليقضوا تفثهم وليوفوا نذورهم وليطوفوا بالبيت العتيق ۝ ذلك و

من يعظم حرمات الله فهو خير له عند ربه وأحلت لكم الأنعام إلا ما يتلى عليكم فاجتنبوا الرجس من الأوثان واجتنبوا قول الزور ۝ حنفاء لله غير مشركين به ومن

يشرك بالله فكأنما خر من السماء فتخطفه الطير أو تهوي به الريح في مكان سحيق ۝ ذلك ومن يعظم شعائر الله فإنها من تقوى القلوب ۝ لكم فيها منافع إلى أجل مسمى ثم محلها إلى البيت العتيق ۝ ولكل أمة جعلنا

منسكا ليذكروا اسم الله على ما رزقهم من بهيمة الأنعام فإلهكم إله واحد فله أسلموا وبشر المخبتين ۝ الذين إذا ذكر الله وجلت قلوبهم والصابرين على ما أصابهم والمقيمي الصلاة ومما رزقناهم

ينفقون ۝ والبدن جعلناها لكم من شعائر الله لكم فيها خير فاذكروا اسم الله عليها صواف فإذا وجبت جنوبها فكلوا

منها وأطعموا القانع والمعتر كذلك سخرناها لكم لعلكم تشكرون ۝ لن ينال الله لحومها ولا دماؤها ولكن يناله التقوى منكم كذلك سخرها لكم لتكبروا الله على ما هداكم وبشر المحسنين ۝ إن الله يدافع عن الذين آمنوا إن الله

لا يحب كل خوان كفور ۝ أذن للذين يقاتلون بأنهم ظلموا وإن الله على نصرهم لقدير ۝ الذين أخرجوا من ديارهم بغير حق إلا أن يقولوا ربنا الله ولولا دفع الله الناس بعضهم ببعض لهدمت صوامع وبيع وصلوات و

مساجد يذكر فيها اسم الله كثيرا ولينصرن الله من ينصره إن الله لقوي عزيز ۝ الذين إن مكناهم في الأرض أقاموا الصلاة وآتوا الزكاة وأمروا بالمعروف ونهوا عن المنكر ولله عاقبة الأمور ۝ وإن

يكذبوك فقد كذبت قبلهم قوم نوح وعاد وثمود ۝ وقوم إبراهيم وقوم لوط ۝ وأصحاب مدين وكذب موسى فأمليت للكافرين ثم أخذتهم فكيف كان نكير ۝ فكأين من قرية أهلكناها وهي ظالمة فهي خاوية على عروشها وبئر

معطلة وقصر مشيد ۝ أفلم يسيروا في الأرض فتكون لهم قلوب يعقلون بها أو آذان يسمعون بها فإنها لا تعمى الأبصار ولكن تعمى القلوب التي في الصدور ۝ ويستعجلونك بالعذاب ولن يخلف الله وعده وإن

يوما عند ربك كألف سنة مما تعدون ۝ وكأين من قرية أمليت لها وهي ظالمة ثم أخذتها وإلي المصير ۝ قل يا أيها الناس إنما أنا لكم نذير مبين ۝ فالذين آمنوا وعملوا الصالحات لهم

مغفرة ورزق كريم ۝ والذين سعوا في آياتنا معاجزين أولئك أصحاب الجحيم ۝ وما أرسلنا من قبلك من رسول ولا نبي إلا إذا تمنى ألقى الشيطان في أمنيته فينسخ الله ما يلقي الشيطان ثم

يحكم الله آياته والله عليم حكيم ۝ ليجعل ما يلقي الشيطان فتنة للذين في قلوبهم مرض والقاسية قلوبهم وإن الظالمين لفي شقاق بعيد ۝ وليعلم الذين أوتوا العلم أنه الحق

من ربك فيؤمنوا به فتخبت له قلوبهم وإن الله لهاد الذين آمنوا إلى صراط مستقيم ۝ ولا يزال الذين كفروا في مرية منه حتى تأتيهم الساعة بغتة أو يأتيهم عذاب يوم عقيم ۝ الملك

يومئذ لله يحكم بينهم فالذين آمنوا وعملوا الصالحات في جنات النعيم ۝ والذين كفروا وكذبوا بآياتنا فأولئك لهم عذاب مهين ۝ والذين هاجروا في سبيل الله ثم قتلوا أو ماتوا ليرزقنهم الله رزقا حسنا وإن الله لهو خير الرازقين ۝ ليدخلنهم

مدخلا يرضونه وإن الله لعليم حليم ۝ ذلك ومن عاقب بمثل ما عوقب به ثم بغي عليه لينصرنه الله إن الله لعفو غفور ۝ ذلك بأن الله

يولج الليل في النهار ويولج النهار في الليل وأن الله سميع بصير ۝ ذلك بأن الله هو الحق وأن ما يدعون من دونه هو الباطل وأن الله هو العلي الكبير ۝ ألم تر أن الله أنزل من السماء ماء فتصبح الأرض

مخضرة إن الله لطيف خبير ۝ له ما في السماوات وما في الأرض وإن الله لهو الغني الحميد ۝ ألم تر أن الله سخر لكم ما في الأرض والفلك تجري في البحر بأمره و

يمسك السماء أن تقع على الأرض إلا بإذنه إن الله بالناس لرءوف رحيم ۝ وهو الذي أحياكم ثم يميتكم ثم يحييكم إن الإنسان لكفور ۝ لكل أمة جعلنا منسكا هم ناسكوه فلا ينازعنك في الأمر وادع إلى ربك إنك لعلى هدى

مستقيم ۝ وإن جادلوك فقل الله أعلم بما تعملون ۝ الله يحكم بينكم يوم القيامة فيما كنتم فيه تختلفون ۝ ألم تعلم أن الله يعلم ما في السماء والأرض إن ذلك في كتاب إن ذلك على الله يسير ۝ ويعبدون من دون الله ما

لم ينزل به سلطانا وما ليس لهم به علم وما للظالمين من نصير ۝ وإذا تتلى عليهم آياتنا بينات تعرف في وجوه الذين كفروا المنكر يكادون يسطون بالذين يتلون عليهم آياتنا قل أفأنبئكم بشر

من ذلكم النار وعدها الله الذين كفروا وبئس المصير ۝ يا أيها الناس ضرب مثل فاستمعوا له إن الذين تدعون من دون الله لن يخلقوا ذبابا ولو اجتمعوا له وإن يسلبهم الذباب شيئا لا

يستنقذوه منه ضعف الطالب والمطلوب ۝ ما قدروا الله حق قدره إن الله لقوي عزيز ۝ الله يصطفي من الملائكة رسلا ومن الناس إن الله سميع بصير ۝ يعلم ما بين أيديهم وما خلفهم وإلى الله

تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۞ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا وَاسْجُدُوْا وَاعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۞ وَجَاهِدُوْا فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ ؕ هُوَ اجْتَبٰىكُمْ

پہونچ ہے ہر کام کی ۞ اے ایمان والو رکوع کرو اور سجدہ کرو اور بندگی کرو اپنے رب کی اور بھلائی کرو شاید تم بھلا پاؤ اور محنت کرو اللہ کے واسطے جو چاہیے اسکی محنت اُس نے تم کو پسند کیا اور

وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّيْنِ مِنْ حَرَجٍ ؕ مِلَّةَ اَبِيْكُمْ اِبْرٰهِيْمَ ؕ هُوَ سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ ۙ مِنْ قَبْلُ وَفِيْ هٰذَا لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِيْدًا عَلَيْكُمْ

نہیں رکھی تم پر دین میں کچھ مشکل دین تمہارے باپ ابراہیم کا اُس نے نام رکھا تمہارا مسلمان حکم بردار پہلے سے اور اس قرآن میں تا رسول ہو تمہارا بتانے والا تم پر اور

وَتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ ۖ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ ؕ هُوَ مَوْلٰىكُمْ ۚ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ۞ سورة المؤمنون مكية وهي

تم ہو بتانے والے لوگوں پر سو کھڑی رکھو نماز اور دیتے رہو زکوٰۃ اور پکڑو اللہ کو وہ تمہارا صاحب ہے سو خوب صاحب ہے اور خوب مددگار

مائة وثمان عشرة آية وست ركوعات بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۙ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فٰعِلُوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ۙ اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ۚ فَمَنِ ابْتَغٰى

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا کام نکال گئے ایمان والے جو اپنی نماز میں نوے ہیں اور جو نکمی بات پر دھیان نہیں کرتے اور جو زکوٰۃ دیا کرتے ہیں اور جو اپنی شہوت کی جگہ تھامتے ہیں مگر اپنی عورتوں پر یا اپنے ہاتھ کے مال پر سو اُن پر نہیں اُلاہنا پھر جو کوئی ڈھونڈے

وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ۚ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ۘ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوٰرِثُوْنَ ۙ الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ ؕ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۞ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ

اسکے سوائے سو وہی ہیں حد سے بڑھنے والے اور جو اپنی امانتوں اور اپنے قرار سے خبردار ہیں اور وہ جو اپنی نمازوں سے خبردار ہیں وہی ہیں میراث لینے والے جو میراث پاوینگے باغ ٹھنڈی چھاؤں کے اور وہ اُسی میں رہ پڑے اور ہم نے بنایا ہے آدمی چُن لی

مِّنْ طِيْنٍ ۚ ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ۪ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ۗ ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ ؕ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ؕ ثُمَّ اِنَّكُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ لَمَيِّتُوْنَ ؕ ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

مٹی سے پھر رکھا اسکو بوند کر کر ایک جمے ٹھہراؤ میں پھر بنایا اُس بوند سے لہو جمتا پھر بنایا اُس لہو جمتے سے بوٹی پھر بنایا اُس بوٹی سے ہڈیاں پھر پہنایا ہڈیوں پر گوشت پھر اُٹھا کھڑا کیا اسکو ایک نئی صورت میں سو بڑی برکت اللہ کی جو سب سے بہتر بنانے والا پھر تم اسکے پیچھے مرو گے پھر تم قیامت کے دن

تُبْعَثُوْنَ ۞ وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَآئِقَ ۖ وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غٰفِلِيْنَ ۞ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً بِقَدَرٍ فَاَسْكَنّٰهُ فِي الْاَرْضِ ۖ وَاِنَّا عَلٰى ذَهَابٍۭ بِهٖ لَقٰدِرُوْنَ ۚ فَاَنْشَاْنَا لَكُمْ بِهٖ جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ ۘ لَكُمْ فِيْهَا فَوَاكِهُ كَثِيْرَةٌ وَّ

کھڑے کیے جاؤ گے اور ہم نے بنائی ہیں تمہارے اوپر سات راہیں اور ہم نہیں ہیں خلق سے بے خبر اور اُتارا ہم نے آسمان سے پانی ماپ کر پھر اسکو ٹھہرایا زمین میں اور ہم اسکو لیجاویں تو سکتے ہیں پھر اُگا دیے تم کو اُس سے باغ کھجور اور انگور کے تم کو اُن میں میوے ہیں بہت اور

مِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۞ وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَيْنَآءَ تَنْۢبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِّلْاٰكِلِيْنَ ۞ وَاِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ؕ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهَا وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۙ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ

انہیں میں سے کھاتے ہو اور وہ درخت جو نکلتا ہے سینا پہاڑ سے لے اُگتا ہے تیل اور روٹی ڈبونا کھانے والوں کو اور تم کو چوپایوں میں دھیان کرنے کی جگہ ہے پلاتے ہیں ہم تم کو اُنکے پیٹ کی چیز سے اور تم کو اُن میں بہت فائدے ہیں اور بعضوں کو کھاتے ہو اور اُن پر اور کشتی پر

تُحْمَلُوْنَ ۞ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ۞ فَقَالَ الْمَلَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ يُرِيْدُ اَنْ يَّتَفَضَّلَ

لدے پھرتے ہو اور ہم نے بھیجا نوح کو اسکی قوم پاس تو اُس نے کہا اے قوم بندگی کرو اللہ کی تمہارا کوئی حاکم نہیں اسکے سوائے کیا تم کو ڈر نہیں تب بولے سردار جو منکر تھے اسکی قوم کے یہ کیا ہے ایک آدمی ہے جیسے تم چاہتا ہے کہ بڑائی کرے

عَلَيْكُمْ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً ۚ مَّا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِيْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ۚ اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلٌۢ بِهٖ جِنَّةٌ فَتَرَبَّصُوْا بِهٖ حَتّٰى حِيْنٍ ۞ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ۞ فَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِ اَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا فَاِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ ۙ فَاسْلُكْ فِيْهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَاَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ ۚ وَلَا

تم پر اور اگر اللہ چاہتا تو اُتارتا فرشتے یہ نہیں سنا ہم نے اپنے اگلے باپ دادوں میں اور کچھ نہیں یہ ایک مرد ہے کہ اسکو سودا ہے سو راہ دیکھو اسکی ایک وقت تک بولا اے رب تو مدد کر میری کہ انہوں نے مجھ کو جھٹلایا پھر ہم نے حکم بھیجا اسکو کہ بنا کشتی ہماری آنکھوں کے سامنے اور ہمارے حکم سے پھر جب پہنچے ہمارا حکم اور اُبلے تنور تو ڈال لے اس میں ہر چیز کا جوڑا دو اور

تُخَاطِبْنِيْ فِي الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۚ اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ۞ فَاِذَا اسْتَوَيْتَ اَنْتَ وَمَنْ مَّعَكَ عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ نَجّٰىنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۞ وَقُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا

اپنے گھر کے لوگ مگر جس کی قسمت میں آگے پڑ چکی بات اور نہ کہہ مجھ سے اُن ظالموں کے واسطے اُنکو ڈوبنا ہے پھر جب چڑھ چکے تو اور جو تیرے ساتھ ہیں کشتی پر تو کہہ شکر اللہ کا جسنے چھڑایا ہم کو گنہگار لوگوں سے اور کہہ اے رب اُتار مجھ کو برکت کا اُتارنا

مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ۞ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ وَّاِنْ كُنَّا لَمُبْتَلِيْنَ ۞ ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ۚ فَاَرْسَلْنَا فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا

اور تو ہے بہتر اُتارنے والا اس میں نشانیاں ہیں اور ہم ہیں جانچنے والے پھر اُٹھائی ہم نے اُن سے پیچھے ایک سنگت پھر بھیجا ہم نے انہیں ایک رسول انہیں کا کہ بندگی کرو اللہ کی کوئی نہیں تمہارا حاکم اسکے سوائے پھر کیا

تَتَّقُوْنَ ۞ وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ وَاَتْرَفْنٰهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ يَاْكُلُ مِمَّا تَاْكُلُوْنَ

تم کو ڈر نہیں اور بولے سردار اُسکی قوم کے جو منکر تھے اور جھٹلاتے تھے آخرت کی ملاقات کو اور آرام دیا تھا اُنکو ہم نے دنیا کے جیتے اور کچھ نہیں یہ ایک آدمی ہے جیسے تم کھاتا ہے جس قسم سے تم کھاتے ہو

مِنْهُ وَيَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُوْنَ ۞ وَلَئِنْ اَطَعْتُمْ بَشَرًا مِّثْلَكُمْ اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ۞ اَيَعِدُكُمْ اَنَّكُمْ اِذَا مِتُّمْ وَكُنْتُمْ تُرَابًا وَّعِظَامًا اَنَّكُمْ مُّخْرَجُوْنَ ۞ هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ لِمَا

اور پیتا ہے جس قسم سے تم پیتے ہو اور کبھی تم چلے کہنے پر ایک آدمی کے اپنے برابر کے تو تم بیشک خراب ہوئے کیا تم کو وعدہ دیتا ہے کہ جب تم مر گئے اور ہو گئے مٹی اور ہڈیاں کہ تم کو نکلنا ہے کہاں ہو سکتا ہے کہاں ہو سکتا ہے جو

تُوْعَدُوْنَ ۞ اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ۞ اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلُ ِۨافْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا وَّمَا نَحْنُ لَهٗ بِمُؤْمِنِيْنَ ۞ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ۞ قَالَ

تم کو وعدہ ملتا ہے اور کچھ نہیں یہی جینا ہے ہمارا دنیا کا مرتے ہیں اور جیتے ہیں اور ہم کو پھر اُٹھنا نہیں اور کچھ نہیں یہ ایک مرد ہے باندھ لایا اللہ پر جھوٹ اور اسکو ہم نہیں ماننے والے بولا اے رب میری مدد کر کہ انہوں نے مجھ کو جھٹلایا فرمایا

عَمَّا قَلِيْلٍ لَّيُصْبِحُنَّ نٰدِمِيْنَ ۞ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنٰهُمْ غُثَآءً ۚ فَبُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۞ ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قُرُوْنًا اٰخَرِيْنَ ۞ مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ۞ ثُمَّ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا

اب تھوڑے دنوں میں صبح کو رہ جاویں گے پچھتاتے پھر پکڑا اُنکو چنگھاڑ نے تحقیق پھر کر دیا ہم نے اُنکو کوڑا سو دور ہو جاویں گنہگار لوگ پھر اُٹھائیں ہم نے اُنکے پیچھے سنگتیں اور نہ پہلے جاوے کوئی قوم اپنی وعدہ سے اور نہ پیچھے رہیں پھر بھیجتے رہے ہم اپنے رسول

تَتْرَا ؕ كُلَّمَا جَآءَ اُمَّةً رَّسُوْلُهَا كَذَّبُوْهُ فَاَتْبَعْنَا بَعْضَهُمْ بَعْضًا وَّجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ ۚ فَبُعْدًا لِّقَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ۞ ثُمَّ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى وَاَخَاهُ هٰرُوْنَ ۙ بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۙ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۠ئِهٖ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا عَالِيْنَ ۚ فَقَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ لِبَشَرَيْنِ

لگے تار جہاں پہنچا کسی اُمت پاس اُنکا رسول اسکو جھٹلا دیا پھر چلاتے گئے ہم ایک کے پیچھے دوسری اور کر ڈالا اُنکو کہانیاں سو دور ہو جاویں جو لوگ یقین نہیں لاتے پھر بھیجا ہم نے موسیٰ اور اسکے بھائی ہارون کو اپنی نشانیاں دیکر اور سند کھلی فرعون اور اسکے سرداروں پاس پھر بڑائی کرنے لگے اور تھے وہ لوگ چڑھ رہے سو بولے کیا

مِثْلِنَا وَقَوْمُهُمَا لَنَا عٰبِدُوْنَ ۞ فَكَذَّبُوْهُمَا فَكَانُوْا مِنَ الْمُهْلَكِيْنَ ۞ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ۞ وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗٓ اٰيَةً وَّاٰوَيْنٰهُمَآ اِلٰى رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَّمَعِيْنٍ ۞ يٰٓاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ؕ اِنِّيْ بِمَا

ہم مانیں گے اپنے دو آدمیوں کو اپنی برابر کے اور انکی قوم کرتی ہے ہماری بندگی پھر جھٹلایا اُن دونوں کو پھر ہو گئے غارت ہونے والوں میں اور ہم نے دی موسیٰ کو کتاب شاید وہ راہ پاویں اور بنایا مریم کے بیٹے کو اور اسکی ماں کو ایک نشانی اور اُنکو ٹھکانا دیا ایک ٹیلے پر جہاں ٹھہراؤ تھا اور پانی نتھرا اے رسولو کھاؤ ستھری چیزیں اور کام کرو بھلا

تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ۞ وَاِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُوْنِ ۞ فَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا ؕ كُلُّ حِزْبٍۭ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ۞ فَذَرْهُمْ فِيْ غَمْرَتِهِمْ حَتّٰى حِيْنٍ ۞ اَيَحْسَبُوْنَ اَنَّمَا نُمِدُّهُمْ بِهٖ مِنْ

جو کچھ تم کرتے ہو میں جانتا ہوں اور یہ لوگ ہیں تمہارے دین کے سب ایک دین پر اور میں ہوں تمہارا رب سو مجھ سے ڈرتے رہو پھر پھوٹ کر لیا اپنا کام آپس میں ٹکڑے ٹکڑے ہر فرقہ جو اُنکے پاس ہے اُس پر ریجھ رہے ہیں سو چھوڑ دے اُنکو اپنی بیہوشی میں ڈوبے ایک وقت تک کیا خیال رکھتے ہیں کہ یہ جو ہم اُنکو دیے جاتے ہیں

مَّالٍ وَّبَنِيْنَ ۞ نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرٰتِ ؕ بَلْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ۞ اِنَّ الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ۞ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ۞ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُوْنَ ۞ وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَآ اٰتَوْا

مال اور اولاد سو دوڑ دوڑ کر پہونچاتے ہیں ہم اُنکو بھلائیاں کوئی نہیں اُن کو بوجھ نہیں البتہ جو لوگ اپنے رب کے ڈر سے اندیشہ رکھتے ہیں اور جو لوگ اپنے رب کی باتیں یقین کرتے ہیں اور جو لوگ اپنے رب کے ساتھ شریک نہیں ٹھہراتے اور جو لوگ دیتے ہیں جو دیتے ہیں

وَّقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ اِلٰى رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ ۞ اُولٰٓئِكَ يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَهُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ ۞ وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا وَلَدَيْنَا كِتٰبٌ يَّنْطِقُ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۞ بَلْ قُلُوْبُهُمْ فِيْ غَمْرَةٍ

اور اُنکے دل میں ڈر ہے کہ اُنکو اپنے رب کی طرف پھر جانا ہے وہ دوڑ دوڑ لیتے ہیں بھلائیاں اور وہ اُن پر پہنچے سب سے آگے اور ہم کسی پر بوجھ نہیں ڈالتے مگر اسکی سمائی کا اور ہمارے پاس لکھا ہے جو بولتا ہے سچ اور اُن پر ظلم نہ ہوگا کوئی نہیں اُنکے دل بیہوش ہیں

مِّنْ هٰذَا وَلَهُمْ اَعْمَالٌ مِّنْ دُوْنِ ذٰلِكَ هُمْ لَهَا عٰمِلُوْنَ ۞ حَتّٰىٓ اِذَآ اَخَذْنَا مُتْرَفِيْهِمْ بِالْعَذَابِ اِذَا هُمْ يَجْــَٔرُوْنَ ۞ لَا تَجْــَٔرُوا الْيَوْمَ ۟ اِنَّكُمْ مِّنَّا لَا تُنْصَرُوْنَ ۞ قَدْ كَانَتْ اٰيٰتِيْ

اس طرف سے اور اُنکو کام لگے ہیں اسکے سوا کہ وہ اُنکو کر رہے ہیں یہاں تک کہ جب پکڑیں گے ہم اُنکے آسودہ لوگوں کو آفت میں تبھی وہ لگیں گے چلانے مت چلاؤ آج کے دن تم ہم سے چھوٹ نہ جاؤ گے تم کو سنائی جاتی تھیں میری آیتیں

تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُوْنَ ۞ مُسْتَكْبِرِيْنَ ۖ بِهٖ سٰمِرًا تَهْجُرُوْنَ ۞ اَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ اَمْ جَآءَهُمْ مَّا لَمْ يَاْتِ اٰبَآءَهُمُ الْاَوَّلِيْنَ ۞ اَمْ لَمْ يَعْرِفُوْا رَسُوْلَهُمْ فَهُمْ لَهٗ

تو تم ایڑیوں پر اُلٹے بھاگتے تھے اُس سے بڑائی کر کر ایک کہانی والے کو چھوڑ کر چلے گئے سو کیا دھیان نہیں کی یہ بات یا آیا ہے اُن پاس جو نہ آیا تھا اُنکے پہلے باپ دادوں پاس یا پہچانا نہیں انہوں نے اپنا پیغام لانے والا سو اُسکو

مُنْكِرُوْنَ ۞ اَمْ يَقُوْلُوْنَ بِهٖ جِنَّةٌ ؕ بَلْ جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ وَاَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ۞ وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ اَهْوَآءَهُمْ لَفَسَدَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ؕ بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَنْ ذِكْرِهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ۞ اَمْ

اوپرا سمجھتے ہیں یا کہتے ہیں اسکو سودا ہے کوئی نہیں وہ لایا ہے اُن پاس سچی بات اور اُن بہتوں کو سچی بات بُری لگتی ہے اور اگر سچا رب چلے اُنکی خوشی پر تو خراب ہوں آسمان و زمین اور جو کوئی اُنکے بیچ ہے کوئی نہیں ہم نے پہنچائی ہے اُنکو اُنکی نصیحت سو وہ اپنی نصیحت کو دھیان نہیں کرتے یا

تَسْـَٔلُهُمْ خَرْجًا فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيْرٌ ۖ وَّهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۞ وَاِنَّكَ لَتَدْعُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۞ وَاِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ لَنٰكِبُوْنَ ۞ وَلَوْ رَحِمْنٰهُمْ وَكَشَفْنَا مَا بِهِمْ مِّنْ ضُرٍّ لَّلَجُّوْا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۞ وَلَقَدْ

تو اُنسے مانگتا ہے کچھ حاصل سو حاصل تیرے رب کا بہتر ہے اور وہ بہتر ہے روزی دینے والا اور تو تو بلاتا ہے اُنکو سیدھی راہ پر اور جو لوگ نہیں مانتے پچھلا گھر راہ سے ٹیڑھے ہوئے ہیں اور اگر ہم اُن کو رحم کریں اور کھول دیں جو تکلیف ہے اُن پر مقرر لگے جاویں اپنی شرارت میں بہکے اور

ف یعنی دین میں کچھ مشکل نہیں ... تمہارا نام رکھا مسلمان یعنی اللہ نے یا ابراہیم نے پہلے دعا میں کہا کہ امت مسلمان پیدا کر اور اس قرآن میں شاید انہیں کے مانگنے سے یہ نام پڑا ہو اور تا رسول بتلانے والا ہو یعنی پسند کیا [illegible] ... اس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ قصہ قوم ثمود کا کہ چنگھاڑ سے وہی مری ہیں ف حضرت عیسیٰ جب پیدا ہوئے [illegible] ... ملک سے نکل جاؤ نکل کر مصر کے ملک میں گئے ایک گانو کے زمیندار نے حضرت مریم کو اپنی بیٹی کر رکھا جب حضرت عیسیٰ جوان ہوئے [illegible] ... ف یعنی سب رسولوں کے دین میں یہی ایک حکم ہے کہ حلال کھا حلال راہ سے کما کر اور نیک کام کرنا نیک کام سب لوگ جانتے ہیں ف ہر پیغمبر کے بعد [illegible] ... حکم جدا جدا ہے آخر ہمارے پیغمبر کے ہاتھ سب بگاڑ سدھار اکٹھا بتا دیا اب سب دین ملکر ایک دین ہو گیا ف یعنی کیا جانیں وہاں قبول ہوا یا نہوا آگے کام آوے یا نہ آوے [illegible] ... ف یعنی مسلمان نہیں ہوئے یعنی قرآن میں فکر نہیں رہے اور نصیحت کرنے والے ہمیشہ ہوتے رہے پیغمبر ہوئے یا پیغمبر کے تابع ہوئے ف یعنی بیٹھے اس رسول کی خو اور خصلت سے واقف ہیں اور اسکی سچائی و نیکی [illegible] ... حضرت ... نے فرمایا امنہ رحمہ اللہ تعالیٰ

أَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ فَمَا اسْتَكَانُوا لِرَبِّهِمْ وَمَا يَتَضَرَّعُونَ ۝ حَتّٰى إِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا ذَا عَذَابٍ شَدِيدٍ إِذَا هُمْ فِيهِ مُبْلِسُونَ ۝ وَهُوَ الَّذِي أَنْشَأَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ قَلِيلًا مَا

تَشْكُرُونَ ۝ وَهُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۝ وَهُوَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝ بَلْ قَالُوا مِثْلَ مَا قَالَ الْأَوَّلُونَ ۝ قَالُوا أَإِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا أَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ ۝ لَقَدْ وُعِدْنَا

نَحْنُ وَآبَاؤُنَا هٰذَا مِنْ قَبْلُ إِنْ هٰذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۝ قُلْ لِمَنِ الْأَرْضُ وَمَنْ فِيهَا إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ سَيَقُولُونَ لِلّٰهِ قُلْ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ۝ قُلْ مَنْ رَبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۝ سَيَقُولُونَ لِلّٰهِ قُلْ أَفَلَا

تَتَّقُونَ ۝ قُلْ مَنْ بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ يُجِيرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ سَيَقُولُونَ لِلّٰهِ قُلْ فَأَنّٰى تُسْحَرُونَ ۝ بَلْ أَتَيْنٰهُمْ بِالْحَقِّ وَإِنَّهُمْ لَكٰذِبُونَ ۝ مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ وَلَدٍ وَمَا كَانَ مَعَهُ مِنْ

إِلٰهٍ إِذًا لَذَهَبَ كُلُّ إِلٰهٍ بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُونَ ۝ عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝ قُلْ رَبِّ إِمَّا تُرِيَنِّي مَا يُوعَدُونَ ۝ رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِي فِي الْقَوْمِ الظّٰلِمِينَ ۝ وَإِنَّا عَلٰى أَنْ نُرِيَكَ

مَا نَعِدُهُمْ لَقٰدِرُونَ ۝ اِدْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ السَّيِّئَةَ نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَصِفُونَ ۝ وَقُلْ رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِينِ ۝ وَأَعُوذُ بِكَ رَبِّ أَنْ يَحْضُرُونِ ۝ حَتّٰى إِذَا جَاءَ أَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ رَبِّ ارْجِعُونِ ۝ لَعَلِّي أَعْمَلُ صَالِحًا فِيمَا تَرَكْتُ

كَلَّا إِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَائِلُهَا وَمِنْ وَرَائِهِمْ بَرْزَخٌ إِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُونَ ۝ فَإِذَا نُفِخَ فِي الصُّورِ فَلَا أَنْسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَلَا يَتَسَاءَلُونَ ۝ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَأُولٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ فِي جَهَنَّمَ خٰلِدُونَ

تَلْفَحُ وُجُوهَهُمُ النَّارُ وَهُمْ فِيهَا كٰلِحُونَ ۝ أَلَمْ تَكُنْ آيٰتِي تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُونَ ۝ قَالُوا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَالِّينَ ۝ رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْهَا فَإِنْ عُدْنَا فَإِنَّا ظٰلِمُونَ ۝ قَالَ

اخْسَئُوا فِيهَا وَلَا تُكَلِّمُونِ ۝ إِنَّهُ كَانَ فَرِيقٌ مِنْ عِبَادِي يَقُولُونَ رَبَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِينَ ۝ فَاتَّخَذْتُمُوهُمْ سِخْرِيًّا حَتّٰى أَنْسَوْكُمْ ذِكْرِي وَكُنْتُمْ مِنْهُمْ

تَضْحَكُونَ ۝ إِنِّي جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوا أَنَّهُمْ هُمُ الْفَائِزُونَ ۝ قٰلَ كَمْ لَبِثْتُمْ فِي الْأَرْضِ عَدَدَ سِنِينَ ۝ قَالُوا لَبِثْنَا يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ فَسْئَلِ

الْعَادِّينَ ۝ قٰلَ إِنْ لَبِثْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا لَوْ أَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَأَنَّكُمْ إِلَيْنَا لَا

تُرْجَعُونَ ۝ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ۝ وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللّٰهِ إِلٰهًا آخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهُ بِهِ فَإِنَّمَا حِسَابُهُ عِنْدَ رَبِّهِ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُونَ ۝ وَقُلْ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ

وَأَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِينَ ۝

سورة النور مدنية وهي اربع وستون آية وتسع ركوعات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

سُورَةٌ أَنْزَلْنٰهَا وَفَرَضْنٰهَا وَأَنْزَلْنَا فِيهَا آيٰتٍ بَيِّنٰتٍ لَعَلَّكُمْ

تَذَكَّرُونَ ۝ اَلزَّانِيَةُ وَالزَّانِي فَاجْلِدُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ وَلَا تَأْخُذْكُمْ بِهِمَا رَأْفَةٌ فِي دِينِ اللّٰهِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَائِفَةٌ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ

اَلزَّانِي لَا يَنْكِحُ إِلَّا زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً وَالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَا إِلَّا زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ وَحُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ ۝ وَالَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَأْتُوا بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ فَاجْلِدُوهُمْ ثَمٰنِينَ جَلْدَةً وَلَا

تَقْبَلُوا لَهُمْ شَهَادَةً أَبَدًا وَأُولٰئِكَ هُمُ الْفٰسِقُونَ ۝ إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ وَأَصْلَحُوا فَإِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ شُهَدَاءُ

إِلَّا أَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ أَحَدِهِمْ أَرْبَعُ شَهٰدٰتٍ بِاللّٰهِ إِنَّهُ لَمِنَ الصّٰدِقِينَ ۝ وَالْخَامِسَةُ أَنَّ لَعْنَتَ اللّٰهِ عَلَيْهِ إِنْ كَانَ مِنَ الْكٰذِبِينَ ۝ وَيَدْرَؤُا عَنْهَا الْعَذَابَ أَنْ

تَشْهَدَ أَرْبَعَ شَهٰدٰتٍ بِاللّٰهِ إِنَّهُ لَمِنَ الْكٰذِبِينَ ۝ وَالْخَامِسَةَ أَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ عَلَيْهَا إِنْ كَانَ مِنَ الصّٰدِقِينَ ۝ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ وَ

أَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِيمٌ ۝ إِنَّ الَّذِينَ جَاءُوا بِالْإِفْكِ عُصْبَةٌ مِنْكُمْ لَا تَحْسَبُوهُ شَرًّا لَكُمْ بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَكُمْ لِكُلِّ امْرِئٍ مِنْهُمْ مَا اكْتَسَبَ مِنَ الْإِثْمِ وَالَّذِي تَوَلّٰى كِبْرَهُ

مِنْهُمْ لَهُ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝ لَوْلَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بِأَنْفُسِهِمْ خَيْرًا وَقَالُوا هٰذَا إِفْكٌ مُبِينٌ ۝ لَوْلَا جَاءُوا عَلَيْهِ بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ فَإِذْ لَمْ يَأْتُوا بِالشُّهَدَاءِ فَأُولٰئِكَ عِنْدَ

اللّٰهِ هُمُ الْكٰذِبُونَ ۝ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ لَمَسَّكُمْ فِي مَا أَفَضْتُمْ فِيهِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝ إِذْ تَلَقَّوْنَهُ بِأَلْسِنَتِكُمْ وَتَقُولُونَ بِأَفْوَاهِكُمْ مَا لَيْسَ لَكُمْ بِهِ عِلْمٌ وَ

تَحْسَبُونَهُ هَيِّنًا وَهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيمٌ ۝ وَلَوْلَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ قُلْتُمْ مَا يَكُونُ لَنَا أَنْ نَتَكَلَّمَ بِهٰذَا سُبْحٰنَكَ هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيمٌ ۝ يَعِظُكُمُ اللّٰهُ أَنْ تَعُودُوا لِمِثْلِهِ أَبَدًا إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝ وَيُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْآيٰتِ وَاللّٰهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ

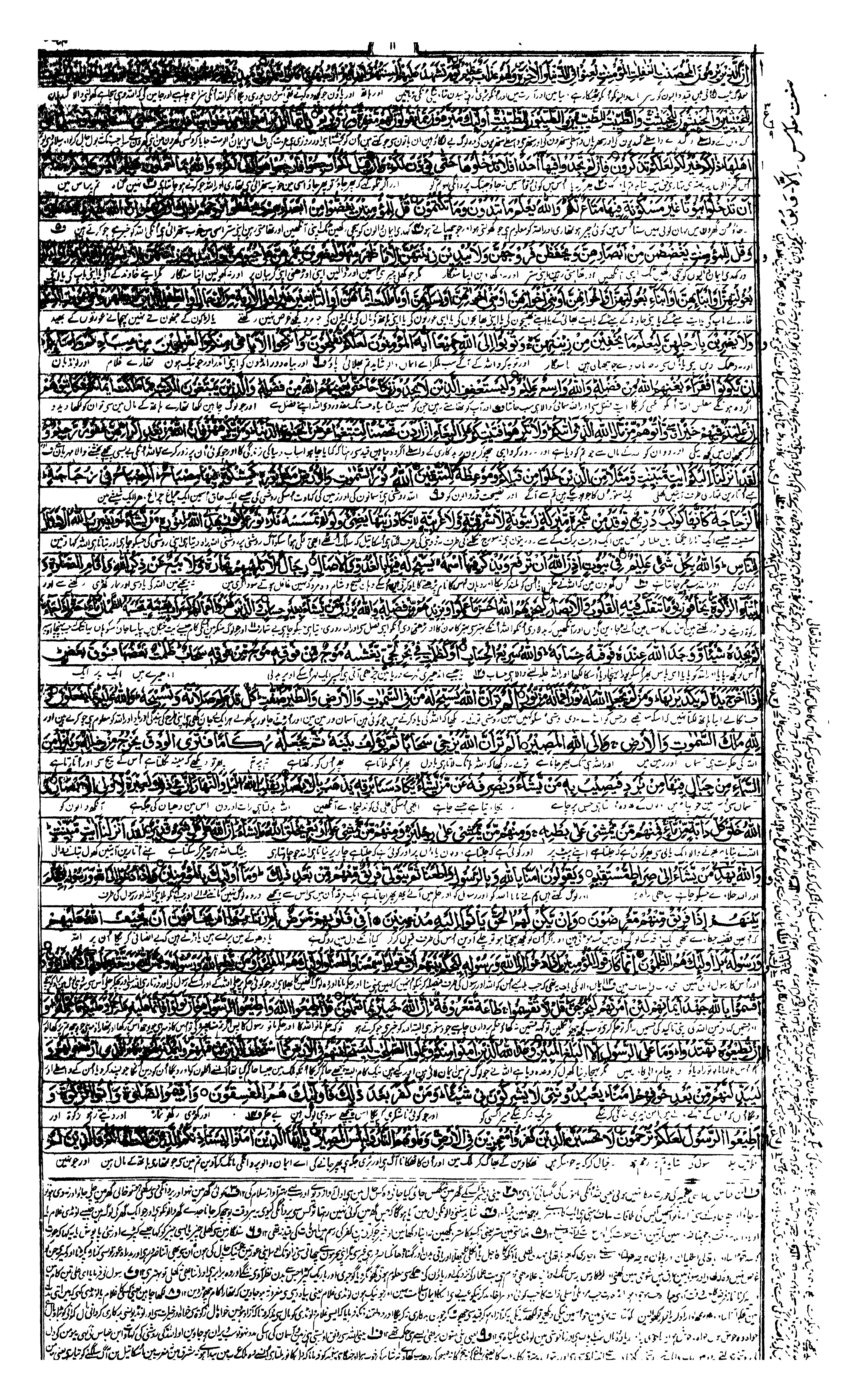
إِنَّ الَّذِينَ يُحِبُّونَ أَنْ تَشِيعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِينَ آمَنُوا لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۝ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ وَأَنَّ اللّٰهَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ ۝ يٰأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا

تَتَّبِعُوا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ وَمَنْ يَتَّبِعْ خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ فَإِنَّهُ يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ مَا زَكٰى مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ أَبَدًا وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يُزَكِّي مَنْ يَشَاءُ وَ

چلو قدموں پر شیطان کے اور جو کوئی چلے گا قدموں پر شیطان کے سو وہ یہی بتاوے گا بے حیائی اور بری بات اور اگر نہ ہوتا اللہ کا فضل تم پر اور اس کی مہر سنورتا تم میں ایک شخص کبھی لیکن اللہ سنوارتا ہے جس کو چاہے اور

اللّٰهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝ وَلَا يَأْتَلِ أُولُو الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ أَنْ يُؤْتُوا أُولِي الْقُرْبٰى وَالْمَسٰكِينَ وَالْمُهٰجِرِينَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَلْيَعْفُوا وَلْيَصْفَحُوا أَلَا تُحِبُّونَ أَنْ يَغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ وَاللّٰهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ

اللہ سب سنتا ہے جانتا اور قسم نہ کھاویں بڑائی والے تم میں اور کشایش والے اس پر کہ دیویں ناتے والوں کو اور محتاجوں کو اور وطن چھوڑنے والوں کو اللہ کی راہ میں اور چاہیے معاف کریں اور درگذر کریں کیا تم نہیں چاہتے کہ اللہ تم کو معاف کرے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے



إن الذين يرمون المحصنت الغفلت المؤمنت لعنوا في الدنيا والآخرة ولهم عذاب عظيم يوم تشهد عليهم ألسنتهم وأيديهم وأرجلهم بما كانوا يعملون يومئذ يوفيهم الله دينهم الحق ويعلمون أن الله هو الحق المبين

الخبيثت للخبيثين والخبيثون للخبيثت والطيبت للطيبين والطيبون للطيبت أولئك مبرءون مما يقولون لهم مغفرة ورزق كريم يا أيها الذين آمنوا لا تدخلوا بيوتا غير بيوتكم حتى تستأنسوا وتسلموا على

أهلها ذلكم خير لكم لعلكم تذكرون فإن لم تجدوا فيها أحدا فلا تدخلوها حتى يؤذن لكم وإن قيل لكم ارجعوا فارجعوا هو أزكى لكم والله بما تعملون عليم ليس عليكم جناح

أن تدخلوا بيوتا غير مسكونة فيها متاع لكم والله يعلم ما تبدون وما تكتمون قل للمؤمنين يغضوا من أبصارهم ويحفظوا فروجهم ذلك أزكى لهم إن الله خبير بما يصنعون

وقل للمؤمنت يغضضن من أبصارهن ويحفظن فروجهن ولا يبدين زينتهن إلا ما ظهر منها وليضربن بخمرهن على جيوبهن ولا يبدين زينتهن إلا لبعولتهن أو آبائهن أو آباء

بعولتهن أو أبنائهن أو أبناء بعولتهن أو إخوانهن أو بني إخوانهن أو بني أخواتهن أو نسائهن أو ما ملكت أيمانهن أو التابعين غير أولي الإربة من الرجال أو الطفل الذين لم يظهروا على عورت النساء

ولا يضربن بأرجلهن ليعلم ما يخفين من زينتهن وتوبوا إلى الله جميعا أيه المؤمنون لعلكم تفلحون وأنكحوا الأيامى منكم والصلحين من عبادكم وإمائكم

إن يكونوا فقراء يغنهم الله من فضله والله واسع عليم وليستعفف الذين لا يجدون نكاحا حتى يغنيهم الله من فضله والذين يبتغون الكتب مما ملكت أيمانكم فكاتبوهم

إن علمتم فيهم خيرا وآتوهم من مال الله الذي آتاكم ولا تكرهوا فتيتكم على البغاء إن أردن تحصنا لتبتغوا عرض الحيوة الدنيا ومن يكرههن فإن الله من بعد إكراههن غفور رحيم

ولقد أنزلنا إليكم آيت مبينت ومثلا من الذين خلوا من قبلكم وموعظة للمتقين الله نور السموت والأرض مثل نوره كمشكوة فيها مصباح المصباح في زجاجة

الزجاجة كأنها كوكب دري يوقد من شجرة مبركة زيتونة لا شرقية ولا غربية يكاد زيتها يضيء ولو لم تمسسه نار نور على نور يهدي الله لنوره من يشاء ويضرب الله الأمثال

للناس والله بكل شيء عليم في بيوت أذن الله أن ترفع ويذكر فيها اسمه يسبح له فيها بالغدو والآصال رجال لا تلهيهم تجارة ولا بيع عن ذكر الله وإقام الصلوة و

إيتاء الزكوة يخافون يوما تتقلب فيه القلوب والأبصار ليجزيهم الله أحسن ما عملوا ويزيدهم من فضله والله يرزق من يشاء بغير حساب والذين كفروا أعملهم كسراب بقيعة يحسبه الظمآن ماء حتى إذا جاءه لم

يجده شيئا ووجد الله عنده فوفه حسابه والله سريع الحساب أو كظلمت في بحر لجي يغشه موج من فوقه موج من فوقه سحاب ظلمت بعضها فوق بعض

إذا أخرج يده لم يكد يرها ومن لم يجعل الله له نورا فما له من نور ألم تر أن الله يسبح له من في السموت والأرض والطير صفت كل قد علم صلاته وتسبيحه والله عليم بما يفعلون و

لله ملك السموت والأرض وإلى الله المصير ألم تر أن الله يزجي سحابا ثم يؤلف بينه ثم يجعله ركاما فترى الودق يخرج من خلله وينزل من

السماء من جبال فيها من برد فيصيب به من يشاء ويصرفه عن من يشاء يكاد سنا برقه يذهب بالأبصار يقلب الله اليل والنهار إن في ذلك لعبرة لأولي الأبصار و

الله خلق كل دابة من ماء فمنهم من يمشي على بطنه ومنهم من يمشي على رجلين ومنهم من يمشي على أربع يخلق الله ما يشاء إن الله على كل شيء قدير لقد أنزلنا آيت مبينت

والله يهدي من يشاء إلى صراط مستقيم ويقولون آمنا بالله وبالرسول وأطعنا ثم يتولى فريق منهم من بعد ذلك وما أولئك بالمؤمنين وإذا دعوا إلى الله ورسوله ليحكم

بينهم إذا فريق منهم معرضون وإن يكن لهم الحق يأتوا إليه مذعنين أفي قلوبهم مرض أم ارتابوا أم يخافون أن يحيف الله عليهم

ورسوله بل أولئك هم الظلمون إنما كان قول المؤمنين إذا دعوا إلى الله ورسوله ليحكم بينهم أن يقولوا سمعنا وأطعنا وأولئك هم المفلحون ومن يطع الله ورسوله ويخش الله ويتقه فأولئك هم الفائزون و

أقسموا بالله جهد أيمانهم لئن أمرتهم ليخرجن قل لا تقسموا طاعة معروفة إن الله خبير بما تعملون قل أطيعوا الله وأطيعوا الرسول فإن تولوا فإنما عليه ما حمل وعليكم ما حملتم و

إن تطيعوه تهتدوا وما على الرسول إلا البلغ المبين وعد الله الذين آمنوا منكم وعملوا الصلحت ليستخلفنهم في الأرض كما استخلف الذين من قبلهم وليمكنن لهم دينهم الذي ارتضى لهم و

ليبدلنهم من بعد خوفهم أمنا يعبدونني لا يشركون بي شيئا ومن كفر بعد ذلك فأولئك هم الفسقون وأقيموا الصلوة وآتوا الزكوة و

أطيعوا الرسول لعلكم ترحمون لا تحسبن الذين كفروا معجزين في الأرض ومأوهم النار ولبئس المصير يا أيها الذين آمنوا ليستأذنكم الذين ملكت أيمانكم والذين لم

يبلغوا الحلم منكم ثلث مرت من قبل صلوة الفجر وحين تضعون ثيابكم من الظهيرة ومن بعد صلوة العشاء ثلث عورت لكم ليس عليكم

ولا عليهم جناح بعدهن طوافون عليكم بعضكم على بعض كذلك يبين الله لكم الايت والله عليم حكيم ﴿٥٨﴾ واذا بلغ الاطفال منكم الحلم فليستاذنوا كما استاذن الذين من قبلهم كذلك

يبين الله لكم ايته والله عليم حكيم ﴿٥٩﴾ والقواعد من النساء التي لا يرجون نكاحا فليس عليهن جناح ان يضعن ثيابهن غير متبرجت بزينة وان يستعففن خير لهن والله سميع عليم ﴿٦٠﴾

ليس على الاعمى حرج ولا على الاعرج حرج ولا على المريض حرج ولا على انفسكم ان تاكلوا من بيوتكم او بيوت ابائكم او بيوت امهتكم او بيوت اخوانكم او بيوت اخوتكم او بيوت اعممكم او بيوت

عمتكم او بيوت اخوالكم او بيوت خلتكم او ما ملكتم مفاتحه او صديقكم ليس عليكم جناح ان تاكلوا جميعا او اشتاتا فاذا دخلتم بيوتا فسلموا على انفسكم تحية من عند الله مبركة طيبة كذلك يبين الله لكم الايت لعلكم تعقلون ﴿٦١﴾ انما المؤمنون الذين امنوا بالله

ورسوله واذا كانوا معه على امر جامع لم يذهبوا حتى يستاذنوه ان الذين يستاذنونك اولئك الذين يؤمنون بالله ورسوله فاذا استاذنوك لبعض شانهم فاذن لمن شئت منهم واستغفر لهم الله ان الله غفور رحيم ﴿٦٢﴾ لا تجعلوا دعاء الرسول بينكم كدعاء بعضكم بعضا قد يعلم الله الذين يتسللون منكم لواذا فليحذر الذين

يخالفون عن امره ان تصيبهم فتنة او يصيبهم عذاب اليم ﴿٦٣﴾ الا ان لله ما في السموت والارض قد يعلم ما انتم عليه ويوم يرجعون اليه فينبئهم بما عملوا والله بكل شيء عليم ﴿٦٤﴾ بسم الله الرحمن الرحيم تبرك الذي نزل الفرقان على عبده

ليكون للعلمين نذيرا ﴿١﴾ الذي له ملك السموت والارض ولم يتخذ ولدا ولم يكن له شريك في الملك وخلق كل شيء فقدره تقديرا ﴿٢﴾ واتخذوا من دونه الهة لا

يخلقون شيئا وهم يخلقون ولا يملكون لانفسهم ضرا ولا نفعا ولا يملكون موتا ولا حيوة ولا نشورا ﴿٣﴾ وقال الذين كفروا ان هذا الا افك افترىه واعانه عليه قوم اخرون فقد جاءو ظلما وزورا ﴿٤﴾ وقالوا اساطير

الاولين اكتتبها فهي تملى عليه بكرة واصيلا ﴿٥﴾ قل انزله الذي يعلم السر في السموت والارض انه كان غفورا رحيما ﴿٦﴾ وقالوا مال هذا الرسول

ياكل الطعام ويمشي في الاسواق لولا انزل اليه ملك فيكون معه نذيرا ﴿٧﴾ او يلقى اليه كنز او تكون له جنة ياكل منها وقال الظلمون ان تتبعون الا رجلا مسحورا ﴿٨﴾

انظر كيف ضربوا لك الامثال فضلوا فلا يستطيعون سبيلا ﴿٩﴾ تبرك الذي ان شاء جعل لك خيرا من ذلك جنت تجري من تحتها الانهر ويجعل لك قصورا ﴿١٠﴾ بل كذبوا بالساعة واعتدنا لمن كذب بالساعة سعيرا ﴿١١﴾ اذا راتهم من مكان بعيد سمعوا لها تغيظا وزفيرا ﴿١٢﴾ واذا القوا منها مكانا ضيقا مقرنين دعوا هنالك ثبورا ﴿١٣﴾ لا تدعوا

اليوم ثبورا واحدا وادعوا ثبورا كثيرا ﴿١٤﴾ قل اذلك خير ام جنة الخلد التي وعد المتقون كانت لهم جزاء ومصيرا ﴿١٥﴾ لهم فيها ما

يشاءون خلدين كان على ربك وعدا مسؤلا ﴿١٦﴾ ويوم يحشرهم وما يعبدون من دون الله فيقول ءانتم اضللتم عبادي هؤلاء ام هم ضلوا السبيل ﴿١٧﴾ قالوا سبحنك ما كان ينبغي لنا

ان نتخذ من دونك من اولياء ولكن متعتهم واباءهم حتى نسوا الذكر وكانوا قوما بورا ﴿١٨﴾ فقد كذبوكم بما تقولون فما تستطيعون صرفا ولا نصرا ومن

يظلم منكم نذقه عذابا كبيرا ﴿١٩﴾ وما ارسلنا قبلك من المرسلين الا انهم لياكلون الطعام ويمشون في الاسواق وجعلنا بعضكم لبعض فتنة اتصبرون وكان ربك بصيرا ﴿٢٠﴾ وقال الذين

لا يرجون لقاءنا لولا انزل علينا الملئكة او نرى ربنا لقد استكبروا في انفسهم وعتو عتوا كبيرا ﴿٢١﴾ يوم يرون الملئكة لا بشرى يومئذ للمجرمين

ويقولون حجرا محجورا ﴿٢٢﴾ وقدمنا الى ما عملوا من عمل فجعلنه هباء منثورا ﴿٢٣﴾ اصحب الجنة يومئذ خير مستقرا واحسن مقيلا ﴿٢٤﴾ ويوم تشقق السماء بالغمام ونزل الملئكة تنزيلا ﴿٢٥﴾ الملك يومئذ الحق

للرحمن وكان يوما على الكفرين عسيرا ﴿٢٦﴾ ويوم يعض الظالم على يديه يقول يليتني اتخذت مع الرسول سبيلا ﴿٢٧﴾ يويلتى ليتني لم اتخذ فلانا خليلا ﴿٢٨﴾ لقد اضلني

عن الذكر بعد اذ جاءني وكان الشيطن للانسان خذولا ﴿٢٩﴾ وقال الرسول يرب ان قومي اتخذوا هذا القران مهجورا ﴿٣٠﴾ وكذلك جعلنا لكل نبي عدوا من المجرمين وكفى بربك هاديا ونصيرا ﴿٣١﴾ وقال الذين كفروا

لولا نزل عليه القران جملة واحدة كذلك لنثبت به فؤادك ورتلنه ترتيلا ﴿٣٢﴾ ولا ياتونك بمثل الا جئنك بالحق واحسن تفسيرا ﴿٣٣﴾ الذين

يحشرون على وجوههم الى جهنم اولئك شر مكانا واضل سبيلا ﴿٣٤﴾ ولقد اتينا موسى الكتب وجعلنا معه اخاه هرون وزيرا ﴿٣٥﴾ فقلنا اذهبا الى القوم الذين كذبوا بايتنا فدمرنهم تدميرا ﴿٣٦﴾ وقوم نوح

لما كذبوا الرسل اغرقنهم وجعلنهم للناس اية واعتدنا للظلمين عذابا اليما ﴿٣٧﴾ وعادا وثمودا واصحب الرس وقرونا بين ذلك كثيرا ﴿٣٨﴾ وكلا ضربنا له الامثال وكلا تبرنا تتبيرا ﴿٣٩﴾ ولقد اتوا على القرية التي امطرت مطر السوء افلم

يكونوا يرونها بل كانوا لا يرجون نشورا ﴿٤٠﴾ واذا راوك ان يتخذونك الا هزوا اهذا الذي بعث الله رسولا ﴿٤١﴾ ان كاد ليضلنا عن الهتنا لولا ان صبرنا عليها وسوف يعلمون حين يرون العذاب من

أَضَلُّ سَبِيلًا ۝ أَرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلٰهَهُ هَوَاهُ أَفَأَنْتَ تَكُونُ عَلَيْهِ وَكِيلًا ۝ أَمْ تَحْسَبُ أَنَّ أَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُونَ أَوْ يَعْقِلُونَ إِنْ هُمْ إِلَّا كَالْأَنْعَامِ بَلْ هُمْ أَضَلُّ سَبِيلًا ۝ أَلَمْ تَرَ إِلَىٰ رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَ

بہت بچلا ہے راہ سے بھلا دیکھو تو جس نے پوجا پکڑا اپنی چاؤ کا کہیں تو لے سکتا ہے اُس کا ذمہ یا تو خیال رکھتا ہے کہ بہت اُنہیں سنتے یا سمجھتے ہیں اور کچھ نہیں وہ برابر ہیں چوپایوں کی بلکہ وہ بہکے ہیں بہت راہ سے تو نے نہ دیکھا اپنے رب کی طرف کیسے لمبی کی پرچھائیں اور

لَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ سَاكِنًا ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيلًا ۝ ثُمَّ قَبَضْنَاهُ إِلَيْنَا قَبْضًا يَسِيرًا ۝ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِبَاسًا وَالنَّوْمَ سُبَاتًا وَجَعَلَ النَّهَارَ نُشُورًا ۝ وَهُوَ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ ۚ وَ

اگر چاہتا اُس کو ٹھیرا رکھتا پھر ہم نے ٹھیرایا سورج اُس کا راہ بتانے والا پھر کھینچ لیا اُس کو اپنی طرف سہج سہج سمیٹ کر ف اور وہی ہے جس نے بنا دی تم کو رات اوڑھنا اور نیند آرام اور دن بنا دیا اُٹھ نکلنے کو اور وہی ہے جس نے چلائیں باویں خوش خبری لانیان آگے اُس کی رحمت سے اور

أَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً طَهُورًا ۝ لِنُحْيِيَ بِهِ بَلْدَةً مَيْتًا وَنُسْقِيَهُ مِمَّا خَلَقْنَا أَنْعَامًا وَأَنَاسِيَّ كَثِيرًا ۝ وَلَقَدْ صَرَّفْنَاهُ بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوا فَأَبَىٰ أَكْثَرُ النَّاسِ إِلَّا كُفُورًا ۝ وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِي كُلِّ قَرْيَةٍ نَذِيرًا ۝ فَلَا تُطِعِ

اُتارا ہم نے آسمان سے پانی ستھرائی کرنے کا کہ جلا دیں اُس سے مرگئے دیس کو اور پلا دیں اُسکو اپنی بنائے بہت چوپایوں اور آدمیوں کو اور طرح طرح بانٹا اُسکو اُنکے بیچ تا دھیان رکھیں پھر نہیں رہتے بہت لوگ بن ناشکری کیے اور اگر ہم چاہتے اُٹھاتے ہر بستی میں کوئی ڈرانے والا سو تو کہا نہ مان

الْكَافِرِينَ وَجَاهِدْهُمْ بِهِ جِهَادًا كَبِيرًا ۝ وَهُوَ الَّذِي مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَهٰذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَحِجْرًا مَحْجُورًا ۝ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ بَشَرًا فَجَعَلَهُ نَسَبًا وَصِهْرًا ۗ وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيرًا ۝ وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ

منکروں کا اور مقابلہ کر اُن کا اس سے بڑے زور سے ف اور وہی ہے جس نے ملا چلائے دو دریا یہ میٹھا ہے پیاس بجھاتا اور یہ کھاری ہے کڑوا اور رکھا اُن دونو کے بیچ پردہ اور اوٹ روکی ہوئی اور وہی ہے جس نے بنایا پانی سے آدمی پھر ٹھیرایا اُس کا جد اور سسرال اور ہے تیرا رب سب کر سکتا ف اور پوجتے ہیں اللہ کو چھوڑ کر

مَا لَا يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ ۗ وَكَانَ الْكَافِرُ عَلَىٰ رَبِّهِ ظَهِيرًا ۝ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ۝ قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِلَّا مَنْ شَاءَ أَنْ يَتَّخِذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ۝ وَتَوَكَّلْ عَلَى

جو نہ بھلا کرے اُن کا نہ برا اور ہے منکر اپنے رب کی طرف سے پیٹھ دے رہا اور تجھ کو ہم نے بھیجا یہی خوشی اور ڈر سنانے کو تو کہہ میں نہیں مانگتا تم سے اس پر کچھ مزدوری مگر جو کوئی چاہے کہ لے رکھے اپنے رب کی طرف سے راہ اور بھروسا کر اُس

الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهِ ۚ وَكَفَىٰ بِهِ بِذُنُوبِ عِبَادِهِ خَبِيرًا ۝ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ ۚ الرَّحْمٰنُ فَاسْأَلْ بِهِ خَبِيرًا ۝ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اسْجُدُوا

جیتے پر جو نہیں مرتا اور یاد کر اُسکی خوبیاں اور وہ بس ہے اپنی بندوں کے گناہوں سے خبردار جس نے بنائے آسمان و زمین اور جو کچھ اُنکے بیچ ہے چھ دن میں پھر قائم ہوا تخت پر وہ بڑی مہر والا سو پوچھ اُس سے جو اُسکی خبر رکھتا ہو اور جب کہیے اُنکو سجدہ کرو

لِلرَّحْمٰنِ قَالُوا وَمَا الرَّحْمٰنُ أَنَسْجُدُ لِمَا تَأْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُورًا ۩ ۝ تَبَارَكَ الَّذِي جَعَلَ فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَجَعَلَ فِيهَا سِرَاجًا وَقَمَرًا مُنِيرًا ۝ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً لِمَنْ أَرَادَ أَنْ يَذَّكَّرَ

رحمن کو کہیں رحمن کیا ہے کیا سجدہ کرنے لگیں ہم جس کو تو فرمائیگا اور بڑھا ہے اُنکا بدکنا بڑی برکت ہے اُسکی جس نے بنائے آسمان میں برج اور رکھا اُس میں چراغ اور چاند اُجالا کرنے والا ف اور وہی ہے جس نے بنائے رات اور دن بدلتے اُسکے واسطے جو چاہے دھیان رکھنا

أَوْ أَرَادَ شُكُورًا ۝ وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِينَ يَمْشُونَ عَلَى الْأَرْضِ هَوْنًا وَإِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُونَ قَالُوا سَلَامًا ۝ وَالَّذِينَ يَبِيتُونَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَقِيَامًا ۝ وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ

یا چاہے شکر کرنا ف اور بندے رحمن کے وہ جو چلتے ہیں زمین پر دبے پاؤں اور جب بات کرنے لگیں اُن سے بے سمجھ لوگ کہیں صاحب سلامت ف اور وہ جو رات کاٹتے ہیں اپنے رب کے آگے سجدے میں اور کھڑے اور وہ جو کہتے ہیں اے رب ہٹا ہم سے دوزخ کا عذاب

إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ۝ إِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا ۝ وَالَّذِينَ إِذَا أَنْفَقُوا لَمْ يُسْرِفُوا وَلَمْ يَقْتُرُوا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ۝ وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللّٰهِ إِلٰهًا آخَرَ وَ

بیشک اُس کا عذاب بڑی چٹی ہے وہ بری جگہ ہے ٹھیرنے کی اور بری جگہ قیام کی اور وہ کہ جب خرچ کرنے لگیں نہ اُڑاویں اور نہ تنگی کریں اور ہے اُس کے بیچ ایک سیدھی گزران اور وہ جو نہیں پکارتے اللہ کے ساتھ اور حاکم کو اور

لَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللّٰهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ ۚ وَمَنْ يَفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ أَثَامًا ۝ يُضَاعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيَخْلُدْ فِيهِ مُهَانًا ۝ إِلَّا مَنْ تَابَ وَ

نہیں خون کرتے جان کا جو منع کی اللہ نے مگر جہاں چاہیے اور بدکاری نہیں کرتے اور جو کوئی کرے یہ کام وہ جا پڑے گناہ میں ف دونا ہو اُسکو عذاب دن قیامت کے اور پڑا رہے اُس میں خوار ہو کر ف مگر جس نے توبہ کی اور

آمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَأُولٰئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُورًا رَحِيمًا ۝ وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَإِنَّهُ يَتُوبُ إِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ۝ وَالَّذِينَ

یقین لایا اور کیا کچھ کام نیک سو اُن کو بدلا دیگا اللہ برائیوں کی جگہ بھلائیاں اور ہے اللہ بخشنے والا مہربان ف اور جو کوئی توبہ کرے اور کرے کام نیک سو وہ پھر آتا ہے اللہ کی طرف پھر آنے کی جگہ ف اور جو

لَا يَشْهَدُونَ الزُّورَ وَإِذَا مَرُّوا بِاللَّغْوِ مَرُّوا كِرَامًا ۝ وَالَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوا عَلَيْهَا صُمًّا وَعُمْيَانًا ۝ وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ

شامل نہیں ہوتے جھوٹے کام میں اور جب ہوں نکلیں کھیل کی باتوں پر نکل جاویں بزرگی سے ف اور وہ کہ جب اُن کو سمجھائیے اُنکے رب کی باتیں نہ پڑیں اُن پر بہرے اور اندھے ف اور وہ جو کہتے ہیں اے رب دے ہمکو ہماری عورتوں کی طرف سے اور اولاد کی طرف سے آنکھ

أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا ۝ أُولٰئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوا وَيُلَقَّوْنَ فِيهَا تَحِيَّةً وَسَلَامًا ۝ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا ۝ قُلْ مَا يَعْبَأُ بِكُمْ رَبِّي لَوْلَا دُعَاؤُكُمْ ۖ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُونُ

کی ٹھنڈک اور کر ہمکو پرہیزگاروں کے آگے ف اُنکو بدلا ملیگا کوٹھوں کے جھروکے اس پر کہ ٹھیرے رہے اور لینگے اُسکو وہاں دعا اور سلام ف سدا رہیں اُن میں خوب جگہ ہے ٹھیرنے کی اور رہنے کی ف تو کہہ پروا نہیں رکھتا میرا رب تمہاری اگر تم اُسکو نہ پکارو سو تم جھٹلا چکے اب آگے کو ہوتی ہے

لِزَامًا ۝

سورۃ الشعراء مکیۃ وہی مائتان وسبع وعشرون آیۃ واحدی عشر رکوعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

طٰسٓمٓ ۝ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ ۝ لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَفْسَكَ أَلَّا يَكُونُوا مُؤْمِنِينَ ۝ إِنْ نَشَأْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ مِنَ السَّمَاءِ آيَةً فَظَلَّتْ

بھیڑا ف

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا یہ آیتیں ہیں کھلی کتاب کی شاید تو گھونٹ مارے اپنی جان اس پر کہ وہ یقین نہیں کرتے اگر ہم چاہیں اُتاریں اُن پر آسمان سے ایک نشانی پھر رہ جاویں

أَعْنَاقُهُمْ لَهَا خَاضِعِينَ ۝ وَمَا يَأْتِيهِمْ مِنْ ذِكْرٍ مِنَ الرَّحْمٰنِ مُحْدَثٍ إِلَّا كَانُوا عَنْهُ مُعْرِضِينَ ۝ فَقَدْ كَذَّبُوا فَسَيَأْتِيهِمْ أَنْبَاءُ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ۝ أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الْأَرْضِ كَمْ أَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ ۝ إِنَّ فِي ذٰلِكَ

اُن کی گردنیں اُس کی آگے نیچی اور نہیں پہنچتی اُنکے پاس کوئی نصیحت رحمن سے نئی جس سے منہ نہیں موڑتے سو یہ جھٹلا چکے اب پہنچے گی اُن پر حقیقت اس بات کی جس پر ٹھٹھے کرتے تھے کیا نہیں دیکھتے زمین کو کتنی اُگائیں ہم نے اُس میں ہر ایک بھانت کی چیزیں خاصی اُس میں

لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ۝ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝ وَإِذْ نَادَىٰ رَبُّكَ مُوسَىٰ أَنِ ائْتِ الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝ قَوْمَ فِرْعَوْنَ ۚ

البتہ نشانی ہے اور وہ بہت لوگ نہیں ماننے والے اور تیرا رب وہی ہے زبردست رحم والا ف اور جب پکارا تیرے رب نے موسیٰ کو کہ جا اُس قوم گنہگار پاس قوم فرعون پاس

أَلَا يَتَّقُونَ ۝ قَالَ رَبِّ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يُكَذِّبُونِ ۝ وَيَضِيقُ صَدْرِي وَلَا يَنْطَلِقُ لِسَانِي فَأَرْسِلْ إِلَىٰ هَارُونَ ۝ وَلَهُمْ عَلَيَّ ذَنْبٌ فَأَخَافُ

کیا اُن کو ڈر نہیں بولا اے رب میں ڈرتا ہوں کہ مجھکو جھٹلاویں اور رک جاتا ہے میرا جی اور نہیں چلتی میری زبان سو پیغام دے ہارون کو اور اُن کو مجھ پر ہے ایک گناہ کا دعوی سو ڈرتا ہوں

أَنْ يَقْتُلُونِ ۝ قَالَ كَلَّا ۖ فَاذْهَبَا بِآيَاتِنَا ۖ إِنَّا مَعَكُمْ مُسْتَمِعُونَ ۝ فَأْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُولَا إِنَّا رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ أَنْ أَرْسِلْ مَعَنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ ۝ قَالَ أَلَمْ نُرَبِّكَ فِينَا وَلِيدًا وَ

کہ مجھکو مار ڈالیں فرمایا کوئی نہیں تم دونوں جاؤ لیکر نشانیاں ہماری ہم ساتھ تمہارے سنتے ہیں سو جاؤ فرعون پاس اور کہو ہم پیغام لائے ہیں جہان کے صاحب کا کہ بھیجدے ہمارے ساتھ بنی اسرائیل کو ف بولا کیا ہم نے نہیں پالا تجھکو اپنے اندر لڑکا سا اور

لَبِثْتَ فِينَا مِنْ عُمُرِكَ سِنِينَ ۝ وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِي فَعَلْتَ وَأَنْتَ مِنَ الْكَافِرِينَ ۝ قَالَ فَعَلْتُهَا إِذًا وَأَنَا مِنَ الضَّالِّينَ ۝ فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ لِي رَبِّي حُكْمًا وَجَعَلَنِي مِنَ

رہا تو ہم میں اپنی عمر میں سے کئی برس اور کر گیا تو اپنا وہ کام جو کر گیا اور تو ہے ناشکر ف کہا کیا تو ہے میں نے وہ اور میں تھا چوکنے والا پھر بھاگا میں تم سے جب تمہارا ڈر دیکھا پھر بخشا مجھکو میرے رب نے حکم اور ٹھیرایا مجھکو

الْمُرْسَلِينَ ۝ وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ أَنْ عَبَّدْتَ بَنِي إِسْرَائِيلَ ۝ قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعَالَمِينَ ۝ قَالَ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۖ إِنْ كُنْتُمْ مُوقِنِينَ ۝ قَالَ

پیغام پہنچانے والا اور وہ احسان ہے جو تو مجھ پر رکھے کہ غلام کر لیے تو نے بنی اسرائیل بولا فرعون کیا معنی جہان کا صاحب کہا صاحب آسمان و زمین کا اور جو اُن کے بیچ ہے اگر تم یقین کرو بولا

لِمَنْ حَوْلَهُ أَلَا تَسْتَمِعُونَ ۝ قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ ۝ قَالَ إِنَّ رَسُولَكُمُ الَّذِي أُرْسِلَ إِلَيْكُمْ لَمَجْنُونٌ ۝ قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۖ إِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ ۝ قَالَ لَئِنِ اتَّخَذْتَ

اپنے گرد والوں سے تم نہیں سنتے ہو کہا صاحب تمہارا اور صاحب تمہارے اگلے باپ دادوں کا بولا تمہارا پیغام لانے والا جو تمہاری طرف بھیجا ہے سو باؤلا ہے کہا صاحب مشرق کا اور مغرب کا اور جو اُن کے بیچ ہے اگر تم بوجھ رکھتے ہو ف بولا اگر تو نے ٹھیرایا

إِلٰهًا غَيْرِي لَأَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُونِينَ ۝ قَالَ أَوَلَوْ جِئْتُكَ بِشَيْءٍ مُبِينٍ ۝ قَالَ فَأْتِ بِهِ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۝ فَأَلْقَىٰ عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُبِينٌ ۝ وَنَزَعَ يَدَهُ فَإِذَا هِيَ بَيْضَاءُ لِلنَّاظِرِينَ ۝ قَالَ لِلْمَلَإِ حَوْلَهُ

کوئی اور حاکم میرے سوا تو مقرر کر ڈالوں گا تجھ کو قید میں کہا اور جو لایا ہوں تیری پاس ایک چیز کھول دینے والی بولا تو وہ چیز لا اگر تو سچ کہتا ہے پھر ڈال دی اپنی لاٹھی تو اُسی وقت وہ اژدہا ہو گیا صریح اور نکالا اپنا ہاتھ تو اُسی وقت وہ سفید ہے دیکھنے والوں کے سامنے بولا اپنے گرد کے سرداروں کو

إِنَّ هٰذَا لَسَاحِرٌ عَلِيمٌ ۝ يُرِيدُ أَنْ يُخْرِجَكُمْ مِنْ أَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِ فَمَاذَا تَأْمُرُونَ ۝ قَالُوا أَرْجِهْ وَأَخَاهُ وَابْعَثْ فِي الْمَدَائِنِ حَاشِرِينَ ۝ يَأْتُوكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيمٍ ۝ فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِيقَاتِ يَوْمٍ مَعْلُومٍ ۝ وَقِيلَ

یہ کوئی جادوگر ہے پڑھا چاہتا ہے کہ نکالدے تمکو تمہاری دیس سے اپنے جادو کے زور سے سو اب کیا حکم دیتے ہو بولے ڈھیل دے اسکو اور اسکے بھائی کو اور بھیج شہروں میں نقیب لے آویں تیرے پاس جو ہو جادوگر پڑھا پھر اکٹھے کیے جادوگر وعدہ پر ایک دن مقرر کی اور کہا

لِلنَّاسِ هَلْ أَنْتُمْ مُجْتَمِعُونَ ۝ لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ إِنْ كَانُوا هُمُ الْغَالِبِينَ ۝ فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ قَالُوا لِفِرْعَوْنَ أَئِنَّ لَنَا لَأَجْرًا إِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغَالِبِينَ ۝ قَالَ نَعَمْ وَإِنَّكُمْ إِذًا لَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ ۝ قَالَ لَهُمْ مُوسَىٰ

لوگوں کو کہ تم بھی اکٹھے ہوتے ہو شاید ہم راہ پکڑیں جادوگروں کی اگر ہو جاویں وہی زبردست پھر جب آئے جادوگر کہنے لگے فرعون سے بھلا کچھ ہمارا نیگ بھی ہے اگر ہو جاویں ہم زبر بولا البتہ اور تم اُس وقت نزدیک والوں میں ہو گے ف کہا اُن کو موسیٰ نے

أَلْقُوا مَا أَنْتُمْ مُلْقُونَ ۝ فَأَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ وَقَالُوا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ إِنَّا لَنَحْنُ الْغَالِبُونَ ۝ فَأَلْقَىٰ مُوسَىٰ عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ ۝ فَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ سَاجِدِينَ ۝ قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ رَبِّ مُوسَىٰ وَهَارُونَ ۝ قَالَ

ڈالو جو تم ڈالتے ہو پھر ڈالیں اُنہوں نے اپنی رسیاں اور لاٹھیاں اور بولے فرعون کے اقبال سے ہم ہی زبر رہے پھر ڈالا موسیٰ نے اپنا عصا پھر تبھی وہ نگلنے لگا جو سانگ اُنہوں نے بنایا تھا پھر اوندھے گرے جادوگر سجدے میں بولے ہم مانا جہان کے رب کو جو رب موسیٰ اور ہارون کا بولا

ف اول ہر چیز کا سایہ لنبا پڑتا ہے پھر جس طرف سورج چلتا ہے اُسکے مقابل سایہ گھٹتا ہے جب تک کہ جڑ میں آ لگے اپنی طرف کھینچ لیا یہ کہ اپنی اصل کو جا لگتا ہے سب کی اصل اللہ ہے ف یعنی نبی کا آنا تعجب نہیں اللہ چاہے تو نبیوں کی بہتایت کر دے ہر بستی میں ایک نبی سو تو شبہ نہ کھا کافروں کے انکار سے ف اپنی اولاد کا جد ہے اور جہاں اُن کا بیاہ ہوا وہاں اُن کی سسرال ہے وہ رب سب کر سکتا ہے یعنی مارے پھر جلاوے ف آسمان کے بارہ حصے اُن کا نام برج ہر ایک پر ستاروں کا پتہ یہ حدیں رکھی ہیں حساب کو ف بدلتے یعنی گھٹنا بڑھنا یا آنا جانا یا یہ کہ ایک دوسرے کا بدلا دن کا کام رہ گیا رات کو یا رات کا کام دن کو ف یعنی ایسوں سے لگتے نہیں نہ اُن میں شامل ہوں نہ اُن سے لڑیں ف رکوع کو نہیں گنا رکوع بہت لنبا نہیں ہوتا ف مگر جہاں چاہیے رسول نے فرمایا مسلمانوں کی جان نہیں مارتی سوا تین گناہ پر خون کے بدلے میں یا بدکاری میں سنگسار کرنا یا راہ لوٹنے پر مارنا ف یعنی اور گناہوں سے یہ گناہ بڑے ہیں ف بدل یعنی گناہوں کی جگہ نیکیوں کی توفیق دیگا اور کفر کے گناہ معاف کریگا ف پہلا ذکر تھا کفر کے گناہوں کا جو پیچھے ایمان لایا یہ ذکر ہے اسلام میں گناہ کرنے کا وہ بھی جب توبہ کرے یعنی پھرے اپنے کام سے تو اللہ کے یہاں جگہ پاوے ف یعنی گناہ میں شامل نہیں اور کھیل کی باتوں کی طرف دھیان نہیں کرتے نہ اس میں شامل نہ اُن سے لڑیں ف یعنی دھیان سے سنیں ف آنکھ کی ٹھنڈک یہ کہ وہ بھی اپنی راہ پر ہوں ہم پرہیزگاروں کے آگے ہوں وہ ہمارے پیچھے ف یعنی فرشتے آگے آکر لیجا وینگے ف یعنی ایسی جگہ تھوڑی دیر ٹھیرنا ملے تو بھی غنیمت ہے ان کا تو وہ گھر ہے ف یعنی بندہ مغرور نہ ہو خاوند کو اس کی کیا پروا مگر اس کی التجا پر رحم کرتا ہے اب ہوتا ہے بھیڑا یعنی لڑائی جہاد ف یعنی نہ ماننے پر جلد عذاب نہیں بھیجا ف نبی اسرائیل کا ... [illegible]

آمنتم له قبل أن آذن لكم إنه لكبيركم الذي علمكم السحر فلسوف تعلمون لأقطعن أيديكم وأرجلكم من خلاف ولأصلبنكم أجمعين ۝ قالوا لا ضير إنا إلى ربنا منقلبون ۝ إنا

تم نے اُس کو مان لیا ابھی میں نے حکم نہیں دیا تم کو مقرر وہ تمہارا بڑا ہے جس نے سکھایا تم کو جادو سو اب معلوم کرو گے البتہ کاٹوں گا تمہارے ہاتھ اور دوسری طرف کے پاؤں اور سولی چڑھاؤں گا تم سب کو بولے کچھ نقصان نہیں ہم کو اپنے رب کی طرف پھر جانا ہے ہم

نطمع أن يغفر لنا ربنا خطايانا أن كنا أول المؤمنين ۝ وأوحينا إلى موسى أن أسر بعبادي إنكم متبعون ۝ فأرسل فرعون في المدائن حاشرين ۝ إن هؤلاء لشرذمة قليلون ۝ وإنهم لنا لغائظون ۝ و

غرض رکھتے ہیں کہ بخشے ہم کو رب ہمارا تقصیریں ہماری اس واسطے کہ ہم ہوئے پہلے قبول لانے والے اور حکم بھیجا ہم نے موسیٰ کو کہ رات کو لے نکل میرے بندوں کو البتہ تمہارے پیچھے لگیں گے پھر بھیجا فرعون نے شہروں میں نقیب یہ لوگ جو ہیں سو ایک تھوڑی سی جماعت ہیں اور وہ ہم سے غصہ میں ہیں اور

إنا لجميع حاذرون ۝ فأخرجناهم من جنات وعيون ۝ وكنوز ومقام كريم ۝ كذلك وأورثناها بني إسرائيل ۝ فأتبعوهم مشرقين ۝ فلما تراءى الجمعان قال أصحاب موسى إنا لمدركون ۝ قال

ہم سارے ہیں خطرہ رکھتے پھر نکال باہر کیا ہم نے ان کو باغوں اور چشموں سے اور خزانوں اور عمدہ مکانوں سے اسی طرح اور ہاتھ لگا دیں ہم نے یہ چیزیں بنی اسرائیل کو پھر پیچھے پڑے ان کے سورج نکلنے کے وقت پھر جب مقابل ہوئیں دونوں فوجیں کہنے لگے لوگ موسیٰ کے ہم تو پکڑے گئے کہا

كلا إن معي ربي سيهدين ۝ فأوحينا إلى موسى أن اضرب بعصاك البحر فانفلق فكان كل فرق كالطود العظيم ۝ و

کوئی نہیں میرے ساتھ ہے میرا رب مجھ کو راہ بتائے گا پھر حکم بھیجا ہم نے موسیٰ کو کہ مار اپنے عصا سے دریا کو پھر دریا پھٹ گیا تو ہو گئی ہر پھانک جیسے بڑا پہاڑ اور

أزلفنا ثم الآخرين ۝ وأنجينا موسى ومن معه أجمعين ۝ ثم أغرقنا الآخرين ۝ إن في ذلك لآية

پاس پہنچا دیا ہم نے اُس جگہ دوسروں کو اور بچا دیا ہم نے موسیٰ کو اور جو لوگ اُس کے ساتھ تھے سارے پھر ڈبو دیا اُن دوسروں کو اس چیز میں ایک نشانی ہے

وما كان أكثرهم مؤمنين ۝ وإن ربك لهو العزيز الرحيم ۝ واتل عليهم نبأ إبراهيم ۝ إذ قال لأبيه وقومه ما تعبدون ۝ قالوا نعبد

اور نہیں وہ بہت لوگ ماننے والے اور تیرا رب وہی ہے زبردست رحم والا اور سنا اُن کو خبر ابراہیم کی جب کہا اپنے باپ کو اور اُس کی قوم کو تم کس کو پوجتے ہو بولے ہم پوجتے ہیں

أصناما فنظل لها عاكفين ۝ قال هل يسمعونكم إذ تدعون ۝ أو ينفعونكم أو يضرون ۝ قالوا بل وجدنا آباءنا كذلك يفعلون ۝ قال أفرأيتم ما

مورتوں کو پھر سارے دن اُن کے پاس لگے بیٹھے رہتے ہیں کہا کچھ سنتے ہیں تمہارا جب تم پکارتے ہو یا بھلا کرتے ہیں تمہارا یا برا بولے نہیں پر ہم نے پایا اپنے باپ دادوں کو یہی کرتے کہا بھلا دیکھتے ہو جن کو

كنتم تعبدون ۝ أنتم وآباؤكم الأقدمون ۝ فإنهم عدو لي إلا رب العالمين ۝ الذي خلقني فهو يهدين ۝ والذي هو يطعمني ويسقين ۝ وإذا مرضت فهو يشفين ۝ والذي يميتني ثم

پوجتے رہے ہو تم اور تمہارے باپ دادے اگلے سو وہ میرے دشمن ہیں مگر جہان کا صاحب جس نے مجھ کو بنایا سو وہی مجھ کو راہ دکھاتا ہے اور وہ جو مجھ کو کھلاتا ہے اور پلاتا ہے اور جب میں بیمار ہوں تو وہی شفا دیتا ہے اور وہ جو مجھ کو مارے گا پھر جلاوے گا اور وہ

يحيين ۝ والذي أطمع أن يغفر لي خطيئتي يوم الدين ۝ رب هب لي حكما وألحقني بالصالحين ۝ واجعل لي لسان صدق في الآخرين ۝ واجعلني من ورثة جنة النعيم ۝ واغفر لأبي إنه

جو مجھ کو توقع ہے کہ بخشے میری تقصیر انصاف کے دن اے رب دے مجھ کو حکم اور ملا مجھ کو نیکوں میں اور رکھ میرا بول سچا پچھلوں میں اور کر مجھ کو وارثوں میں نعمت کے باغ کے اور معاف کر میرے باپ کو وہ

كان من الضالين ۝ ولا تخزني يوم يبعثون ۝ يوم لا ينفع مال ولا بنون ۝ إلا من أتى الله بقلب سليم ۝ وأزلفت

تھا راہ بھولوں میں اور رسوا نہ کر مجھ کو جس دن سب جی کر اٹھیں جس دن کہ کام نہ آوے کوئی مال اور نہ بیٹے مگر جو کوئی آیا اللہ کے پاس لے کر دل چنگا اور پاس لائے

الجنة للمتقين ۝ وبرزت الجحيم للغاوين ۝ وقيل لهم أين ما كنتم تعبدون ۝ من دون الله هل ينصرونكم أو ينتصرون ۝ فكبكبوا فيها هم والغاوون ۝ وجنود إبليس أجمعون ۝ قالوا وهم فيها يختصمون ۝ تالله

بہشت ڈر والوں کے واسطے اور نکال کھڑی کی دوزخ بے راہوں کے واسطے اور کہیں گے اُن کو کہاں ہیں جن کو تم پوجتے تھے اللہ کے سوائے کچھ مدد کرتے ہیں تمہاری یا بدلہ لے سکتے ہیں پھر اوندھے ڈالے گئے اُس میں وہ اور سب بے راہ اور لشکر ابلیس کے سارے کہیں گے جب وہاں جھگڑنے لگیں قسم اللہ کی

إن كنا لفي ضلال مبين ۝ إذ نسويكم برب العالمين ۝ وما أضلنا إلا المجرمون ۝ فما لنا من شافعين ۝ ولا صديق حميم ۝ فلو

ہم تھے صریح غلطی میں جب تم کو برابر کرتے تھے جہان کے صاحب کے اور ہم کو راہ سے بہکایا سو اُن گنہگاروں نے پھر کوئی نہیں ہماری سفارش کرنے والے اور نہ کوئی دوست محبت کرنے والا سو

أن لنا كرة فنكون من المؤمنين ۝ إن في ذلك لآية وما كان أكثرهم مؤمنين ۝ وإن ربك لهو العزيز الرحيم ۝

کسی طرح ہم کو پھر جانا ہو تو ہم ہوں ایمان والوں میں البتہ اس بات میں نشانی ہے اور وہ بہت لوگ نہیں ماننے والے اور تیرا رب وہی ہے زبردست رحم والا

كذبت قوم نوح المرسلين ۝ إذ قال لهم أخوهم نوح ألا تتقون ۝ إني لكم رسول أمين ۝ فاتقوا الله وأطيعون ۝ وما أسألكم عليه من أجر إن

جھٹلایا نوح کی قوم نے پیغام لانے والوں کو جب کہا اُن کو اُن کے بھائی نوح نے کیا تم ڈرتے نہیں میں تمہارے واسطے پیغام لانے والا ہوں معتبر سو ڈرو اللہ سے اور میرا کہا مانو اور میں مانگتا نہیں تم سے اس پر کچھ نیگ

أجري إلا على رب العالمين ۝ فاتقوا الله وأطيعون ۝ قالوا أنؤمن لك واتبعك الأرذلون ۝ قال وما علمي بما

میرا نیگ ہے اُسی جہان کے صاحب پر سو ڈرو اللہ سے اور میرا کہا مانو بولے کیا ہم تجھ کو مانیں اور تیرے ساتھ ہو رہے ہیں کمینے کہا مجھ کو کیا خبر ہے جو کام

كانوا يعملون ۝ إن حسابهم إلا على ربي لو تشعرون ۝ وما أنا بطارد المؤمنين ۝ إن أنا إلا نذير مبين ۝ قالوا لئن لم تنته يا نوح لتكونن من المرجومين ۝ قال رب

وہ کر رہے ہیں اُن کا حساب پوچھنا میرے رب ہی پر ہے اگر تم سمجھ رکھتے ہو اور میں ہانکنے والا نہیں ایمان والوں کو میں تو یہی ڈر سنا دینے والا ہوں کھول کر بولے اگر تو نہ چھوڑے گا اے نوح تو ہوگا سنگسار کہا اے رب

إن قومي كذبون ۝ فافتح بيني وبينهم فتحا ونجني ومن معي من المؤمنين ۝ فأنجيناه ومن معه في الفلك المشحون ۝ ثم أغرقنا بعد الباقين ۝ إن في ذلك لآية وما

میری قوم نے مجھ کو جھٹلایا سو فیصلہ کر دے میرے اُن کے بیچ کسی طرح کا فیصلہ اور بچا لے مجھ کو اور جو میرے ساتھ ہیں ایمان والے پھر بچا دیا ہم نے اُس کو اور جو اُس کے ساتھ تھے اُس لدی ہوئی کشتی میں پھر ڈبو دیا اُس کے پیچھے باقی لوگوں کو البتہ اس بات میں نشانی ہے اور

كان أكثرهم مؤمنين ۝ وإن ربك لهو العزيز الرحيم ۝ كذبت عاد المرسلين ۝ إذ قال لهم أخوهم هود ألا تتقون ۝ إني لكم رسول أمين ۝ فاتقوا الله وأطيعون ۝ وما أسألكم عليه من أجر

وہ بہت لوگ نہیں ماننے والے اور تیرا رب وہی ہے زبردست رحم والا جھٹلایا عاد نے پیغام لانے والوں کو جب کہا اُن کو اُن کے بھائی ہود نے کیا تم ڈرتے نہیں میں تمہارے پاس پیغام لانے والا ہوں معتبر سو ڈرو اللہ سے اور میرا کہا مانو اور نہیں مانگتا میں تم سے اس پر کچھ نیگ

إن أجري إلا على رب العالمين ۝ أتبنون بكل ريع آية تعبثون ۝ وتتخذون مصانع لعلكم تخلدون ۝ وإذا بطشتم بطشتم جبارين ۝ فاتقوا الله وأطيعون ۝

میرا نیگ ہے اُسی جہان کے صاحب پر کیا بناتے ہو ہر اونچی زمین پر ایک نشان کھیلنے کو اور بناتے ہو کاریگریاں شاید تم ہمیشہ رہو گے اور جب ہاتھ ڈالتے ہو تو پنجہ مارتے ہو ظالم ہو کر سو ڈرو اللہ سے اور میرا کہا مانو

واتقوا الذي أمدكم بما تعلمون ۝ أمدكم بأنعام وبنين ۝ وجنات وعيون ۝ إني أخاف عليكم عذاب يوم عظيم ۝ قالوا سواء علينا أوعظت أم لم تكن

اور ڈرو اُس سے جس نے تم کو پہنچایا ہے جو کچھ جانتے ہو پہنچائے تم کو چوپائے اور بیٹے اور باغ اور چشمے میں ڈرتا ہوں تم پر ایک بڑے دن کے عذاب سے بولے ہم کو برابر ہے تو نصیحت کرے یا نہ ہے

من الواعظين ۝ إن هذا إلا خلق الأولين ۝ وما نحن بمعذبين ۝ فكذبوه فأهلكناهم إن في ذلك لآية وما

نصیحت کرنے والا اور کچھ نہیں مگر عادت ہے اگلے لوگوں کی اور ہم کو نہیں آفت آنے والی پھر اُس کو جھٹلانے لگے تو ہم نے اُن کو کھپا دیا اس بات میں البتہ نشانی ہے اور

كان أكثرهم مؤمنين ۝ وإن ربك لهو العزيز الرحيم ۝ كذبت ثمود المرسلين ۝ إذ قال لهم أخوهم صالح

وہ بہت لوگ نہیں ماننے والے اور تیرا رب وہی ہے زبردست رحم والا جھٹلایا ثمود نے پیغام لانے والوں کو جب کہا اُن کو اُن کے بھائی صالح نے

ألا تتقون ۝ إني لكم رسول أمين ۝ فاتقوا الله وأطيعون ۝ وما أسألكم عليه من أجر إن أجري إلا على رب العالمين ۝ أتتركون في ما ههنا آمنين ۝ في جنات وعيون ۝ وزروع و

کیا تم کو ڈر نہیں میں تمہارے پاس پیغام لانے والا ہوں معتبر سو ڈرو اللہ سے اور میرا کہا مانو اور میں نہیں مانگتا تم سے اس پر کچھ نیگ میرا نیگ ہے اُسی جہان کے صاحب پر کیا چھوڑے رہیں گے تم کو یہاں کی چیزوں میں بے کھٹکے باغوں میں اور چشموں میں اور کھیتوں میں اور

نخل طلعها هضيم ۝ وتنحتون من الجبال بيوتا فارهين ۝ فاتقوا الله وأطيعون ۝ ولا تطيعوا أمر المسرفين ۝ الذين يفسدون في الأرض ولا يصلحون ۝ قالوا إنما أنت من المسحرين ۝ ما

کھجوروں میں جن کا گابھا ملائم ہے اور تراشتے ہو پہاڑوں کے گھر تکلف سے سو ڈرو اللہ سے اور میرا کہا مانو اور نہ مانو حکم بیباک لوگوں کا جو بگاڑ کرتے ہیں ملک میں اور سنوار نہیں کرتے بولے تجھ پر تو کسی نے جادو کیا ہے

أنت إلا بشر مثلنا فأت بآية إن كنت من الصادقين ۝ قال هذه ناقة لها شرب ولكم شرب يوم معلوم ۝ ولا تمسوها بسوء فيأخذكم عذاب يوم عظيم ۝ فعقروها فأصبحوا نادمين ۝ فأخذهم العذاب

تو بھی ایک آدمی ہے جیسے ہم سو لے آ کچھ نشانی اگر تو سچا ہے کہا یہ اونٹنی ہے اس کو پانی پینے کی ایک باری اور تم کو باری ایک دن کی مقرر اور اس کو مت چھیڑیو بری طرح سے پھر پکڑ لے تم کو آفت ایک بڑے دن کی پھر کاٹ ڈالیں اُس کی کونچیں پھر کل کو رہ گئے پچھتاتے پھر پکڑا اُن کو عذاب نے

ف۱ تمہارا بڑا ہے یعنی موسیٰ اور تم ایک استاد کے شاگرد ہو ۱۲ ف۲ ایک رات اللہ کے حکم سے شہر مصر میں وبا پڑی ہر گھر میں بڑا بیٹا مر گیا اور بنی اسرائیل کو کہے سے حکم تھا کہ تیار رہیں اس رات میں نکل گئے وہ بھی دل لگے اُن کو ماتم میں آخر فرعون کی تاکید سے سب نکل کر پیچھے لگے دریائے قلزم پر جا ملے ۱۲ ف۳ پانی پھٹ کر بارہ جگہ سے پھٹ کر گلیاں پڑ گئیں بارہ قبیلے بنی اسرائیل اُس میں بیٹھے بیچ میں پانی کے پہاڑ کھڑے ۱۲ ف۴ یہ سنا دیا ہمارے حضرت کو کہ مکے کے فرعون بھی مسلمانوں کے پیچھے نکلیں گے لڑائی کو پھر وطن سے باہر تباہ ہو گئے بدر کی لڑائی میں جیسے فرعون تباہ ہوا ۱۲ ف۵ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ آخر زمانے میں میرے کہانے ... امت ہوا اور میرا دین زیادہ کریں ۱۲ ف۶ کمینے کہا مفلس لوگوں کو ہر پیغمبر کے ساتھ اول غریب لوگ ہوئے ہیں سو فرمایا کہ مجھ کو اُن کا صدق قبول ہے اُن کے کام سے کیا غرض کہ اُن کا پیشہ کیا ہے ۱۲ ف۷ اُن لوگوں کو بڑا شوق تھا اونچے مضبوط منارے بنانے کا جس سے کچھ کام نہ نکلے مگر نام اور رہنے کی عمارتیں بھی بڑے تکلف سے مال خراب کرنے کو باغ ارم بھی انہیں کا مشہور ہے ۱۲ ف۸ اونٹنی پیدا ہوئی پتھر میں سے اللہ کی قدرت سے حضرت صالح کی دعا سے وہ جس دن پھرتی جنگل میں چرنے جاتی سب مواشی بھاگ کر کنارے ہو جاتے جس تالاب پر پانی کو جاتی مواشی وہاں سے بھاگتے تب یوں ٹھہرایا کہ ایک دن وہ پانی پر جاوے ایک دن اوروں کے مواشی جاویں ۱۲ ف۹ ایک عورت بدکار کے گھر مواشی بہت تھے چارے اور پانی کی تکلیف سے اپنے ایک یار کو سکھایا اس نے اونٹنی کے پاؤں کاٹ کر ڈال دیے اس کے تین دن کے بعد عذاب آیا ۱۲ منہ رحمہ اللہ تعالیٰ

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ ۝ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ الْمُرْسَلِينَ ۝ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ لُوطٌ أَلَا تَتَّقُونَ ۝ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ۝ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ۝ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ أَتَأْتُونَ الذُّكْرَانَ مِنَ الْعَالَمِينَ ۝

وَتَذَرُونَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُم مِّنْ أَزْوَاجِكُم ۚ بَلْ أَنتُمْ قَوْمٌ عَادُونَ ۝ قَالُوا لَئِن لَّمْ تَنتَهِ يَا لُوطُ لَتَكُونَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِينَ ۝ قَالَ إِنِّي لِعَمَلِكُم مِّنَ الْقَالِينَ ۝ رَبِّ نَجِّنِي وَأَهْلِي مِمَّا يَعْمَلُونَ ۝ فَنَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ أَجْمَعِينَ ۝ إِلَّا عَجُوزًا فِي الْغَابِرِينَ ۝ ثُمَّ دَمَّرْنَا الْآخَرِينَ ۝ وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِم مَّطَرًا ۖ فَسَاءَ مَطَرُ

الْمُنذَرِينَ ۝ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ ۝ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝ كَذَّبَ أَصْحَابُ الْأَيْكَةِ الْمُرْسَلِينَ ۝ إِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ أَلَا تَتَّقُونَ ۝ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ۝ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ۝ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ أَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا

تَكُونُوا مِنَ الْمُخْسِرِينَ ۝ وَزِنُوا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيمِ ۝ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ۝ وَاتَّقُوا الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ الْأَوَّلِينَ ۝ قَالُوا إِنَّمَا أَنتَ مِنَ الْمُسَحَّرِينَ ۝ وَمَا أَنتَ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَ

إِن نَّظُنُّكَ لَمِنَ الْكَاذِبِينَ ۝ فَأَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا مِّنَ السَّمَاءِ إِن كُنتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۝ قَالَ رَبِّي أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝ فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ ۚ إِنَّهُ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا

كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ ۝ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝ وَإِنَّهُ لَتَنزِيلُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ نَزَلَ بِهِ الرُّوحُ الْأَمِينُ ۝ عَلَىٰ قَلْبِكَ لِتَكُونَ مِنَ الْمُنذِرِينَ ۝ بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِينٍ ۝ وَإِنَّهُ لَفِي زُبُرِ الْأَوَّلِينَ ۝

أَوَلَمْ يَكُن لَّهُمْ آيَةً أَن يَعْلَمَهُ عُلَمَاءُ بَنِي إِسْرَائِيلَ ۝ وَلَوْ نَزَّلْنَاهُ عَلَىٰ بَعْضِ الْأَعْجَمِينَ ۝ فَقَرَأَهُ عَلَيْهِم مَّا كَانُوا بِهِ مُؤْمِنِينَ ۝ كَذَٰلِكَ سَلَكْنَاهُ فِي قُلُوبِ الْمُجْرِمِينَ ۝ لَا يُؤْمِنُونَ بِهِ حَتَّىٰ يَرَوُا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ۝

فَيَأْتِيَهُم بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝ فَيَقُولُوا هَلْ نَحْنُ مُنظَرُونَ ۝ أَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُونَ ۝ أَفَرَأَيْتَ إِن مَّتَّعْنَاهُمْ سِنِينَ ۝ ثُمَّ جَاءَهُم مَّا كَانُوا يُوعَدُونَ ۝ مَا أَغْنَىٰ عَنْهُم مَّا كَانُوا يُمَتَّعُونَ ۝ وَمَا أَهْلَكْنَا مِن قَرْيَةٍ

إِلَّا لَهَا مُنذِرُونَ ۝ ذِكْرَىٰ وَمَا كُنَّا ظَالِمِينَ ۝ وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيَاطِينُ ۝ وَمَا يَنبَغِي لَهُمْ وَمَا يَسْتَطِيعُونَ ۝ إِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُولُونَ ۝ فَلَا تَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ فَتَكُونَ مِنَ الْمُعَذَّبِينَ ۝ وَأَنذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ ۝ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ

لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝ فَإِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ إِنِّي بَرِيءٌ مِّمَّا تَعْمَلُونَ ۝ وَتَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ۝ الَّذِي يَرَاكَ حِينَ تَقُومُ ۝ وَتَقَلُّبَكَ فِي السَّاجِدِينَ ۝ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ هَلْ

أُنَبِّئُكُمْ عَلَىٰ مَن تَنَزَّلُ الشَّيَاطِينُ ۝ تَنَزَّلُ عَلَىٰ كُلِّ أَفَّاكٍ أَثِيمٍ ۝ يُلْقُونَ السَّمْعَ وَأَكْثَرُهُمْ كَاذِبُونَ ۝ وَالشُّعَرَاءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوُونَ ۝ أَلَمْ تَرَ أَنَّهُمْ فِي كُلِّ وَادٍ يَهِيمُونَ ۝ وَأَنَّهُمْ

يَقُولُونَ مَا لَا يَفْعَلُونَ ۝ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَذَكَرُوا اللَّهَ كَثِيرًا وَانتَصَرُوا مِن بَعْدِ مَا ظُلِمُوا ۗ وَسَيَعْلَمُ الَّذِينَ ظَلَمُوا

أَيَّ مُنقَلَبٍ يَنقَلِبُونَ ۝ سورة النمل مكية وهي ثلث وتسعون آية وسبع ركوعات بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ طس ۚ تِلْكَ آيَاتُ الْقُرْآنِ وَكِتَابٍ مُّبِينٍ ۝ هُدًى وَبُشْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ۝ الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ

وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُم بِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ زَيَّنَّا لَهُمْ أَعْمَالَهُمْ فَهُمْ يَعْمَهُونَ ۝ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَهُمْ سُوءُ الْعَذَابِ وَهُمْ فِي

الْآخِرَةِ هُمُ الْأَخْسَرُونَ ۝ وَإِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْآنَ مِن لَّدُنْ حَكِيمٍ عَلِيمٍ ۝ إِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِأَهْلِهِ إِنِّي آنَسْتُ نَارًا سَآتِيكُم مِّنْهَا بِخَبَرٍ أَوْ آتِيكُم بِشِهَابٍ قَبَسٍ

لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُونَ ۝ فَلَمَّا جَاءَهَا نُودِيَ أَن بُورِكَ مَن فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا وَسُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ يَا مُوسَىٰ إِنَّهُ أَنَا اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ وَأَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَلَمَّا رَآهَا تَهْتَزُّ كَأَنَّهَا جَانٌّ وَلَّىٰ مُدْبِرًا وَلَمْ يُعَقِّبْ ۚ يَا مُوسَىٰ لَا تَخَفْ

إِنِّي لَا يَخَافُ لَدَيَّ الْمُرْسَلُونَ ۝ إِلَّا مَن ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًا بَعْدَ سُوءٍ فَإِنِّي غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ وَأَدْخِلْ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَاءَ مِنْ غَيْرِ سُوءٍ ۖ فِي تِسْعِ آيَاتٍ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهِ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا

فَاسِقِينَ ۝ فَلَمَّا جَاءَتْهُمْ آيَاتُنَا مُبْصِرَةً قَالُوا هَٰذَا سِحْرٌ مُّبِينٌ ۝ وَجَحَدُوا بِهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَا أَنفُسُهُمْ ظُلْمًا وَعُلُوًّا ۚ فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ ۝ وَلَقَدْ

آتَيْنَا دَاوُودَ وَسُلَيْمَانَ عِلْمًا ۖ وَقَالَا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي فَضَّلَنَا عَلَىٰ كَثِيرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِينَ ۝ وَوَرِثَ سُلَيْمَانُ دَاوُودَ ۖ وَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنطِقَ الطَّيْرِ وَأُوتِينَا مِن

كُلِّ شَيْءٍ ۖ إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِينُ ۝ وَحُشِرَ لِسُلَيْمَانَ جُنُودُهُ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوزَعُونَ ۝ حَتَّىٰ إِذَا أَتَوْا عَلَىٰ وَادِ النَّمْلِ قَالَتْ نَمْلَةٌ يَا أَيُّهَا النَّمْلُ

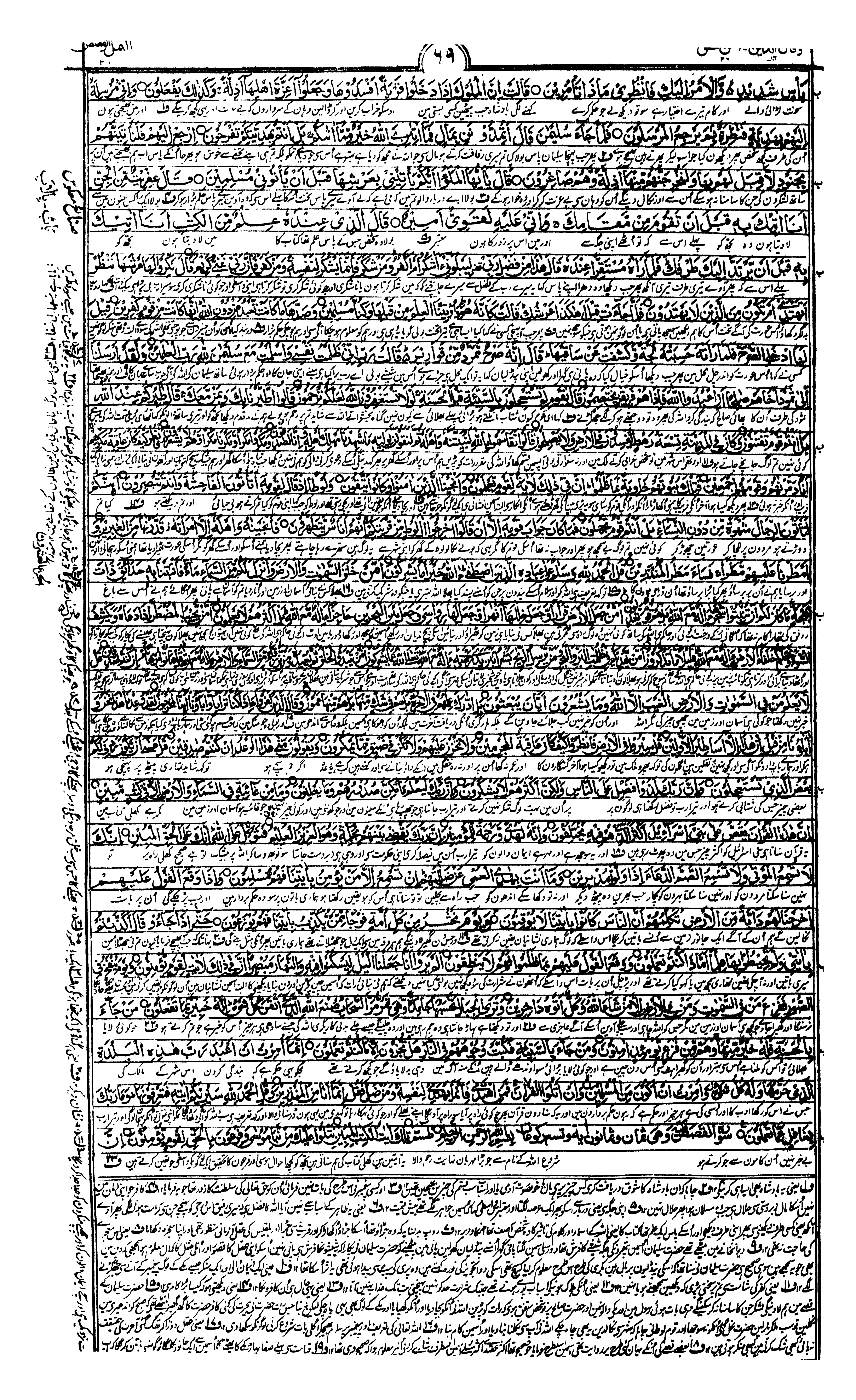
ادْخُلُوا مَسَاكِنَكُمْ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمَانُ وَجُنُودُهُ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝ فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّن قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَدْخِلْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ ۝ وَ

تَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ مَا لِيَ لَا أَرَى الْهُدْهُدَ أَمْ كَانَ مِنَ الْغَائِبِينَ ۝ لَأُعَذِّبَنَّهُ عَذَابًا شَدِيدًا أَوْ لَأَذْبَحَنَّهُ أَوْ لَيَأْتِيَنِّي بِسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ۝ فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيدٍ فَقَالَ أَحَطتُ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهِ وَجِئْتُكَ مِن سَبَإٍ بِنَبَإٍ يَقِينٍ ۝ إِنِّي وَجَدتُّ

امْرَأَةً تَمْلِكُهُمْ وَأُوتِيَتْ مِن كُلِّ شَيْءٍ وَلَهَا عَرْشٌ عَظِيمٌ ۝ وَجَدتُّهَا وَقَوْمَهَا يَسْجُدُونَ لِلشَّمْسِ مِن دُونِ اللَّهِ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُونَ ۝ أَلَّا يَسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ

مَا تُخْفُونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ۝ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۝ قَالَ سَنَنظُرُ أَصَدَقْتَ أَمْ كُنتَ مِنَ الْكَاذِبِينَ ۝ اذْهَب بِّكِتَابِي هَٰذَا فَأَلْقِهْ إِلَيْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانظُرْ مَاذَا يَرْجِعُونَ ۝ قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ إِنِّي أُلْقِيَ إِلَيَّ كِتَابٌ كَرِيمٌ ۝

إِنَّهُ مِن سُلَيْمَانَ وَإِنَّهُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ۝ أَلَّا تَعْلُوا عَلَيَّ وَأْتُونِي مُسْلِمِينَ ۝ قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ أَفْتُونِي فِي أَمْرِي مَا كُنتُ قَاطِعَةً أَمْرًا حَتَّىٰ تَشْهَدُونِ ۝ قَالُوا نَحْنُ أُولُو قُوَّةٍ وَأُولُو



بأس شديد والأمر إليك فانظري ماذا تأمرين ○ قالت إن الملوك إذا دخلوا قرية أفسدوها وجعلوا أعزة أهلها أذلة وكذلك يفعلون ○ وإني مرسلة

إليهم بهدية فناظرة بم يرجع المرسلون ○ فلما جاء سليمان قال أتمدونن بمال فما آتاني الله خير مما آتاكم بل أنتم بهديتكم تفرحون ○ ارجع إليهم فلنأتينهم

بجنود لا قبل لهم بها ولنخرجنهم منها أذلة وهم صاغرون ○ قال يا أيها الملأ أيكم يأتيني بعرشها قبل أن يأتوني مسلمين ○ قال عفريت من الجن

أنا آتيك به قبل أن تقوم من مقامك وإني عليه لقوي أمين ○ قال الذي عنده علم من الكتاب أنا آتيك

به قبل أن يرتد إليك طرفك فلما رآه مستقرا عنده قال هذا من فضل ربي ليبلوني أأشكر أم أكفر ومن شكر فإنما يشكر لنفسه ومن كفر فإن ربي غني كريم ○ قال نكروا لها عرشها ننظر

أتهتدي أم تكون من الذين لا يهتدون ○ فلما جاءت قيل أهكذا عرشك قالت كأنه هو وأوتينا العلم من قبلها وكنا مسلمين ○ وصدها ما كانت تعبد من دون الله إنها كانت من قوم كافرين ○ قيل

لها ادخلي الصرح فلما رأته حسبته لجة وكشفت عن ساقيها قال إنه صرح ممرد من قوارير قالت رب إني ظلمت نفسي وأسلمت مع سليمان لله رب العالمين ○ ولقد أرسلنا

إلى ثمود أخاهم صالحا أن اعبدوا الله فإذا هم فريقان يختصمون ○ قال يا قوم لم تستعجلون بالسيئة قبل الحسنة لولا تستغفرون الله لعلكم ترحمون ○ قالوا اطيرنا بك وبمن معك قال طائركم عند الله

بل أنتم قوم تفتنون ○ وكان في المدينة تسعة رهط يفسدون في الأرض ولا يصلحون ○ قالوا تقاسموا بالله لنبيتنه وأهله ثم لنقولن لوليه ما شهدنا مهلك أهله وإنا لصادقون ○ ومكروا مكرا ومكرنا مكرا وهم لا يشعرون ○ فانظر كيف كان عاقبة مكرهم

أنا دمرناهم وقومهم أجمعين ○ فتلك بيوتهم خاوية بما ظلموا إن في ذلك لآية لقوم يعلمون ○ وأنجينا الذين آمنوا وكانوا يتقون ○ ولوطا إذ قال لقومه أتأتون الفاحشة وأنتم تبصرون ○ أئنكم

لتأتون الرجال شهوة من دون النساء بل أنتم قوم تجهلون ○ فما كان جواب قومه إلا أن قالوا أخرجوا آل لوط من قريتكم إنهم أناس يتطهرون ○ فأنجيناه وأهله إلا امرأته قدرناها من الغابرين ○

وأمطرنا عليهم مطرا فساء مطر المنذرين ○ قل الحمد لله وسلام على عباده الذين اصطفى آلله خير أما يشركون ○ أمن خلق السماوات والأرض وأنزل لكم من السماء ماء فأنبتنا به حدائق ذات

بهجة ما كان لكم أن تنبتوا شجرها أإله مع الله بل هم قوم يعدلون ○ أمن جعل الأرض قرارا وجعل خلالها أنهارا وجعل لها رواسي وجعل بين البحرين حاجزا أإله مع الله بل أكثرهم لا يعلمون ○ أمن يجيب المضطر إذا دعاه ويكشف

السوء ويجعلكم خلفاء الأرض أإله مع الله قليلا ما تذكرون ○ أمن يهديكم في ظلمات البر والبحر ومن يرسل الرياح بشرا بين يدي رحمته أإله مع الله تعالى الله عما يشركون ○ أمن يبدأ الخلق ثم يعيده ومن يرزقكم من السماء والأرض أإله مع الله قل هاتوا برهانكم إن كنتم صادقين ○ قل

لا يعلم من في السماوات والأرض الغيب إلا الله وما يشعرون أيان يبعثون ○ بل ادارك علمهم في الآخرة بل هم في شك منها بل هم منها عمون ○ وقال الذين كفروا أإذا كنا ترابا وآباؤنا أئنا لمخرجون ○ لقد وعدنا هذا نحن

وآباؤنا من قبل إن هذا إلا أساطير الأولين ○ قل سيروا في الأرض فانظروا كيف كان عاقبة المجرمين ○ ولا تحزن عليهم ولا تكن في ضيق مما يمكرون ○ ويقولون متى هذا الوعد إن كنتم صادقين ○ قل عسى أن يكون ردف لكم

بعض الذي تستعجلون ○ وإن ربك لذو فضل على الناس ولكن أكثرهم لا يشكرون ○ وإن ربك ليعلم ما تكن صدورهم وما يعلنون ○ وما من غائبة في السماء والأرض إلا في كتاب مبين ○

إن هذا القرآن يقص على بني إسرائيل أكثر الذي هم فيه يختلفون ○ وإنه لهدى ورحمة للمؤمنين ○ إن ربك يقضي بينهم بحكمه وهو العزيز العليم ○ فتوكل على الله إنك على الحق المبين ○ إنك

لا تسمع الموتى ولا تسمع الصم الدعاء إذا ولوا مدبرين ○ وما أنت بهادي العمي عن ضلالتهم إن تسمع إلا من يؤمن بآياتنا فهم مسلمون ○ وإذا وقع القول عليهم

أخرجنا لهم دابة من الأرض تكلمهم أن الناس كانوا بآياتنا لا يوقنون ○ ويوم نحشر من كل أمة فوجا ممن يكذب بآياتنا فهم يوزعون ○ حتى إذا جاءوا قال أكذبتم

بآياتي ولم تحيطوا بها علما أماذا كنتم تعملون ○ ووقع القول عليهم بما ظلموا فهم لا ينطقون ○ ألم يروا أنا جعلنا الليل ليسكنوا فيه والنهار مبصرا إن في ذلك لآيات لقوم يؤمنون ○ ويوم ينفخ في

الصور ففزع من في السماوات ومن في الأرض إلا من شاء الله وكل أتوه داخرين ○ وترى الجبال تحسبها جامدة وهي تمر مر السحاب صنع الله الذي أتقن كل شيء إنه خبير بما تفعلون ○ من جاء

بالحسنة فله خير منها وهم من فزع يومئذ آمنون ○ ومن جاء بالسيئة فكبت وجوههم في النار هل تجزون إلا ما كنتم تعملون ○ إنما أمرت أن أعبد رب هذه البلدة

الذي حرمها وله كل شيء وأمرت أن أكون من المسلمين ○ وأن أتلو القرآن فمن اهتدى فإنما يهتدي لنفسه ومن ضل فقل إنما أنا من المنذرين ○ وقل الحمد لله سيريكم آياته فتعرفونها وما ربك

بغافل عما تعملون ○ سورة القصص ○ بسم الله الرحمن الرحيم ○ طسم ○ تلك آيات الكتاب المبين ○ نتلو عليك من نبإ موسى وفرعون بالحق لقوم يؤمنون ○ إن

فِرْعَوْنَ عَلَا فِي الْأَرْضِ وَجَعَلَ أَهْلَهَا شِيَعًا يَسْتَضْعِفُ طَائِفَةً مِنْهُمْ يُذَبِّحُ أَبْنَاءَهُمْ وَيَسْتَحْيِي نِسَاءَهُمْ ۚ إِنَّهُ كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِينَ ۝ وَنُرِيدُ أَنْ نَمُنَّ عَلَى الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا فِي الْأَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ أَئِمَّةً وَنَجْعَلَهُمُ الْوَارِثِينَ

فرعون چڑھ رہا تھا ملک مین اور کر رکھے تھے وہان کے لوگ کئی حصے کمزور کر رکھا تھا ایک فرقے کو اُنمین ذبح کرتا اُنکے بیٹے اور جیتی رکھتا اُنکی عورتین وہ تھا خرابی ڈالنے والا وف اور ہم چاہتے ہین کہ احسان کرین اُن پر جو کمزور ہو رہے تھے ملک مین اور کرین اُنکو سردار اور کرین اُنکو قائم مقام

وَنُمَكِّنَ لَهُمْ فِي الْأَرْضِ وَنُرِيَ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَجُنُودَهُمَا مِنْهُمْ مَا كَانُوا يَحْذَرُونَ ۝ وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ أُمِّ مُوسَىٰ أَنْ أَرْضِعِيهِ ۖ فَإِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ فَأَلْقِيهِ فِي الْيَمِّ وَلَا تَخَافِي وَلَا تَحْزَنِي ۖ إِنَّا رَادُّوهُ إِلَيْكِ وَجَاعِلُوهُ مِنَ الْمُرْسَلِينَ

اور جما دین اُنکو ملک مین اور دکھا دین فرعون اور ہامان کو اور اُنکے لشکرون کو اُنکے ہاتھ سے جس چیز کا خطرہ رکھتے تھے وف اور ہم نے حکم بھیجا موسیٰ کی ماں کو کہ اُسکو دودھ پلا پھر جب تجھ کو ڈر ہو اُس کا تو ڈال دے اُسکو پانی مین اور نہ خطرہ کر اور نہ غم کھا ہم پھر پہنچا دینگے اُسکو تیری طرف اور کرینگے اُسکو رسولون سے

فَالْتَقَطَهُ آلُ فِرْعَوْنَ لِيَكُونَ لَهُمْ عَدُوًّا وَحَزَنًا ۗ إِنَّ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَجُنُودَهُمَا كَانُوا خَاطِئِينَ ۝ وَقَالَتِ امْرَأَتُ فِرْعَوْنَ قُرَّتُ عَيْنٍ لِي وَلَكَ ۖ لَا تَقْتُلُوهُ عَسَىٰ أَنْ يَنْفَعَنَا أَوْ نَتَّخِذَهُ وَلَدًا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝ وَأَصْبَحَ فُؤَادُ

وف پھر اُٹھا لیا اُسکو فرعون کے گھر والون نے کہ ہو اُنکا دشمن اور غم ڈالنے والا بیشک فرعون اور ہامان اور اُنکے لشکر تھے چوکنے والے وف اور بولی فرعون کی عورت آنکھون کی ٹھنڈک ہے میرے اور تیرے اُس کو نہ مارو شاید ہمارے کام آوے یا ہم اُس کو کر لین بیٹا اور اُن کو خبر نہ تھی وف اور صبح کو

أُمِّ مُوسَىٰ فَارِغًا ۖ إِنْ كَادَتْ لَتُبْدِي بِهِ لَوْلَا أَنْ رَبَطْنَا عَلَىٰ قَلْبِهَا لِتَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝ وَقَالَتْ لِأُخْتِهِ قُصِّيهِ ۖ فَبَصُرَتْ بِهِ عَنْ جُنُبٍ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝ وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ

موسیٰ کی ماں کے دل مین قرار نہ رہا نزدیک ہوتی کہ ظاہر کر دے بیقراری کو اگر نہ ہم نے گرہ دی ہوتی اُسکے دل پر اِس واسطے کہ رہے یقین کرنے والون مین اور کہہ دیا اُسکی بہن کو اُسکے پیچھے چلی جا پھر وہ دیکھتی رہی اُس کو اجنبی ہو کر اور اُن کو خبر نہ ہوئی اور روک رکھی تھیں ہم نے اُس سے دائیان پہلے

فَقَالَتْ هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ أَهْلِ بَيْتٍ يَكْفُلُونَهُ لَكُمْ وَهُمْ لَهُ نَاصِحُونَ ۝ فَرَدَدْنَاهُ إِلَىٰ أُمِّهِ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝ وَلَمَّا بَلَغَ أَشُدَّهُ وَاسْتَوَىٰ آتَيْنَاهُ حُكْمًا وَعِلْمًا ۚ وَكَذَٰلِكَ

پھر بولی مین بتاؤن تم کو ایک گھر والے وہ اُس کو پال دین تم کو اور وہ اُس کو چاہنے والے ہین وف پھر پہنچا دیا ہم نے اُس کو اُسکی ماں کی طرف کہ ٹھنڈی رہے اُسکی آنکھ اور غم نہ کھاوے اور جانے کہ وعدہ اللہ کا ٹھیک ہے پر بہت لوگ نہین جانتے وف اور جب پہنچ گیا اپنے زور پر اور سنبھل گیا دیا ہم نے اُسکو حکم اور سمجھ اور یون

نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝ وَدَخَلَ الْمَدِينَةَ عَلَىٰ حِينِ غَفْلَةٍ مِنْ أَهْلِهَا فَوَجَدَ فِيهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلَانِ هَٰذَا مِنْ شِيعَتِهِ وَهَٰذَا مِنْ عَدُوِّهِ ۖ

ہم بدلا دیتے ہین نیکی والون کو اور آیا شہر کے اندر جس وقت بے خبر ہوئے تھے وہان کے لوگ پھر پائے اُس مین دو مرد لڑتے یہ اُس کے رفیقون مین اور یہ اُس کے دشمنون مین

فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِي مِنْ شِيعَتِهِ عَلَى الَّذِي مِنْ عَدُوِّهِ فَوَكَزَهُ مُوسَىٰ فَقَضَىٰ عَلَيْهِ ۖ قَالَ هَٰذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ ۖ إِنَّهُ عَدُوٌّ مُضِلٌّ مُبِينٌ ۝ قَالَ رَبِّ

پھر فریاد کی اُس پاس اُس نے جو تھا اُسکے رفیقون مین اُس کی جو تھا اُس کے دشمنون مین پھر مکا مارا اُس کو موسیٰ نے پھر اُس کو تمام کیا بولا یہ ہوا شیطان کے کام سے بے شک وہ دشمن ہے بہکانے والا صریح وف بولا اے رب

إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي فَغَفَرَ لَهُ ۚ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۝ قَالَ رَبِّ بِمَا أَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَلَنْ أَكُونَ ظَهِيرًا لِلْمُجْرِمِينَ ۝ فَأَصْبَحَ فِي الْمَدِينَةِ خَائِفًا يَتَرَقَّبُ

مین نے بُرا کیا اپنی جان کا سو بخش مجھ کو پھر اُس کو بخش دیا بے شک وہی ہے بخشنے والا مہربان بولا اے رب جیسا تو نے فضل کیا مجھ پر پھر مین کبھی نہ ہونگا مددگار گنہگارون کا وف پھر صبح کو اُٹھا اُس شہر مین ڈرتا راہ دیکھتا

فَإِذَا الَّذِي اسْتَنْصَرَهُ بِالْأَمْسِ يَسْتَصْرِخُهُ ۚ قَالَ لَهُ مُوسَىٰ إِنَّكَ لَغَوِيٌّ مُبِينٌ ۝ فَلَمَّا أَنْ أَرَادَ أَنْ يَبْطِشَ بِالَّذِي هُوَ عَدُوٌّ لَهُمَا قَالَ يَا مُوسَىٰ أَتُرِيدُ أَنْ تَقْتُلَنِي كَمَا قَتَلْتَ

پھر ناگہان جس نے کل مدد مانگی تھی اُس سے فریاد کرتا ہے اُسکو کہا موسیٰ نے تو بیشک بے راہ ہے صریح وف پھر جب چاہا کہ ہاتھ ڈالے اُس پر جو دشمن تھا اُن دونون کا بول اُٹھا اے موسیٰ کیا چاہتا ہے کہ خون کرے میرا جیسے خون کر چکا ہے

نَفْسًا بِالْأَمْسِ ۖ إِنْ تُرِيدُ إِلَّا أَنْ تَكُونَ جَبَّارًا فِي الْأَرْضِ وَمَا تُرِيدُ أَنْ تَكُونَ مِنَ الْمُصْلِحِينَ ۝ وَجَاءَ رَجُلٌ مِنْ أَقْصَى الْمَدِينَةِ يَسْعَىٰ قَالَ يَا مُوسَىٰ إِنَّ الْمَلَأَ يَأْتَمِرُونَ بِكَ لِيَقْتُلُوكَ فَاخْرُجْ إِنِّي لَكَ مِنَ النَّاصِحِينَ

ایک جی کا کل کو تو یہی چاہتا ہے کہ زبردستی کرتا پھرے ملک مین اور نہین چاہتا ہے کہ ہو صلاح کرنیوالا وف اور آیا ایک مرد شہر کے پرلے سرے سے دوڑتا کہا اے موسیٰ دربار والے مشورہ کرتے ہین تجھ پر کہ تجھ کو مار ڈالین سو نکل جا مین تیرا بھلا چاہنے والا ہون وف

فَخَرَجَ مِنْهَا خَائِفًا يَتَرَقَّبُ ۖ قَالَ رَبِّ نَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝ وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَاءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسَىٰ رَبِّي أَنْ يَهْدِيَنِي سَوَاءَ السَّبِيلِ ۝ وَلَمَّا وَرَدَ مَاءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ أُمَّةً مِنَ

پھر نکلا وہان سے ڈرتا ہوا راہ دیکھتا بولا اے رب خلاص کر مجھ کو اِس قوم بے انصاف سے اور جب منہ کیا مدین کی سیدھ پر بولا امید ہے کہ میرا رب لیجاوے مجھ کو سیدھی راہ پر وف اور جب پہنچا مدین کے پانی پر پایا وہان جمع ہو رہے

النَّاسِ يَسْقُونَ وَوَجَدَ مِنْ دُونِهِمُ امْرَأَتَيْنِ تَذُودَانِ ۖ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا ۖ قَالَتَا لَا نَسْقِي حَتَّىٰ يُصْدِرَ الرِّعَاءُ ۖ وَأَبُونَا شَيْخٌ كَبِيرٌ ۝ فَسَقَىٰ لَهُمَا ثُمَّ تَوَلَّىٰ إِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ إِنِّي لِمَا أَنْزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ

لوگ پانی پلاتے وف اور پائین اُنسے ورے دو عورتین روکے کھڑی ہین بولا تم کو کیا کام ہے بولیان ہم نہین پلاتیں پانی جہانتک کہ پھیر لیجاوین چرواہے اور ہمارا باپ بوڑھا ہے بڑی عمر کا وف پھر اُس نے پانی پلا دیا اُنکے جانورون کو پھر ہٹ کر آیا چھاؤن کی طرف بولا اے رب تو جو چیز اُتارے میری طرف

فَجَاءَتْهُ إِحْدَاهُمَا تَمْشِي عَلَى اسْتِحْيَاءٍ قَالَتْ إِنَّ أَبِي يَدْعُوكَ لِيَجْزِيَكَ أَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا ۚ فَلَمَّا جَاءَهُ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ قَالَ لَا تَخَفْ ۖ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ

اچھی چیز مین اُسکا محتاج ہون وف پھر آئی اُس پاس اُن دونون مین سے ایک چلتی شرم سے بولی میرا باپ تجھ کو بلاتا ہے کہ بدلے مین دے حق اُسکا جو تو نے پلا دیا ہمارے جانور پھر جب پہنچا اُس پاس اور بیان کیا اُس سے احوال کہا مت ڈر بچ آیا تو اُس قوم

الظَّالِمِينَ ۝ قَالَتْ إِحْدَاهُمَا يَا أَبَتِ اسْتَأْجِرْهُ ۖ إِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَأْجَرْتَ الْقَوِيُّ الْأَمِينُ ۝ قَالَ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أُنْكِحَكَ إِحْدَى ابْنَتَيَّ هَاتَيْنِ عَلَىٰ أَنْ تَأْجُرَنِي ثَمَانِيَ حِجَجٍ ۖ

بے انصاف سے بولی اُن دونون مین سے ایک اے باپ اُس کو نوکر رکھ لے البتہ بہتر جو تو نوکر رکھا چاہے وہ جو زور آور ہو امانت دار وف کہا مین چاہتا ہون کہ بیاہ دون تجھ کو ایک بیٹی اپنی اِن دونون مین سے اِس پر کہ تو میری نوکری کرے آٹھ برس

فَإِنْ أَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ ۖ وَمَا أُرِيدُ أَنْ أَشُقَّ عَلَيْكَ ۚ سَتَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ مِنَ الصَّالِحِينَ ۝ قَالَ ذَٰلِكَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ ۖ أَيَّمَا الْأَجَلَيْنِ قَضَيْتُ فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ ۖ وَاللَّهُ عَلَىٰ مَا

پھر اگر تو پورے کر دے دس برس تو تیری طرف سے اور مین نہین چاہتا کہ تجھ پر تکلیف ڈالون تو آگے پاویگا مجھ کو اگر اللہ نے چاہا نیک بختون مین بولا یہ ہو چکا میرے تیرے بیچ جون سی مدت اُن دونون مین پوری کر دون سو زیادتی نہ ہو مجھ پر اور اللہ پر بھروسا

نَقُولُ وَكِيلٌ ۝ فَلَمَّا قَضَىٰ مُوسَى الْأَجَلَ وَسَارَ بِأَهْلِهِ آنَسَ مِنْ جَانِبِ الطُّورِ نَارًا قَالَ لِأَهْلِهِ امْكُثُوا إِنِّي آنَسْتُ نَارًا لَعَلِّي آتِيكُمْ مِنْهَا بِخَبَرٍ أَوْ جَذْوَةٍ مِنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُونَ ۝ فَلَمَّا أَتَاهَا نُودِيَ مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ الْأَيْمَنِ

اُس کا جو ہم کہتے ہین وف پھر جب پوری کر چکا موسیٰ وہ مدت اور لیکر چلا اپنے گھر والون کو دیکھی پہاڑ کی طرف سے ایک آگ کہا اپنے گھر والون کو ٹھہرو مین نے دیکھی ہے ایک آگ شاید لا دون تم کو وہان سے کچھ خبر یا انگارا آگ کا شاید تم تاپو پھر جب پہنچا اُس پاس آواز ہوئی میدان کے داہنے کنارے سے

فِي الْبُقْعَةِ الْمُبَارَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ أَنْ يَا مُوسَىٰ إِنِّي أَنَا اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ۝ وَأَنْ أَلْقِ عَصَاكَ ۖ فَلَمَّا رَآهَا تَهْتَزُّ كَأَنَّهَا جَانٌّ وَلَّىٰ مُدْبِرًا وَلَمْ يُعَقِّبْ ۚ يَا مُوسَىٰ أَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ ۖ إِنَّكَ مِنَ الْآمِنِينَ ۝ اسْلُكْ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَاءَ مِنْ غَيْرِ سُوءٍ وَاضْمُمْ

برکت والے تختے مین اُس درخت سے کہ اے موسیٰ مین ہون مین اللہ جہان کا رب اور یہ کہ ڈال اپنی لاٹھی پھر جب دیکھا اُسکو پھن پھناتی جیسے سانپ کی شتک ہے لوٹا پیٹھ موڑ کر اور نہ پیچھے دیکھا اے موسیٰ آگے آ اور مت ڈر تجھ کو خطرہ نہین ڈال اپنا ہاتھ اپنے گریبان مین نکل آوے چٹا ہو کر بِن برائی سے اور ملا

إِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ ۖ فَذَانِكَ بُرْهَانَانِ مِنْ رَبِّكَ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ ۝ قَالَ رَبِّ إِنِّي قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا فَأَخَافُ أَنْ يَقْتُلُونِ ۝ وَأَخِي هَارُونُ هُوَ أَفْصَحُ مِنِّي لِسَانًا

اپنی طرف اپنا بازو ڈر سے سو یہ دو سندین ہین تیرے رب کی طرف سے فرعون اور اُسکے سردارون پر بے شک وہ تھے لوگ بے حکم وف بولا اے رب مین نے خون کیا ہے اُن مین ایک جی کا سو ڈرتا ہون کہ مجھ کو مار ڈالین اور میرا بھائی ہارون اُس کی زبان چلتی ہے مجھ سے زیادہ

فَأَرْسِلْهُ مَعِيَ رِدْءًا يُصَدِّقُنِي ۖ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يُكَذِّبُونِ ۝ قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِأَخِيكَ وَ

سو اُس کو بھیج میرے ساتھ مدد کو کہ مجھ کو سچا کرے مین ڈرتا ہون کہ مجھ کو جھٹلا کرین فرمایا ہم زور دینگے تیرے بازو کو تیرے بھائی سے اور

نَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطَانًا فَلَا يَصِلُونَ إِلَيْكُمَا ۚ بِآيَاتِنَا أَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغَالِبُونَ ۝ فَلَمَّا جَاءَهُمْ مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا بَيِّنَاتٍ قَالُوا مَا هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ مُفْتَرًى وَمَا سَمِعْنَا بِهَٰذَا

دینگے تم کو غلبہ پھر وہ پہنچ نہ سکین گے تم تک ہماری نشانیون سے تم اور جو تمہارے ساتھ ہوا اوپر رہوگے پھر جب پہنچا اُن پاس موسیٰ لیکر ہماری نشانیان کھلی بولے اور کچھ نہین یہ جادو ہے جوڑا ہوا اور ہم نے سنا نہین

فِي آبَائِنَا الْأَوَّلِينَ ۝ وَقَالَ مُوسَىٰ رَبِّي أَعْلَمُ بِمَنْ جَاءَ بِالْهُدَىٰ مِنْ عِنْدِهِ وَمَنْ تَكُونُ لَهُ عَاقِبَةُ الدَّارِ ۖ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ۝ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِنْ إِلَٰهٍ غَيْرِي فَأَوْقِدْ لِي يَا هَامَانُ عَلَى

اپنے اگلے باپ دادون مین اور کہا موسیٰ نے میرا رب خوب جانتا ہے جو کوئی لایا ہے سوجھ کی بات اُسکے پاس سے اور جس کو ملیگا پچھلا گھر بیشک بھلا نہ ہوگا بے انصافون کا اور بولا فرعون اے دربار والو مجھ کو معلوم نہین تمہارا کوئی حاکم میرے سوا سو آگ دے اے ہامان میرے

الطِّينِ فَاجْعَلْ لِي صَرْحًا لَعَلِّي أَطَّلِعُ إِلَىٰ إِلَٰهِ مُوسَىٰ وَإِنِّي لَأَظُنُّهُ مِنَ الْكَاذِبِينَ ۝ وَاسْتَكْبَرَ هُوَ وَجُنُودُهُ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَظَنُّوا أَنَّهُمْ إِلَيْنَا لَا يُرْجَعُونَ ۝ فَأَخَذْنَاهُ وَجُنُودَهُ

گارے کو پھر بنا میرے واسطے ایک محل شاید مین جھانک دیکھون موسیٰ کا رب اور میری اٹکل مین تو وہ جھوٹا ہے وف اور بڑائی کرنے لگے وہ اور اُس کے لشکر ملک مین ناحق اور اٹکلے کہ وہ ہماری طرف پھر نہ آوینگے پھر پکڑا ہم نے اُس کو اور اُسکے لشکرون کو

فَنَبَذْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ ۖ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ ۝ وَجَعَلْنَاهُمْ أَئِمَّةً يَدْعُونَ إِلَى النَّارِ ۖ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ لَا يُنْصَرُونَ ۝ وَأَتْبَعْنَاهُمْ فِي هَٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً ۖ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ هُمْ مِنَ الْمَقْبُوحِينَ

پھر پھینک دیا اُنکو پانی مین سو دیکھ آخر کیسا ہوا گنہگارون کا اور کیا ہم نے اُن کو سردار بلاتے دوزخ کی طرف اور قیامت کے دن اُن کو مدد نہین اور پیچھے رکھی اُن پر دنیا مین پھٹکار اور قیامت کے دن اُن پر بُرائی ہے

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ مِنْ بَعْدِ مَا أَهْلَكْنَا الْقُرُونَ الْأُولَىٰ بَصَائِرَ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَرَحْمَةً لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۝ وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ إِذْ قَضَيْنَا إِلَىٰ مُوسَى الْأَمْرَ وَمَا كُنْتَ مِنَ الشَّاهِدِينَ ۝ وَلَٰكِنَّا أَنْشَأْنَا قُرُونًا

اور دی ہم نے موسیٰ کو کتاب اُس سے پیچھے کہ کھپا چکے اگلی سنگتین سجھانے لوگون کو اور راہ بتانی اور مہر شاید وہ یاد رکھین وف اور تو نہ تھا غرب کی طرف جب ہم نے بھیجا موسیٰ کو حکم اور نہ تھا تو دیکھتا وف لیکن ہم نے اُٹھائی کئی سنگتین

فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ۚ وَمَا كُنْتَ ثَاوِيًا فِي أَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِنَا وَلَٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِينَ ۝ وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّورِ إِذْ نَادَيْنَا وَلَٰكِنْ رَحْمَةً مِنْ رَبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَا أَتَاهُمْ مِنْ نَذِيرٍ مِنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ

پھر لمبی گذری اُن پر مدت اور تو نہ رہتا تھا مدین والون مین اُن کو سناتا ہماری آیتین پر ہم رہے ہین رسول بھیجتے اور تو نہ تھا طور کے کنارے جب ہم نے آواز دی ولیکن یہ مہر ہے تیرے رب کی کہ تو ڈر سنا دے ایک لوگون کو جن پاس نہین آیا کوئی ڈر سنانے والا تجھ سے پہلے شاید

ف۱ یعنی ذبح کرتا کہ یہ قوم بڑھ نہ جاوے کہ زور پکڑین یعنی بنی اسرائیل ۱۲ ف۲ یہ ہامان وزیر تھا فرعون کا ظلم مین اُسکا شریک تھا ف۳ یہ اُنکی ماں کی دل مین پڑ گیا ... ف۴ ایک کرتے کو صندوق مین ڈالکر دریا مین بہا دیا ... بہتا چلا گیا فرعون کے محل مین اُسکی عورت نے اُٹھا لیا ... ف۵ خبر نہین کہ بڑا ہو کر کیا کریگا ... فرعون کی عورت تھی بنی اسرائیل مین کی حضرت موسیٰ کے چچا کی بیٹی ... اور جب اُٹھا لیا ... [illegible]

يَتَذَكَّرُونَ وَلَوْلَا أَنْ تُصِيبَهُمْ مُصِيبَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ فَيَقُولُوا رَبَّنَا لَوْلَا أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُولًا فَنَتَّبِعَ آيَاتِكَ وَنَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝ فَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا لَوْلَا أُوتِيَ

وہ یاد رکھیں اور اس واسطے کہ کبھی پڑے اُن پر آفت اپنے ہاتھوں کے بھیجے سے تو کہنے لگیں اے رب ہمارے کیوں نہ بھیجا ہم پاس کسی کو پیغام دیکر تو ہم چلتے تیری باتوں پر اور ہوتے یقین رکھنے والے پھر جب پہنچی اُنکو ٹھیک بات ہمارے پاس سے کہنے لگے کیوں نہ ملا اُسکو

مِثْلَ مَا أُوتِيَ مُوسَىٰ ۚ أَوَلَمْ يَكْفُرُوا بِمَا أُوتِيَ مُوسَىٰ مِنْ قَبْلُ ۖ قَالُوا سِحْرَانِ تَظَاهَرَا وَقَالُوا إِنَّا بِكُلٍّ كَافِرُونَ ۝ قُلْ فَأْتُوا بِكِتَابٍ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ هُوَ أَهْدَىٰ مِنْهُمَا أَتَّبِعْهُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝ فَإِنْ لَمْ

جیسا ملا تھا موسیٰ کو کیا ابھی منکر نہیں ہو چکے موسیٰ کے ملے سے اس سے پہلے کہنے لگے دونوں جادو ہیں آپس میں موافق اور کہنے لگے ہم دونوں کو نہیں مانتے ف۱ تو کہہ اب تم لاؤ کوئی کتاب اللہ کے پاس کی جو ان دونوں سے بہتر سوجھائے میں اُسپر چلوں اگر تم سچے ہو پھر اگر نہ

يَسْتَجِيبُوا لَكَ فَاعْلَمْ أَنَّمَا يَتَّبِعُونَ أَهْوَاءَهُمْ ۚ وَمَنْ أَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوَاهُ بِغَيْرِ هُدًى مِنَ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝ وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۝ الَّذِينَ

کریں تیرا کہا تو جان لے کہ وہ چلتے ہیں نری اپنی چاؤ پر اور اُس سے بہکا کون جو چلے اپنی چاؤ پر بن راہ بتائے اللہ کے بیشک اللہ راہ نہیں دیتا بے انصاف لوگوں کو اور ہم لگاتے گئے ہیں اُن کو بات شاید وہ دھیان میں لاویں جن کو

آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِهِ هُمْ بِهِ يُؤْمِنُونَ ۝ وَإِذَا يُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ قَالُوا آمَنَّا بِهِ إِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّنَا إِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهِ مُسْلِمِينَ ۝ أُولَٰئِكَ يُؤْتَوْنَ أَجْرَهُمْ مَرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوا وَ

ہم نے دی ہے کتاب اس سے پہلے وہ اُس کو یقین کرتے ہیں اور جب اُن کو سنائیے کہیں ہم یقین لائے اُس پر یہی ہے ٹھیک ہمارے رب کا بھیجا ہم ہیں اس سے پہلے کے حکم بردار وہ لوگ پاویں گے اپنا حق دوہرا اس پر کہ ٹھہرے رہے اور

يَدْرَءُونَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ۝ وَإِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ أَعْرَضُوا عَنْهُ وَقَالُوا لَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ لَا نَبْتَغِي الْجَاهِلِينَ ۝ إِنَّكَ لَا

بھلائی دیتے ہیں برائی کے جواب میں اور ہمارا دیا کچھ خرچ کرتے ہیں اور جب سنیں نکمی باتیں اُس سے کنارہ کریں اور کہیں ہم کو ہمارے کام اور تم کو تمہارے کام سلامت رہو تم کو ہم نہیں چاہتے بے سمجھ ف۲ تو راہ پر نہیں

تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۚ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ۝ وَقَالُوا إِنْ نَتَّبِعِ الْهُدَىٰ مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ أَرْضِنَا ۚ أَوَلَمْ نُمَكِّنْ لَهُمْ حَرَمًا آمِنًا يُجْبَىٰ إِلَيْهِ ثَمَرَاتُ كُلِّ شَيْءٍ رِزْقًا مِنْ لَدُنَّا وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا

لاتا جس کو چاہے پر اللہ راہ پر لاوے جس کو چاہے اور وہی خوب جانتا ہے جو راہ پر آویں گے ف۳ اور کہنے لگے اگر ہم راہ پکڑیں تیری ساتھ اُچکے جاویں اپنی ملک سے کیا ہم نے جگہ نہیں دی اُنکو ادب کے مکان میں پناہ کی کھنچے آتے ہیں اُس طرف میوے ہر چیز کے روزی ہماری طرف سے پر بہت اُن میں

يَعْلَمُونَ ۝ وَكَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ بَطِرَتْ مَعِيشَتَهَا ۖ فَتِلْكَ مَسَاكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَنْ مِنْ بَعْدِهِمْ إِلَّا قَلِيلًا ۖ وَكُنَّا نَحْنُ الْوَارِثِينَ ۝ وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرَىٰ حَتَّىٰ يَبْعَثَ فِي أُمِّهَا رَسُولًا يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِنَا ۚ وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرَىٰ

سمجھ نہیں رکھتے ف۴ اور کتنی کھپا دیں ہم نے بستیاں جو اترا چلی تھیں اپنی گذران میں اب یہ ہیں اُن کے گھر بسے نہیں اُن کے پیچھے مگر تھوڑے اور ہم ہیں آخر سب لینے والے اور تیرا رب نہیں کھپانے والا بستیوں کو جب تک نہ بھیجے اُن کی بڑی بستی میں کسی کو پیغام دیکر جو سناوے اُنکو ہماری باتیں اور ہم نہیں کھپانے والے بستیوں کو

إِلَّا وَأَهْلُهَا ظَالِمُونَ ۝ وَمَا أُوتِيتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَزِينَتُهَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝ أَفَمَنْ وَعَدْنَاهُ وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ لَاقِيهِ كَمَنْ مَتَّعْنَاهُ مَتَاعَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ثُمَّ هُوَ

مگر جب کہ وہاں کے لوگ گنہگار ہوں اور جو تم کو ملی ہے کوئی چیز سو برتنا ہے دنیا کے جیتے اور یہاں کی رونق اور جو اللہ کے پاس ہے سو بہتر ہے اور رہنے والا کیا تم کو بوجھ نہیں بھلا ایک شخص جس کو ہم نے وعدہ دیا ہے اچھا وعدہ سو وہ اُسکو پانے والا ہے برابر اُس کے جسکو ہم نے برتوایا برتنا دنیا کے جیتے پھر وہ

يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنَ الْمُحْضَرِينَ ۝ وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَائِيَ الَّذِينَ كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ ۝ قَالَ الَّذِينَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا هَٰؤُلَاءِ الَّذِينَ أَغْوَيْنَا أَغْوَيْنَاهُمْ كَمَا غَوَيْنَا ۖ تَبَرَّأْنَا

قیامت کے دن پکڑا آیا اور جس دن اُن کو پکاریگا تو کہے گا کہاں ہیں میرے شریک جن کا تم دعوے کرتے تھے بولے جن پر ثابت ہوئی بات اے رب یہ لوگ ہیں جن کو ہم نے بہکایا اُنکو بہکایا جیسے ہم آپ بہکے ہم منکر ہوئے

إِلَيْكَ ۖ مَا كَانُوا إِيَّانَا يَعْبُدُونَ ۝ وَقِيلَ ادْعُوا شُرَكَاءَكُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَرَأَوُا الْعَذَابَ ۚ لَوْ أَنَّهُمْ كَانُوا يَهْتَدُونَ ۝ وَيَوْمَ

تیرے آگے وہ ہم کو نہ پوجتے تھے ف۵ اور کہیں گے پکارو اپنے شریکوں کو پھر پکاریں گے تو وہ جواب نہ دیں گے اُنکو اور دیکھیں گے عذاب کسی طرح وہ راہ پاتے ہوتے ف۶ اور جس دن

يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ مَاذَا أَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِينَ ۝ فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْأَنْبَاءُ يَوْمَئِذٍ فَهُمْ لَا يَتَسَاءَلُونَ ۝ فَأَمَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسَىٰ أَنْ يَكُونَ مِنَ الْمُفْلِحِينَ ۝ وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ ۗ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ ۚ سُبْحَانَ اللَّهِ وَ

اُن کو پکاریگا تو کہے گا کیا جواب دیا تم نے پیغام پہنچانے والوں کو پھر بند ہو گئیں اُن پر باتیں اُس دن سو وہ آپس میں بھی نہیں پوچھتے ف۷ سو جس نے توبہ کی اور یقین لایا اور کی بھلائی سو امید ہے کہ ہووے چھوٹنے والوں میں اور تیرا رب پیدا کرتا ہے جو چاہے اور پسند کرے اُنکے ہاتھ نہیں پسند اللہ نرالا ہے اور

تَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝ وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ وَمَا يُعْلِنُونَ ۝ وَهُوَ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ لَهُ الْحَمْدُ فِي الْأُولَىٰ وَالْآخِرَةِ ۖ وَلَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ جَعَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ اللَّيْلَ سَرْمَدًا إِلَىٰ

بہت اوپر ہے اس سے کہ شریک بتاتے ہیں اور تیرا رب جانتا ہے جو چھپ رہی ہے اُنکے سینوں میں اور جو ظاہر کرتے ہیں اور وہی اللہ ہے کسی کی بندگی نہیں اُسکے سوا اُسی کی تعریف ہے پہلے میں اور پچھلے میں اور اُسی کے ہاتھ حکم اور اُسی کی طرف پھیرے جاؤ گے تو کہہ دیکھو تو اگر اللہ کر دے تم پر رات ہمیشہ کو

يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَنْ إِلَٰهٌ غَيْرُ اللَّهِ يَأْتِيكُمْ بِضِيَاءٍ ۖ أَفَلَا تَسْمَعُونَ ۝ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ جَعَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَنْ إِلَٰهٌ غَيْرُ اللَّهِ يَأْتِيكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُونَ فِيهِ ۖ أَفَلَا

قیامت کے دن تک کون حاکم ہے اللہ کے سوائے کہ لاوے تم کو کہیں روشنی پھر کیا تم نہیں سنتے تو کہہ دیکھو تو اگر کر دے اللہ تم پر دن ہمیشہ کو قیامت کے دن تک کون حاکم ہے اللہ کے سوائے کہ لا دے تم کو رات جس میں چین پکڑو کیا تم نہیں

تُبْصِرُونَ ۝ وَمِنْ رَحْمَتِهِ جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝ وَ

دیکھتے اور اپنی مہر سے بنا دیا تم کو رات اور دن کہ اس میں چین بھی پکڑو اور تلاش بھی کرو کچھ اُسکا فضل اور شاید تم شکر کرو اور

يَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَائِيَ الَّذِينَ كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ ۝ وَنَزَعْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا فَقُلْنَا هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوا أَنَّ الْحَقَّ لِلَّهِ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ۝ إِنَّ قَارُونَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوسَىٰ فَبَغَىٰ عَلَيْهِمْ ۖ وَآتَيْنَاهُ مِنَ الْكُنُوزِ مَا

جس دن اُنکو پکاریگا تو کہیگا کہاں ہیں میرے شریک جن کا تم دعوے کرتے تھے اور جدا کر نکالیں ہم ہر فرقے میں سے ایک احوال بتانے والا پھر کہیں لاؤ اپنی سند تب جانیں کہ سچ بات ہے اللہ کی اور کھوئی گئیں اُن سے جو باتیں جوڑتے تھے ف۸ قارون جو تھا سو موسیٰ کی قوم سے پھر شرارت کرنے لگا اُن پر اور ہم نے دیے تھے اُس کو خزانے

إِنَّ مَفَاتِحَهُ لَتَنُوءُ بِالْعُصْبَةِ أُولِي الْقُوَّةِ إِذْ قَالَ لَهُ قَوْمُهُ لَا تَفْرَحْ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِينَ ۝ وَابْتَغِ فِيمَا آتَاكَ اللَّهُ الدَّارَ الْآخِرَةَ ۖ وَلَا تَنْسَ نَصِيبَكَ مِنَ الدُّنْيَا ۖ وَأَحْسِنْ كَمَا أَحْسَنَ اللَّهُ إِلَيْكَ ۖ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْأَرْضِ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا

اتنے کہ اُسکی کنجیاں سے تھکتے کئی مرد زور آور جب کہا اُسکو اُسکی قوم نے اترا مت اللہ کو نہیں بھاتے اترانے والے ف۹ اور جو تجھ کو اللہ نے دیا اُس سے پیدا کر پچھلا گھر اور نہ بھول اپنا حصہ دنیا سے اور بھلائی کر جیسی اللہ نے بھلائی کی تجھ سے اور نہ چاہ خرابی ڈالنی ملک میں اللہ کو

يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ ۝ قَالَ إِنَّمَا أُوتِيتُهُ عَلَىٰ عِلْمٍ عِنْدِي ۚ أَوَلَمْ يَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ قَدْ أَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهِ مِنَ الْقُرُونِ مَنْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَأَكْثَرُ جَمْعًا ۚ وَلَا يُسْأَلُ عَنْ ذُنُوبِهِمُ الْمُجْرِمُونَ ۝ فَخَرَجَ عَلَىٰ قَوْمِهِ فِي زِينَتِهِ ۖ قَالَ الَّذِينَ يُرِيدُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا يَا لَيْتَ لَنَا مِثْلَ

بھاتے نہیں خرابی ڈالنے والے ف۱۰ بولا یہ مال تو مجھ کو ملا ہے ایک ہنر سے جو میرے پاس ہے ف۱۱ کیا یہ نہ جانا کہ اللہ کھپا چکا ہے اُس سے پہلے کتنی سنگتیں جو اس سے زیادہ رکھتی تھیں زور اور زیادہ مال کی جمع اور پوچھے نہ جاویں گنہگاروں سے اُنکے گناہ ف۱۲ پھر نکلا اپنی قوم کے سامنے اپنی تیاری سے کہنے لگے جو طالب تھے دنیا کی زندگی کے اے کاش

مَا أُوتِيَ قَارُونُ إِنَّهُ لَذُو حَظٍّ عَظِيمٍ ۝ وَقَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ وَيْلَكُمْ ثَوَابُ اللَّهِ خَيْرٌ لِمَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۚ وَلَا يُلَقَّاهَا إِلَّا الصَّابِرُونَ ۝ فَخَسَفْنَا بِهِ وَبِدَارِهِ الْأَرْضَ فَمَا كَانَ لَهُ مِنْ فِئَةٍ

کسی طرح ہم کو ملے جیسا کچھ ملا ہے قارون کو بیشک اُسکی بڑی قسمت ہے اور بولے جن کو ملی تھی سمجھ اے خرابی تمہاری اللہ کا دیا ثواب بہتر ہے اُن کو جو یقین لائے اور کیا بھلا کام اور یہ بات اُنہیں کے دل میں پڑتی ہے جو سہنے والے ہیں پھر دھنسا دیا ہم نے اُسکو اور اُسکے گھر کو زمین میں پھر نہ ہوئی اُسکی کوئی جماعت

يَنْصُرُونَهُ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنْتَصِرِينَ ۝ وَأَصْبَحَ الَّذِينَ تَمَنَّوْا مَكَانَهُ بِالْأَمْسِ يَقُولُونَ وَيْكَأَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ ۖ لَوْلَا أَنْ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا ۖ وَيْكَأَنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ ۝

جو مدد کرتی اُسکی اللہ کے سوا اور نہ وہ مدد لا سکا اور فجر کو لگے کہنے جو کل شام منانے تھے اُسکا سا درجہ اے خرابی یہ تو اللہ کھولتا ہے روزی جس کو چاہے اپنے بندوں میں اور ناپ کر دیتا ہے اگر نہ احسان کرتا ہم پر اللہ تو ہم کو بھی دھنسا دیتا اے خرابی یہ تو بھلا نہیں پاتے منکر

تِلْكَ الدَّارُ الْآخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِينَ لَا يُرِيدُونَ عُلُوًّا فِي الْأَرْضِ وَلَا فَسَادًا ۚ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ ۝ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِنْهَا ۖ وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا

وہ گھر پچھلا ہم دیں گے وہ اُنکو جو نہیں چاہتے چڑھنا ملک میں اور نہ بگاڑ ڈالنا اور آخر بھلا ہے ڈر والوں کا ف۱۳ جو کوئی لایا بھلائی اُسکو ملنا ہے اُس سے بہتر اور جو کوئی لایا برائی سو

يُجْزَى الَّذِينَ عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ إِنَّ الَّذِي فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لَرَادُّكَ إِلَىٰ مَعَادٍ ۚ قُلْ رَبِّي أَعْلَمُ مَنْ جَاءَ بِالْهُدَىٰ وَمَنْ هُوَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ۝ وَمَا كُنْتَ تَرْجُو

برائیاں کرنے والے وہی سزا پاویں گے جو کرتے تھے ف۱۴ جس نے حکم بھیجا تجھ پر قرآن کا وہ پھیر لانے والا ہے تجھ کو پہلی جگہ تو کہہ میرا رب خوب جانتا ہے کون لایا ہے راہ کی سوجھ اور کون پڑا ہے صریح بھٹکاوے میں ف۱۵ اور تو توقع نہ رکھتا تھا

أَنْ يُلْقَىٰ إِلَيْكَ الْكِتَابُ إِلَّا رَحْمَةً مِنْ رَبِّكَ ۖ فَلَا تَكُونَنَّ ظَهِيرًا لِلْكَافِرِينَ ۝ وَلَا

کہ اتاری جاوے تجھ پر کتاب مگر مہر ہو کر تیرے رب کی طرف سے سو تو نہ ہو مددگار کافروں کا ف۱۶ اور نہ وہ

يَصُدُّنَّكَ عَنْ آيَاتِ اللَّهِ بَعْدَ إِذْ أُنْزِلَتْ إِلَيْكَ ۖ وَادْعُ إِلَىٰ رَبِّكَ ۖ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝ وَلَا تَدْعُ

کہ وہ تجھ کو روک دیں اللہ کے حکموں سے جب اتر چکے تیری طرف اور بلا اپنے رب کی طرف اور نہ ہو شریک والوں میں ف۱۷ اور مت پکار

مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ ۘ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ ۚ لَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝ سُورَةُ الْعَنْكَبُوتِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ تِسْعٌ وَسِتُّونَ آيَةً وَسَبْعُ رُكُوعَاتٍ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ الٓمٓ ۝ أَحَسِبَ النَّاسُ أَنْ يُتْرَكُوا أَنْ

اللہ کے سوا اور حاکم کسی کی بندگی نہیں اُسکے سوا ہر چیز فنا ہے مگر اُس کا منہ اُسی کا حکم ہے اور اُسی کی طرف پھیر جاؤ گے ف۱۸ شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا کیا یہ سمجھے ہیں لوگ کہ چھوٹ جاویں گے

يَقُولُوا آمَنَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُونَ ۝ وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۖ فَلَيَعْلَمَنَّ اللَّهُ الَّذِينَ صَدَقُوا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكَاذِبِينَ ۝ أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ

اتنا کہکر کہ یقین لائے اور اُنکو جانچ نہ لینگے اور ہم نے جانچا ہے اُنکو جو اُن سے پہلے تھے سو البتہ معلوم کریگا اللہ جو لوگ سچے ہیں اور البتہ معلوم کرے گا جھوٹے کیا یہ سمجھے ہیں جو لوگ کرتے ہیں برائیاں

ف۱ مکے کے کافر حضرت موسیٰ کے معجزے سن کر کہنے لگے کہ ویسا معجزہ اس پاس ہوتا تو ہم مانتے جب یہود سے پوچھا اور توریت کے حکم سنے اُس کے موافق اپنی مرضی کے خلاف کہ بت پرستی کفر ہے اور آخرت کا جینا برحق ہے اور اللہ کے نام پر ذبح نہو سو مردار ہے اور بہتیری باتیں تب دونوں کو لگے جواب دینے ۱۲ ف۲ یہ حبشہ کے نصاریٰ تھے نجاشی کے رفیق اس قرآن کو سن کر یقین لائے اور جس جاہل سے توقع نہو کہ سمجھائے نہ سمجھے گا تو اس سے کنارہ ہی بہتر ۱۲ ف۳ حضرت نے اپنے چچا کی واسطے سعی کی کہ مرتے وقت کلمہ ہی کہے اُس نے قبول نہ کیا اس پر یہ آیت اتری ۱۲ ف۴ یہ مکے کے لوگ کہنے لگے کہ ہم مسلمان ہوں تو یہ سارے عرب ہم سے دشمنی کریں اللہ نے فرمایا اب اُن کی دشمنی سے کس کی پناہ میں بیٹھے ہو یہی حرم کا ادب وہی اللہ سب کا پناہ دینے والا ہے ۱۲ ف۵ یہ شیطان بولیں گے بہکایا تو ہے انہوں نے پر نام لیکر نیکوں کا ہی سے کہا کہ ہم کو نہ پوجتے تھے ۱۲ ف۶ یعنی اُس وقت بر آرزو کریں گے جن نیکوں کو پوجتے تھے وہ جواب نہ دیں گے کہ وہ راضی نہ تھے یا خبر نہ رکھتے تھے ۱۲ ف۷ یعنی جواب نہ آویگا کسی کو ۱۲ ف۸ احوال بتانے والا پیغمبر یا اُنکے نائب یا جو نیک بخت تھے ۱۲ ف۹ قارون حضرت موسیٰ کے چچا کی اولاد میں سے تھا فرعون کی سرکار میں پیش ہو کیا تھا بنی اسرائیل پر کاریگار یہی پہنچاتا اور بدولت اسکی ہاتھ لگی اس کام میں مال بہت کمایا جب بنی اسرائیل حکم میں آئے حضرت موسیٰ کے اور فرعون غرق ہوا اسکی روزی موقوف ہوئی اور سرداری رہی دل میں ضد رکھتا موسیٰ سے منافق بنکر چھپے عیب دیتا اور تہمتیں لگاتا ایک رنڈی ایک عورت کو تہمت کی بات سکھا کر روبرو لایا اس عورت نے خدا سے ڈر کر سچ کہہ دیا کہ اُنے مجھ کو سکھایا تھا حضرت موسیٰ کی بددعا سے زمین میں غرق ہوا اور اُسکا گھر اور خزانہ بھی غرق ہوا ۱۲ ف۱۰ خرابی نہ ڈال یعنی حضرت موسیٰ کی ضد نہ کر اور اپنا حصہ نہ بھول دنیا سے یعنی جسے موافق کھا پہن اور زیادہ دل سے آخرت کما ۱۲ ف۱۱ ایک ہنر یعنی کو لایعنی دنیا کمانے کا سلیقہ ۱۲ ف۱۲ اور پوچھے نہ جاویں گناہ یعنی گنہگار دنیا کی بکھ درست ہو تو گناہ کیوں کریں جب سمجھ آلٹی پڑی تو اس امر کا کیا فائدہ کہ یہ برا کام کیوں کرتا ہے اسکی برائی نہیں سمجھتا ۱۲ ف۱۳ یعنی قارون کی دولت کو نادانوں نے کہا اسکی بڑی قسمت ہے بڑی قسمت نہیں آخرت کا ملنا بڑی قسمت ہے سو وہ اُنکو جو دنیا کا عروج نہیں چاہتے ۱۲ ف۱۴ نیکی پر وعدہ دہ گنا کا وہ ملنا ہے [illegible] ۱۲ ف۱۵ پھیر لا یعنی مکے [illegible]

أَن يَسْبِقُونَا ۚ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ۝ مَن كَانَ يَرْجُو لِقَاءَ اللَّهِ فَإِنَّ أَجَلَ اللَّهِ لَآتٍ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ وَمَن جَاهَدَ فَإِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ ۝ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

کہ ہم سے بڑھ جاویں بُری بات چکاتے ہیں جو کوئی توقع رکھتا ہو اللہ کی ملاقات کی سو اللہ کا وعدہ آ رہا ہے اور وہی ہے سنتا جانتا اور جو کوئی محنت اٹھاوے سو اٹھاتا ہے اپنے ہی واسطے اللہ کو پروا نہیں جہان والوں کی اور جو لوگ یقین لائے اور کیے بھلے کام

لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَحْسَنَ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ وَوَصَّيْنَا الْإِنسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا ۖ وَإِن جَاهَدَاكَ لِتُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا

ہم اتار دینگے اُن سے بُرائیاں اُنکی اور بدلا دینگے اُنکو بہتر سے بہتر کاموں کا اور ہم نے تاکید کر دی انسان کو اپنے ماں باپ سے بھلے رہنا اور اگر وہ تجھ سے زور کریں کہ تو شریک کرے میرا جس کی تجھ کو خبر نہیں تو اُن کا کہا نہ مان

إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَأُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّالِحِينَ ۝ وَمِنَ النَّاسِ مَن

مجھی تک پھر آنا ہے تم کو سو میں جتا دونگا تم کو جو کچھ تم کرتے تھے اور جو لوگ یقین لائے اور بھلے کام کیے ہم اُن کو داخل کرینگے نیک لوگوں میں اور ایک لوگ ہیں کہ

يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ فَإِذَا أُوذِيَ فِي اللَّهِ جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ كَعَذَابِ اللَّهِ وَلَئِن جَاءَ نَصْرٌ مِّن رَّبِّكَ لَيَقُولُنَّ إِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ ۚ أَوَلَيْسَ اللَّهُ بِأَعْلَمَ بِمَا فِي صُدُورِ الْعَالَمِينَ ۝ وَلَيَعْلَمَنَّ اللَّهُ الَّذِينَ

آمَنُوا وَلَيَعْلَمَنَّ الْمُنَافِقِينَ ۝ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا اتَّبِعُوا سَبِيلَنَا وَلْنَحْمِلْ خَطَايَاكُمْ وَمَا هُم بِحَامِلِينَ مِنْ خَطَايَاهُم مِّن شَيْءٍ ۖ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ۝ وَلَيَحْمِلُنَّ أَثْقَالَهُمْ وَأَثْقَالًا مَّعَ أَثْقَالِهِمْ

وَلَيُسْأَلُنَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَمَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ۝ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَلَبِثَ فِيهِمْ أَلْفَ سَنَةٍ إِلَّا خَمْسِينَ عَامًا فَأَخَذَهُمُ الطُّوفَانُ وَهُمْ ظَالِمُونَ ۝ فَأَنجَيْنَاهُ وَأَصْحَابَ السَّفِينَةِ وَجَعَلْنَاهَا آيَةً لِّلْعَالَمِينَ ۝

وَإِبْرَاهِيمَ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاتَّقُوهُ ۖ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ إِنَّمَا تَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ أَوْثَانًا وَتَخْلُقُونَ إِفْكًا ۚ إِنَّ الَّذِينَ تَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ لَا يَمْلِكُونَ لَكُمْ

رِزْقًا فَابْتَغُوا عِندَ اللَّهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوهُ وَاشْكُرُوا لَهُ ۖ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝ وَإِن تُكَذِّبُوا فَقَدْ كَذَّبَ أُمَمٌ مِّن قَبْلِكُمْ ۖ وَمَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ۝

أَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللَّهُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ۚ إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ۝ قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ بَدَأَ الْخَلْقَ ۚ ثُمَّ اللَّهُ يُنشِئُ النَّشْأَةَ الْآخِرَةَ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ يُعَذِّبُ مَن يَشَاءُ

وَيَرْحَمُ مَن يَشَاءُ ۖ وَإِلَيْهِ تُقْلَبُونَ ۝ وَمَا أَنتُم بِمُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ ۖ وَمَا لَكُم مِّن دُونِ اللَّهِ مِن وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ۝ وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَلِقَائِهِ

أُولَٰئِكَ يَئِسُوا مِن رَّحْمَتِي وَأُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَن قَالُوا اقْتُلُوهُ أَوْ حَرِّقُوهُ فَأَنجَاهُ اللَّهُ مِنَ النَّارِ ۚ إِنَّ فِي

ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝ وَقَالَ إِنَّمَا اتَّخَذْتُم مِّن دُونِ اللَّهِ أَوْثَانًا مَّوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكْفُرُ بَعْضُكُم بِبَعْضٍ وَيَلْعَنُ بَعْضُكُم بَعْضًا وَمَأْوَاكُمُ

النَّارُ وَمَا لَكُم مِّن نَّاصِرِينَ ۝ فَآمَنَ لَهُ لُوطٌ ۘ وَقَالَ إِنِّي مُهَاجِرٌ إِلَىٰ رَبِّي ۖ إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَجَعَلْنَا فِي

ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ وَآتَيْنَاهُ أَجْرَهُ فِي الدُّنْيَا ۖ وَإِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ الصَّالِحِينَ ۝ وَلُوطًا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ إِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُم بِهَا مِنْ أَحَدٍ مِّنَ الْعَالَمِينَ ۝

أَئِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ وَتَقْطَعُونَ السَّبِيلَ وَتَأْتُونَ فِي نَادِيكُمُ الْمُنكَرَ ۖ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَن قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ اللَّهِ إِن كُنتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۝ قَالَ رَبِّ انصُرْنِي عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِينَ ۝

وَلَمَّا جَاءَتْ رُسُلُنَا إِبْرَاهِيمَ بِالْبُشْرَىٰ قَالُوا إِنَّا مُهْلِكُو أَهْلِ هَٰذِهِ الْقَرْيَةِ ۖ إِنَّ أَهْلَهَا كَانُوا ظَالِمِينَ ۝ قَالَ إِنَّ فِيهَا لُوطًا ۚ قَالُوا نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَن فِيهَا ۖ لَنُنَجِّيَنَّهُ وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ كَانَتْ مِنَ

الْغَابِرِينَ ۝ وَلَمَّا أَن جَاءَتْ رُسُلُنَا لُوطًا سِيءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَقَالُوا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ ۖ إِنَّا مُنَجُّوكَ وَأَهْلَكَ إِلَّا امْرَأَتَكَ كَانَتْ مِنَ الْغَابِرِينَ ۝ إِنَّا مُنزِلُونَ عَلَىٰ أَهْلِ هَٰذِهِ الْقَرْيَةِ

رِجْزًا مِّنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ۝ وَلَقَد تَّرَكْنَا مِنْهَا آيَةً بَيِّنَةً لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝ وَإِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا فَقَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَارْجُوا الْيَوْمَ الْآخِرَ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ۝ فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَتْهُمُ

الرَّجْفَةُ فَأَصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ جَاثِمِينَ ۝ وَعَادًا وَثَمُودَ وَقَد تَّبَيَّنَ لَكُم مِّن مَّسَاكِنِهِمْ ۖ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيلِ وَكَانُوا مُسْتَبْصِرِينَ ۝

وَقَارُونَ وَفِرْعَوْنَ وَهَامَانَ ۖ وَلَقَدْ جَاءَهُم مُّوسَىٰ بِالْبَيِّنَاتِ فَاسْتَكْبَرُوا فِي الْأَرْضِ وَمَا كَانُوا سَابِقِينَ ۝ فَكُلًّا أَخَذْنَا بِذَنبِهِ ۖ فَمِنْهُم مَّنْ

أَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا وَمِنْهُم مَّنْ أَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ وَمِنْهُم مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْأَرْضَ وَمِنْهُم مَّنْ أَغْرَقْنَا ۚ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلَٰكِن كَانُوا أَنفُسَهُمْ

يَظْلِمُونَ ۝ مَثَلُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا مِن دُونِ اللَّهِ أَوْلِيَاءَ كَمَثَلِ الْعَنكَبُوتِ اتَّخَذَتْ بَيْتًا ۖ وَإِنَّ أَوْهَنَ الْبُيُوتِ لَبَيْتُ الْعَنكَبُوتِ ۖ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ۝

إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُونَ مِن دُونِهِ مِن شَيْءٍ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۖ وَمَا يَعْقِلُهَا إِلَّا الْعَالِمُونَ ۝ خَلَقَ اللَّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ

لَآيَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ ۝ اتْلُ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنَ الْكِتَابِ وَأَقِمِ الصَّلَاةَ ۖ إِنَّ الصَّلَاةَ تَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنكَرِ ۗ وَلَذِكْرُ اللَّهِ أَكْبَرُ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُونَ ۝ وَلَا تُجَادِلُوا أَهْلَ الْكِتَابِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ

أَحْسَنُ إِلَّا الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ ۖ وَقُولُوا آمَنَّا بِالَّذِي أُنزِلَ إِلَيْنَا وَأُنزِلَ إِلَيْكُمْ وَإِلَٰهُنَا وَإِلَٰهُكُمْ وَاحِدٌ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ۝ وَكَذَٰلِكَ أَنزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ ۚ فَالَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ

يُؤْمِنُونَ بِهِ ۖ وَمِنْ هَٰؤُلَاءِ مَنْ يُؤْمِنُ بِهِ ۚ وَمَا يَجْحَدُ بِآيَاتِنَا إِلَّا الْكَافِرُونَ ۝ وَمَا كُنْتَ تَتْلُو مِنْ قَبْلِهِ مِنْ كِتَابٍ وَلَا تَخُطُّهُ بِيَمِينِكَ ۖ إِذًا لَارْتَابَ الْمُبْطِلُونَ ۝ بَلْ هُوَ

وہ اُس کو مانتے ہیں اور ان لوگوں میں بھی بعضے ہیں کہ اُس کو مانتے ہیں اور منکر وہی ہیں ہماری باتوں سے جو بے حکم ہیں ف اور تو پڑھتا نہ تھا اُس سے پہلے کوئی کتاب اور نہ لکھتا تھا اپنے داہنے ہاتھ سے تو البتہ شبہ کھاتے یہ جھوٹے ف بلکہ یہ قرآن

آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ فِي صُدُورِ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ ۚ وَمَا يَجْحَدُ بِآيَاتِنَا إِلَّا الظَّالِمُونَ ۝ وَقَالُوا لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ آيَاتٌ مِنْ رَبِّهِ ۖ قُلْ إِنَّمَا الْآيَاتُ عِنْدَ اللَّهِ وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُبِينٌ ۝ أَوَلَمْ

آیتیں ہیں صاف سینے میں اُن کے جن کو ملی ہے سمجھ اور منکر نہیں ہماری باتوں سے مگر وہی جو بے انصاف ہیں ف اور کہتے ہیں کیوں نہ اتریں اس پر کچھ نشانیاں اُسکے رب سے تو کہہ نشانیاں تو ہیں اختیار میں اللہ کے اور میں تو یہی ڈر سنانے والا ہوں کھول کر کیا

يَكْفِهِمْ أَنَّا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ يُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَرَحْمَةً وَذِكْرَىٰ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝ قُلْ كَفَىٰ بِاللَّهِ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ شَهِيدًا ۖ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ وَالَّذِينَ

اُنکو بس نہیں کہ ہم نے تجھ پر اتاری کتاب کہ اُن پر پڑھی جاتی ہے بیشک اسمیں مہر ہے اور سمجھانا اُن لوگوں کو جو مانتے ہیں تو کہہ بس ہے اللہ میرے تمہارے بیچ گواہ جانتا ہے جو کچھ ہے آسمان و زمین میں اور جو لوگ

آمَنُوا بِالْبَاطِلِ وَكَفَرُوا بِاللَّهِ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ۝ وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ ۚ وَلَوْلَا أَجَلٌ مُسَمًّى لَجَاءَهُمُ الْعَذَابُ وَلَيَأْتِيَنَّهُمْ بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝

یقین لاتے ہیں جھوٹ پر اور منکر ہوئے ہیں اللہ سے اُن ہی کا برا ہوتا ہے ف اور شتاب مانگتے ہیں تجھ سے آفت اور اگر نہ ہوتا ایک وعدہ ٹھہرا تو آ پہنچتی ان پر آفت اور آویگی اُن پر اچانک اور اُن کو خبر نہ ہوگی ف

يَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيطَةٌ بِالْكَافِرِينَ ۝ يَوْمَ يَغْشَاهُمُ الْعَذَابُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ أَرْجُلِهِمْ وَيَقُولُ ذُوقُوا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ

شتاب مانگتے ہیں تجھ سے عذاب اور دوزخ گھیر رہی ہے منکروں کو ف جس دن گھیر لیگا اُن کو عذاب اُن کے اوپر سے اور پاؤں کے نیچے سے اور کہیگا چکھو جیسا کچھ کرتے تھے ف اے بندو میرے جو

آمَنُوا إِنَّ أَرْضِي وَاسِعَةٌ فَإِيَّايَ فَاعْبُدُونِ ۝ كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ ۖ ثُمَّ إِلَيْنَا تُرْجَعُونَ ۝ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ نِعْمَ أَجْرُ الْعَامِلِينَ ۝ الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ

یقین لائے ہو میری زمین کشادہ ہے سو مجھی کو بندگی کرو جو جی ہے سو چکھے گا موت پھر ہماری طرف پھر آؤ گے ف اور جو یقین لائے اور کیے بھلے کام اُنکو ہم جگہ دینگے بہشت میں جھروکے جن کے نیچے بہتی نہریں سدا رہیں اُن میں خوب نیگ ملا کام والوں کو جو ٹھہرے رہے اور اپنے رب پر

يَتَوَكَّلُونَ ۝ وَكَأَيِّنْ مِنْ دَابَّةٍ لَا تَحْمِلُ رِزْقَهَا اللَّهُ يَرْزُقُهَا وَإِيَّاكُمْ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ ۖ فَأَنَّىٰ يُؤْفَكُونَ ۝

بھروسا رکھا ف اور کتنے جانور ہیں جو اٹھا نہیں رکھتے اپنی روزی اللہ روزی دیتا ہے اُن کو اور تم کو اور وہی ہے سنتا جانتا ف اور جو تو لوگوں سے پوچھے کس نے بنائے آسمان و زمین اور کام لگائے سورج اور چاند تو کہیں اللہ نے پھر کہاں سے الٹ جاتے ہیں ف

اللَّهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ لَهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ مِنْ بَعْدِ مَوْتِهَا لَيَقُولُنَّ اللَّهُ ۚ قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا

اللہ پھیلاتا ہے روزی جس کے واسطے چاہے اپنے بندوں میں اور ماپ کر دیتا ہے جس کو چاہے بیشک اللہ ہر چیز سے خبردار ہے ف اور جو تو پوچھے اُن سے کس نے اتارا آسمان سے پانی پھر جلا دیا اُس سے زمین کو اُسکے مرے پیچھے تو کہیں اللہ نے تو کہہ سب خوبی اللہ کو ہے پر بہت لوگ نہیں

يَعْقِلُونَ ۝ وَمَا هَٰذِهِ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَهْوٌ وَلَعِبٌ ۚ وَإِنَّ الدَّارَ الْآخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ ۚ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ۝ فَإِذَا رَكِبُوا فِي الْفُلْكِ دَعَوُا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ فَلَمَّا نَجَّاهُمْ

بوجھتے ف اور یہ دنیا کا جینا تو یہی ہے جی بہلانا اور کھیلنا اور پچھلا گھر جو ہے سو وہی ہے جینا اگر اُنکو سمجھ ہوتی پھر جب سوار ہوئے کشتی میں پکارنے لگے اللہ کو نرے اُسی پر رکھ کر نیت پھر جب بچا لایا اُن کو

إِلَى الْبَرِّ إِذَا هُمْ يُشْرِكُونَ ۝ لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ وَلِيَتَمَتَّعُوا ۖ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ۝ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا آمِنًا وَيُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ۚ أَفَبِالْبَاطِلِ

زمین کی طرف اُسی وقت لگے شریک پکڑنے کہ منکر رہیں ہمارے دیے سے اور برتتے رہیں اب آگے جان لینگے کیا نہیں دیکھتے کہ ہم نے رکھ دی ہے پناہ کی جگہ امن کی اور لوگ اچکے جاتے ہیں اُنکے آس پاس سے کیا جھوٹ پر

يُؤْمِنُونَ وَبِنِعْمَةِ اللَّهِ يَكْفُرُونَ ۝ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُ ۚ أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِلْكَافِرِينَ ۝ وَالَّذِينَ جَاهَدُوا فِينَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ۚ وَ

یقین رکھتے ہیں اور اللہ کا احسان نہیں مانتے ف اور اُس سے بے انصاف کون جو باندھے اللہ پر جھوٹ یا جھٹلاوے سچی بات کو جب اُس تک پہنچے کیا دوزخ میں بسنے کی جگہ نہیں منکروں کی اور جنہوں نے محنت کی ہمارے واسطے ہم سجھا دینگے اُنکو اپنی راہیں اور

إِنَّ اللَّهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِينَ ۝

سورة الروم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

الم ۝ غُلِبَتِ الرُّومُ ۝ فِي أَدْنَى الْأَرْضِ وَهُمْ مِنْ بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُونَ ۝ فِي بِضْعِ سِنِينَ ۗ لِلَّهِ الْأَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْ بَعْدُ ۚ وَ

بیشک اللہ ساتھ ہے نیکی والوں کے ف شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا دب گئے ہیں روم لگتے ملک میں اور وہ اُس دبنے پیچھے اب غالب ہونگے کئی برس میں ف اللہ کے ہاتھ ہے کام پہلے اور پچھلے اور

يَوْمَئِذٍ يَفْرَحُ الْمُؤْمِنُونَ ۝ بِنَصْرِ اللَّهِ ۚ يَنْصُرُ مَنْ يَشَاءُ ۖ وَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝ وَعْدَ اللَّهِ ۖ لَا يُخْلِفُ اللَّهُ وَعْدَهُ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۝ يَعْلَمُونَ ظَاهِرًا مِنَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَهُمْ عَنِ الْآخِرَةِ هُمْ غَافِلُونَ ۝

اُس دن خوش ہونگے مسلمان اللہ کی مدد سے مدد کرتا ہے جس کی چاہے اور وہی ہے زبردست رحم والا ف اللہ کا وعدہ ہو چکا خلاف نہ کریگا اللہ اپنا وعدہ و لیکن بہت لوگ نہیں جانتے ف جانتے ہیں اوپر اوپر دنیا کا جینا اور وہ لوگ آخرت سے کچھ خبر نہیں رکھتے ف

أَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوا فِي أَنْفُسِهِمْ ۗ مَا خَلَقَ اللَّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ وَأَجَلٍ مُسَمًّى ۗ وَإِنَّ كَثِيرًا مِنَ النَّاسِ بِلِقَاءِ رَبِّهِمْ لَكَافِرُونَ ۝ أَوَلَمْ

کیا دھیان نہیں کرتے اپنے جی میں اللہ نے جو بنائے آسمان اور زمین اور جو اُنکے بیچ ہے سو ٹھیک سادھ کر اور ٹھہرے وعدے پر اور بہت لوگ اپنے رب کا ملنا نہیں مانتے ف کیا

يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ كَانُوا أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَأَثَارُوا الْأَرْضَ وَعَمَرُوهَا أَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوهَا وَجَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ ۖ فَمَا كَانَ اللَّهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلَٰكِنْ كَانُوا

پھرے نہیں ملک میں جو دیکھیں آخر کیسا ہوا اُن سے اگلوں کا زیادہ تھے اُن سے زور میں اور جوتا زمین اور بسائی اُن کے بسانے سے زیادہ اور پہنچے اُن پاس رسول اُن کے کھلے حکم لیکر اور اللہ نہ تھا اُن پر ظلم کرنے والا لیکن وہ

أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ۝ ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِينَ أَسَاءُوا السُّوأَىٰ أَنْ كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَكَانُوا بِهَا يَسْتَهْزِئُونَ ۝ اللَّهُ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ الْمُجْرِمُونَ ۝ وَلَمْ

اپنا آپ برا کرتے تھے ف پھر ہوا آخر برا کرنے والوں کا برا اس پر کہ جھٹلائیں باتیں اللہ کی اور اُن پر ٹھٹھے کرتے تھے ف اللہ بناتا ہے پہلی بار پھر اُسکو دوہرا دیگا پھر اُسی کی طرف پھر جاؤ گے اور جس دن اٹھیگی قیامت آس توڑ رہ جاوینگے گنہگار اور

يَكُنْ لَهُمْ مِنْ شُرَكَائِهِمْ شُفَعَاءُ وَكَانُوا بِشُرَكَائِهِمْ كَافِرِينَ ۝ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَتَفَرَّقُونَ ۝ فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَهُمْ فِي رَوْضَةٍ يُحْبَرُونَ ۝ وَأَمَّا

نہ ہونگے اُن کے شریکوں میں کوئی اُنکی سفارش کرنیوالے اور یہ ہو جاوینگے اپنے شریکوں سے منکر ف اور جس دن اٹھیگی قیامت اُس دن لوگ پھانت پھانت ہونگے سو جو لوگ یقین لائے اور کیے بھلے کام سو وہ باغ میں ہیں اُن کی آؤ بھگت ہوتی ہے اور

الَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَلِقَاءِ الْآخِرَةِ فَأُولَٰئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُونَ ۝ فَسُبْحَانَ اللَّهِ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ ۝ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا وَحِينَ تُظْهِرُونَ ۝ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ

جو منکر ہوئے اور جھٹلائیں ہماری باتیں اور ملنا پچھلے گھر کا سو عذاب میں پکڑے آئے ہیں سو پاک اللہ کی یاد ہے جب شام کرو اور صبح کرو اور اُسی کی خوبی ہے آسمان و زمین میں اور پچھلے وقت اور جب دوپہر ہو ف نکالتا ہے جیتے کو مرے سے اور نکالتا ہے مردہ جیتے سے اور

وَيُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ وَكَذَٰلِكَ تُخْرَجُونَ ۝ وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ إِذَا أَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُونَ ۝ وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا لِتَسْكُنُوا إِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَوَدَّةً وَرَحْمَةً ۚ

جلاتا ہے زمین کو اُسکے مرے پیچھے اور اسی طرح تم نکالے جاؤ گے ف اور اُسکی نشانیوں سے یہ کہ تم کو بنایا مٹی سے پھر اب تم انسان ہو پھیل پڑے اور اُسکی نشانیوں سے یہ کہ بنا دیے تم کو تمہاری قسم سے جوڑے کہ چین پکڑو اُنکے پاس اور رکھا تمہارے بیچ پیار اور مہر

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۝ وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافُ أَلْسِنَتِكُمْ وَأَلْوَانِكُمْ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِلْعَالِمِينَ ۝ وَمِنْ آيَاتِهِ مَنَامُكُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَابْتِغَاؤُكُمْ مِنْ فَضْلِهِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ

اس میں بہت پتے ہیں اُن کو جو دھیان کرتے ہیں ف اور اُسکی نشانیوں سے آسمان و زمین کا بنانا اور بھانت بھانت بولیاں تمہاری اور رنگ اسمیں بہت پتے ہیں بوجھنے والوں کو ف اور اُسکی نشانیوں سے تمہارا سونا رات میں اور دن میں اور تلاش کرنا اُسکے فضل سے اسمیں بہت پتے ہیں اُنکو جو

يَسْمَعُونَ ۝ وَمِنْ آيَاتِهِ يُرِيكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَطَمَعًا وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَيُحْيِي بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝ وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ تَقُومَ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ بِأَمْرِهِ ۚ ثُمَّ

سنتے ہیں ف اور اُسکی نشانیوں سے یہ کہ دکھاتا ہے تم کو بجلی ڈر اور امید کے لیے اور اتارتا ہے آسمان سے پانی پھر جلاتا ہے اُس سے زمین کو مرگئے پیچھے اس میں بہت پتے ہیں اُنکو جو بوجھتے ہیں اور اُسکی نشانیوں سے یہ کہ کھڑا ہے آسمان و زمین اُسکے حکم سے پھر

إِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً مِنَ الْأَرْضِ إِذَا أَنْتُمْ تَخْرُجُونَ ۝ وَلَهُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ كُلٌّ لَهُ قَانِتُونَ ۝ وَهُوَ الَّذِي يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ

جب پکاریگا تم کو ایک بار زمین میں سے تبھی تم نکل پڑو گے ف اور اُسی کے ہیں جو کوئی ہیں آسمان و زمین میں سب اُسکے حکم کے تابع ہیں اور وہی ہے جو پہلی بار بناتا ہے پھر

يُعِيدُهُ وَهُوَ أَهْوَنُ عَلَيْهِ ۚ وَلَهُ الْمَثَلُ الْأَعْلَىٰ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ ضَرَبَ لَكُمْ مَثَلًا مِنْ أَنْفُسِكُمْ ۖ هَلْ لَكُمْ مِنْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ مِنْ شُرَكَاءَ فِي مَا رَزَقْنَاكُمْ فَأَنْتُمْ فِيهِ سَوَاءٌ تَخَافُونَهُمْ كَخِيفَتِكُمْ

اُسکو دوہرا دیگا اور وہ آسان ہے اُس پر اور اُسکی شان سب سے اوپر آسمان و زمین میں اور وہی ہے زبردست حکمتوں والا ف بتائی تم کو ایک کہاوت تمہارے اندر سے دیکھو جو تمہارے ہاتھ کے مال ہیں اُنمیں ہیں کوئی ساجھی تمہارے ہماری دی روزی میں کہ تم سب اسمیں برابر ہو خطرہ رکھو اُنکا جیسے خطرہ رکھو

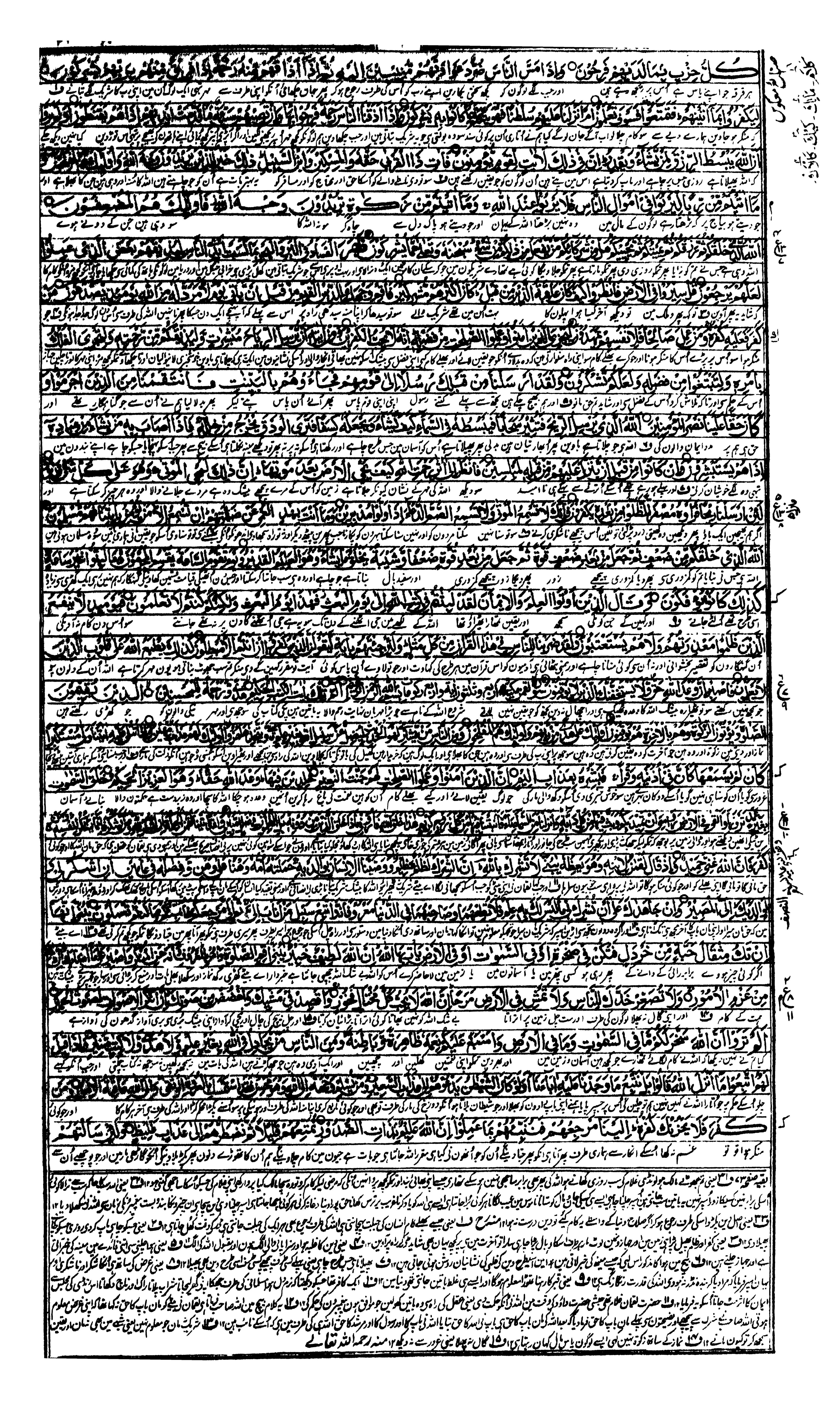
أَنْفُسَكُمْ ۚ كَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝ بَلِ اتَّبَعَ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَهْوَاءَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ فَمَنْ يَهْدِي مَنْ أَضَلَّ اللَّهُ ۖ وَمَا لَهُمْ مِنْ نَاصِرِينَ ۝ فَأَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا ۚ فِطْرَتَ اللَّهِ الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ۚ لَا تَبْدِيلَ لِخَلْقِ اللَّهِ ۚ ذَٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا

اپنوں کا یوں کھول کر بیان کرتے ہیں ہم پتے اُن لوگوں کو جو بوجھتے ہیں ف بلکہ چلے ہیں بے انصاف اپنی چاؤ پر بن سمجھے سو کون سمجھائے جس کو اللہ نے بچلایا اور کوئی نہیں اُنکا مددگار سو تو سیدھا رکھ اپنا منہ دین پر ایک طرف کا ہو کر وہی تراش اللہ کی جس پر تراشا لوگوں کو بدلنا نہیں اللہ کے بنائے کو یہی ہے دین سیدھا لیکن بہت لوگ نہیں

يَعْلَمُونَ ۝ مُنِيبِينَ إِلَيْهِ وَاتَّقُوهُ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝ مِنَ الَّذِينَ فَرَّقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا شِيَعًا ۖ

سمجھتے ف سب رجوع ہو کر اُس کی طرف اور اُس سے ڈرتے رہو اور کھڑی رکھو نماز اور مت ہو شریک والوں میں ف جنہوں نے پھوٹ ڈالی اپنے دین میں اور ہو گئے اُنمیں بہت ٹکڑے

[illegible]



كل حزب بما لديهم فرحون ۝ وإذا مس الناس ضر دعوا ربهم منيبين إليه ثم إذا أذاقهم منه رحمة إذا فريق منهم بربهم يشركون ۝

ليكفروا بما آتيناهم فتمتعوا فسوف تعلمون ۝ أم أنزلنا عليهم سلطانا فهو يتكلم بما كانوا به يشركون ۝ وإذا أذقنا الناس رحمة فرحوا بها وإن تصبهم سيئة بما قدمت أيديهم إذا هم يقنطون ۝ أولم يروا

أن الله يبسط الرزق لمن يشاء ويقدر إن في ذلك لآيات لقوم يؤمنون ۝ فآت ذا القربى حقه والمسكين وابن السبيل ذلك خير للذين يريدون وجه الله وأولئك هم المفلحون ۝

وما آتيتم من ربا ليربو في أموال الناس فلا يربو عند الله وما آتيتم من زكاة تريدون وجه الله فأولئك هم المضعفون ۝

الله الذي خلقكم ثم رزقكم ثم يميتكم ثم يحييكم هل من شركائكم من يفعل من ذلكم من شيء سبحانه وتعالى عما يشركون ۝ ظهر الفساد في البر والبحر بما كسبت أيدي الناس ليذيقهم بعض الذي عملوا

لعلهم يرجعون ۝ قل سيروا في الأرض فانظروا كيف كان عاقبة الذين من قبل كان أكثرهم مشركين ۝ فأقم وجهك للدين القيم من قبل أن يأتي يوم لا مرد له من الله يومئذ يصدعون ۝ من

كفر فعليه كفره ومن عمل صالحا فلأنفسهم يمهدون ۝ ليجزي الذين آمنوا وعملوا الصالحات من فضله إنه لا يحب الكافرين ۝ ومن آياته أن يرسل الرياح مبشرات وليذيقكم من رحمته ولتجري الفلك

بأمره ولتبتغوا من فضله ولعلكم تشكرون ۝ ولقد أرسلنا من قبلك رسلا إلى قومهم فجاءوهم بالبينات فانتقمنا من الذين أجرموا و

كان حقا علينا نصر المؤمنين ۝ الله الذي يرسل الرياح فتثير سحابا فيبسطه في السماء كيف يشاء ويجعله كسفا فترى الودق يخرج من خلاله فإذا أصاب به من يشاء من عباده

إذا هم يستبشرون ۝ وإن كانوا من قبل أن ينزل عليهم من قبله لمبلسين ۝ فانظر إلى آثار رحمت الله كيف يحيي الأرض بعد موتها إن ذلك لمحيي الموتى وهو على كل شيء قدير ۝

ولئن أرسلنا ريحا فرأوه مصفرا لظلوا من بعده يكفرون ۝ فإنك لا تسمع الموتى ولا تسمع الصم الدعاء إذا ولوا مدبرين ۝ وما أنت بهاد العمي عن ضلالتهم إن تسمع إلا من يؤمن بآياتنا فهم مسلمون ۝

الله الذي خلقكم من ضعف ثم جعل من بعد ضعف قوة ثم جعل من بعد قوة ضعفا وشيبة يخلق ما يشاء وهو العليم القدير ۝ ويوم تقوم الساعة يقسم المجرمون ما لبثوا غير ساعة

كذلك كانوا يؤفكون ۝ وقال الذين أوتوا العلم والإيمان لقد لبثتم في كتاب الله إلى يوم البعث فهذا يوم البعث ولكنكم كنتم لا تعلمون ۝ فيومئذ لا ينفع

الذين ظلموا معذرتهم ولا هم يستعتبون ۝ ولقد ضربنا للناس في هذا القرآن من كل مثل ولئن جئتهم بآية ليقولن الذين كفروا إن أنتم إلا مبطلون ۝ كذلك يطبع الله على قلوب الذين

لا يعلمون ۝ فاصبر إن وعد الله حق ولا يستخفنك الذين لا يوقنون ۝ بسم الله الرحمن الرحيم الم ۝ تلك آيات الكتاب الحكيم ۝ هدى ورحمة للمحسنين ۝ الذين يقيمون

الصلاة ويؤتون الزكاة وهم بالآخرة هم يوقنون ۝ أولئك على هدى من ربهم وأولئك هم المفلحون ۝ ومن الناس من يشتري لهو الحديث ليضل عن سبيل الله بغير علم ويتخذها هزوا أولئك لهم عذاب مهين ۝ وإذا تتلى عليه آياتنا ولى مستكبرا

كأن لم يسمعها كأن في أذنيه وقرا فبشره بعذاب أليم ۝ إن الذين آمنوا وعملوا الصالحات لهم جنات النعيم ۝ خالدين فيها وعد الله حقا وهو العزيز الحكيم ۝ خلق السماوات

بغير عمد ترونها وألقى في الأرض رواسي أن تميد بكم وبث فيها من كل دابة وأنزلنا من السماء ماء فأنبتنا فيها من كل زوج كريم ۝ هذا خلق الله فأروني ماذا خلق الذين من دونه بل الظالمون في ضلال مبين ۝ ولقد آتينا لقمان الحكمة أن اشكر لله ومن يشكر فإنما يشكر لنفسه

ومن كفر فإن الله غني حميد ۝ وإذ قال لقمان لابنه وهو يعظه يا بني لا تشرك بالله إن الشرك لظلم عظيم ۝ ووصينا الإنسان بوالديه حملته أمه وهنا على وهن وفصاله في عامين أن اشكر لي

ولوالديك إلي المصير ۝ وإن جاهداك على أن تشرك بي ما ليس لك به علم فلا تطعهما وصاحبهما في الدنيا معروفا واتبع سبيل من أناب إلي ثم إلي مرجعكم فأنبئكم بما كنتم تعملون ۝ يا بني

إنها إن تك مثقال حبة من خردل فتكن في صخرة أو في السماوات أو في الأرض يأت بها الله إن الله لطيف خبير ۝ يا بني أقم الصلاة وأمر بالمعروف وانه عن المنكر واصبر على ما أصابك إن ذلك

من عزم الأمور ۝ ولا تصعر خدك للناس ولا تمش في الأرض مرحا إن الله لا يحب كل مختال فخور ۝ واقصد في مشيك واغضض من صوتك إن أنكر الأصوات لصوت الحمير ۝

ألم تروا أن الله سخر لكم ما في السماوات وما في الأرض وأسبغ عليكم نعمه ظاهرة وباطنة ومن الناس من يجادل في الله بغير علم ولا هدى ولا كتاب منير ۝ وإذا قيل

لهم اتبعوا ما أنزل الله قالوا بل نتبع ما وجدنا عليه آباءنا أولو كان الشيطان يدعوهم إلى عذاب السعير ۝ ومن يسلم وجهه إلى الله وهو محسن فقد استمسك بالعروة الوثقى وإلى الله عاقبة الأمور ۝ ومن

كفر فلا يحزنك كفره إلينا مرجعهم فننبئهم بما عملوا إن الله عليم بذات الصدور ۝ نمتعهم قليلا ثم نضطرهم إلى عذاب غليظ ۝ ولئن سألتهم

خلق السموت والارض ليقولن الله قل الحمد لله بل اكثرهم لا يعلمون ۝ لله ما في السموت والارض ان الله هو الغني الحميد ۝ ولو ان ما في الارض من شجرة اقلام والبحر يمده من بعده سبعة

ابحر ما نفدت كلمت الله ان الله عزيز حكيم ۝ ما خلقكم ولا بعثكم الا كنفس واحدة ان الله سميع بصير ۝ الم تر ان الله يولج الليل في النهار ويولج النهار في الليل وسخر الشمس والقمر كل يجري الى اجل

مسمى وان الله بما تعملون خبير ۝ ذلك بان الله هو الحق وان ما يدعون من دونه الباطل وان الله هو العلي الكبير ۝ الم تر ان الفلك تجري في البحر بنعمت

الله ليريكم من ايته ان في ذلك لايت لكل صبار شكور ۝ واذا غشيهم موج كالظلل دعوا الله مخلصين له الدين فلما نجىهم الى البر فمنهم مقتصد و

ما يجحد باياتنا الا كل ختار كفور ۝ يايها الناس اتقوا ربكم واخشوا يوما لا يجزي والد عن ولده ولا مولود هو جاز عن والده شيئا ان وعد الله حق فلا تغرنكم الحيوة الدنيا ولا

يغرنكم بالله الغرور ۝ ان الله عنده علم الساعة وينزل الغيث ويعلم ما في الارحام و

ما تدري نفس ماذا تكسب غدا وما تدري نفس باي ارض تموت ان الله عليم خبير ۝ سورة السجدة ۝ بسم الله الرحمن الرحيم ۝ الم ۝ تنزيل الكتب لا ريب فيه من رب العلمين ۝ ام

يقولون افترىه بل هو الحق من ربك لتنذر قوما ما اتىهم من نذير من قبلك لعلهم يهتدون ۝ الله الذي خلق السموت والارض و

ما بينهما في ستة ايام ثم استوى على العرش ما لكم من دونه من ولي ولا شفيع افلا تتذكرون ۝ يدبر الامر من السماء الى الارض ثم يعرج اليه في

يوم كان مقداره الف سنة مما تعدون ۝ ذلك علم الغيب والشهادة العزيز الرحيم ۝ الذي احسن كل شيء خلقه وبدا خلق الانسان من طين ۝ ثم جعل نسله من سللة من

ماء مهين ۝ ثم سوىه ونفخ فيه من روحه وجعل لكم السمع والابصار والافدة قليلا ما تشكرون ۝ وقالوا ءاذا ضللنا في الارض ءانا لفي خلق جديد بل هم بلقاء ربهم كفرون ۝ قل

يتوفىكم ملك الموت الذي وكل بكم ثم الى ربكم ترجعون ۝ ولو ترى اذ المجرمون ناكسوا رءوسهم عند ربهم ربنا ابصرنا وسمعنا فارجعنا نعمل صالحا انا موقنون ۝ ولو شئنا لاتينا كل نفس هدىها ولكن حق القول

مني لاملئن جهنم من الجنة والناس اجمعين ۝ فذوقوا بما نسيتم لقاء يومكم هذا انا نسينكم وذوقوا عذاب الخلد بما كنتم تعملون ۝ انما يؤمن باياتنا الذين اذا ذكروا بها خروا سجدا وسبحوا بحمد ربهم وهم لا

يستكبرون ۝ تتجافى جنوبهم عن المضاجع يدعون ربهم خوفا وطمعا ومما رزقنهم ينفقون ۝ فلا تعلم نفس ما اخفي لهم من قرة اعين جزاء بما كانوا يعملون ۝ افمن كان

مؤمنا كمن كان فاسقا لا يستون ۝ اما الذين امنوا وعملوا الصلحت فلهم جنت الماوى نزلا بما كانوا يعملون ۝ واما الذين فسقوا فماوىهم النار كلما ارادوا ان

يخرجوا منها اعيدوا فيها وقيل لهم ذوقوا عذاب النار الذي كنتم به تكذبون ۝ ولنذيقنهم من العذاب الادنى دون العذاب الاكبر لعلهم يرجعون ۝ و

من اظلم ممن ذكر بايت ربه ثم اعرض عنها انا من المجرمين منتقمون ۝ ولقد اتينا موسى الكتب فلا تكن في مرية من لقائه وجعلنه هدى لبني اسراءيل ۝ وجعلنا منهم ائمة يهدون بامرنا لما صبروا وكانوا باياتنا

يوقنون ۝ ان ربك هو يفصل بينهم يوم القيمة فيما كانوا فيه يختلفون ۝ اولم يهد لهم كم اهلكنا من قبلهم من القرون يمشون في مسكنهم ان في ذلك لايت افلا يسمعون ۝ اولم يروا انا نسوق الماء الى الارض الجرز فنخرج به زرعا تاكل

منه انعامهم وانفسهم افلا يبصرون ۝ ويقولون متى هذا الفتح ان كنتم صدقين ۝ قل يوم الفتح لا ينفع الذين كفروا ايمانهم ولا هم

ينظرون ۝ فاعرض عنهم وانتظر انهم منتظرون ۝ سورة الاحزاب ۝ بسم الله الرحمن الرحيم ۝ يايها النبي اتق الله ولا تطع الكفرين والمنفقين ان الله كان عليما حكيما ۝ واتبع

ما يوحى اليك من ربك ان الله كان بما تعملون خبيرا ۝ وتوكل على الله وكفى بالله وكيلا ۝ ما جعل الله لرجل من قلبين في جوفه وما جعل ازواجكم الى تظهرون منهن امهتكم وما جعل ادعياءكم

ابناءكم ذلكم قولكم بافواهكم والله يقول الحق وهو يهدي السبيل ۝ ادعوهم لابائهم هو اقسط عند الله فان لم تعلموا اباءهم فاخوانكم في الدين ومواليكم وليس عليكم جناح فيما اخطاتم به ولكن

ما تعمدت قلوبكم وكان الله غفورا رحيما ۝ النبي اولى بالمؤمنين من انفسهم وازواجه امهتهم واولوا الارحام بعضهم اولى ببعض في كتب الله من المؤمنين والمهجرين الا ان تفعلوا

الى اوليائكم معروفا كان ذلك في الكتب مسطورا ۝ واذ اخذنا من النبين ميثاقهم ومنك ومن نوح وابرهيم وموسى وعيسى ابن مريم واخذنا منهم

ميثاقا غليظا ۝ ليسل الصدقين عن صدقهم واعد للكفرين عذابا اليما ۝ يايها الذين امنوا اذكروا نعمة الله عليكم اذ جاءتكم جنود فارسلنا عليهم ريحا وجنودا لم تروها

وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ۝ اِذْ جَآءُوْكُمْ مِّنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ اَسْفَلَ مِنْكُمْ وَاِذْ زَاغَتِ الْاَبْصَارُ وَبَلَغَتِ

اور ہے اللہ جو کچھ کرتے ہو دیکھتا ف جب آئے تم پر اوپر کی طرف سے اور نیچے سے اور جب ڈگنے لگیں آنکھیں اور پہنچے دل گلوں تک اور ... لگے منافق اور جن کے دلوں میں

مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗۤ اِلَّا غُرُوْرًا ۝ وَاِذْ قَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ يٰۤاَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوْا ۚ وَيَسْتَاْذِنُ

روگ ہے جو وعدہ دیا تھا ہم کو اللہ نے اور اسکے رسول نے سب فریب تھا ف اور جب کہنے لگی ایک لوگ ان میں اے یثرب والو تم کو ٹھکانا نہیں سو پھر چلو اور رخصت مانگنے لگا ایک فرقہ ان میں نبی سے کہنے لگے ہمارے گھر کھلے پڑے ہیں

اَقْطَارِهَا ثُمَّ سُئِلُوا الْفِتْنَةَ لَاٰتَوْهَا وَمَا تَلَبَّثُوْا بِهَاۤ اِلَّا يَسِيْرًا ۝ وَلَقَدْ كَانُوْا عَاهَدُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ لَا يُوَلُّوْنَ الْاَدْبَارَ ۚ وَكَانَ عَهْدُ اللّٰهِ مَسْئُوْلًا ۝ قُلْ لَّنْ

کناروں سے پھر ان سے چاہے دین سے بچلنا تو لے لیں اور ڈھیل نہ کریں اس میں مگر تھوڑی اور اقرار کر چکے تھے اللہ سے آگے کہ نہ پھیریں گے پیٹھ اور اللہ کے اقرار کی پوچھ ہوتی ہے ف تو کہہ کام نہ آوے گا تم کو بھاگنا

اِنْ فَرَرْتُمْ مِّنَ الْمَوْتِ اَوِ الْقَتْلِ وَاِذًا لَّا تُمَتَّعُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝ قُلْ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَعْصِمُكُمْ مِّنَ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَ بِكُمْ سُوْٓءًا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ۚ وَلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۝ قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الْمُعَوِّقِيْنَ

اگر بھاگو گے مرنے سے یا مارے جانے سے اور پھر بھی پھل نہ پاؤ گے مگر تھوڑے دنوں ف تو کہہ کون ہے کہ تم کو بچاوے اللہ سے اگر چاہے تم پر برائی یا چاہے تم پر مہر اور نہ پاویں گے اپنے واسطے اللہ کے سوا کوئی حمایتی نہ مددگار ف اللہ کو معلوم ہیں جو اٹکاتے ہیں

مِنْكُمْ وَالْقَآئِلِيْنَ لِاِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ اِلَيْنَا ۚ وَلَا يَاْتُوْنَ الْبَاْسَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝ اَشِحَّةً عَلَيْكُمْ ۚ فَاِذَا جَآءَ الْخَوْفُ رَاَيْتَهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ تَدُوْرُ اَعْيُنُهُمْ كَالَّذِيْ يُغْشٰى عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۚ فَاِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوْكُمْ بِاَلْسِنَةٍ حِدَادٍ اَشِحَّةً عَلَى الْخَيْرِ ۚ اُولٰٓئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوْا فَاَحْبَطَ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ ۚ

تم میں اور کہتے ہیں اپنے بھائیوں کو چلے آؤ ہمارے پاس اور لڑائی میں نہیں آتے مگر کبھی ف دریغ رکھتے ہیں تم سے پھر جب آوے ڈر کا وقت تو دیکھے وہ تکتے ہیں تیری طرف پھرتی ہیں آنکھیں انکی جیسے کسی پر بیہوشی آوے موت کی پھر جب جاتا رہے ڈر کا وقت چلے بولنے تم پر تیز زبانوں سے دریغ رکھتے ہیں مال پر وہ لوگ یقین نہیں لائے

وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ۝ يَحْسَبُوْنَ الْاَحْزَابَ لَمْ يَذْهَبُوْا ۚ وَاِنْ يَّاْتِ الْاَحْزَابُ يَوَدُّوْا لَوْ اَنَّهُمْ بَادُوْنَ فِي الْاَعْرَابِ يَسْاَلُوْنَ عَنْ اَنْۢبَآئِكُمْ ۖ وَلَوْ كَانُوْا فِيْكُمْ مَّا قٰتَلُوْۤا

اکارت کر دئے اللہ نے ان کے کیے اور یہ ہے اللہ پر آسان ف جانتے ہیں فوجیں نہیں گئیں اور اگر آجاویں فوجیں تو آرزو کریں کسی طرح باہر گئے ہوں گانوں میں پوچھا کریں تمہاری خبریں اور اگر ہوویں تم میں لڑائی نہ کریں

اِلَّا قَلِيْلًا ۝ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُو اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا ۝ وَلَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ الْاَحْزَابَ ۙ قَالُوْا هٰذَا مَا

مگر تھوڑی ف تم کو بھلی تھی سیکھنی رسول کی چال اس کے لیے جو کوئی امید رکھتا ہو اللہ کی اور پچھلے دن کی اور یاد کرتا ہے اللہ کو بہت سا ف اور جب دیکھیں مسلمانوں نے فوجیں بولے یہ وہی ہے جو

وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَصَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۫ وَمَا زَادَهُمْ اِلَّاۤ اِيْمَانًا وَّتَسْلِيْمًا ۝ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْتَظِرُ ۖ وَ

وعدہ دیا تھا ہم کو اللہ نے اور اسکے رسول نے اور سچ کہا اللہ نے اور اسکے رسول نے اور ان کو اور بڑھا یقین اور اطاعت ف ایمان والوں میں کتنے مرد ہیں کہ سچ کر دکھایا جس بات کا قول کیا تھا اللہ سے پھر کوئی تو ان میں پورا کر چکا اپنا ذمہ اور کوئی ہے ان میں راہ دیکھتا اور

مَا بَدَّلُوْا تَبْدِيْلًا ۝ لِّيَجْزِيَ اللّٰهُ الصّٰدِقِيْنَ بِصِدْقِهِمْ وَيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ اِنْ شَآءَ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ ۚ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ وَرَدَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوْا خَيْرًا ۚ وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا ۝ وَ

بدلا نہیں ایک ذرہ ف تا بدلا دیوے اللہ سچوں کو ان کے سچ کا اور عذاب کرے منافقوں کو اگر چاہے یا توبہ ڈالے ان کے دل پر بے شک اللہ ہے بخشنے والا مہربان اور پھیر دیا اللہ نے منکروں کو اپنے غصے میں بھرے ہاتھ نہ لگی کچھ بھلائی اور اپنے اوپر لے لی اللہ نے مسلمانوں کی لڑائی اور ہے اللہ زورآور زبردست

اَنْزَلَ الَّذِيْنَ ظَاهَرُوْهُمْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ صَيَاصِيْهِمْ وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ فَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ وَتَاْسِرُوْنَ فَرِيْقًا ۝ وَاَوْرَثَكُمْ اَرْضَهُمْ وَدِيَارَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ وَاَرْضًا لَّمْ تَطَـُٔوْهَا ۚ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ۝ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ

اور اتار دیا ان کو جو انکے رفیق ہوئے تھے کتاب والوں میں ان کی گڑھیوں سے اور ڈالی ان کے دل میں دھاک کتنوں کو تم جان سے مارنے لگے اور کتنوں کو بندی کیا ف اور تم کو وارث کیا انکی زمین اور انکے گھروں اور انکے مال کا اور ایک زمین کا جس پر نہیں پھرے تم اپنے قدم سے اور ہے اللہ سب چیز کر سکتا ف اے نبی کہہ دے اپنی عورتوں کو

اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا فَتَعَالَيْنَ اُمَتِّعْكُنَّ وَاُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ۝ وَاِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْمُحْسِنٰتِ

اگر تم ہو چاہتیاں دنیا کا جینا اور یہاں کی رونق تو آؤ کچھ فائدہ دوں تم کو اور رخصت کروں بھلی طرح سے رخصت اور اگر تم ہو چاہتیاں اللہ کو اور اس کے رسول کو اور پچھلے گھر کو تو اللہ نے رکھ چھوڑا ہے انکو جو تم میں نیکی پر ہیں

مِنْكُنَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝ يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ مَنْ يَّاْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ يُّضٰعَفْ لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ۚ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ۝ وَمَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتَعْمَلْ صَالِحًا نُّؤْتِهَاۤ اَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ ۙ

نیگ بڑا ف اے نبی کی عورتو جو کوئی کر لاوے تم میں کام بے حیائی کا صریح دونی ہو اس کو مار دوہری اور ہے یہ اللہ پر آسان اور جو کوئی تم میں اطاعت کرے اللہ کی اور اسکے رسول کی اور کرے نیک کام دیں ہم اسکو اسکا نیگ دو بار

وَاَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيْمًا ۝ يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ اِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِيْ فِيْ قَلْبِهٖ مَرَضٌ وَّقُلْنَ قَوْلًا

اور رکھی ہے ہم نے اس کے واسطے روزی عزت کی ف اے نبی کی عورتو تم نہیں ہو جیسے ہر کوئی عورتیں اگر تم ڈر رکھو سو دب کر نہ کہو بات پھر لالچ کرے کوئی جس کے دل میں روگ ہے اور کہو بات

مَّعْرُوْفًا ۝ وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى وَاَقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَاٰتِيْنَ الزَّكٰوةَ وَاَطِعْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ۝ وَاذْكُرْنَ مَا يُتْلٰى فِيْ بُيُوْتِكُنَّ مِنْ

معقول ف اور قرار پکڑو اپنے گھروں میں اور دکھاتی نہ پھرو جیسا دکھانا دستور تھا پہلے وقت نادانی کے ف اور کھڑی رکھو نماز اور دیتی رہو زکوٰۃ اور اطاعت میں رہو اللہ کی اور اسکے رسول کی اللہ یہی چاہتا ہے کہ دور کرے تم سے گندی باتیں اے نبی کے گھر والو اور ستھرا کرے تم کو ایک ستھرائی سے ف اور یاد کرو جو پڑھی جاتی ہیں تمہارے گھروں میں

اٰيٰتِ اللّٰهِ وَالْحِكْمَةِ ۚ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ لَطِيْفًا خَبِيْرًا ۝ اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْقٰنِتٰتِ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالصّٰدِقٰتِ وَالصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰبِرٰتِ وَالْخٰشِعِيْنَ وَالْخٰشِعٰتِ وَالْمُتَصَدِّقِيْنَ وَالْمُتَصَدِّقٰتِ

اللہ کی باتیں اور عقل کی مقرر اللہ ہے بھید جانتا خبردار ف تحقیق مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں اور ایماندار مرد اور ایماندار عورتیں اور بندگی کرنے والے مرد اور بندگی کرنے والی عورتیں اور سچے مرد اور سچی عورتیں اور محنت سہنے والے مرد اور محنت سہنے والی عورتیں اور دبے رہنے والے مرد اور دبی رہنے والی عورتیں اور خیرات کرنے والے مرد اور خیرات کرنے والی عورتیں اور

وَالصَّآئِمِيْنَ وَالصّٰٓئِمٰتِ وَالْحٰفِظِيْنَ فُرُوْجَهُمْ وَالْحٰفِظٰتِ وَالذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّالذّٰكِرٰتِ ۙ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ۝ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗۤ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ

روزہ دار مرد اور روزہ دار عورتیں اور تھامنے والے مرد اپنی شہوت کی جگہ اور تھامنے والی عورتیں اور یاد کرنے والے مرد اللہ کو بہت سا اور یاد کرنے والی عورتیں رکھی ہے اللہ نے انکے واسطے معافی اور نیگ بڑا ف اور کام نہیں کسی ایماندار مرد کا نہ عورت کا جب مقرر کر دے اللہ اور اسکا رسول کچھ کام کہ انکو رہے اختیار

مِنْ اَمْرِهِمْ ۗ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ۝ وَاِذْ تَقُوْلُ لِلَّذِيْۤ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاَنْعَمْتَ عَلَيْهِ اَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللّٰهَ وَتُخْفِيْ فِيْ نَفْسِكَ مَا اللّٰهُ مُبْدِيْهِ وَتَخْشَى النَّاسَ ۚ

اپنے کام کا اور جو کوئی بے حکم چلا اللہ کے اور اس کے رسول کے سو راہ بھولا صریح چوک کر ف اور جب تو کہنے لگا اس شخص کو جس پر اللہ نے احسان کیا اور تو نے احسان کیا رہنے دے اپنے پاس اپنی جورو اور ڈر اللہ سے اور تو چھپاتا تھا اپنے دل میں ایک چیز جو اللہ اسکو کھولا چاہتا ہے اور تو ڈرتا تھا لوگوں سے

وَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشٰىهُ ۗ فَلَمَّا قَضٰى زَيْدٌ مِّنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنٰكَهَا لِكَيْ لَا يَكُوْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ حَرَجٌ فِيْۤ اَزْوَاجِ اَدْعِيَآئِهِمْ اِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا ۗ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ۝ مَا كَانَ عَلَى

اور اللہ سے زیادہ چاہیے ڈرنا تجھکو پھر جب زید تمام کر چکا اس عورت سے اپنی غرض ہم نے وہ تیرے نکاح میں دی تا نہ رہے سب مسلمانوں پر گناہ نکاح کر لینا جورویں اپنے لے پالکوں کی جب وہ تمام کریں ان سے اپنی غرض اور ہے اللہ کا حکم کرنا ف نبی پر کچھ

النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيْمَا فَرَضَ اللّٰهُ لَهٗ ۗ سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۗ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ قَدَرًا مَّقْدُوْرًا ۝ الَّذِيْنَ يُبَلِّغُوْنَ رِسٰلٰتِ اللّٰهِ وَيَخْشَوْنَهٗ وَلَا يَخْشَوْنَ اَحَدًا اِلَّا اللّٰهَ ۗ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ۝ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ

مضائقہ نہیں اس بات میں جو ٹھہرا دی اللہ نے اسکے واسطے دستور رہا ہے اللہ کا ان لوگوں میں جو گذر چکے پہلے اور ہے حکم اللہ کا مقرر ٹھہر چکا وہ جو پہنچاتے ہیں پیغام اللہ کے اور ڈرتے ہیں اس سے اور نہیں ڈرتے کسی سے سوا اللہ کے اور بس ہے اللہ کفایت کرنے والا ف محمد باپ نہیں کسی کا تمہارے مردوں میں

وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا ۝ وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝ هُوَ الَّذِيْ يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَمَلٰٓئِكَتُهٗ لِيُخْرِجَكُمْ

لیکن رسول اللہ کا اور مہر سب نبیوں پر اور ہے اللہ سب چیز جانتا ف اے ایمان والو یاد کرو اللہ کو بہت سی یاد اور پاکی بولو اس کی صبح اور شام وہی ہے جو رحمت بھیجتا ہے تم پر اور اسکے فرشتے کہ نکالے تم کو

مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۗ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَحِيْمًا ۝ تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهٗ سَلٰمٌ ۚ وَاَعَدَّ لَهُمْ اَجْرًا كَرِيْمًا ۝ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝ وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا ۝ وَبَشِّرِ

اندھیروں سے اجالے میں اور ہے ایمان والوں پر مہربان دعا انکی جس دن اس سے ملیں گے سلام ہے اور رکھا ہے انکے واسطے نیگ عزت کا ف اے نبی ہم نے تجھکو بھیجا بتانے والا اور خوشی سنانے والا اور ڈرانے والا اور بلانے والا اللہ کی طرف اسکے حکم سے اور چمکتا چراغ اور خوشی سنا

الْمُؤْمِنِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا كَبِيْرًا ۝ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَدَعْ اَذٰىهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۗ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ

ایمان والوں کو کہ ان کو ہے اللہ کی طرف سے بڑی بزرگی ف اور کہا نہ مان منکروں کا اور دغابازوں کا اور چھوڑ دے انکا ستانا اور بھروسا کر اللہ پر اور اللہ بس ہے کام بنانے والا اے ایمان والو جب تم نکاح کرو مسلمان عورتوں کو پھر ان کو چھوڑ دو پہلے اس سے

اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّوْنَهَا ۚ فَمَتِّعُوْهُنَّ وَسَرِّحُوْهُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ۝ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّاۤ اَحْلَلْنَا لَكَ اَزْوَاجَكَ الّٰتِيْۤ اٰتَيْتَ اُجُوْرَهُنَّ وَمَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ

کہ ان کو ہاتھ لگاؤ سو ان پر حق نہیں تمہارا عدت میں بیٹھنا کہ گنتی پوری کرو سو ان کو دو کچھ فائدہ اور رخصت کرو بھلی طرح سے ف اے نبی ہم نے حلال رکھیں تجھکو تیری عورتیں جنکے مہر تو دے چکا اور جو مال ہو تیرے ہاتھ کا

مِمَّاۤ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلَيْكَ وَبَنٰتِ عَمِّكَ وَبَنٰتِ عَمّٰتِكَ وَبَنٰتِ خَالِكَ وَبَنٰتِ خٰلٰتِكَ الّٰتِيْ هَاجَرْنَ مَعَكَ ۫ وَامْرَاَةً مُّؤْمِنَةً اِنْ وَّهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ اِنْ اَرَادَ النَّبِيُّ اَنْ يَّسْتَنْكِحَهَا ۗ خَالِصَةً لَّكَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۗ قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِيْۤ اَزْوَاجِهِمْ

جو ہاتھ لگا دی تجھکو اللہ نے اور تیرے چچا کی بیٹیاں اور پھوپھیوں کی بیٹیاں اور تیرے ماموں کی بیٹیاں اور خالاؤں کی بیٹیاں جنہوں نے وطن چھوڑا تیرے ساتھ اور کوئی عورت ہو مسلمان اگر بخشے اپنی جان نبی کو اگر نبی چاہے کہ اسکو نکاح میں لے یہ نری تجھ کو سوائے سب مسلمانوں کے ہمکو معلوم ہے جو ٹھہرا دیا ہم نے ان پر انکی عورتوں میں

وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ لِكَيْلَا يَكُوْنَ عَلَيْكَ حَرَجٌ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ تُرْجِيْ مَنْ تَشَآءُ مِنْهُنَّ وَتُـْٔوِيْۤ اِلَيْكَ مَنْ تَشَآءُ ۗ وَمَنِ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ ۗ ذٰلِكَ اَدْنٰۤى اَنْ تَقَرَّ اَعْيُنُهُنَّ وَلَا يَحْزَنَّ وَيَرْضَيْنَ بِمَاۤ

اور ان کے ہاتھ کے مال میں تا نہ رہے تجھ پر تنگی اور ہے اللہ بخشنے والا مہربان ف پیچھے رکھ دے تو جس کو چاہے ان میں اور جگہ دے اپنے پاس جسکو چاہے اور جسکو جی چاہے ان میں سے جو کنارے کر دی تھیں تو کچھ گناہ نہیں تجھ پر اس میں لگتا ہے کہ ٹھنڈی رہیں انکی آنکھیں اور غم نہ کھاویں اور راضی رہیں اس پر

ف ہجرت کے چوتھے برس یہود بنی نضیر جو مدینے سے نکالے گئے تھے سورۂ حشر میں آویگا ہر قوم میں پھرے اور قریش کو اور غطفان کو اور بنی قریظہ کو جو مدینے کے پاس تھے جمع کر کے حضرت پر چڑھا لائے بارہ ہزار آدمی مسلمان کم تھے تین ہزار مدینے سے باہر لشکر پڑا گرد خندق کھودی ... سب لشکر برباد ہوا ناچار اٹھ کر چلے گئے یہ جنگ احزاب کہلاتی ہے اور جنگ خندق بھی [illegible]

وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَلِيْمًا ۞ لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَاءُ مِنْ بَعْدُ وَلَا أَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ أَزْوَاجٍ وَلَوْ أَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ إِلَّا مَا

جو تو نے دیا سارا اور اللہ جانتا ہے جو تمھارے دلوں میں ہے اور ہے اللہ سب جانتا تحمل والا ف حلال نہیں تجھ کو عورتیں اس پیچھے اور نہ یہ کہ اُن کے بدلے کرے اور عورتیں اگرچہ خوش لگے تجھ کو اُن کی صورت مگر جو

مَلَكَتْ يَمِينُكَ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ رَّقِيْبًا ۞ يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ النَّبِيِّ إِلَّآ أَنْ يُّؤْذَنَ لَكُمْ إِلٰى طَعَامٍ غَيْرَ نٰظِرِيْنَ إِنٰىهُ وَلٰكِنْ إِذَا دُعِيْتُمْ فَادْخُلُوْا فَإِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا وَلَا مُسْتَأْنِسِيْنَ لِحَدِيْثٍ

مال ہو تیرے ہاتھ کا اور ہے اللہ ہر چیز پر نگہبان ف اے ایمان والو مت جاؤ گھروں میں نبی کے مگر جو تم کو حکم ہو کھانے کے واسطے نہ راہ دیکھنے والے اُسکے پکنے کی لیکن جب بلائے تب جاؤ پھر جب کھا چکو تو آپ آپ کو چلے جاؤ اور نہ آپس میں جی لگا کر باتوں میں

إِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ يُؤْذِي النَّبِيَّ فَيَسْتَحْيٖ مِنْكُمْ وَاللّٰهُ لَا يَسْتَحْيٖ مِنَ الْحَقِّ وَإِذَا سَأَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا فَاسْأَلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ ذٰلِكُمْ أَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ وَقُلُوْبِهِنَّ وَ

اس بات سے تمھاری تکلیف تھی پیغمبر کو پھر تم سے شرم کرتا اور اللہ شرم نہیں کرتا ٹھیک بات بتانے میں اور جب مانگنے جاؤ بیبیوں سے کچھ چیز کام کی تو مانگ لو پردے کے باہر سے اس میں خوب ستھرائی ہے تمھارے دل کو اور اُن کے دل کو اور

مَا كَانَ لَكُمْ أَنْ تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَآ أَنْ تَنْكِحُوْٓا أَزْوَاجَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖٓ أَبَدًا إِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمًا ۞ إِنْ تُبْدُوْا شَيْئًا أَوْ تُخْفُوْهُ فَإِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۞ لَا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ فِيٓ

تم کو نہیں پہنچتا کہ تکلیف دو اللہ کے رسول کو اور نہ یہ کہ نکاح کرو اُس کی عورتوں کو اُس کے پیچھے کبھی البتہ یہ بات تمھاری اللہ کے یہاں بڑا گناہ ہے اگر کھول کر کہو کسی چیز کو یا اسکو چھپاؤ سو اللہ ہے ہر چیز جانتا ف گناہ نہیں اُن عورتوں کو

اٰبَآئِهِنَّ وَلَآ أَبْنَآئِهِنَّ وَلَآ إِخْوَانِهِنَّ وَلَآ أَبْنَآءِ إِخْوَانِهِنَّ وَلَآ أَبْنَآءِ أَخَوٰتِهِنَّ وَلَا نِسَآئِهِنَّ وَلَا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُنَّ وَاتَّقِيْنَ اللّٰهَ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا ۞ إِنَّ اللّٰهَ وَ

سامنے ہونے کا اپنے باپوں سے اور نہ اپنے بیٹوں سے اور نہ اپنے بھائیوں سے اور نہ اپنے بھتیجوں سے اور نہ اپنے بھانجوں سے اور نہ اپنی عورتوں سے اور نہ اپنے ہاتھ کے مال سے اور ڈرتی رہو اللہ سے بے شک اللہ کے سامنے ہے ہر چیز ف اللہ اور

مَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۞ إِنَّ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَأَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۞ وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ

اُس کے فرشتے رحمت بھیجتے ہیں رسول پر اے ایمان والو رحمت بھیجو اُس پر اور سلام بھیجو سلام کہہ کر ف جو لوگ ستاتے ہیں اللہ کو اور اُسکے رسول کو اُن کو پھٹکارا اللہ نے دنیا میں اور آخرت میں اور اُن کے واسطے تیار رکھا ذلت کا عذاب اور جو لوگ تہمت لگاتے ہیں مسلمان مردوں کو اور

وَالْمُؤْمِنٰتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا وَّإِثْمًا مُّبِيْنًا ۞ يٰٓأَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّأَزْوَاجِكَ وَبَنٰتِكَ وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ذٰلِكَ أَدْنٰٓى أَنْ يُّعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۞ لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ

مسلمان عورتوں کو بن گناہ کئے تو اٹھایا انھوں نے بوجھ جھوٹ کا اور صریح گناہ کا ف اے نبی کہہ دے اپنی عورتوں کو اور اپنی بیٹیوں کو اور مسلمانوں کی عورتوں کو نیچے لٹکا لیں اپنے اوپر تھوڑی سی اپنی چادریں اس میں بہت قریب ہے کہ پہچانی پڑیں تو کوئی اُنکو نہ ستائے اور ہے اللہ بخشنے والا مہربان ف اگر باز نہ آئے منافق اور جن کے دلوں میں

مَّرَضٌ وَّالْمُرْجِفُوْنَ فِي الْمَدِيْنَةِ لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُوْنَكَ فِيْهَآ إِلَّا قَلِيْلًا ۞ مَّلْعُوْنِيْنَ أَيْنَمَا ثُقِفُوْٓا أُخِذُوْا وَقُتِّلُوْا تَقْتِيْلًا ۞ سُنَّةَ

روگ ہے اور جھوٹی اُڑانے والے مدینہ میں تو ہم تجھ کو لگا دیں گے اُن کے پیچھے پھر نہ رہنے پاویں گے تیرے ساتھ اس شہر میں مگر تھوڑے دنوں پھٹکارے ہوئے جہاں پائے گئے پکڑے گئے اور مارے گئے جان سے دستور پڑا ہوا

اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ۞ يَسْأَلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ وَ

اللہ کا اُن لوگوں میں جو آگے ہو چکے ہیں اور تو نہ دیکھے گا اللہ کی چال بدلتی ف لوگ پوچھتے ہیں تجھ سے قیامت کو تو کہہ اُس کی خبر ہے اللہ ہی پاس اور

مَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُوْنُ قَرِيْبًا ۞ إِنَّ اللّٰهَ لَعَنَ الْكٰفِرِيْنَ وَأَعَدَّ لَهُمْ سَعِيْرًا ۞ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ أَبَدًا لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۞ يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ يَقُوْلُوْنَ يٰلَيْتَنَآ أَطَعْنَا اللّٰهَ وَ

تو کیا جانے شاید وہ گھڑی پاس ہی ہو ف بیشک اللہ نے پھٹکارا ہے منکروں کو اور رکھی ہے اُن کے واسطے دہکتی آگ رہا کریں اُس میں ہمیشہ نہ پائیں کوئی حمایتی اور نہ مددگار جس دن اوندھے ڈالے جائیں اُن کے منہ آگ میں کہیں گے کسی طرح ہم نے کہا مانا ہوتا اللہ کا اور

أَطَعْنَا الرَّسُوْلَا ۞ وَقَالُوْا رَبَّنَآ إِنَّآ أَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَآءَنَا فَأَضَلُّوْنَا السَّبِيْلَا ۞ رَبَّنَآ اٰتِهِمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنْهُمْ لَعْنًا كَبِيْرًا ۞ يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اٰذَوْا مُوْسٰى فَبَرَّأَهُ اللّٰهُ مِمَّا قَالُوْا

کہا مانا ہوتا رسول کا اور کہیں گے اے رب ہم نے کہا مانا اپنے سرداروں کا اور اپنے بڑوں کا پھر انہوں نے چوکایا ہم کو راہ سے اے رب ہمارے اُن کو دے دونا عذاب اور لعنت کر اُن پر بڑی لعنت ف اے ایمان والو تم مت ہو اُن جیسے جنہوں نے ستایا موسیٰ کو پھر بے عیب دکھلا دیا اُس کو اللہ نے اُن کے کہنے سے

وَكَانَ عِنْدَ اللّٰهِ وَجِيْهًا ۞ يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ۞ يُّصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ۞

اور تھا اللہ کے یہاں آبرو والا ف اے ایمان والو ڈرتے رہو اللہ سے اور کہو بات سیدھی کہ سنوار دے تمھارے کام اور بخشے تم کو تمھارے گناہ اور جو کوئی کہنے پر چلا اللہ کے اور اُسکے رسول کے اُس نے پائی بڑی مراد

إِنَّا عَرَضْنَا الْأَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَالْجِبَالِ فَأَبَيْنَ أَنْ يَّحْمِلْنَهَا وَأَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْإِنْسَانُ إِنَّهٗ كَانَ ظَلُوْمًا جَهُوْلًا ۞ لِّيُعَذِّبَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ

ہم نے دکھلائی امانت آسمانوں کو اور زمین کو اور پہاڑوں کو پھر کسی نے قبول نہ کیا کہ اُسکو اٹھائیں اور اُس سے ڈر گئے اور اٹھا لیا اُس کو انسان نے یہ ہے بڑا بے ترس نادان ف تا کہ عذاب کرے اللہ منافق مردوں کو اور عورتوں کو اور شرک والے مردوں کو اور عورتوں کو

وَيَتُوْبَ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۞ سورة السبا مكية وهي اربع وخمسون آية وست ركوعات بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اور معاف کرے اللہ ایمان دار مردوں کو اور عورتوں کو اور ہے اللہ بخشنے والا مہربان — شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي الْاٰخِرَةِ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ۞ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ

سب خوبی اللہ کی ہے جس کا ہے جو کچھ ہے آسمان اور زمین میں اور اسی کی تعریف ہے آخرت میں اور وہی ہے حکمتوں والا سب خبر رکھتا ف جانتا ہے جو اندر جاتا ہے زمین میں اور جو نکلتا ہے اُس سے اور جو اترتا ہے آسمان سے اور

وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا وَهُوَ الرَّحِيْمُ الْغَفُوْرُ ۞ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَأْتِيْنَا السَّاعَةُ قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتَأْتِيَنَّكُمْ عٰلِمِ الْغَيْبِ لَا يَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ وَلَآ أَصْغَرُ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ

جو چڑھتا ہے اُس میں اور وہی ہے رحم والا بخشنے والا ف اور کہنے لگے منکر ہم پر نہ آئے گی وہ گھڑی تو کہہ کیوں نہیں قسم ہے میرے رب کی البتہ آئے گی تم پر اُس چھپی باتیں جاننے والے کی غائب نہیں ہوتا اُس سے کچھ ذرہ بھر آسمانوں میں اور نہ زمین میں اور نہ کوئی چیز اُس سے چھوٹی اور نہ

أَكْبَرُ إِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۞ لِّيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ أُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۞ وَالَّذِيْنَ سَعَوْ فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ أُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ

اُس سے بڑی جو نہیں ہے کھلی کتاب میں تا بدلا دیوے اُن کو جو یقین لائے اور کئے بھلے کام وہ جو ہیں اُن کو معافی ہے اور روزی عزت کی ف اور جو لوگ دوڑے ہماری آیتوں کے ہرانے کو اُن کو بلا کی مار ہے

مِّنْ رِّجْزٍ أَلِيْمٌ ۞ وَيَرَى الَّذِيْنَ أُوْتُوا الْعِلْمَ الَّذِيْٓ أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ هُوَ الْحَقَّ وَيَهْدِيْٓ إِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۞ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا هَلْ نَدُلُّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ يُّنَبِّئُكُمْ

دردناک ف اور دیکھ لیتے ہیں جن کو ملی ہے سمجھ جو کچھ تجھ پر اترا تیرے رب سے وہی ٹھیک ہے اور سمجھاتا ہے راہ اُس زبردست خوبیوں والے کی ف اور کہنے لگے منکر ہم بتائیں تم کو ایک مرد کہ تم کو خبر دیتا ہے

إِذَا مُزِّقْتُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ إِنَّكُمْ لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۞ أَفْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا أَمْ بِهٖ جِنَّةٌ بَلِ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ فِي الْعَذَابِ وَالضَّلٰلِ الْبَعِيْدِ ۞ أَفَلَمْ يَرَوْا إِلٰى مَا بَيْنَ أَيْدِيْهِمْ

کہ جب تم پھٹ کر ہو جاؤ ٹکڑے ٹکڑے تو تم کو پھر نیا بننا ہے کیا بنا لایا ہے اللہ پر جھوٹ یا اُس کو سودا ہے کوئی نہیں پر جو یقین نہیں رکھتے آخرت کا آفت میں ہیں اور دور جا پڑے غلطی میں کیا دیکھتے نہیں جو کچھ اُن کے آگے ہے اور

وَمَا خَلْفَهُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْأَرْضِ إِنْ نَّشَأْ نَخْسِفْ بِهِمُ الْأَرْضَ أَوْ نُسْقِطْ عَلَيْهِمْ كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ إِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ۞ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ مِنَّا فَضْلًا يٰجِبَالُ أَوِّبِيْ مَعَهٗ وَالطَّيْرَ وَ

پیچھے ہے آسمان اور زمین میں سے اگر ہم چاہیں دھنسا دیں اُن کو زمین میں یا گرا دیں اُن پر ٹکڑے آسمان سے اس میں پتہ ہے ہر بندہ رجوع رکھنے والے کو ف اور ہم نے دی ہے داؤد کو اپنی طرف سے بڑائی اے پہاڑو رجوع سے پڑھو اُس کے ساتھ اور اڑتے جانور

أَلَنَّا لَهُ الْحَدِيْدَ ۞ أَنِ اعْمَلْ سٰبِغٰتٍ وَّقَدِّرْ فِي السَّرْدِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا إِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۞ وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَّرَوَاحُهَا شَهْرٌ وَأَسَلْنَا لَهٗ عَيْنَ الْقِطْرِ وَ

نرم کر دیا ہم نے اُس کے آگے لوہا کہ بنا کشادہ زرہیں اور اندازے سے جوڑ کڑیاں اور کرو تم سب کام بھلا میں جو کچھ کرتے ہو دیکھتا ہوں ف اور سلیمان کے آگے باؤ کو صبح کی منزل اُس کی ایک مہینہ کی اور شام کی منزل ایک مہینہ کی اور بہا دیا ہم نے اُس کے واسطے چشمہ پگھلے تانبے کا اور

مِنَ الْجِنِّ مَنْ يَّعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِإِذْنِ رَبِّهٖ وَمَنْ يَّزِغْ مِنْهُمْ عَنْ أَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيْرِ ۞ يَعْمَلُوْنَ لَهٗ مَا يَشَآءُ مِنْ مَّحَارِيْبَ وَتَمَاثِيْلَ وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَقُدُوْرٍ رّٰسِيٰتٍ

جنوں میں سے کتنے لوگ محنت کرتے اُس کے سامنے اُسکے رب کے حکم سے اور جو کوئی پھرے اُن میں ہمارے حکم سے چکھاویں ہم اُسکو آگ کا عذاب بناتے اُس کے واسطے جو کچھ چاہتا قلعے اور تصویریں اور لگن جیسے تالاب اور دیگیں چولھوں پر جمی

اِعْمَلُوْٓا اٰلَ دَاوٗدَ شُكْرًا وَقَلِيْلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُوْرُ ۞ فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلٰى مَوْتِهٖٓ إِلَّا دَآبَّةُ الْأَرْضِ تَأْكُلُ مِنْسَأَتَهٗ فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ أَنْ لَّوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ الْغَيْبَ

کام کرو اے داؤد کے گھر والو احسان مان کر اور تھوڑے ہیں میرے بندوں میں احسان ماننے والے ف پھر جب مقرر کیا ہم نے اُس پر موت کو نہ جتلایا اُن کو اُس کا مرنا مگر کیڑے گھن نے کھاتا رہا اُس کا عصا پھر جب وہ گر پڑا معلوم کیا جنوں نے کہ اگر خبر رکھتے ہوتے غیب کی

مَا لَبِثُوْا فِي الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ۞ لَقَدْ كَانَ لِسَبَإٍ فِيْ مَسْكَنِهِمْ اٰيَةٌ جَنَّتٰنِ عَنْ يَّمِيْنٍ وَّشِمَالٍ كُلُوْا مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوْا لَهٗ بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَّرَبٌّ غَفُوْرٌ ۞ فَأَعْرَضُوْا فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ وَبَدَّلْنٰهُمْ بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ ذَوَاتَيْ

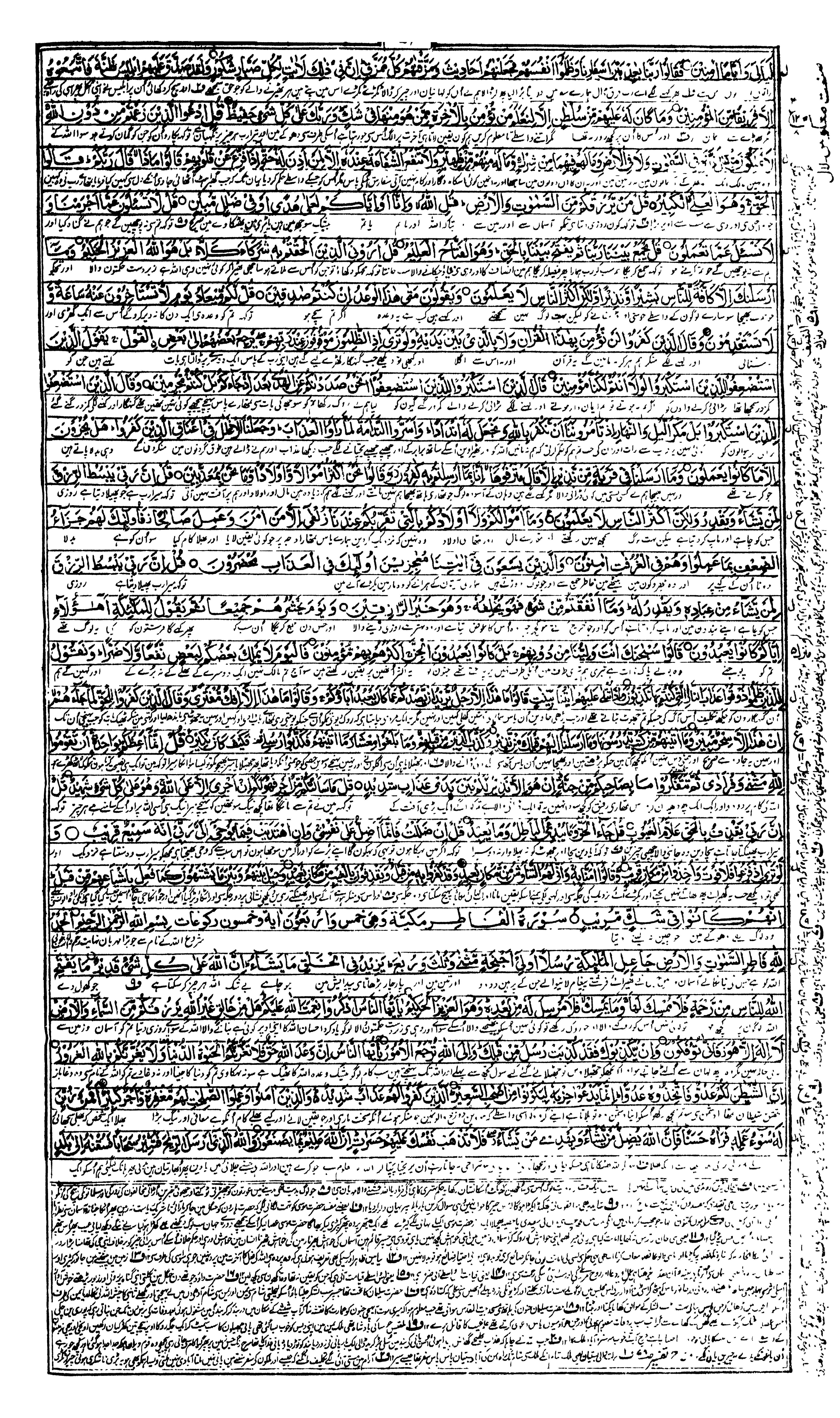
نہ رہتے ذلت کی تکلیف میں ف قوم سبا کو تھی اُن کی بستی میں نشانی دو باغ داہنے اور بائیں کھاؤ روزی اپنے رب کی اور اُس کا شکر کرو دیس ہے پاکیزہ اور رب ہے گناہ بخشنے والا ف پھر دھیان میں نہ لائے پھر چھوڑ دیا ہم نے اُن پر نالہ زور کا اور دیئے ہم نے اُن کو بدلے دو باغوں کے دو اور باغ جن میں

أُكُلٍ خَمْطٍ وَّأَثْلٍ وَّشَيْءٍ مِّنْ سِدْرٍ قَلِيْلٍ ۞ ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِمَا كَفَرُوْا وَهَلْ نُجٰزِيْٓ إِلَّا الْكَفُوْرَ ۞ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْقُرَى الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا قُرًى ظٰهِرَةً وَّقَدَّرْنَا فِيْهَا السَّيْرَ سِيْرُوْا فِيْهَا

باغ جس میں کچھ ایک میوہ کسیلا اور جھاؤ اور کچھ بیر تھوڑے سے ف یہ بدلہ دیا ہم نے اُن کو اس پر کہ ناشکری کی اور ہم یہ بدلہ اُسی کو دیتے ہیں جو ناشکر ہو اور رکھی تھیں ہم نے اُن میں اور اُن بستیوں میں جہاں ہم نے برکت رکھی ہے بستیاں راہ پر نظر آتیں اور ٹھہرا دیں اُن میں آنے جانے کی منزلیں پھرو اُن میں

[illegible]

[illegible]



الليالي وأياما آمنين ۝ فقالوا ربنا باعد بين أسفارنا وظلموا أنفسهم فجعلناهم أحاديث ومزقناهم كل ممزق إن في ذلك لآيات لكل صبار شكور ۝ ولقد صدق عليهم إبليس ظنه فاتبعوه

إلا فريقا من المؤمنين ۝ وما كان له عليهم من سلطان إلا لنعلم من يؤمن بالآخرة ممن هو منها في شك وربك على كل شيء حفيظ ۝ قل ادعوا الذين زعمتم من دون الله

لا يملكون مثقال ذرة في السماوات ولا في الأرض وما لهم فيهما من شرك وما له منهم من ظهير ۝ ولا تنفع الشفاعة عنده إلا لمن أذن له حتى إذا فزع عن قلوبهم قالوا ماذا قال ربكم قالوا

الحق وهو العلي الكبير ۝ قل من يرزقكم من السماوات والأرض قل الله وإنا أو إياكم لعلى هدى أو في ضلال مبين ۝ قل لا تسألون عما أجرمنا و

لا نسأل عما تعملون ۝ قل يجمع بيننا ربنا ثم يفتح بيننا بالحق وهو الفتاح العليم ۝ قل أروني الذين ألحقتم به شركاء كلا بل هو الله العزيز الحكيم ۝ وما

أرسلناك إلا كافة للناس بشيرا ونذيرا ولكن أكثر الناس لا يعلمون ۝ ويقولون متى هذا الوعد إن كنتم صادقين ۝ قل لكم ميعاد يوم لا تستأخرون عنه ساعة و

لا تستقدمون ۝ وقال الذين كفروا لن نؤمن بهذا القرآن ولا بالذي بين يديه ولو ترى إذ الظالمون موقوفون عند ربهم يرجع بعضهم إلى بعض القول يقول الذين

استضعفوا للذين استكبروا لولا أنتم لكنا مؤمنين ۝ قال الذين استكبروا للذين استضعفوا أنحن صددناكم عن الهدى بعد إذ جاءكم بل كنتم مجرمين ۝ وقال الذين استضعفوا

للذين استكبروا بل مكر الليل والنهار إذ تأمروننا أن نكفر بالله ونجعل له أندادا وأسروا الندامة لما رأوا العذاب وجعلنا الأغلال في أعناق الذين كفروا هل يجزون

إلا ما كانوا يعملون ۝ وما أرسلنا في قرية من نذير إلا قال مترفوها إنا بما أرسلتم به كافرون ۝ وقالوا نحن أكثر أموالا وأولادا وما نحن بمعذبين ۝ قل إن ربي يبسط الرزق

لمن يشاء ويقدر ولكن أكثر الناس لا يعلمون ۝ وما أموالكم ولا أولادكم بالتي تقربكم عندنا زلفى إلا من آمن وعمل صالحا فأولئك لهم جزاء

الضعف بما عملوا وهم في الغرفات آمنون ۝ والذين يسعون في آياتنا معاجزين أولئك في العذاب محضرون ۝ قل إن ربي يبسط الرزق

لمن يشاء من عباده ويقدر له وما أنفقتم من شيء فهو يخلفه وهو خير الرازقين ۝ ويوم يحشرهم جميعا ثم يقول للملائكة أهؤلاء

إياكم كانوا يعبدون ۝ قالوا سبحانك أنت ولينا من دونهم بل كانوا يعبدون الجن أكثرهم بهم مؤمنون ۝ فاليوم لا يملك بعضكم لبعض نفعا ولا ضرا ونقول

للذين ظلموا ذوقوا عذاب النار التي كنتم بها تكذبون ۝ وإذا تتلى عليهم آياتنا بينات قالوا ما هذا إلا رجل يريد أن يصدكم عما كان يعبد آباؤكم وقالوا ما هذا إلا إفك مفترى وقال الذين كفروا للحق لما جاءهم

إن هذا إلا سحر مبين ۝ وما آتيناهم من كتب يدرسونها وما أرسلنا إليهم قبلك من نذير ۝ وكذب الذين من قبلهم وما بلغوا معشار ما آتيناهم فكذبوا رسلي فكيف كان نكير ۝ قل إنما أعظكم بواحدة أن تقوموا

لله مثنى وفرادى ثم تتفكروا ما بصاحبكم من جنة إن هو إلا نذير لكم بين يدي عذاب شديد ۝ قل ما سألتكم من أجر فهو لكم إن أجري إلا على الله وهو على كل شيء شهيد ۝ قل

إن ربي يقذف بالحق علام الغيوب ۝ قل جاء الحق وما يبدئ الباطل وما يعيد ۝ قل إن ضللت فإنما أضل على نفسي وإن اهتديت فبما يوحي إلي ربي إنه سميع قريب ۝ و

لو ترى إذ فزعوا فلا فوت وأخذوا من مكان قريب ۝ وقالوا آمنا به وأنى لهم التناوش من مكان بعيد ۝ وقد كفروا به من قبل ويقذفون بالغيب من مكان بعيد ۝ وحيل بينهم وبين ما يشتهون كما فعل بأشياعهم من قبل

إنهم كانوا في شك مريب ۝ سورة الفاطر مكية وهي خمس وأربعون آية وخمس ركوعات بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله فاطر السماوات والأرض جاعل الملائكة رسلا أولي أجنحة مثنى وثلاث ورباع يزيد في الخلق ما يشاء إن الله على كل شيء قدير ۝ ما يفتح

الله للناس من رحمة فلا ممسك لها وما يمسك فلا مرسل له من بعده وهو العزيز الحكيم ۝ يا أيها الناس اذكروا نعمت الله عليكم هل من خالق غير الله يرزقكم من السماء والأرض

لا إله إلا هو فأنى تؤفكون ۝ وإن يكذبوك فقد كذبت رسل من قبلك وإلى الله ترجع الأمور ۝ يا أيها الناس إن وعد الله حق فلا تغرنكم الحياة الدنيا ولا يغرنكم بالله الغرور ۝

إن الشيطان لكم عدو فاتخذوه عدوا إنما يدعو حزبه ليكونوا من أصحاب السعير ۝ الذين كفروا لهم عذاب شديد والذين آمنوا وعملوا الصالحات لهم مغفرة وأجر كبير ۝ أفمن زين

له سوء عمله فرآه حسنا فإن الله يضل من يشاء ويهدي من يشاء فلا تذهب نفسك عليهم حسرات إن الله عليم بما يصنعون

مَّيِّتٍ فَأَحْيَيْنَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ كَذَٰلِكَ النُّشُورُ ○ مَن كَانَ يُرِيدُ الْعِزَّةَ فَلِلَّهِ الْعِزَّةُ جَمِيعًا ۚ إِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهُ ۚ وَالَّذِينَ يَمْكُرُونَ

ملک میں کو پھر جلائی ہم نے اُس سے زمین اُس کے مرگئے پیچھے اسی طرح ہے جی اُٹھنا جس کو چاہیے عزت تو اللہ کی ہے عزت ساری

السَّيِّئَاتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۖ وَمَكْرُ أُولَٰئِكَ هُوَ يَبُورُ ○ وَاللَّهُ خَلَقَكُم مِّن تُرَابٍ ثُمَّ مِن نُّطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ أَزْوَاجًا ۚ وَمَا تَحْمِلُ مِنْ أُنثَىٰ وَلَا تَضَعُ إِلَّا بِعِلْمِهِ ۚ وَمَا يُعَمَّرُ مِن مُّعَمَّرٍ وَ

لَا يُنقَصُ مِنْ عُمُرِهِ إِلَّا فِي كِتَابٍ ۚ إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ○ وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرَانِ هَٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ سَائِغٌ شَرَابُهُ وَهَٰذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ ۖ وَمِن كُلٍّ تَأْكُلُونَ لَحْمًا طَرِيًّا وَتَسْتَخْرِجُونَ حِلْيَةً تَلْبَسُونَهَا ۖ وَتَرَى الْفُلْكَ فِيهِ مَوَاخِرَ لِتَبْتَغُوا مِن فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ○

يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۚ وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِن دُونِهِ مَا يَمْلِكُونَ مِن قِطْمِيرٍ ○ إِن تَدْعُوهُمْ

لَا يَسْمَعُوا دُعَاءَكُمْ وَلَوْ سَمِعُوا مَا اسْتَجَابُوا لَكُمْ ۖ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكْفُرُونَ بِشِرْكِكُمْ ۚ وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيرٍ ○ يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَنتُمُ الْفُقَرَاءُ إِلَى اللَّهِ ۖ وَاللَّهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ○

إِن يَشَأْ يُذْهِبْكُمْ وَيَأْتِ بِخَلْقٍ جَدِيدٍ ○ وَمَا ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ بِعَزِيزٍ ○ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ۚ وَإِن تَدْعُ مُثْقَلَةٌ إِلَىٰ حِمْلِهَا لَا يُحْمَلْ مِنْهُ شَيْءٌ وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ ۗ إِنَّمَا تُنذِرُ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ ۚ وَ

مَن تَزَكَّىٰ فَإِنَّمَا يَتَزَكَّىٰ لِنَفْسِهِ ۚ وَإِلَى اللَّهِ الْمَصِيرُ ○ وَمَا يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ ○ وَلَا الظُّلُمَاتُ وَلَا النُّورُ ○ وَلَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُورُ ○ وَمَا يَسْتَوِي الْأَحْيَاءُ وَلَا الْأَمْوَاتُ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُسْمِعُ مَن يَشَاءُ ۖ

وَمَا أَنتَ بِمُسْمِعٍ مَّن فِي الْقُبُورِ ○ إِنْ أَنتَ إِلَّا نَذِيرٌ ○ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا ۚ وَإِن مِّنْ أُمَّةٍ إِلَّا خَلَا فِيهَا نَذِيرٌ ○ وَإِن يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِن

قَبْلِهِمْ جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ وَبِالزُّبُرِ وَبِالْكِتَابِ الْمُنِيرِ ○ ثُمَّ أَخَذْتُ الَّذِينَ كَفَرُوا ۖ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ○ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجْنَا بِهِ ثَمَرَاتٍ مُّخْتَلِفًا أَلْوَانُهَا ۚ وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌ بِيضٌ وَحُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ أَلْوَانُهَا وَغَرَابِيبُ سُودٌ ○

وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَابِّ وَالْأَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ كَذَٰلِكَ ۗ إِنَّمَا يَخْشَى اللَّهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ غَفُورٌ ○ إِنَّ الَّذِينَ يَتْلُونَ كِتَابَ اللَّهِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَنفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً يَرْجُونَ تِجَارَةً لَّن تَبُورَ ○ لِيُوَفِّيَهُمْ أُجُورَهُمْ وَيَزِيدَهُم

مِّن فَضْلِهِ ۚ إِنَّهُ غَفُورٌ شَكُورٌ ○ وَالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ مِنَ الْكِتَابِ هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ بِعِبَادِهِ لَخَبِيرٌ بَصِيرٌ ○ ثُمَّ أَوْرَثْنَا الْكِتَابَ الَّذِينَ

اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا ۖ فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ وَمِنْهُم مُّقْتَصِدٌ وَمِنْهُمْ سَابِقٌ بِالْخَيْرَاتِ بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ ○ جَنَّاتُ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ

مِن ذَهَبٍ وَلُؤْلُؤًا ۖ وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ ○ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ ۖ إِنَّ رَبَّنَا لَغَفُورٌ شَكُورٌ ○ الَّذِي أَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ مِن فَضْلِهِ لَا يَمَسُّنَا فِيهَا نَصَبٌ وَلَا يَمَسُّنَا فِيهَا لُغُوبٌ ○

وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ لَا يُقْضَىٰ عَلَيْهِمْ فَيَمُوتُوا وَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُم مِّنْ عَذَابِهَا ۚ كَذَٰلِكَ نَجْزِي كُلَّ كَفُورٍ ○ وَهُمْ يَصْطَرِخُونَ فِيهَا رَبَّنَا أَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِي كُنَّا نَعْمَلُ ۚ أَوَلَمْ نُعَمِّرْكُم

مَّا يَتَذَكَّرُ فِيهِ مَن تَذَكَّرَ وَجَاءَكُمُ النَّذِيرُ ۖ فَذُوقُوا فَمَا لِلظَّالِمِينَ مِن نَّصِيرٍ ○ إِنَّ اللَّهَ عَالِمُ غَيْبِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ○ هُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ خَلَائِفَ فِي الْأَرْضِ ۚ فَمَن كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ ۖ وَ

لَا يَزِيدُ الْكَافِرِينَ كُفْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ إِلَّا مَقْتًا ۖ وَلَا يَزِيدُ الْكَافِرِينَ كُفْرُهُمْ إِلَّا خَسَارًا ○ قُلْ أَرَأَيْتُمْ شُرَكَاءَكُمُ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ أَرُونِي

مَاذَا خَلَقُوا مِنَ الْأَرْضِ أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمَاوَاتِ أَمْ آتَيْنَاهُمْ كِتَابًا فَهُمْ عَلَىٰ بَيِّنَتٍ مِّنْهُ ۚ بَلْ إِن يَعِدُ الظَّالِمُونَ بَعْضُهُم بَعْضًا إِلَّا غُرُورًا ○ إِنَّ اللَّهَ يُمْسِكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ أَن تَزُولَا ۚ

وَلَئِن زَالَتَا إِنْ أَمْسَكَهُمَا مِنْ أَحَدٍ مِّن بَعْدِهِ ۚ إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا ○ وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَئِن جَاءَهُمْ نَذِيرٌ لَّيَكُونُنَّ أَهْدَىٰ مِنْ إِحْدَى الْأُمَمِ ۖ فَلَمَّا جَاءَهُمْ نَذِيرٌ مَّا زَادَهُمْ إِلَّا نُفُورًا ○ اسْتِكْبَارًا فِي الْأَرْضِ وَ

مَكْرَ السَّيِّئِ ۚ وَلَا يَحِيقُ الْمَكْرُ السَّيِّئُ إِلَّا بِأَهْلِهِ ۚ فَهَلْ يَنظُرُونَ إِلَّا سُنَّتَ الْأَوَّلِينَ ۚ فَلَن تَجِدَ لِسُنَّتِ اللَّهِ تَبْدِيلًا ۖ وَلَن تَجِدَ لِسُنَّتِ اللَّهِ تَحْوِيلًا ○ أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَكَانُوا أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۚ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعْجِزَهُ مِن شَيْءٍ فِي السَّمَاوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ ۚ إِنَّهُ كَانَ عَلِيمًا قَدِيرًا ○ وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللَّهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوا مَا تَرَكَ عَلَىٰ ظَهْرِهَا مِن دَابَّةٍ وَ

لَٰكِن يُؤَخِّرُهُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۖ فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِعِبَادِهِ بَصِيرًا ○

سورة يٰس مكية وهي ثلث وثمانون آية وخمس ركوعات

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

يس ○ وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ ○ إِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ○ عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ○ تَنزِيلَ الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ○ لِتُنذِرَ قَوْمًا مَّا أُنذِرَ آبَاؤُهُمْ فَهُمْ غَافِلُونَ ○ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلَىٰ أَكْثَرِهِمْ فَهُمْ

لَا يُؤْمِنُونَ ○ إِنَّا جَعَلْنَا فِي أَعْنَاقِهِمْ أَغْلَالًا فَهِيَ إِلَى الْأَذْقَانِ فَهُم مُّقْمَحُونَ ○ وَجَعَلْنَا مِن بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ○ وَسَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أَأَنذَرْتَهُمْ

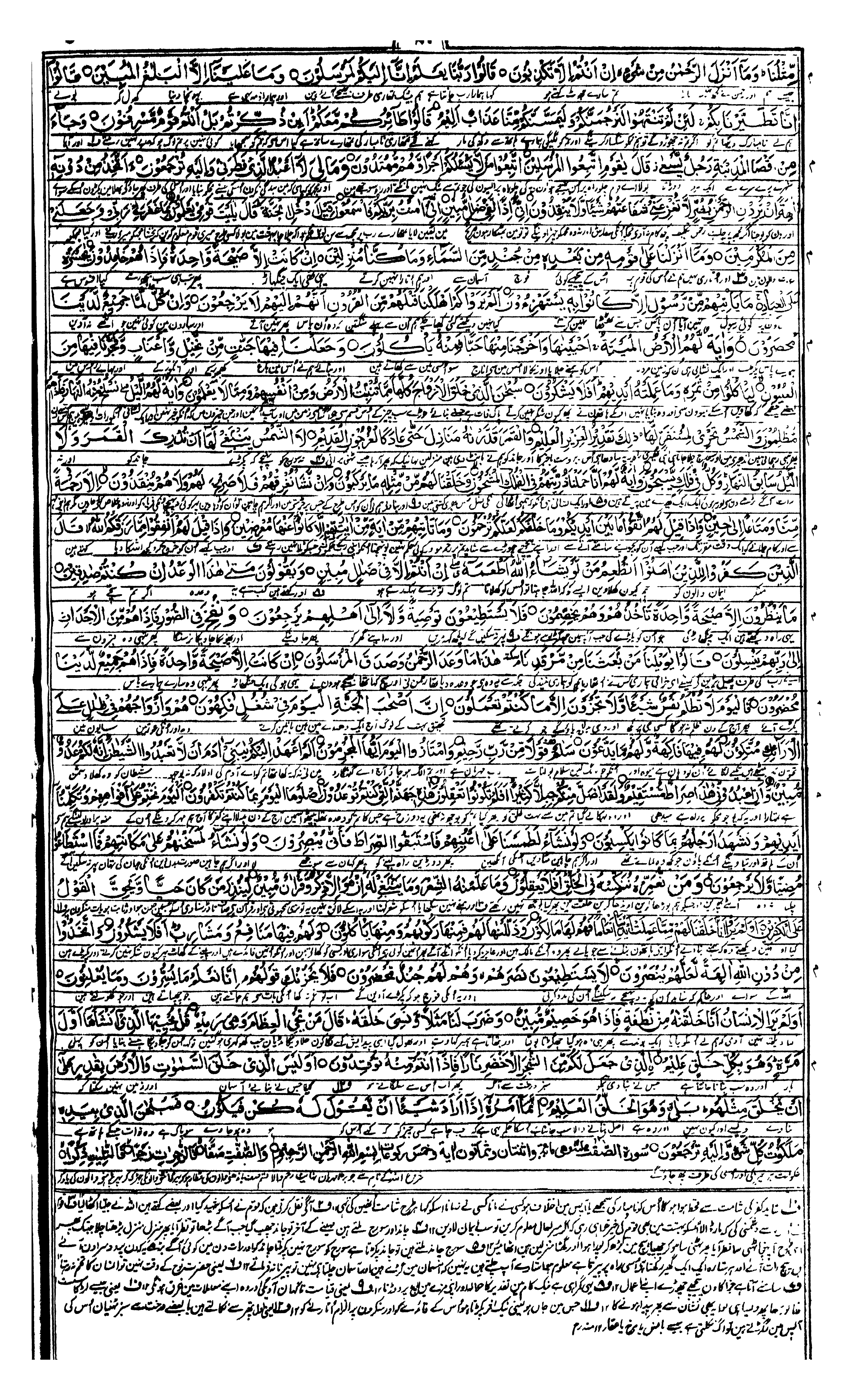
أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ○ إِنَّمَا تُنذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمَٰنَ بِالْغَيْبِ ۖ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَأَجْرٍ كَرِيمٍ ○ إِنَّا نَحْنُ نُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا وَآثَارَهُمْ ۚ وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ فِي إِمَامٍ

ڈرایا یقین نہیں کرتے تو تو ڈر سنا دے اس کو جو چلے سمجھائے پر اور ڈرے رحمٰن سے بن دیکھے سو اس کو خوش خبری سنا معافی کی اور عزت کے نیگ کی ہم ہیں جو جلاتے ہیں مردے اور لکھتے ہیں جو آگے بھیج چکے اور جو نشان ان کے پیچھے رہے اور ہر چیز گن لی ہے ہم نے ایک

مُّبِينٍ ○ وَاضْرِبْ لَهُم مَّثَلًا أَصْحَابَ الْقَرْيَةِ إِذْ جَاءَهَا الْمُرْسَلُونَ ○ إِذْ أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوا إِنَّا إِلَيْكُم مُّرْسَلُونَ ○ قَالُوا مَا أَنتُمْ إِلَّا بَشَرٌ

کھلی کتاب میں اور بیان کر ان کے واسطے ایک کہاوت اس گاؤں کے لوگوں کی جب آئے اُن میں بھیجے ہوئے جب بھیجے ہم نے اُن کی طرف دو تو ان کو جھٹلایا پھر ہم نے زور دیا تیسرے سے تب کہا ہم تمہاری طرف آئے ہیں بھیجے وہ بولے تم تو یہی انسان ہو

ف۱ یعنی عزت اللہ جل شانہ کے ہاتھ ہے تمہارے ذکر اور بھلے کام چڑھتے جاتے ہیں جب اپنی حد کو پہونچیں گے تب بدی پر غلبہ کریں گے اور کفر رفع ہوگا۔ اسلام کو عزت ہوگی ۱۲ منہ ف۲ یعنی ہر ایک کام سہج سہج ہوتا ہے جیسے آدمی کا بنانا ف۳ یعنی ...



مِّثْلُنَا وَمَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ۝ قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّآ اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ۝ وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝ قَالُوْٓا

اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ۝ وَجَآءَ

مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ۝ اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْـَٔلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝ وَمَا لِيَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِيْ فَطَرَنِيْ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖٓ

اٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا وَّلَا يُنْقِذُوْنِ ۝ اِنِّيْٓ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ اِنِّيْٓ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ۝ قِيْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِيْ يَعْلَمُوْنَ ۝ بِمَا غَفَرَ لِيْ رَبِّيْ وَجَعَلَنِيْ

مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ ۝ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى قَوْمِهٖ مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِيْنَ ۝ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ۝ يٰحَسْرَةً

عَلَى الْعِبَادِ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ۝ وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا

مُحْضَرُوْنَ ۝ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ۝ وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ

الْعُيُوْنِ ۝ لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ۝ سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ

مُّظْلِمُوْنَ ۝ وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ۝ لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا

الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ۝ وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ۝ وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ ۝ وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ۝ اِلَّا رَحْمَةً

مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ۝ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝ وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ۝ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ قَالَ

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝

مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ۝ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ۝ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ

اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ۝ قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ۝ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا

مُحْضَرُوْنَ ۝ فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ۝ هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى

الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ۝ لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ۝ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ۝ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ۝ اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ

مُّبِيْنٌ ۝ وَّاَنِ اعْبُدُوْنِيْ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ۝ وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ۝ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ۝ اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝ اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ

اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝ وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ۝ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا

مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ۝ وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ۝ وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهٗ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ۝ لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ

عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۝ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ۝ وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ۝ وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ۝ وَاتَّخَذُوْا

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ۝ فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۝

اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ۝ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ۝ قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ

مَرَّةٍ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمٌ ۝ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ۝ اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى

اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ بَلٰى وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ۝ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْـًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝ فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ

مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ سُوْرَةُ الصّٰفّٰتِ ... بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَالصّٰفّٰتِ صَفًّا ۝ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۝ فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ۝

إن إلهكم لواحد ﴿٤﴾ رب السماوات والأرض وما بينهما ورب المشارق ﴿٥﴾ إنا زينا السماء الدنيا بزينة الكواكب ﴿٦﴾ وحفظا من كل شيطان مارد ﴿٧﴾ لا يسمعون إلى الملإ الأعلى

ويقذفون من كل جانب ﴿٨﴾ دحورا ولهم عذاب واصب ﴿٩﴾ إلا من خطف الخطفة فأتبعه شهاب ثاقب ﴿١٠﴾ فاستفتهم أهم أشد خلقا أم من خلقنا

إنا خلقناهم من طين لازب ﴿١١﴾ بل عجبت ويسخرون ﴿١٢﴾ وإذا ذكروا لا يذكرون ﴿١٣﴾ وإذا رأوا آية يستسخرون ﴿١٤﴾ وقالوا إن هذا إلا سحر مبين ﴿١٥﴾ أإذا

متنا وكنا ترابا وعظاما أإنا لمبعوثون ﴿١٦﴾ أوآباؤنا الأولون ﴿١٧﴾ قل نعم وأنتم داخرون ﴿١٨﴾ فإنما هي زجرة واحدة فإذا هم ينظرون ﴿١٩﴾ وقالوا يا ويلنا هذا يوم

الدين ﴿٢٠﴾ هذا يوم الفصل الذي كنتم به تكذبون ﴿٢١﴾ احشروا الذين ظلموا وأزواجهم وما كانوا يعبدون ﴿٢٢﴾ من دون الله فاهدوهم إلى صراط الجحيم ﴿٢٣﴾

وقفوهم إنهم مسئولون ﴿٢٤﴾ ما لكم لا تناصرون ﴿٢٥﴾ بل هم اليوم مستسلمون ﴿٢٦﴾ وأقبل بعضهم على بعض يتساءلون ﴿٢٧﴾ قالوا إنكم كنتم تأتوننا عن

اليمين ﴿٢٨﴾ قالوا بل لم تكونوا مؤمنين ﴿٢٩﴾ وما كان لنا عليكم من سلطان بل كنتم قوما طاغين ﴿٣٠﴾ فحق علينا قول ربنا إنا لذائقون ﴿٣١﴾ فأغويناكم إنا كنا غاوين ﴿٣٢﴾ فإنهم يومئذ في العذاب

مشتركون ﴿٣٣﴾ إنا كذلك نفعل بالمجرمين ﴿٣٤﴾ إنهم كانوا إذا قيل لهم لا إله إلا الله يستكبرون ﴿٣٥﴾ ويقولون أئنا لتاركو آلهتنا لشاعر مجنون ﴿٣٦﴾ بل جاء بالحق وصدق

المرسلين ﴿٣٧﴾ إنكم لذائقو العذاب الأليم ﴿٣٨﴾ وما تجزون إلا ما كنتم تعملون ﴿٣٩﴾ إلا عباد الله المخلصين ﴿٤٠﴾ أولئك لهم رزق معلوم ﴿٤١﴾ فواكه

وهم مكرمون ﴿٤٢﴾ في جنات النعيم ﴿٤٣﴾ على سرر متقابلين ﴿٤٤﴾ يطاف عليهم بكأس من معين ﴿٤٥﴾ بيضاء لذة للشاربين ﴿٤٦﴾ لا فيها غول ولا هم عنها ينزفون ﴿٤٧﴾ وعندهم قاصرات

منزل

الطرف عين ﴿٤٨﴾ كأنهن بيض مكنون ﴿٤٩﴾ فأقبل بعضهم على بعض يتساءلون ﴿٥٠﴾ قال قائل منهم إني كان لي قرين ﴿٥١﴾ يقول أئنك لمن المصدقين ﴿٥٢﴾ أإذا متنا وكنا ترابا وعظاما أإنا لمدينون ﴿٥٣﴾ قال هل أنتم

مطلعون ﴿٥٤﴾ فاطلع فرآه في سواء الجحيم ﴿٥٥﴾ قال تالله إن كدت لتردين ﴿٥٦﴾ ولولا نعمة ربي لكنت من المحضرين ﴿٥٧﴾ أفما نحن بميتين ﴿٥٨﴾ إلا موتتنا الأولى وما نحن بمعذبين ﴿٥٩﴾

إن هذا لهو الفوز العظيم ﴿٦٠﴾ لمثل هذا فليعمل العاملون ﴿٦١﴾ أذلك خير نزلا أم شجرة الزقوم ﴿٦٢﴾ إنا جعلناها فتنة للظالمين ﴿٦٣﴾ إنها شجرة تخرج في أصل الجحيم ﴿٦٤﴾ طلعها كأنه رءوس الشياطين ﴿٦٥﴾ فإنهم لآكلون

منها فمالئون منها البطون ﴿٦٦﴾ ثم إن لهم عليها لشوبا من حميم ﴿٦٧﴾ ثم إن مرجعهم لإلى الجحيم ﴿٦٨﴾ إنهم ألفوا آباءهم ضالين ﴿٦٩﴾ فهم على آثارهم يهرعون ﴿٧٠﴾ ولقد ضل قبلهم أكثر الأولين ﴿٧١﴾ ولقد

ع

أرسلنا فيهم منذرين ﴿٧٢﴾ فانظر كيف كان عاقبة المنذرين ﴿٧٣﴾ إلا عباد الله المخلصين ﴿٧٤﴾ ولقد نادانا نوح فلنعم المجيبون ﴿٧٥﴾ ونجيناه وأهله من الكرب العظيم ﴿٧٦﴾ وجعلنا ذريته هم الباقين ﴿٧٧﴾

وقف لازم

وتركنا عليه في الآخرين ﴿٧٨﴾ سلام على نوح في العالمين ﴿٧٩﴾ إنا كذلك نجزي المحسنين ﴿٨٠﴾ إنه من عبادنا المؤمنين ﴿٨١﴾ ثم أغرقنا الآخرين ﴿٨٢﴾ وإن من شيعته لإبراهيم ﴿٨٣﴾ إذ جاء ربه بقلب سليم ﴿٨٤﴾

إذ قال لأبيه وقومه ماذا تعبدون ﴿٨٥﴾ أئفكا آلهة دون الله تريدون ﴿٨٦﴾ فما ظنكم برب العالمين ﴿٨٧﴾ فنظر نظرة في النجوم ﴿٨٨﴾ فقال إني سقيم ﴿٨٩﴾ فتولوا عنه مدبرين ﴿٩٠﴾ فراغ إلى آلهتهم فقال ألا تأكلون ﴿٩١﴾

ما لكم لا تنطقون ﴿٩٢﴾ فراغ عليهم ضربا باليمين ﴿٩٣﴾ فأقبلوا إليه يزفون ﴿٩٤﴾ قال أتعبدون ما تنحتون ﴿٩٥﴾ والله خلقكم وما تعملون ﴿٩٦﴾ قالوا ابنوا له بنيانا فألقوه في الجحيم ﴿٩٧﴾ فأرادوا به كيدا فجعلناهم الأسفلين ﴿٩٨﴾ وقال إني ذاهب

إلى ربي سيهدين ﴿٩٩﴾ رب هب لي من الصالحين ﴿١٠٠﴾ فبشرناه بغلام حليم ﴿١٠١﴾ فلما بلغ معه السعي قال يا بني إني أرى في المنام أني أذبحك فانظر ماذا ترى قال يا أبت افعل ما تؤمر ستجدني إن شاء الله من الصابرين ﴿١٠٢﴾ فلما أسلما

وتله للجبين ﴿١٠٣﴾ وناديناه أن يا إبراهيم ﴿١٠٤﴾ قد صدقت الرؤيا إنا كذلك نجزي المحسنين ﴿١٠٥﴾ إن هذا لهو البلاء المبين ﴿١٠٦﴾ وفديناه بذبح عظيم ﴿١٠٧﴾ وتركنا عليه في الآخرين ﴿١٠٨﴾ سلام على إبراهيم ﴿١٠٩﴾ كذلك نجزي المحسنين ﴿١١٠﴾

ع

إنه من عبادنا المؤمنين ﴿١١١﴾ وبشرناه بإسحاق نبيا من الصالحين ﴿١١٢﴾ وباركنا عليه وعلى إسحاق ومن ذريتهما محسن وظالم لنفسه مبين ﴿١١٣﴾ ولقد مننا على موسى وهارون ﴿١١٤﴾ ونجيناهما وقومهما

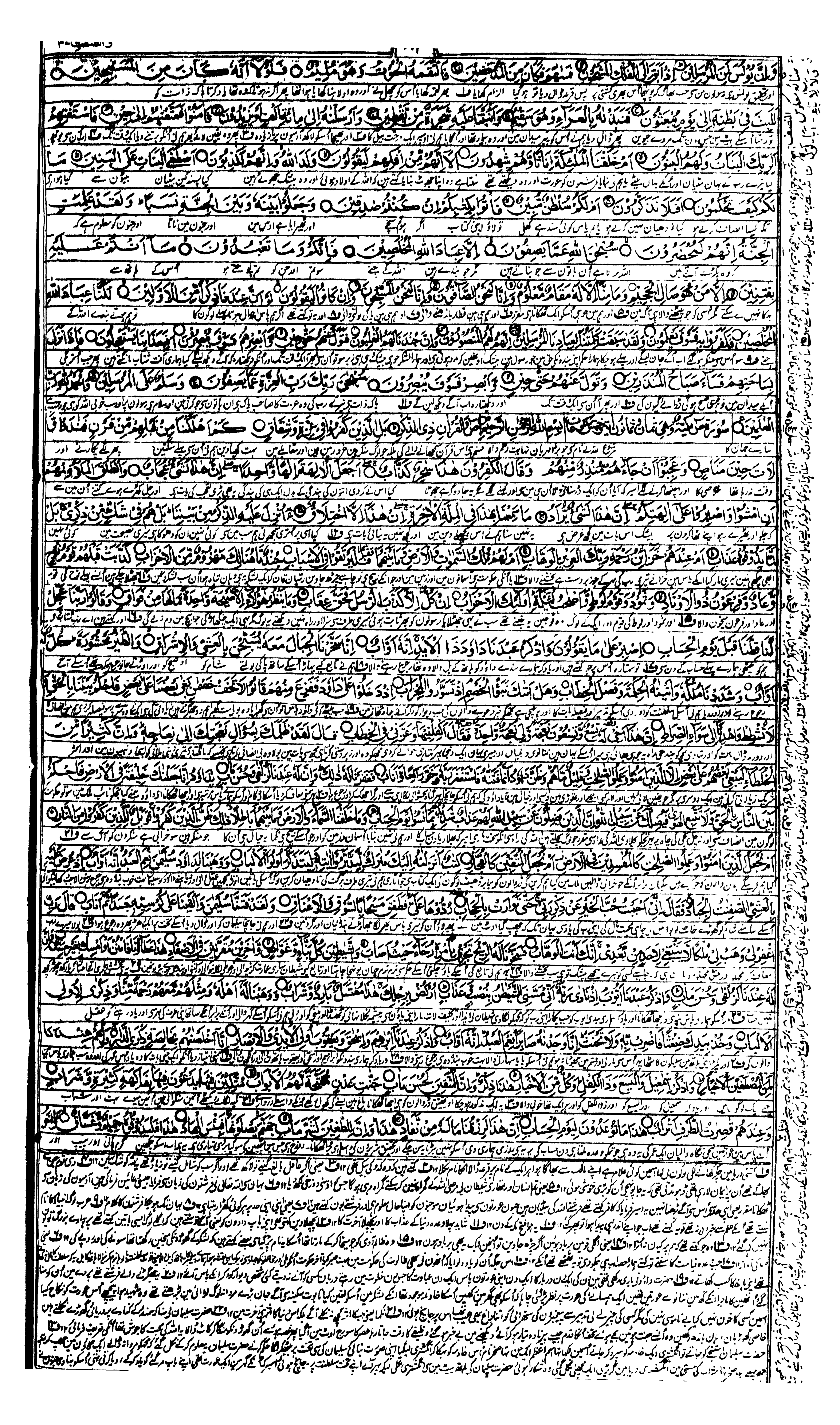
من الكرب العظيم ﴿١١٥﴾ ونصرناهم فكانوا هم الغالبين ﴿١١٦﴾ وآتيناهما الكتاب المستبين ﴿١١٧﴾ وهديناهما الصراط المستقيم ﴿١١٨﴾ وتركنا عليهما في الآخرين ﴿١١٩﴾ سلام على موسى وهارون ﴿١٢٠﴾

إنا كذلك نجزي المحسنين ﴿١٢١﴾ إنهما من عبادنا المؤمنين ﴿١٢٢﴾ وإن إلياس لمن المرسلين ﴿١٢٣﴾ إذ قال لقومه ألا تتقون ﴿١٢٤﴾ أتدعون بعلا وتذرون أحسن الخالقين ﴿١٢٥﴾ الله ربكم

ورب آبائكم الأولين ﴿١٢٦﴾ فكذبوه فإنهم لمحضرون ﴿١٢٧﴾ إلا عباد الله المخلصين ﴿١٢٨﴾ وتركنا عليه في الآخرين ﴿١٢٩﴾ سلام على إل ياسين ﴿١٣٠﴾ إنا كذلك نجزي المحسنين ﴿١٣١﴾ إنه من عبادنا المؤمنين ﴿١٣٢﴾ و

ع

إن لوطا لمن المرسلين ﴿١٣٣﴾ إذ نجيناه وأهله أجمعين ﴿١٣٤﴾ إلا عجوزا في الغابرين ﴿١٣٥﴾ ثم دمرنا الآخرين ﴿١٣٦﴾ وإنكم لتمرون عليهم مصبحين ﴿١٣٧﴾ وبالليل أفلا تعقلون ﴿١٣٨﴾



وان يونس لمن المرسلين ۝ اذ ابق الى الفلك المشحون ۝ فساهم فكان من المدحضين ۝ فالتقمه الحوت وهو مليم ۝ فلولا انه كان من المسبحين ۝

للبث في بطنه الى يوم يبعثون ۝ فنبذناه بالعراء وهو سقيم ۝ وانبتنا عليه شجرة من يقطين ۝ وارسلناه الى مائة الف او يزيدون ۝ فامنوا فمتعناهم الى حين ۝ فاستفتهم

الربك البنات ولهم البنون ۝ ام خلقنا الملائكة اناثا وهم شاهدون ۝ الا انهم من افكهم ليقولون ۝ ولد الله وانهم لكاذبون ۝ اصطفى البنات على البنين ۝ ما

لكم كيف تحكمون ۝ افلا تذكرون ۝ ام لكم سلطان مبين ۝ فاتوا بكتابكم ان كنتم صادقين ۝ وجعلوا بينه وبين الجنة نسبا ولقد علمت

الجنة انهم لمحضرون ۝ سبحان الله عما يصفون ۝ الا عباد الله المخلصين ۝ فانكم وما تعبدون ۝ ما انتم عليه

بفاتنين ۝ الا من هو صال الجحيم ۝ وما منا الا له مقام معلوم ۝ وانا لنحن الصافون ۝ وانا لنحن المسبحون ۝ وان كانوا ليقولون ۝ لو ان عندنا ذكرا من الاولين ۝ لكنا عباد الله

المخلصين ۝ فكفروا به فسوف يعلمون ۝ ولقد سبقت كلمتنا لعبادنا المرسلين ۝ انهم لهم المنصورون ۝ وان جندنا لهم الغالبون ۝ فتول عنهم حتى حين ۝ وابصرهم فسوف يبصرون ۝ افبعذابنا يستعجلون ۝ فاذا نزل

بساحتهم فساء صباح المنذرين ۝ وتول عنهم حتى حين ۝ وابصر فسوف يبصرون ۝ سبحان ربك رب العزة عما يصفون ۝ وسلام على المرسلين ۝ والحمد لله رب

العالمين ۝ سورة ص مكية وهي ثمان وثمانون اية بسم الله الرحمن الرحيم ص والقران ذي الذكر ۝ بل الذين كفروا في عزة وشقاق ۝ كم اهلكنا من قبلهم من قرن فنادوا

ولات حين مناص ۝ وعجبوا ان جاءهم منذر منهم وقال الكافرون هذا ساحر كذاب ۝ اجعل الالهة الها واحدا ان هذا لشيء عجاب ۝ وانطلق الملا منهم

ان امشوا واصبروا على الهتكم ان هذا لشيء يراد ۝ ما سمعنا بهذا في الملة الاخرة ان هذا الا اختلاق ۝ ءانزل عليه الذكر من بيننا بل هم في شك من ذكري بل

لما يذوقوا عذاب ۝ ام عندهم خزائن رحمة ربك العزيز الوهاب ۝ ام لهم ملك السماوات والارض وما بينهما فليرتقوا في الاسباب ۝ جند ما هنالك مهزوم من الاحزاب ۝ كذبت قبلهم قوم نوح

وعاد وفرعون ذو الاوتاد ۝ وثمود وقوم لوط واصحاب الايكة اولئك الاحزاب ۝ ان كل الا كذب الرسل فحق عقاب ۝ وما ينظر هؤلاء الا صيحة واحدة ما لها من فواق ۝ وقالوا ربنا عجل

لنا قطنا قبل يوم الحساب ۝ اصبر على ما يقولون واذكر عبدنا داود ذا الايد انه اواب ۝ انا سخرنا الجبال معه يسبحن بالعشي والاشراق ۝ والطير محشورة كل

له اواب ۝ وشددنا ملكه واتيناه الحكمة وفصل الخطاب ۝ وهل اتاك نبا الخصم اذ تسوروا المحراب ۝ اذ دخلوا على داود ففزع منهم قالوا لا تخف خصمان بغى بعضنا على بعض فاحكم بيننا بالحق

ولا تشطط واهدنا الى سواء الصراط ۝ ان هذا اخي له تسع وتسعون نعجة ولي نعجة واحدة فقال اكفلنيها وعزني في الخطاب ۝ قال لقد ظلمك بسؤال نعجتك الى نعاجه وان كثيرا من

الخلطاء ليبغي بعضهم على بعض الا الذين امنوا وعملوا الصالحات وقليل ما هم وظن داود انما فتناه فاستغفر ربه وخر راكعا واناب ۝ فغفرنا له ذلك وان له عندنا لزلفى وحسن ماب ۝ يا داود انا جعلناك خليفة في الارض فاحكم

بين الناس بالحق ولا تتبع الهوى فيضلك عن سبيل الله ان الذين يضلون عن سبيل الله لهم عذاب شديد بما نسوا يوم الحساب ۝ وما خلقنا السماء والارض وما بينهما باطلا ذلك ظن الذين كفروا فويل للذين كفروا من النار ۝

ام نجعل الذين امنوا وعملوا الصالحات كالمفسدين في الارض ام نجعل المتقين كالفجار ۝ كتاب انزلناه اليك مبارك ليدبروا اياته وليتذكر اولو الالباب ۝ ووهبنا لداود سليمان نعم العبد انه اواب ۝ اذ عرض عليه

بالعشي الصافنات الجياد ۝ فقال اني احببت حب الخير عن ذكر ربي حتى توارت بالحجاب ۝ ردوها علي فطفق مسحا بالسوق والاعناق ۝ ولقد فتنا سليمان والقينا على كرسيه جسدا ثم اناب ۝ قال رب

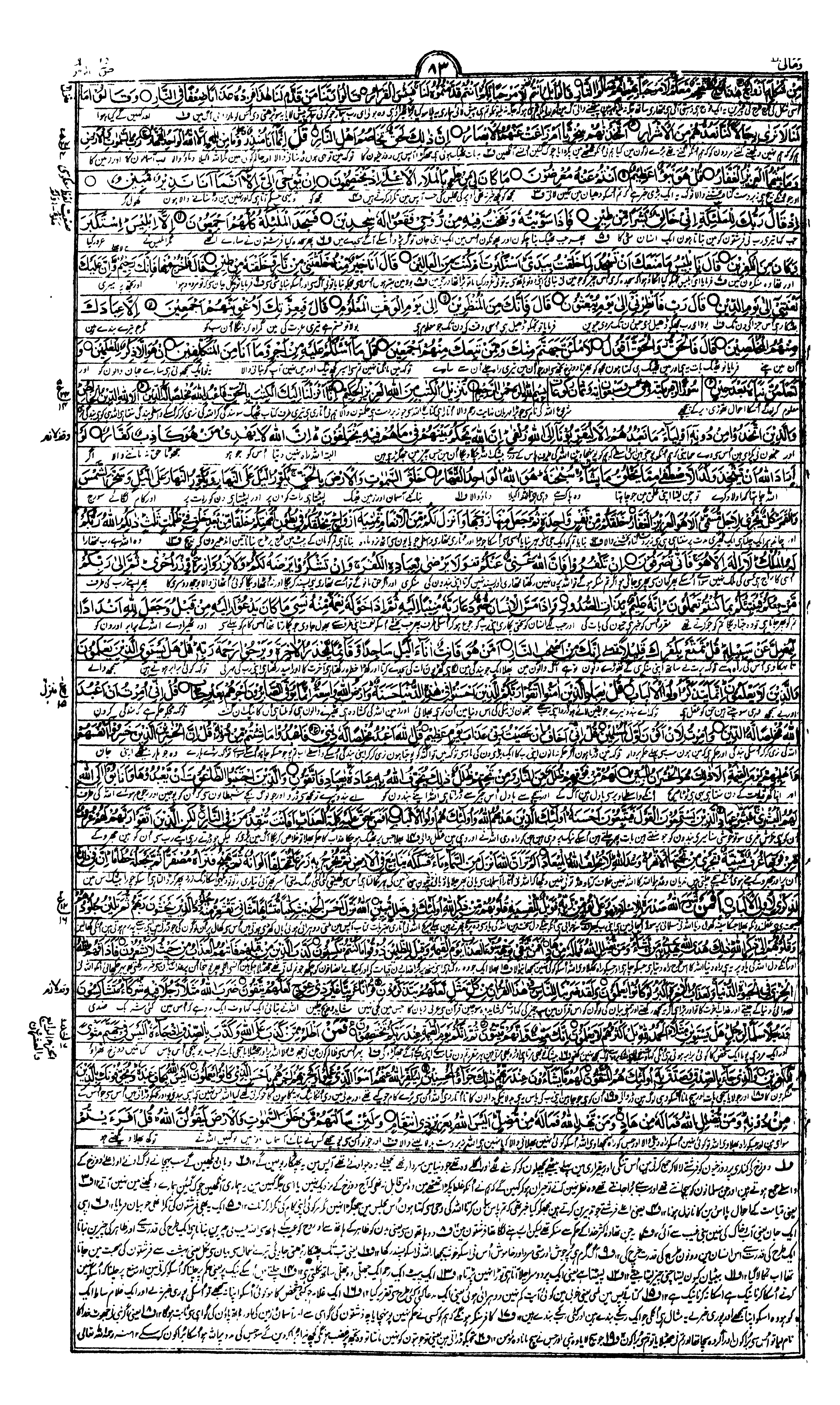
اغفر لي وهب لي ملكا لا ينبغي لاحد من بعدي انك انت الوهاب ۝ فسخرنا له الريح تجري بامره رخاء حيث اصاب ۝ والشياطين كل بناء وغواص ۝ واخرين مقرنين في الاصفاد ۝ هذا عطاؤنا فامنن او امسك بغير حساب ۝ وان

له عندنا لزلفى وحسن ماب ۝ واذكر عبدنا ايوب اذ نادى ربه اني مسني الشيطان بنصب وعذاب ۝ اركض برجلك هذا مغتسل بارد وشراب ۝ ووهبنا له اهله ومثلهم معهم رحمة منا وذكرى لاولي

الالباب ۝ وخذ بيدك ضغثا فاضرب به ولا تحنث انا وجدناه صابرا نعم العبد انه اواب ۝ واذكر عبادنا ابراهيم واسحاق ويعقوب اولي الايدي والابصار ۝ انا اخلصناهم بخالصة ذكرى الدار ۝ وانهم عندنا

لمن المصطفين الاخيار ۝ واذكر اسماعيل واليسع وذا الكفل وكل من الاخيار ۝ هذا ذكر وان للمتقين لحسن ماب ۝ جنات عدن مفتحة لهم الابواب ۝ متكئين فيها يدعون فيها بفاكهة كثيرة وشراب ۝

وعندهم قاصرات الطرف اتراب ۝ هذا ما توعدون ليوم الحساب ۝ ان هذا لرزقنا ما له من نفاد ۝ هذا وان للطاغين لشر ماب ۝ جهنم يصلونها فبئس المهاد ۝ هذا فليذوقوه حميم وغساق



هٰذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ ۖ لَا مَرْحَبًا بِهِمْ ۚ إِنَّهُمْ صَالُوا النَّارِ ۝ قَالُوا بَلْ أَنتُمْ لَا مَرْحَبًا بِكُمْ ۖ أَنتُمْ قَدَّمْتُمُوهُ لَنَا ۖ فَبِئْسَ الْقَرَارُ ۝ قَالُوا رَبَّنَا مَن قَدَّمَ لَنَا هٰذَا فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ ۝ وَقَالُوا مَا لَنَا لَا نَرَىٰ رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُم مِّنَ الْأَشْرَارِ ۝ أَتَّخَذْنَاهُمْ سِخْرِيًّا أَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ الْأَبْصَارُ ۝ إِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ أَهْلِ النَّارِ ۝ قُلْ إِنَّمَا أَنَا مُنذِرٌ ۖ وَمَا مِنْ إِلٰهٍ إِلَّا اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ ۝ قُلْ هُوَ نَبَأٌ عَظِيمٌ ۝ أَنتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُونَ ۝ مَا كَانَ لِيَ مِنْ عِلْمٍ بِالْمَلَإِ الْأَعْلَىٰ إِذْ يَخْتَصِمُونَ ۝ إِن يُوحَىٰ إِلَيَّ إِلَّا أَنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۝ إِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَائِكَةِ إِنِّي خَالِقٌ بَشَرًا مِّن طِينٍ ۝ فَإِذَا سَوَّيْتُهُ وَنَفَخْتُ فِيهِ مِن رُّوحِي فَقَعُوا لَهُ سَاجِدِينَ ۝ فَسَجَدَ الْمَلَائِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ ۝ إِلَّا إِبْلِيسَ اسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكَافِرِينَ ۝ قَالَ يَا إِبْلِيسُ مَا مَنَعَكَ أَن تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ ۖ أَسْتَكْبَرْتَ أَمْ كُنتَ مِنَ الْعَالِينَ ۝ قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۖ خَلَقْتَنِي مِن نَّارٍ وَخَلَقْتَهُ مِن طِينٍ ۝ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَإِنَّكَ رَجِيمٌ ۝ وَإِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِي إِلَىٰ يَوْمِ الدِّينِ ۝ قَالَ رَبِّ فَأَنظِرْنِي إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ ۝ قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ الْمُنظَرِينَ ۝ إِلَىٰ يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُومِ ۝ قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَأُغْوِيَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ ۝ إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِينَ ۝ قَالَ فَالْحَقُّ وَالْحَقَّ أَقُولُ ۝ لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنكَ وَمِمَّن تَبِعَكَ مِنْهُمْ أَجْمَعِينَ ۝ قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ وَمَا أَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِينَ ۝ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِينَ ۝ وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَأَهُ بَعْدَ حِينٍ ۝

سُورَةُ الزُّمَرِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ خَمْسٌ وَسَبْعُونَ آيَةً وَثَمَانُ رُكُوعَاتٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

تَنزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ۝ إِنَّا أَنزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللَّهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّينَ ۝ أَلَا لِلَّهِ الدِّينُ الْخَالِصُ ۚ وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مِن دُونِهِ أَوْلِيَاءَ مَا نَعْبُدُهُمْ إِلَّا لِيُقَرِّبُونَا إِلَى اللَّهِ زُلْفَىٰ إِنَّ اللَّهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِي مَا هُمْ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي مَنْ هُوَ كَاذِبٌ كَفَّارٌ ۝ لَّوْ أَرَادَ اللَّهُ أَن يَتَّخِذَ وَلَدًا لَّاصْطَفَىٰ مِمَّا يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۚ سُبْحَانَهُ ۖ هُوَ اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۖ يُكَوِّرُ اللَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى اللَّيْلِ ۖ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُّسَمًّى ۗ أَلَا هُوَ الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ ۝ خَلَقَكُم مِّن نَّفْسٍ وَاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَأَنزَلَ لَكُم مِّنَ الْأَنْعَامِ ثَمَانِيَةَ أَزْوَاجٍ ۚ يَخْلُقُكُمْ فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ خَلْقًا مِّن بَعْدِ خَلْقٍ فِي ظُلُمَاتٍ ثَلَاثٍ ۚ ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۖ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ فَأَنَّىٰ تُصْرَفُونَ ۝ إِن تَكْفُرُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنكُمْ ۖ وَلَا يَرْضَىٰ لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ ۖ وَإِن تَشْكُرُوا يَرْضَهُ لَكُمْ ۗ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ۗ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُم مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۚ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝ وَإِذَا مَسَّ الْإِنسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهُ مُنِيبًا إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا خَوَّلَهُ نِعْمَةً مِّنْهُ نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُو إِلَيْهِ مِن قَبْلُ وَجَعَلَ لِلَّهِ أَندَادًا لِّيُضِلَّ عَن سَبِيلِهِ ۚ قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ قَلِيلًا ۖ إِنَّكَ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ ۝ أَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ آنَاءَ اللَّيْلِ سَاجِدًا وَقَائِمًا يَحْذَرُ الْآخِرَةَ وَيَرْجُو رَحْمَةَ رَبِّهِ ۗ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۗ إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُو الْأَلْبَابِ ۝ قُلْ يَا عِبَادِ الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا رَبَّكُمْ ۚ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا فِي هَٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۗ وَأَرْضُ اللَّهِ وَاسِعَةٌ ۗ إِنَّمَا يُوَفَّى الصَّابِرُونَ أَجْرَهُم بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ قُلْ إِنِّي أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللَّهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّينَ ۝ وَأُمِرْتُ لِأَنْ أَكُونَ أَوَّلَ الْمُسْلِمِينَ ۝ قُلْ إِنِّي أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝ قُلِ اللَّهَ أَعْبُدُ مُخْلِصًا لَّهُ دِينِي ۝ فَاعْبُدُوا مَا شِئْتُم مِّن دُونِهِ ۗ قُلْ إِنَّ الْخَاسِرِينَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ وَأَهْلِيهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ أَلَا ذَٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِينُ ۝ لَهُم مِّن فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ وَمِن تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ ۚ ذَٰلِكَ يُخَوِّفُ اللَّهُ بِهِ عِبَادَهُ ۚ يَا عِبَادِ فَاتَّقُونِ ۝ وَالَّذِينَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوتَ أَن يَعْبُدُوهَا وَأَنَابُوا إِلَى اللَّهِ لَهُمُ الْبُشْرَىٰ ۚ فَبَشِّرْ عِبَادِ ۝ الَّذِينَ يَسْتَمِعُونَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُونَ أَحْسَنَهُ ۚ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ هَدَاهُمُ اللَّهُ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمْ أُولُو الْأَلْبَابِ ۝ أَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ أَفَأَنتَ تُنقِذُ مَن فِي النَّارِ ۝ لَٰكِنِ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ مِّن فَوْقِهَا غُرَفٌ مَّبْنِيَّةٌ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۖ وَعْدَ اللَّهِ ۖ لَا يُخْلِفُ اللَّهُ الْمِيعَادَ ۝ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَسَلَكَهُ يَنَابِيعَ فِي الْأَرْضِ ثُمَّ يُخْرِجُ بِهِ زَرْعًا مُّخْتَلِفًا أَلْوَانُهُ ثُمَّ يَهِيجُ فَتَرَاهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهُ حُطَامًا ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَذِكْرَىٰ لِأُولِي الْأَلْبَابِ ۝ أَفَمَن شَرَحَ اللَّهُ صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ فَهُوَ عَلَىٰ نُورٍ مِّن رَّبِّهِ ۚ فَوَيْلٌ لِّلْقَاسِيَةِ قُلُوبُهُم مِّن ذِكْرِ اللَّهِ ۚ أُولَٰئِكَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝ اللَّهُ نَزَّلَ أَحْسَنَ الْحَدِيثِ كِتَابًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِيَ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُودُ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ثُمَّ تَلِينُ جُلُودُهُمْ وَقُلُوبُهُمْ إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ ۚ ذَٰلِكَ هُدَى اللَّهِ يَهْدِي بِهِ مَن يَشَاءُ ۚ وَمَن يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ۝ أَفَمَن يَتَّقِي بِوَجْهِهِ سُوءَ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ وَقِيلَ لِلظَّالِمِينَ ذُوقُوا مَا كُنتُمْ تَكْسِبُونَ ۝ كَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَأَتَاهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ۝ فَأَذَاقَهُمُ اللَّهُ الْخِزْيَ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَكْبَرُ ۚ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ۝ وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ مِن كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۝ قُرْآنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِي عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ۝ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا رَّجُلًا فِيهِ شُرَكَاءُ مُتَشَاكِسُونَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ هَلْ يَسْتَوِيَانِ مَثَلًا ۚ الْحَمْدُ لِلَّهِ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝ إِنَّكَ مَيِّتٌ وَإِنَّهُم مَّيِّتُونَ ۝ ثُمَّ إِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عِندَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُونَ ۝ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن كَذَبَ عَلَى اللَّهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ إِذْ جَاءَهُ ۚ أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكَافِرِينَ ۝ وَالَّذِي جَاءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهِ ۙ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ ۝ لَهُم مَّا يَشَاءُونَ عِندَ رَبِّهِمْ ۚ ذَٰلِكَ جَزَاءُ الْمُحْسِنِينَ ۝ لِيُكَفِّرَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَسْوَأَ الَّذِي عَمِلُوا وَيَجْزِيَهُمْ أَجْرَهُم بِأَحْسَنِ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ أَلَيْسَ اللَّهُ بِكَافٍ عَبْدَهُ ۖ وَيُخَوِّفُونَكَ بِالَّذِينَ مِن دُونِهِ ۚ وَمَن يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ۝ وَمَن يَهْدِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِن مُّضِلٍّ ۗ أَلَيْسَ اللَّهُ بِعَزِيزٍ ذِي انتِقَامٍ ۝ وَلَئِن سَأَلْتَهُم مَّنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ ۚ قُلْ أَفَرَأَيْتُم

مَا تَدْعُونَ مِن دُونِ اللّٰهِ إِنْ أَرَادَنِيَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كَاشِفَاتُ ضُرِّهِ أَوْ أَرَادَنِي بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكَاتُ رَحْمَتِهِ قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُونَ ○ قُلْ يَا قَوْمِ اعْمَلُوا

عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ إِنِّي عَامِلٌ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ○ مَن يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ○ إِنَّا أَنزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ فَمَنِ اهْتَدَىٰ فَلِنَفْسِهِ وَ

مَن ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا وَمَا أَنتَ عَلَيْهِم بِوَكِيلٍ ○ اللّٰهُ يَتَوَفَّى الْأَنفُسَ حِينَ مَوْتِهَا وَالَّتِي لَمْ تَمُتْ فِي مَنَامِهَا فَيُمْسِكُ الَّتِي

قَضَىٰ عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْأُخْرَىٰ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ○ أَمِ اتَّخَذُوا مِن دُونِ اللّٰهِ شُفَعَاءَ قُلْ أَوَلَوْ كَانُوا لَا يَمْلِكُونَ شَيْئًا وَلَا يَعْقِلُونَ ○ قُل لِّلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيعًا لَّهُ

مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ○ وَإِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحْدَهُ اشْمَأَزَّتْ قُلُوبُ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ وَإِذَا ذُكِرَ الَّذِينَ مِن دُونِهِ إِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُونَ ○ قُلِ

اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ أَنتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِي مَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ○ وَلَوْ أَنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ

لَافْتَدَوْا بِهِ مِن سُوءِ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَبَدَا لَهُم مِّنَ اللّٰهِ مَا لَمْ يَكُونُوا يَحْتَسِبُونَ ○ وَبَدَا لَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا وَحَاقَ بِهِم مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ○ فَإِذَا مَسَّ الْإِنسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ثُمَّ

إِذَا خَوَّلْنَاهُ نِعْمَةً مِّنَّا قَالَ إِنَّمَا أُوتِيتُهُ عَلَىٰ عِلْمٍ بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ○ قَدْ قَالَهَا الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُم مَّا كَانُوا يَكْسِبُونَ ○ فَأَصَابَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا وَالَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْ هَٰؤُلَاءِ سَيُصِيبُهُمْ سَيِّ

ئَاتُ مَا كَسَبُوا وَمَا هُم بِمُعْجِزِينَ ○ أَوَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ وَيَقْدِرُ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ○ قُلْ يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِن رَّحْمَةِ اللّٰهِ إِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا إِنَّهُ هُوَ

الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ○ وَأَنِيبُوا إِلَىٰ رَبِّكُمْ وَأَسْلِمُوا لَهُ مِن قَبْلِ أَن يَأْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنصَرُونَ ○ وَاتَّبِعُوا أَحْسَنَ مَا أُنزِلَ إِلَيْكُم مِّن رَّبِّكُم مِّن قَبْلِ أَن يَأْتِيَكُمُ الْعَذَابُ بَغْتَةً وَأَنتُمْ

لَا تَشْعُرُونَ ○ أَن تَقُولَ نَفْسٌ يَا حَسْرَتَىٰ عَلَىٰ مَا فَرَّطتُ فِي جَنبِ اللّٰهِ وَإِن كُنتُ لَمِنَ السَّاخِرِينَ ○ أَوْ تَقُولَ لَوْ أَنَّ اللّٰهَ هَدَانِي لَكُنتُ مِنَ الْمُتَّقِينَ ○ أَوْ تَقُولَ حِينَ تَرَى الْعَذَابَ

لَوْ أَنَّ لِي كَرَّةً فَأَكُونَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ○ بَلَىٰ قَدْ جَاءَتْكَ آيَاتِي فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنتَ مِنَ الْكَافِرِينَ ○ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ تَرَى الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَى اللّٰهِ وُجُوهُهُم

مُّسْوَدَّةٌ أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِينَ ○ وَيُنَجِّي اللّٰهُ الَّذِينَ اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ لَا يَمَسُّهُمُ السُّوءُ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ○ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ○ لَّهُ مَقَالِيدُ

السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللّٰهِ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ○ قُلْ أَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَأْمُرُونِّي أَعْبُدُ أَيُّهَا الْجَاهِلُونَ ○ وَلَقَدْ أُوحِيَ إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِكَ لَئِنْ أَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَ

لَتَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ ○ بَلِ اللّٰهَ فَاعْبُدْ وَكُن مِّنَ الشَّاكِرِينَ ○ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهِ وَالْأَرْضُ جَمِيعًا قَبْضَتُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالسَّمَاوَاتُ مَطْوِيَّاتٌ بِيَمِينِهِ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ○ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَصَعِقَ مَن فِي

السَّمَاوَاتِ وَمَن فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَن شَاءَ اللّٰهُ ثُمَّ نُفِخَ فِيهِ أُخْرَىٰ فَإِذَا هُمْ قِيَامٌ يَنظُرُونَ ○ وَأَشْرَقَتِ الْأَرْضُ بِنُورِ رَبِّهَا وَوُضِعَ الْكِتَابُ وَجِيءَ بِالنَّبِيِّينَ وَالشُّهَدَاءِ وَقُضِيَ بَيْنَهُم بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ○ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ

مَّا عَمِلَتْ وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُونَ ○ وَسِيقَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ جَهَنَّمَ زُمَرًا حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوهَا فُتِحَتْ أَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنكُمْ يَتْلُونَ عَلَيْكُمْ

آيَاتِ رَبِّكُمْ وَيُنذِرُونَكُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا قَالُوا بَلَىٰ وَلَٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى الْكَافِرِينَ ○ قِيلَ ادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِينَ ○ وَسِيقَ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ إِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوهَا وَفُتِحَتْ أَبْوَابُهَا وَقَالَ

لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلَامٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوهَا خَالِدِينَ ○ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي صَدَقَنَا وَعْدَهُ وَأَوْرَثَنَا الْأَرْضَ نَتَبَوَّأُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَاءُ فَنِعْمَ أَجْرُ الْعَامِلِينَ ○ وَتَرَى الْمَلَائِكَةَ حَافِّينَ مِنْ حَوْلِ

الْعَرْشِ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَقُضِيَ بَيْنَهُم بِالْحَقِّ وَقِيلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ○

سُورَةُ الْمُؤْمِنِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ خَمْسٌ وَثَمَانُونَ آيَةً وَتِسْعُ رُكُوعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

حم ○ تَنزِيلُ الْكِتَابِ

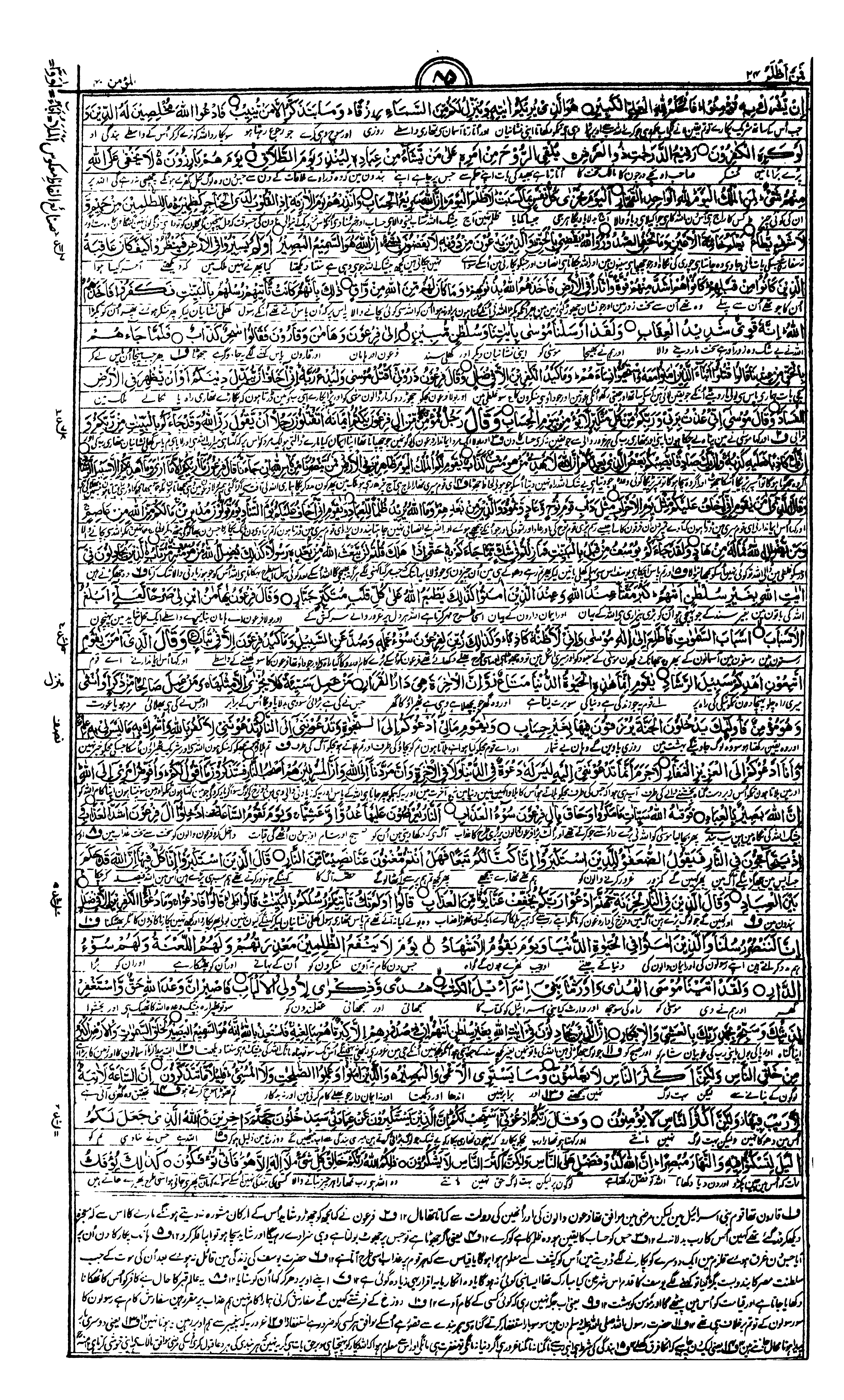
مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ○ غَافِرِ الذَّنبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ إِلَيْهِ الْمَصِيرُ ○ مَا يُجَادِلُ فِي آيَاتِ اللّٰهِ إِلَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَلَا يَغْرُرْكَ تَقَلُّبُهُمْ فِي الْبِلَادِ ○ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ

قَوْمُ نُوحٍ وَالْأَحْزَابُ مِن بَعْدِهِمْ وَهَمَّتْ كُلُّ أُمَّةٍ بِرَسُولِهِمْ لِيَأْخُذُوهُ وَجَادَلُوا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ فَأَخَذْتُهُمْ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ○ وَكَذَٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّهُمْ أَصْحَابُ النَّارِ ○ الَّذِينَ يَحْمِلُونَ الْعَرْشَ وَ

مَنْ حَوْلَهُ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُونَ بِهِ وَيَسْتَغْفِرُونَ لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِينَ تَابُوا وَاتَّبَعُوا سَبِيلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ○ رَبَّنَا وَأَدْخِلْهُمْ جَنَّاتِ

عَدْنٍ الَّتِي وَعَدتَّهُمْ وَمَن صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ إِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ○ وَقِهِمُ السَّيِّئَاتِ وَمَن تَقِ السَّيِّئَاتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهُ وَذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ○ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يُنَادَوْنَ لَمَقْتُ اللّٰهِ أَكْبَرُ

مِن مَّقْتِكُمْ أَنفُسَكُمْ إِذْ تُدْعَوْنَ إِلَى الْإِيمَانِ فَتَكْفُرُونَ ○ قَالُوا رَبَّنَا أَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَأَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوبِنَا فَهَلْ إِلَىٰ خُرُوجٍ مِّن سَبِيلٍ ○ ذَٰلِكُم بِأَنَّهُ إِذَا دُعِيَ اللّٰهُ وَحْدَهُ كَفَرْتُمْ



إِنْ يُشْرَكْ بِهِ تُؤْمِنُوا ۚ فَالْحُكْمُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيرِ ۝ هُوَ الَّذِي يُرِيكُمْ آيَاتِهِ وَيُنَزِّلُ لَكُمْ مِنَ السَّمَاءِ رِزْقًا ۚ وَمَا يَتَذَكَّرُ إِلَّا مَنْ يُنِيبُ ۝ فَادْعُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ

وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ۝ رَفِيعُ الدَّرَجَاتِ ذُو الْعَرْشِ يُلْقِي الرُّوحَ مِنْ أَمْرِهِ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ لِيُنْذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ ۝ يَوْمَ هُمْ بَارِزُونَ ۖ لَا يَخْفَىٰ عَلَى اللَّهِ

مِنْهُمْ شَيْءٌ ۚ لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ۖ لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ۝ الْيَوْمَ تُجْزَىٰ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ ۚ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ۚ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝ وَأَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْآزِفَةِ إِذِ الْقُلُوبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ كَاظِمِينَ ۚ مَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ حَمِيمٍ وَ

لَا شَفِيعٍ يُطَاعُ ۝ يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ ۝ وَاللَّهُ يَقْضِي بِالْحَقِّ ۖ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ لَا يَقْضُونَ بِشَيْءٍ ۗ إِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ۝ أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

الَّذِينَ كَانُوا مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ كَانُوا هُمْ أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَآثَارًا فِي الْأَرْضِ فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ وَاقٍ ۝ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانَتْ تَأْتِيهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَكَفَرُوا فَأَخَذَهُمُ

اللَّهُ ۚ إِنَّهُ قَوِيٌّ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا وَسُلْطَانٍ مُبِينٍ ۝ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَقَارُونَ فَقَالُوا سَاحِرٌ كَذَّابٌ ۝ فَلَمَّا جَاءَهُمْ

بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا اقْتُلُوا أَبْنَاءَ الَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ وَاسْتَحْيُوا نِسَاءَهُمْ ۚ وَمَا كَيْدُ الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ ۝ وَقَالَ فِرْعَوْنُ ذَرُونِي أَقْتُلْ مُوسَىٰ وَلْيَدْعُ رَبَّهُ ۖ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يُبَدِّلَ دِينَكُمْ أَوْ أَنْ يُظْهِرَ فِي الْأَرْضِ

الْفَسَادَ ۝ وَقَالَ مُوسَىٰ إِنِّي عُذْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُمْ مِنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ ۝ وَقَالَ رَجُلٌ مُؤْمِنٌ مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ إِيمَانَهُ أَتَقْتُلُونَ رَجُلًا أَنْ يَقُولَ رَبِّيَ اللَّهُ وَقَدْ جَاءَكُمْ بِالْبَيِّنَاتِ مِنْ رَبِّكُمْ ۖ

وَإِنْ يَكُ كَاذِبًا فَعَلَيْهِ كَذِبُهُ ۖ وَإِنْ يَكُ صَادِقًا يُصِبْكُمْ بَعْضُ الَّذِي يَعِدُكُمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ۝ يَا قَوْمِ لَكُمُ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ظَاهِرِينَ فِي الْأَرْضِ فَمَنْ يَنْصُرُنَا مِنْ بَأْسِ اللَّهِ إِنْ جَاءَنَا ۚ قَالَ فِرْعَوْنُ مَا أُرِيكُمْ إِلَّا مَا أَرَىٰ وَمَا أَهْدِيكُمْ إِلَّا سَبِيلَ الرَّشَادِ ۝

وَقَالَ الَّذِي آمَنَ يَا قَوْمِ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ مِثْلَ يَوْمِ الْأَحْزَابِ ۝ مِثْلَ دَأْبِ قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودَ وَالَّذِينَ مِنْ بَعْدِهِمْ ۚ وَمَا اللَّهُ يُرِيدُ ظُلْمًا لِلْعِبَادِ ۝ وَيَا قَوْمِ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ يَوْمَ التَّنَادِ ۝ يَوْمَ تُوَلُّونَ مُدْبِرِينَ مَا لَكُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ عَاصِمٍ ۗ

وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ۝ وَلَقَدْ جَاءَكُمْ يُوسُفُ مِنْ قَبْلُ بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا زِلْتُمْ فِي شَكٍّ مِمَّا جَاءَكُمْ بِهِ ۖ حَتَّىٰ إِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ لَنْ يَبْعَثَ اللَّهُ مِنْ بَعْدِهِ رَسُولًا ۚ كَذَٰلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ مُرْتَابٌ ۝ الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي

آيَاتِ اللَّهِ بِغَيْرِ سُلْطَانٍ أَتَاهُمْ ۖ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللَّهِ وَعِنْدَ الَّذِينَ آمَنُوا ۚ كَذَٰلِكَ يَطْبَعُ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ قَلْبِ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ۝ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يَا هَامَانُ ابْنِ لِي صَرْحًا لَعَلِّي أَبْلُغُ

الْأَسْبَابَ ۝ أَسْبَابَ السَّمَاوَاتِ فَأَطَّلِعَ إِلَىٰ إِلَٰهِ مُوسَىٰ وَإِنِّي لَأَظُنُّهُ كَاذِبًا ۚ وَكَذَٰلِكَ زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوءُ عَمَلِهِ وَصُدَّ عَنِ السَّبِيلِ ۚ وَمَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ إِلَّا فِي تَبَابٍ ۝ وَقَالَ الَّذِي آمَنَ يَا قَوْمِ

اتَّبِعُونِ أَهْدِكُمْ سَبِيلَ الرَّشَادِ ۝ يَا قَوْمِ إِنَّمَا هَٰذِهِ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ وَإِنَّ الْآخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ ۝ مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزَىٰ إِلَّا مِثْلَهَا ۖ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَىٰ

وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُونَ فِيهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ وَيَا قَوْمِ مَا لِي أَدْعُوكُمْ إِلَى النَّجَاةِ وَتَدْعُونَنِي إِلَى النَّارِ ۝ تَدْعُونَنِي لِأَكْفُرَ بِاللَّهِ وَأُشْرِكَ بِهِ مَا لَيْسَ لِي بِهِ عِلْمٌ

وَأَنَا أَدْعُوكُمْ إِلَى الْعَزِيزِ الْغَفَّارِ ۝ لَا جَرَمَ أَنَّمَا تَدْعُونَنِي إِلَيْهِ لَيْسَ لَهُ دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا وَلَا فِي الْآخِرَةِ وَأَنَّ مَرَدَّنَا إِلَى اللَّهِ وَأَنَّ الْمُسْرِفِينَ هُمْ أَصْحَابُ النَّارِ ۝ فَسَتَذْكُرُونَ مَا أَقُولُ لَكُمْ ۚ وَأُفَوِّضُ أَمْرِي إِلَى اللَّهِ ۚ

إِنَّ اللَّهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ ۝ فَوَقَاهُ اللَّهُ سَيِّئَاتِ مَا مَكَرُوا ۖ وَحَاقَ بِآلِ فِرْعَوْنَ سُوءُ الْعَذَابِ ۝ النَّارُ يُعْرَضُونَ عَلَيْهَا غُدُوًّا وَعَشِيًّا ۖ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ أَدْخِلُوا آلَ فِرْعَوْنَ أَشَدَّ الْعَذَابِ ۝

وَإِذْ يَتَحَاجُّونَ فِي النَّارِ فَيَقُولُ الضُّعَفَاءُ لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ أَنْتُمْ مُغْنُونَ عَنَّا نَصِيبًا مِنَ النَّارِ ۝ قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُلٌّ فِيهَا إِنَّ اللَّهَ قَدْ حَكَمَ

بَيْنَ الْعِبَادِ ۝ وَقَالَ الَّذِينَ فِي النَّارِ لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ ادْعُوا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِنَ الْعَذَابِ ۝ قَالُوا أَوَلَمْ تَكُ تَأْتِيكُمْ رُسُلُكُمْ بِالْبَيِّنَاتِ ۖ قَالُوا بَلَىٰ ۚ قَالُوا فَادْعُوا ۗ وَمَا دُعَاءُ الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ ۝

إِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُومُ الْأَشْهَادُ ۝ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظَّالِمِينَ مَعْذِرَتُهُمْ ۖ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوءُ

الدَّارِ ۝ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْهُدَىٰ وَأَوْرَثْنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ الْكِتَابَ ۝ هُدًى وَذِكْرَىٰ لِأُولِي الْأَلْبَابِ ۝ فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَاسْتَغْفِرْ

لِذَنْبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْإِبْكَارِ ۝ إِنَّ الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِ اللَّهِ بِغَيْرِ سُلْطَانٍ أَتَاهُمْ ۙ إِنْ فِي صُدُورِهِمْ إِلَّا كِبْرٌ مَا هُمْ بِبَالِغِيهِ ۚ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ ۖ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ۝ لَخَلْقُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ أَكْبَرُ

مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۝ وَمَا يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَلَا الْمُسِيءُ ۚ قَلِيلًا مَا تَتَذَكَّرُونَ ۝ إِنَّ السَّاعَةَ لَآتِيَةٌ

لَا رَيْبَ فِيهَا وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ۝ وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ ۝ اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ

اللَّيْلَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۚ إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ۝ ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ فَأَنَّىٰ تُؤْفَكُونَ ۝ كَذَٰلِكَ يُؤْفَكُ

الَّذِينَ كَانُوا بِآيَاتِ اللَّهِ يَجْحَدُونَ ۝ اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ قَرَارًا وَالسَّمَاءَ بِنَاءً وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَرَزَقَكُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ فَتَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ۝ هُوَ الْحَيُّ

لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ فَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ قُلْ إِنِّي نُهِيتُ أَنْ أَعْبُدَ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَمَّا جَاءَنِيَ الْبَيِّنَاتُ مِنْ رَبِّي وَأُمِرْتُ

أَنْ أُسْلِمَ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوا أَشُدَّكُمْ ثُمَّ لِتَكُونُوا شُيُوخًا وَمِنْكُمْ مَنْ يُتَوَفَّىٰ مِنْ قَبْلُ وَلِتَبْلُغُوا

أَجَلًا مُسَمًّى وَلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ۝ هُوَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ فَإِذَا قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۝ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِ اللَّهِ أَنَّىٰ

يُصْرَفُونَ ۝ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِالْكِتَابِ وَبِمَا أَرْسَلْنَا بِهِ رُسُلَنَا فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ۝ إِذِ الْأَغْلَالُ فِي أَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلَاسِلُ يُسْحَبُونَ ۝ فِي الْحَمِيمِ ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُونَ ۝ ثُمَّ قِيلَ لَهُمْ

أَيْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُونَ ۝ مِنْ دُونِ اللَّهِ قَالُوا ضَلُّوا عَنَّا بَلْ لَمْ نَكُنْ نَدْعُو مِنْ قَبْلُ شَيْئًا كَذَٰلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ الْكَافِرِينَ ۝ ذَٰلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَفْرَحُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَمْرَحُونَ ۝ ادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا فَبِئْسَ

مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِينَ ۝ فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ فَإِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَإِلَيْنَا يُرْجَعُونَ ۝ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا مِنْ قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَنْ قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَنْ لَمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ وَمَا كَانَ لِرَسُولٍ

أَنْ يَأْتِيَ بِآيَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ فَإِذَا جَاءَ أَمْرُ اللَّهِ قُضِيَ بِالْحَقِّ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْمُبْطِلُونَ ۝ اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَنْعَامَ لِتَرْكَبُوا مِنْهَا وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ۝ وَلَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَلِتَبْلُغُوا عَلَيْهَا حَاجَةً فِي صُدُورِكُمْ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُونَ ۝ وَ

يُرِيكُمْ آيَاتِهِ فَأَيَّ آيَاتِ اللَّهِ تُنْكِرُونَ ۝ أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَانُوا أَكْثَرَ مِنْهُمْ وَ

أَشَدَّ قُوَّةً وَآثَارًا فِي الْأَرْضِ فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝ فَلَمَّا جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَرِحُوا بِمَا عِنْدَهُمْ مِنَ

الْعِلْمِ وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ۝ فَلَمَّا رَأَوْا بَأْسَنَا قَالُوا آمَنَّا بِاللَّهِ وَحْدَهُ وَكَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهِ مُشْرِكِينَ ۝ فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ إِيمَانُهُمْ

لَمَّا رَأَوْا بَأْسَنَا سُنَّتَ اللَّهِ الَّتِي قَدْ خَلَتْ فِي عِبَادِهِ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْكَافِرُونَ ۝

سُورَةُ حٰمٓ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ أَرْبَعٌ وَخَمْسُونَ آيَةً وَسِتُّ رُكُوعَاتٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ حٰمٓ ۝ تَنْزِيلٌ مِنَ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ۝ كِتَابٌ فُصِّلَتْ آيَاتُهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۝ بَشِيرًا وَنَذِيرًا فَأَعْرَضَ

أَكْثَرُهُمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ ۝ وَقَالُوا قُلُوبُنَا فِي أَكِنَّةٍ مِمَّا تَدْعُونَا إِلَيْهِ وَفِي آذَانِنَا وَقْرٌ وَمِنْ بَيْنِنَا وَبَيْنِكَ حِجَابٌ فَاعْمَلْ إِنَّنَا عَامِلُونَ ۝ قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ يُوحَىٰ إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ فَاسْتَقِيمُوا إِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوهُ وَوَيْلٌ

لِلْمُشْرِكِينَ ۝ الَّذِينَ لَا يُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ كَافِرُونَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ۝ قُلْ أَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُونَ بِالَّذِي خَلَقَ

الْأَرْضَ فِي يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُونَ لَهُ أَنْدَادًا ذَٰلِكَ رَبُّ الْعَالَمِينَ ۝ وَجَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ مِنْ فَوْقِهَا وَبَارَكَ فِيهَا وَقَدَّرَ فِيهَا أَقْوَاتَهَا فِي أَرْبَعَةِ أَيَّامٍ سَوَاءً لِلسَّائِلِينَ ۝ ثُمَّ

اسْتَوَىٰ إِلَى السَّمَاءِ وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَلِلْأَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا أَوْ كَرْهًا قَالَتَا أَتَيْنَا طَائِعِينَ ۝ فَقَضَاهُنَّ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ فِي

يَوْمَيْنِ وَأَوْحَىٰ فِي كُلِّ سَمَاءٍ أَمْرَهَا وَزَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحَ وَحِفْظًا ذَٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۝ فَإِنْ أَعْرَضُوا فَقُلْ أَنْذَرْتُكُمْ صَاعِقَةً مِثْلَ صَاعِقَةِ عَادٍ وَثَمُودَ ۝ إِذْ جَاءَتْهُمُ الرُّسُلُ مِنْ

بَيْنِ أَيْدِيهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ قَالُوا لَوْ شَاءَ رَبُّنَا لَأَنْزَلَ مَلَائِكَةً فَإِنَّا بِمَا أُرْسِلْتُمْ بِهِ كَافِرُونَ ۝ فَأَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوا فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَقَالُوا

مَنْ أَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ الَّذِي خَلَقَهُمْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَكَانُوا بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ ۝ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا فِي أَيَّامٍ نَحِسَاتٍ لِنُذِيقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ

الْآخِرَةِ أَخْزَىٰ وَهُمْ لَا يُنْصَرُونَ ۝ وَأَمَّا ثَمُودُ فَهَدَيْنَاهُمْ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمَىٰ عَلَى الْهُدَىٰ فَأَخَذَتْهُمْ صَاعِقَةُ الْعَذَابِ الْهُونِ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝ وَنَجَّيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ۝ وَيَوْمَ

يُحْشَرُ أَعْدَاءُ اللَّهِ إِلَى النَّارِ فَهُمْ يُوزَعُونَ ۝ حَتَّىٰ إِذَا مَا جَاءُوهَا شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَأَبْصَارُهُمْ وَجُلُودُهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ وَقَالُوا لِجُلُودِهِمْ لِمَ شَهِدْتُمْ عَلَيْنَا قَالُوا

أَنْطَقَنَا اللَّهُ الَّذِي أَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَهُوَ خَلَقَكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُونَ أَنْ يَشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَا أَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُودُكُمْ وَلَٰكِنْ ظَنَنْتُمْ

أَنَّ اللَّهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيرًا مِمَّا تَعْمَلُونَ ۝ وَذَٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِي ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ أَرْدَاكُمْ فَأَصْبَحْتُمْ مِنَ الْخَاسِرِينَ ۝ فَإِنْ يَصْبِرُوا فَالنَّارُ مَثْوًى لَهُمْ وَإِنْ يَسْتَعْتِبُوا فَمَا هُمْ مِنَ الْمُعْتَبِينَ ۝ وَقَيَّضْنَا

لَهُمْ قُرَنَاءَ فَزَيَّنُوا لَهُمْ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِي أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ إِنَّهُمْ كَانُوا خَاسِرِينَ ۝ وَقَالَ

الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَسْمَعُوا لِهَٰذَا الْقُرْآنِ وَالْغَوْا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُونَ ۝ فَلَنُذِيقَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا عَذَابًا شَدِيدًا وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَسْوَأَ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ ذَٰلِكَ جَزَاءُ أَعْدَاءِ اللَّهِ

النَّارِ ۚ لَهُمْ فِيهَا دَارُ الْخُلْدِ ۖ جَزَاءً بِمَا كَانُوا بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ ۝ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا رَبَّنَا أَرِنَا الَّذَيْنِ أَضَلَّانَا مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ نَجْعَلْهُمَا تَحْتَ أَقْدَامِنَا
آگ ان کو اسی میں گھر ہے سدا کا بدلا اس کا جو ہماری باتوں سے انکار کرتے تھے اور کہیں گے جو لوگ منکر ہیں اے رب ہمارے ہم کو دکھا وہ دونوں جنھوں نے ہم کو بہکایا جن ہیں اور جو آدمی کر ڈالیں ہم ان کو اپنے پاؤں کے نیچے

لِيَكُونَا مِنَ الْأَسْفَلِينَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةُ أَلَّا تَخَافُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَبْشِرُوا بِالْجَنَّةِ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ۝ نَحْنُ أَوْلِيَاؤُكُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا
کہ وہ رہیں سب سے نیچے تحقیق جنھوں نے کہا رب ہمارا اللہ ہے پھر اسی پر ٹھیرے رہے ان پر اترتے ہیں فرشتے کہ تم نہ ڈرو اور نہ غم کھاؤ اور خوشی سنو اس بہشت کی جس کا تم کو وعدہ تھا ہم ہیں تمھارے رفیق دنیا میں

وَفِي الْآخِرَةِ ۖ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَشْتَهِي أَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَدَّعُونَ ۝ نُزُلًا مِنْ غَفُورٍ رَحِيمٍ ۝ وَمَنْ أَحْسَنُ قَوْلًا مِمَّنْ دَعَا إِلَى اللَّهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَقَالَ إِنَّنِي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۝ وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ
اور آخرت میں اور تم کو وہاں ہے جو چاہے جی تمھارا اور تم کو وہاں ہے جو منگواؤ مہمانی ہے اس بخشنے والے مہربان سے ف۱ اور اس سے بہتر کس کی بات جس نے بلایا اللہ کی طرف اور کیا نیک کام اور کہا میں حکمبردار ہوں اور برابر نہیں نیکی اور

وَلَا السَّيِّئَةُ ۚ ادْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ فَإِذَا الَّذِي بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ كَأَنَّهُ وَلِيٌّ حَمِيمٌ ۝ وَمَا يُلَقَّاهَا إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا وَمَا يُلَقَّاهَا إِلَّا ذُو حَظٍّ عَظِيمٍ ۝ وَ
نہ بدی جواب میں تو کہہ اس سے بہتر پھر جو تو دیکھے تو جس میں اور تجھ میں دشمنی تھی جیسے دوستدار ہے ناطے والا ف۲ اور یہ بات ملتی ہے انھیں کو جو سہار رکھتے ہیں اور یہ بات ملتی ہے اسکو جسکی بڑی قسمت ہے ف۳ اور

إِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ ۖ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ وَمِنْ آيَاتِهِ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۚ لَا تَسْجُدُوا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوا
کبھی چوک لگے تجھ کو شیطان کے چوکنے سے تو پناہ پکڑ اللہ کی بے شک وہی ہے سنتا جانتا ف۴ اور اس کی قدرت کے نمونے ہیں رات اور دن اور سورج اور چاند سجدہ نہ کرو سورج کو اور نہ چاند کو اور سجدہ کرو

لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَهُنَّ إِنْ كُنْتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ۝ فَإِنِ اسْتَكْبَرُوا فَالَّذِينَ عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُونَ لَهُ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْأَمُونَ ۩ ۝ وَمِنْ آيَاتِهِ أَنَّكَ تَرَى الْأَرْضَ خَاشِعَةً فَإِذَا أَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ۚ إِنَّ الَّذِي أَحْيَاهَا لَمُحْيِي الْمَوْتَىٰ
اللہ کو جس نے وہ بنائے اگر تم اسی کو پوجتے ہو پھر اگر غرور کریں تو جو لوگ تیرے رب کے پاس ہیں پاکی بولتے ہیں اس کی رات اور دن اور وہ نہیں تھکتے ف۵ اور ایک اس کی نشانی یہ کہ تو دیکھتا ہے زمین کو دبی پڑی پھر جب اتارا ہم نے اس پر پانی تازی ہوئی اور ابھری بیشک جس نے اسکو جلایا وہ جلاوے گا مردے

إِنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ إِنَّ الَّذِينَ يُلْحِدُونَ فِي آيَاتِنَا لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا ۗ أَفَمَنْ يُلْقَىٰ فِي النَّارِ خَيْرٌ أَمْ مَنْ يَأْتِي آمِنًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ اعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ ۖ إِنَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالذِّكْرِ
وہ سب چیز کر سکتا ہے جو لوگ ٹیڑھے چلتے ہیں ہماری باتوں میں ہم سے چھپے نہیں بھلا ایک جو پڑتا ہے آگ میں بہتر یا ایک جو آویگا امن سے دن قیامت کے کرتے جاؤ جو چاہو بے شک جو کرتے ہو وہ دیکھتا ہے جو لوگ منکر ہوئے سمجھوتی سے

لَمَّا جَاءَهُمْ ۖ وَإِنَّهُ لَكِتَابٌ عَزِيزٌ ۝ لَا يَأْتِيهِ الْبَاطِلُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهِ ۖ تَنْزِيلٌ مِنْ حَكِيمٍ حَمِيدٍ ۝ مَا يُقَالُ لَكَ إِلَّا مَا قَدْ قِيلَ لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ ۚ
جب ان پاس آئی اور یہ کتاب ہے نادر اس پر جھوٹ کا دخل نہیں آگے سے اور نہ پیچھے سے اتاری ہوئی ہے حکمتوں والے سب خوبیوں سراہے کی تجھ سے وہی کہتے ہیں جو کہہ چکے ہیں سب رسولوں سے تجھ سے پہلے

إِنَّ رَبَّكَ لَذُو مَغْفِرَةٍ وَذُو عِقَابٍ أَلِيمٍ ۝ وَلَوْ جَعَلْنَاهُ قُرْآنًا أَعْجَمِيًّا لَقَالُوا لَوْلَا فُصِّلَتْ آيَاتُهُ ۖ أَأَعْجَمِيٌّ وَعَرَبِيٌّ ۗ قُلْ هُوَ لِلَّذِينَ آمَنُوا هُدًى وَشِفَاءٌ ۖ وَالَّذِينَ لَا
تیرے رب کے یہاں معافی ہے اور سزا بھی ہے دکھ والی اور اگر ہم اس کو کرتے قرآن اوپری زبان کا تو کہتے اسکی باتیں کیوں نہ کھولی گئیں کیا اوپری زبان کی کتاب اور عرب کا آدمی تو کہہ یہ ایمان والوں کو سوجھ ہے اور روگ کا دفع اور جو یقین نہیں

يُؤْمِنُونَ فِي آذَانِهِمْ وَقْرٌ وَهُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى ۚ أُولَٰئِكَ يُنَادَوْنَ مِنْ مَكَانٍ بَعِيدٍ ۝ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَاخْتُلِفَ فِيهِ ۗ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۚ وَ
لاتے ان کے کانوں میں بوجھ ہے اور یہ ان کو اندھاپا ان کو پکارتے ہیں دور جگہ سے اور ہم نے دی تھی موسیٰ کو کتاب پھر اس میں پھوٹ پڑی اور اگر نہ ہوتی ایک بات جو پہلے نکل چکی تیرے رب سے تو ان میں فیصلہ ہو جاتا اور

إِنَّهُمْ لَفِي شَكٍّ مِنْهُ مُرِيبٍ ۝ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ أَسَاءَ فَعَلَيْهَا ۗ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِلْعَبِيدِ ۝ إِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَمَا تَخْرُجُ مِنْ ثَمَرَاتٍ مِنْ أَكْمَامِهَا وَمَا تَحْمِلُ مِنْ أُنْثَىٰ وَ
وہ دھوکے میں ہیں اس سے جو چین نہیں دیتا ف۶ جس نے کی بھلائی سو اپنے واسطے اور جس نے کی برائی وہ بھی اسی پر اور تیرا رب ایسا نہیں کہ ظلم کرے بندوں پر اسی کی طرف حوالہ ہے خبر قیامت کی اور کوئی میوے نہیں نکلتے ہیں اپنے غلاف سے اور نہیں رہتا کسی مادہ کو پیٹ اور

لَا تَضَعُ إِلَّا بِعِلْمِهِ ۚ وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ أَيْنَ شُرَكَائِي قَالُوا آذَنَّاكَ مَا مِنَّا مِنْ شَهِيدٍ ۝ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَدْعُونَ مِنْ قَبْلُ ۖ وَظَنُّوا مَا لَهُمْ مِنْ مَحِيصٍ ۝ لَا يَسْأَمُ
نہ جنے جسکی اسکو خبر نہیں اور جس دن ان کو پکاریگا کہاں ہیں میرے شریک بولیں گے ہم نے تجھ کو کہہ سنایا ہم میں کوئی نہیں اقرار کرتا اور چوک گیا ان سے جو پکارتے تھے پہلے اور اٹکلے کہ انکو نہیں کہیں خلاصی نہیں تھکتا

الْإِنْسَانُ مِنْ دُعَاءِ الْخَيْرِ وَإِنْ مَسَّهُ الشَّرُّ فَيَئُوسٌ قَنُوطٌ ۝ وَلَئِنْ أَذَقْنَاهُ رَحْمَةً مِنَّا مِنْ بَعْدِ ضَرَّاءَ مَسَّتْهُ لَيَقُولَنَّ هَٰذَا لِي وَمَا أَظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً وَلَئِنْ رُجِعْتُ إِلَىٰ رَبِّي إِنَّ لِي عِنْدَهُ
آدمی مانگنے سے بھلائی اور اگر لگ جاوے اسکو برائی تو آس توڑ بیٹھے ناامید ہو کر اور اگر ہم چکھاویں اسکو کچھ اپنی مہر پیچھے ایک تکلیف کے جو اسکو لگی تھی کہنے لگیگا یہ ہے میرا لائق اور میں نہیں سمجھتا کہ قیامت اٹھنی ہے اور اگر میں پھیر گیا اپنے رب کی طرف بیشک میرے واسطے ہے اس کے پاس

لَلْحُسْنَىٰ ۚ فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِمَا عَمِلُوا وَلَنُذِيقَنَّهُمْ مِنْ عَذَابٍ غَلِيظٍ ۝ وَإِذَا أَنْعَمْنَا عَلَى الْإِنْسَانِ أَعْرَضَ وَنَأَىٰ بِجَانِبِهِ وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُو دُعَاءٍ عَرِيضٍ ۝ قُلْ
خوبی سو ہم جتاویں گے منکروں کو جو انھوں نے کیا ہے اور چکھاویں گے ان کو ایک گاڑھی مار اور جب ہم نعمت بھیجیں انسان پر ٹلا جاوے اور موڑے اپنی کروٹ اور جب لگے اسکو برائی تو دعائیں کرے چوڑی ف۷ تو کہہ

أَرَأَيْتُمْ إِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ثُمَّ كَفَرْتُمْ بِهِ مَنْ أَضَلُّ مِمَّنْ هُوَ فِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ ۝ سَنُرِيهِمْ آيَاتِنَا فِي الْآفَاقِ وَفِي أَنْفُسِهِمْ حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُ الْحَقُّ ۗ أَوَلَمْ
بھلا دیکھو تو اگر یہ ہو اللہ کے پاس سے پھر تم نے اس کو نہ مانا اس سے بہکا کون جو دور چلا جاوے مخالف ہو کر اب ہم دکھاویں گے ان کو اپنے نمونے دنیا میں اور آپ انکی جان میں جب تک کھل جاوے ان پر کہ یہ ٹھیک ہے کیا

يَكْفِ بِرَبِّكَ أَنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۝ أَلَا إِنَّهُمْ فِي مِرْيَةٍ مِنْ لِقَاءِ رَبِّهِمْ ۗ أَلَا إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُحِيطٌ ۝

سورة الشورى مكية وهي ثلث وخمسون آية وخمس ركوعات

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ حم ۝ عسق ۝ كَذَٰلِكَ يُوحِي
تیرا رب کفایت نہیں ہے ہر چیز پر گواہ سنتا ہے وہ دھوکے میں ہیں اپنے رب کی ملاقات سے سنتا ہے وہ گھیر رہا ہے ہر چیز کو شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا اسی طرح وحی بھیجتا ہے

إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكَ اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ۝ تَكَادُ السَّمَاوَاتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْ فَوْقِهِنَّ ۚ وَالْمَلَائِكَةُ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيَسْتَغْفِرُونَ
تیری طرف اور تجھ سے پہلوں کی طرف اللہ زبردست حکمت والا اسی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور زمین میں اور وہی ہے سب سے اوپر بڑا قریب ہے کہ آسمان پھٹ پڑیں اوپر سے اور فرشتے پاکی بولتے ہیں خوبیاں اپنے رب کی اور گناہ بخشواتے ہیں

لِمَنْ فِي الْأَرْضِ ۗ أَلَا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۝ وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ اللَّهُ حَفِيظٌ عَلَيْهِمْ وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ ۝ وَكَذَٰلِكَ أَوْحَيْنَا
زمین والوں کے سنتا ہے وہی ہے معاف کرنے والا مہربان ف۸ اور جنھوں نے پکڑے ہیں اس کے سوائے رفیق اللہ کو وہ یاد ہیں اور تجھ پر نہیں ان کا ذمہ اور اسی طرح اتارا ہم نے

إِلَيْكَ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لِتُنْذِرَ أُمَّ الْقُرَىٰ وَمَنْ حَوْلَهَا وَتُنْذِرَ يَوْمَ الْجَمْعِ لَا رَيْبَ فِيهِ ۚ فَرِيقٌ فِي الْجَنَّةِ وَفَرِيقٌ فِي السَّعِيرِ ۝ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَهُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَ
تجھ پر قرآن عربی زبان کا کہ تو ڈر سناوے بڑے گاؤں کو اور اس کے آس پاس والوں کو اور خبر سناوے جمع ہونے کے دن کی جس میں دھوکا نہیں ایک فرقہ بہشت میں اور ایک فرقہ آگ میں ف۹ اور اگر چاہتا اللہ تو سب لوگوں کو کرتا ایک ہی فرقہ

لَٰكِنْ يُدْخِلُ مَنْ يَشَاءُ فِي رَحْمَتِهِ ۚ وَالظَّالِمُونَ مَا لَهُمْ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ۝ أَمِ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ ۖ فَاللَّهُ هُوَ الْوَلِيُّ وَهُوَ يُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ وَمَا
پر وہ داخل کرتا ہے جس کو چاہے اپنی مہر میں اور گنہگار جو ہیں ان کا کوئی نہیں رفیق اور نہ مددگار کیا انھوں نے پکڑے ہیں اس سے ورے کام بنانے والے سو اللہ جو ہے وہی ہے کام بنانے والا اور وہی جلاتا ہے مردے اور وہ ہر چیز کر سکتا ہے اور جس

اخْتَلَفْتُمْ فِيهِ مِنْ شَيْءٍ فَحُكْمُهُ إِلَى اللَّهِ ۚ ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبِّي عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ ۝ فَاطِرُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ جَعَلَ
بات میں جھگڑتے ہو تم لوگ کوئی چیز ہو اسکی چکوتی ہے اللہ کے حوالے وہ اللہ ہے رب میرا اسی پر مجھ کو بھروسا اور اسی کی طرف میری رجوع بنانے والا آسمانوں کا اور زمین کا بنا دیے

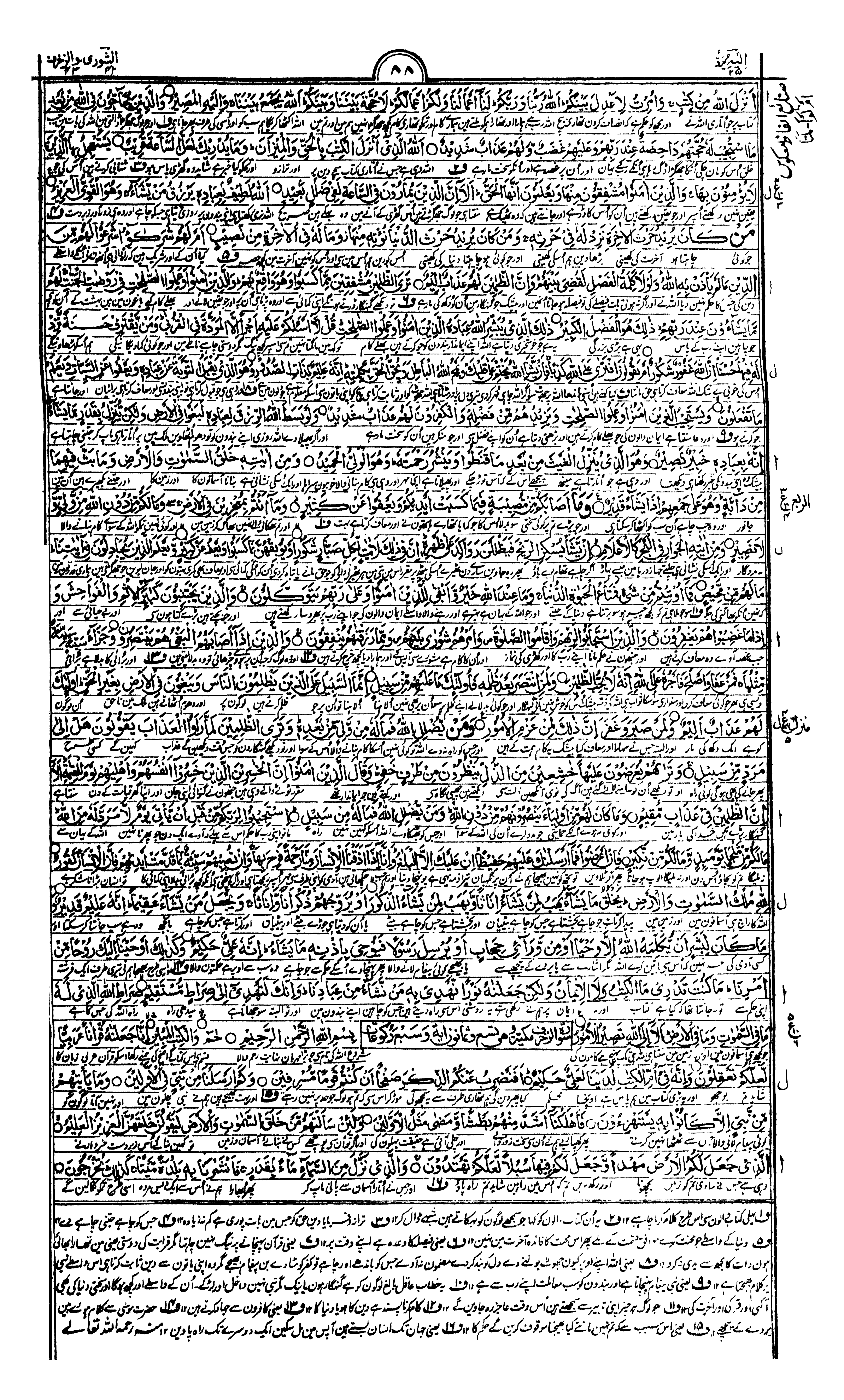
لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا وَمِنَ الْأَنْعَامِ أَزْوَاجًا ۖ يَذْرَؤُكُمْ فِيهِ ۚ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ ۖ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ۝ لَهُ مَقَالِيدُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ
تمکو تمھیں میں سے جوڑے اور چوپایوں میں سے جوڑے بکھیرتا ہے تم کو اس میں نہیں اس کی طرح کا سا کوئی اور وہی ہے سنتا دیکھتا اسی پاس ہیں کنجیاں آسمانوں کی اور زمین کی پھیلا دیتا ہے روزی جس کو چاہے

وَيَقْدِرُ ۚ إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝ شَرَعَ لَكُمْ مِنَ الدِّينِ مَا وَصَّىٰ بِهِ نُوحًا وَالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَىٰ وَعِيسَىٰ ۖ أَنْ أَقِيمُوا الدِّينَ وَ
اور ماپ دیتا ہے وہ ہر چیز کی خبر رکھتا ہے راہ ڈال دی تم کو دین میں وہی جو کہہ دی تھی نوح کو اور جو حکم بھیجا ہم نے تیری طرف اور وہ جو کہہ دیا ہم نے ابراہیم کو اور موسیٰ کو اور عیسیٰ کو یہ کہ قائم رکھو دین اور

لَا تَتَفَرَّقُوا فِيهِ ۚ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِينَ مَا تَدْعُوهُمْ إِلَيْهِ ۚ اللَّهُ يَجْتَبِي إِلَيْهِ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي إِلَيْهِ مَنْ يُنِيبُ ۝ وَمَا تَفَرَّقُوا إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۚ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ إِلَىٰ
پھوٹ نہ ڈالو اس میں بھاری ہے شرک والوں کو جس طرف تو بلاتا ہے انکو اللہ چن لیتا ہے اپنی طرف جسکو چاہے اور راہ دیتا ہے اپنی طرف اسکو جو رجوع لاوے ف۱۰ اور پھوٹ جو ڈالی سو سمجھ آچکے پیچھے آپس کی ضد سے اور اگر نہ ہوتی ایک بات جو نکل چکی تیرے رب سے

أَجَلٍ مُسَمًّى لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۚ وَإِنَّ الَّذِينَ أُورِثُوا الْكِتَابَ مِنْ بَعْدِهِمْ لَفِي شَكٍّ مِنْهُ مُرِيبٍ ۝ فَلِذَٰلِكَ فَادْعُ ۖ وَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ ۖ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ ۖ وَقُلْ آمَنْتُ بِمَا
ایک ٹھیرے وعدے تک تو فیصلہ ہو جاتا ان میں اور جن کو ہاتھ لگی ہے کتاب ان کے پیچھے وہ دھوکے میں ہیں اس کے جو چین نہیں دیتا ف۱۱ سو تو اسی طرف بلا اور قائم رہ جیسا فرمایا اور نہ چل انکی چاؤں پر اور کہہ میں یقین لایا ہر

ف۱ فرشتے اترتے ہیں حشر کے دن جس دن ہر کسی کو اپنا فکر اور غم ہوگا یا مرنے کے وقت اترتے ہیں اور یہ کہتے ہیں ۱۲ ف۲ برابر نہیں نیکی برائی کے نہ برائی برابر نیکی کے کوئی سخت کلام کہے یا برا معاملہ کرے تو اس کے مقابل کر جو اس سے بہتر ہو اس کرنے سے دشمن ہو جاتے ہیں جیسے دوست اگرچہ دل میں نہ ہوں ۱۲ ف۳ یعنی حوصلہ کشادہ چاہیے کہ بری بات سہار کر سامنے سے بھلی کیے یا قبالہ دن کو ملتا ہے ۱۲ ف۴ یعنی کبھی بے اختیار غصہ چڑھ آئے تو شیطان کا دخل ہی اور وسوسہ ۱۲ ف۵ یعنی یہ کیا چیز ہیں اور ان کا غرور کیا چیز ہے ۱۲ ف۶ بات وہی نکل چکی کہ فیصلہ ہے آخرت میں ۱۲ ف۷ یہ سب بیان ہے انسان کے نقصان کا سختی میں صبر ہے نہ نرمی میں شکر ۱۲ ف۸ آسمان پھٹ پڑیں رب کی عظمت کے رعب سے یا فرشتوں کے ذکر کی کثرت سے تاثیر ہو اور پھٹ پڑیں حضرت نے فرمایا آسمانوں میں چار انگشت جگہ نہیں جہاں کوئی فرشتہ سر نہیں رکھ رہا سجدے میں ۱۲ ف۹ بڑا گاؤں فرمایا مکے کو کہ سارے عرب کا مجمع وہاں ہوتا ہے اور ساری دنیا میں گھر اللہ کا وہاں ہے اس پاس اس کے اول عرب بعد اسکے ساری دنیا ۱۲ ف۱۰ اصل دین ہمیشہ سے ایک ہی ہے اس کے قائم کرنے کے طریق ہر وقت جدا ٹھیرا دیے ہیں اللہ نے ۱۲ ف۱۱ یعنی پہلے لوگ تو ضد سے اپنی بات ثابت کرنے کو کتاب کے معنی بدل گئے اور پیچھے والے مختلف باتیں دیکھتے ہیں تو حیران ہوتے ہیں کہ معنی اس طرح یا اس طرح یہ اختلاف برا ہے جن معنوں میں خلاف نکلتا ہو اور اگر کسی طرح معنے کیے جن میں خلاف نہیں نکلتا اس کا منع نہیں ۱۲ منہ رحمہ اللہ تعالے



أَنزَلَ ٱللَّهُ مِن كِتَٰبٍ ۖ وَأُمِرْتُ لِأَعْدِلَ بَيْنَكُمُ ۖ ٱللَّهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۖ لَنَآ أَعْمَٰلُنَا وَلَكُمْ أَعْمَٰلُكُمْ ۖ لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ ۖ ٱللَّهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا ۖ وَإِلَيْهِ ٱلْمَصِيرُ ۝ وَٱلَّذِينَ يُحَآجُّونَ فِى ٱللَّهِ مِنۢ بَعْدِ مَا ٱسْتُجِيبَ لَهُۥ حُجَّتُهُمْ دَاحِضَةٌ عِندَ رَبِّهِمْ وَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۝ ٱللَّهُ ٱلَّذِىٓ أَنزَلَ ٱلْكِتَٰبَ بِٱلْحَقِّ وَٱلْمِيزَانَ ۗ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ ٱلسَّاعَةَ قَرِيبٌ ۝ يَسْتَعْجِلُ بِهَا ٱلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِهَا ۖ وَٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ مُشْفِقُونَ مِنْهَا وَيَعْلَمُونَ أَنَّهَا ٱلْحَقُّ ۗ أَلَآ إِنَّ ٱلَّذِينَ يُمَارُونَ فِى ٱلسَّاعَةِ لَفِى ضَلَٰلٍۭ بَعِيدٍ ۝ ٱللَّهُ لَطِيفٌۢ بِعِبَادِهِۦ يَرْزُقُ مَن يَشَآءُ ۖ وَهُوَ ٱلْقَوِىُّ ٱلْعَزِيزُ ۝ مَن كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ ٱلْءَاخِرَةِ نَزِدْ لَهُۥ فِى حَرْثِهِۦ ۖ وَمَن كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ ٱلدُّنْيَا نُؤْتِهِۦ مِنْهَا وَمَا لَهُۥ فِى ٱلْءَاخِرَةِ مِن نَّصِيبٍ ۝ أَمْ لَهُمْ شُرَكَٰٓؤُا۟ شَرَعُوا۟ لَهُم مِّنَ ٱلدِّينِ مَا لَمْ يَأْذَنۢ بِهِ ٱللَّهُ ۚ وَلَوْلَا كَلِمَةُ ٱلْفَصْلِ لَقُضِىَ بَيْنَهُمْ ۗ وَإِنَّ ٱلظَّٰلِمِينَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ تَرَى ٱلظَّٰلِمِينَ مُشْفِقِينَ مِمَّا كَسَبُوا۟ وَهُوَ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۗ وَٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَعَمِلُوا۟ ٱلصَّٰلِحَٰتِ فِى رَوْضَاتِ ٱلْجَنَّاتِ ۖ لَهُم مَّا يَشَآءُونَ عِندَ رَبِّهِمْ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ ٱلْفَضْلُ ٱلْكَبِيرُ ۝ ذَٰلِكَ ٱلَّذِى يُبَشِّرُ ٱللَّهُ عِبَادَهُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَعَمِلُوا۟ ٱلصَّٰلِحَٰتِ ۗ قُل لَّآ أَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا إِلَّا ٱلْمَوَدَّةَ فِى ٱلْقُرْبَىٰ ۗ وَمَن يَقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهُۥ فِيهَا حُسْنًا ۚ إِنَّ ٱللَّهَ غَفُورٌ شَكُورٌ ۝ أَمْ يَقُولُونَ ٱفْتَرَىٰ عَلَى ٱللَّهِ كَذِبًا ۖ فَإِن يَشَإِ ٱللَّهُ يَخْتِمْ عَلَىٰ قَلْبِكَ ۗ وَيَمْحُ ٱللَّهُ ٱلْبَٰطِلَ وَيُحِقُّ ٱلْحَقَّ بِكَلِمَٰتِهِۦٓ ۚ إِنَّهُۥ عَلِيمٌۢ بِذَاتِ ٱلصُّدُورِ ۝ وَهُوَ ٱلَّذِى يَقْبَلُ ٱلتَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِۦ وَيَعْفُوا۟ عَنِ ٱلسَّيِّـَٔاتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ ۝ وَيَسْتَجِيبُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَعَمِلُوا۟ ٱلصَّٰلِحَٰتِ وَيَزِيدُهُم مِّن فَضْلِهِۦ ۚ وَٱلْكَٰفِرُونَ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۝ وَلَوْ بَسَطَ ٱللَّهُ ٱلرِّزْقَ لِعِبَادِهِۦ لَبَغَوْا۟ فِى ٱلْأَرْضِ وَلَٰكِن يُنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَآءُ ۚ إِنَّهُۥ بِعِبَادِهِۦ خَبِيرٌۢ بَصِيرٌ ۝ وَهُوَ ٱلَّذِى يُنَزِّلُ ٱلْغَيْثَ مِنۢ بَعْدِ مَا قَنَطُوا۟ وَيَنشُرُ رَحْمَتَهُۥ ۚ وَهُوَ ٱلْوَلِىُّ ٱلْحَمِيدُ ۝ وَمِنْ ءَايَٰتِهِۦ خَلْقُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ وَمَا بَثَّ فِيهِمَا مِن دَآبَّةٍ ۚ وَهُوَ عَلَىٰ جَمْعِهِمْ إِذَا يَشَآءُ قَدِيرٌ ۝ وَمَآ أَصَٰبَكُم مِّن مُّصِيبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ أَيْدِيكُمْ وَيَعْفُوا۟ عَن كَثِيرٍ ۝ وَمَآ أَنتُم بِمُعْجِزِينَ فِى ٱلْأَرْضِ ۖ وَمَا لَكُم مِّن دُونِ ٱللَّهِ مِن وَلِىٍّ وَلَا نَصِيرٍ ۝ وَمِنْ ءَايَٰتِهِ ٱلْجَوَارِ فِى ٱلْبَحْرِ كَٱلْأَعْلَٰمِ ۝ إِن يَشَأْ يُسْكِنِ ٱلرِّيحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلَىٰ ظَهْرِهِۦٓ ۚ إِنَّ فِى ذَٰلِكَ لَءَايَٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ۝ أَوْ يُوبِقْهُنَّ بِمَا كَسَبُوا۟ وَيَعْفُ عَن كَثِيرٍ ۝ وَيَعْلَمَ ٱلَّذِينَ يُجَٰدِلُونَ فِىٓ ءَايَٰتِنَا مَا لَهُم مِّن مَّحِيصٍ ۝ فَمَآ أُوتِيتُم مِّن شَىْءٍ فَمَتَٰعُ ٱلْحَيَوٰةِ ٱلدُّنْيَا ۖ وَمَا عِندَ ٱللَّهِ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ لِلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ۝ وَٱلَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبَٰٓئِرَ ٱلْإِثْمِ وَٱلْفَوَٰحِشَ وَإِذَا مَا غَضِبُوا۟ هُمْ يَغْفِرُونَ ۝ وَٱلَّذِينَ ٱسْتَجَابُوا۟ لِرَبِّهِمْ وَأَقَامُوا۟ ٱلصَّلَوٰةَ وَأَمْرُهُمْ شُورَىٰ بَيْنَهُمْ وَمِمَّا رَزَقْنَٰهُمْ يُنفِقُونَ ۝ وَٱلَّذِينَ إِذَآ أَصَابَهُمُ ٱلْبَغْىُ هُمْ يَنتَصِرُونَ ۝ وَجَزَٰٓؤُا۟ سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا ۖ فَمَنْ عَفَا وَأَصْلَحَ فَأَجْرُهُۥ عَلَى ٱللَّهِ ۚ إِنَّهُۥ لَا يُحِبُّ ٱلظَّٰلِمِينَ ۝ وَلَمَنِ ٱنتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهِۦ فَأُو۟لَٰٓئِكَ مَا عَلَيْهِم مِّن سَبِيلٍ ۝ إِنَّمَا ٱلسَّبِيلُ عَلَى ٱلَّذِينَ يَظْلِمُونَ ٱلنَّاسَ وَيَبْغُونَ فِى ٱلْأَرْضِ بِغَيْرِ ٱلْحَقِّ ۚ أُو۟لَٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ وَلَمَن صَبَرَ وَغَفَرَ إِنَّ ذَٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ ٱلْأُمُورِ ۝ وَمَن يُضْلِلِ ٱللَّهُ فَمَا لَهُۥ مِن وَلِىٍّ مِّنۢ بَعْدِهِۦ ۗ وَتَرَى ٱلظَّٰلِمِينَ لَمَّا رَأَوُا۟ ٱلْعَذَابَ يَقُولُونَ هَلْ إِلَىٰ مَرَدٍّ مِّن سَبِيلٍ ۝ وَتَرَىٰهُمْ يُعْرَضُونَ عَلَيْهَا خَٰشِعِينَ مِنَ ٱلذُّلِّ يَنظُرُونَ مِن طَرْفٍ خَفِىٍّ ۗ وَقَالَ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓا۟ إِنَّ ٱلْخَٰسِرِينَ ٱلَّذِينَ خَسِرُوٓا۟ أَنفُسَهُمْ وَأَهْلِيهِمْ يَوْمَ ٱلْقِيَٰمَةِ ۗ أَلَآ إِنَّ ٱلظَّٰلِمِينَ فِى عَذَابٍ مُّقِيمٍ ۝ وَمَا كَانَ لَهُم مِّنْ أَوْلِيَآءَ يَنصُرُونَهُم مِّن دُونِ ٱللَّهِ ۗ وَمَن يُضْلِلِ ٱللَّهُ فَمَا لَهُۥ مِن سَبِيلٍ ۝ ٱسْتَجِيبُوا۟ لِرَبِّكُم مِّن قَبْلِ أَن يَأْتِىَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهُۥ مِنَ ٱللَّهِ ۚ مَا لَكُم مِّن مَّلْجَإٍ يَوْمَئِذٍ وَمَا لَكُم مِّن نَّكِيرٍ ۝ فَإِنْ أَعْرَضُوا۟ فَمَآ أَرْسَلْنَٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا ۖ إِنْ عَلَيْكَ إِلَّا ٱلْبَلَٰغُ ۗ وَإِنَّآ إِذَآ أَذَقْنَا ٱلْإِنسَٰنَ مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا ۖ وَإِن تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ فَإِنَّ ٱلْإِنسَٰنَ كَفُورٌ ۝ لِّلَّهِ مُلْكُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ ۚ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۚ يَهَبُ لِمَن يَشَآءُ إِنَٰثًا وَيَهَبُ لِمَن يَشَآءُ ٱلذُّكُورَ ۝ أَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَإِنَٰثًا ۖ وَيَجْعَلُ مَن يَشَآءُ عَقِيمًا ۚ إِنَّهُۥ عَلِيمٌ قَدِيرٌ ۝ وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ أَن يُكَلِّمَهُ ٱللَّهُ إِلَّا وَحْيًا أَوْ مِن وَرَآئِ حِجَابٍ أَوْ يُرْسِلَ رَسُولًا فَيُوحِىَ بِإِذْنِهِۦ مَا يَشَآءُ ۚ إِنَّهُۥ عَلِىٌّ حَكِيمٌ ۝ وَكَذَٰلِكَ أَوْحَيْنَآ إِلَيْكَ رُوحًا مِّنْ أَمْرِنَا ۚ مَا كُنتَ تَدْرِى مَا ٱلْكِتَٰبُ وَلَا ٱلْإِيمَٰنُ وَلَٰكِن جَعَلْنَٰهُ نُورًا نَّهْدِى بِهِۦ مَن نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا ۚ وَإِنَّكَ لَتَهْدِىٓ إِلَىٰ صِرَٰطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۝ صِرَٰطِ ٱللَّهِ ٱلَّذِى لَهُۥ مَا فِى ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَمَا فِى ٱلْأَرْضِ ۗ أَلَآ إِلَى ٱللَّهِ تَصِيرُ ٱلْأُمُورُ ۝

سورة الزخرف مكية وهي تسع وثمانون اية وسبع ركوعات

بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

حمٓ ۝ وَٱلْكِتَٰبِ ٱلْمُبِينِ ۝ إِنَّا جَعَلْنَٰهُ قُرْءَٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ۝ وَإِنَّهُۥ فِىٓ أُمِّ ٱلْكِتَٰبِ لَدَيْنَا لَعَلِىٌّ حَكِيمٌ ۝ أَفَنَضْرِبُ عَنكُمُ ٱلذِّكْرَ صَفْحًا أَن كُنتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِينَ ۝ وَكَمْ أَرْسَلْنَا مِن نَّبِىٍّ فِى ٱلْأَوَّلِينَ ۝ وَمَا يَأْتِيهِم مِّن نَّبِىٍّ إِلَّا كَانُوا۟ بِهِۦ يَسْتَهْزِءُونَ ۝ فَأَهْلَكْنَآ أَشَدَّ مِنْهُم بَطْشًا وَمَضَىٰ مَثَلُ ٱلْأَوَّلِينَ ۝ وَلَئِن سَأَلْتَهُم مَّنْ خَلَقَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ خَلَقَهُنَّ ٱلْعَزِيزُ ٱلْعَلِيمُ ۝ ٱلَّذِى جَعَلَ لَكُمُ ٱلْأَرْضَ مَهْدًا وَجَعَلَ لَكُمْ فِيهَا سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ۝ وَٱلَّذِى نَزَّلَ مِنَ ٱلسَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ فَأَنشَرْنَا بِهِۦ بَلْدَةً مَّيْتًا ۚ كَذَٰلِكَ تُخْرَجُونَ ۝

وَالَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُمْ مِنَ الْفُلْكِ وَالْأَنْعَامِ مَا تَرْكَبُونَ ○ لِتَسْتَوُوا عَلَىٰ ظُهُورِهِ ثُمَّ تَذْكُرُوا

اور جسنے بنائے سب چیز کے جوڑے اور بنا دیے تم کو کشتی اور چوپائے جس پر سوار ہوتے ہو تا چڑھ بیٹھو اُسکی پیٹھ پر پھر یاد کرو اپنے رب کا

نِعْمَةَ رَبِّكُمْ إِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ وَتَقُولُوا سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ ○ وَإِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ ○ وَجَعَلُوا لَهُ مِنْ عِبَادِهِ جُزْءًا إِنَّ الْإِنْسَانَ لَكَفُورٌ مُبِينٌ ○ أَمِ اتَّخَذَ مِمَّا يَخْلُقُ بَنَاتٍ

احسان جب بیٹھو اُس پر اور کہو پاک ذات ہے وہ جسنے بس میں دیا ہمارے یہ اور ہم نہ تھے اسکو قابو میں لانے والے اور ہمکو اپنے رب کی طرف پھر جانا ہے اور ٹھہرائی ہے اُنہوں نے اُسکو اُسکے بندوں میں سے جزو تحقیق انسان ناشکر ہے صریح کیا رکھ لیں اُسنے اپنی مخلوقات میں سے بیٹیاں

وَأَصْفَاكُمْ بِالْبَنِينَ ○ وَإِذَا بُشِّرَ أَحَدُهُمْ بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمَٰنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهُ مُسْوَدًّا وَهُوَ كَظِيمٌ ○ أَوَمَنْ يُنَشَّأُ فِي الْحِلْيَةِ وَهُوَ فِي

اور تم کو دیے چن کر بیٹے اور جب ان میں کسی کو خوشخبری ملے اُس چیز کی جو رحمٰن پر نام دھرا سا سب دن رہے اُس کا منہ سیاہ اور دل میں گھٹ رہا اور ایسا شخص کہ پلتا ہے گہنے میں اور جھگڑے میں

الْخِصَامِ غَيْرُ مُبِينٍ ○ وَجَعَلُوا الْمَلَائِكَةَ الَّذِينَ هُمْ عِبَادُ الرَّحْمَٰنِ إِنَاثًا أَشَهِدُوا خَلْقَهُمْ سَتُكْتَبُ شَهَادَتُهُمْ وَيُسْأَلُونَ ○ وَقَالُوا لَوْ شَاءَ الرَّحْمَٰنُ مَا عَبَدْنَاهُمْ مَا لَهُمْ

بات نہ کہہ سکے اور ٹھہرایا فرشتوں کو جو بندے ہیں رحمٰن کے عورت کیا دیکھتے تھے انکا بننا اب لکھ رکھیں گے انکی گواہی اور ان سے پوچھ ہوگی اور کہتے ہیں اگر چاہتا رحمٰن ہم نہ پوجتے انکو کچھ خبر نہیں

بِذَٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ إِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ ○ أَمْ آتَيْنَاهُمْ كِتَابًا مِنْ قَبْلِهِ فَهُمْ بِهِ مُسْتَمْسِكُونَ ○ بَلْ قَالُوا إِنَّا وَجَدْنَا آبَاءَنَا عَلَىٰ أُمَّةٍ وَإِنَّا عَلَىٰ آثَارِهِمْ مُهْتَدُونَ ○ وَكَذَٰلِكَ مَا

انکو اسکی یہ سب اٹکلیں دوڑاتے ہیں کیا ہمنے کوئی کتاب دی ہے انکو اس سے پہلے سو وہ اُس پر مضبوط ہیں بلکہ کہتے ہیں ہمنے پایا اپنے باپ دادوں کو ایک راہ پر اور ہم انہیں کے قدموں پر ہیں راہ پائے اور اسی طرح

أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِي قَرْيَةٍ مِنْ نَذِيرٍ إِلَّا قَالَ مُتْرَفُوهَا إِنَّا وَجَدْنَا آبَاءَنَا عَلَىٰ أُمَّةٍ وَإِنَّا عَلَىٰ آثَارِهِمْ مُقْتَدُونَ ○ قَالَ أَوَلَوْ جِئْتُكُمْ بِأَهْدَىٰ مِمَّا

بھیجا ہمنے تجھ سے پہلے ڈر سنانے والا کسی گاؤں میں سو کہنے لگے وہاں کے آسودہ لوگ ہمنے پایا اپنے باپ دادوں کو ایک راہ پر اور ہم انہیں کے قدموں پر چلتے ہیں وہ بولا اور جو میں لا دوں تمکو اس سے زیادہ سوجھ کی راہ

وَجَدْتُمْ عَلَيْهِ آبَاءَكُمْ قَالُوا إِنَّا بِمَا أُرْسِلْتُمْ بِهِ كَافِرُونَ ○ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ○ وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ

جس پر تم نے پائے اپنے باپ دادے تو یہی کہنے لگے ہمکو تمہارے ہاتھ بھیجا نہ ماننا پھر ہمنے اُن سے بدلا لیا سو دیکھو آخر کیسا ہوا جھٹلانے والوں کا اور جب کہا ابراہیم نے

لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ إِنَّنِي بَرَاءٌ مِمَّا تَعْبُدُونَ ○ إِلَّا الَّذِي فَطَرَنِي فَإِنَّهُ سَيَهْدِينِ ○ وَجَعَلَهَا كَلِمَةً بَاقِيَةً فِي عَقِبِهِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ○ بَلْ مَتَّعْتُ هَٰؤُلَاءِ وَآبَاءَهُمْ حَتَّىٰ جَاءَهُمُ الْحَقُّ وَرَسُولٌ مُبِينٌ

وَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ قَالُوا هَٰذَا سِحْرٌ وَإِنَّا بِهِ كَافِرُونَ ○ وَقَالُوا لَوْلَا نُزِّلَ هَٰذَا الْقُرْآنُ عَلَىٰ رَجُلٍ مِنَ الْقَرْيَتَيْنِ عَظِيمٍ ○ أَهُمْ يَقْسِمُونَ رَحْمَتَ رَبِّكَ نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَعِيشَتَهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجَاتٍ

لِيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا سُخْرِيًّا وَرَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ مِمَّا يَجْمَعُونَ ○ وَلَوْلَا أَنْ يَكُونَ النَّاسُ أُمَّةً وَاحِدَةً لَجَعَلْنَا لِمَنْ يَكْفُرُ بِالرَّحْمَٰنِ لِبُيُوتِهِمْ سُقُفًا مِنْ فِضَّةٍ وَمَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُونَ ○ وَلِبُيُوتِهِمْ أَبْوَابًا

وَسُرُرًا عَلَيْهَا يَتَّكِئُونَ ○ وَزُخْرُفًا وَإِنْ كُلُّ ذَٰلِكَ لَمَّا مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِينَ ○ وَمَنْ يَعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمَٰنِ نُقَيِّضْ لَهُ شَيْطَانًا فَهُوَ لَهُ قَرِينٌ ○

وَإِنَّهُمْ لَيَصُدُّونَهُمْ عَنِ السَّبِيلِ وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ مُهْتَدُونَ ○ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَنَا قَالَ يَا لَيْتَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ الْقَرِينُ ○ وَلَنْ يَنْفَعَكُمُ الْيَوْمَ إِذْ ظَلَمْتُمْ أَنَّكُمْ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُونَ ○ أَفَأَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ أَوْ تَهْدِي الْعُمْيَ

وَمَنْ كَانَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ○ فَإِمَّا نَذْهَبَنَّ بِكَ فَإِنَّا مِنْهُمْ مُنْتَقِمُونَ ○ أَوْ نُرِيَنَّكَ الَّذِي وَعَدْنَاهُمْ فَإِنَّا عَلَيْهِمْ مُقْتَدِرُونَ ○ فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِي أُوحِيَ إِلَيْكَ إِنَّكَ عَلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ

وَإِنَّهُ لَذِكْرٌ لَكَ وَلِقَوْمِكَ وَسَوْفَ تُسْأَلُونَ ○ وَاسْأَلْ مَنْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رُسُلِنَا أَجَعَلْنَا مِنْ دُونِ الرَّحْمَٰنِ آلِهَةً يُعْبَدُونَ ○ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ

وَمَلَئِهِ فَقَالَ إِنِّي رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ○ فَلَمَّا جَاءَهُمْ بِآيَاتِنَا إِذَا هُمْ مِنْهَا يَضْحَكُونَ ○ وَمَا نُرِيهِمْ مِنْ آيَةٍ إِلَّا هِيَ أَكْبَرُ مِنْ أُخْتِهَا وَأَخَذْنَاهُمْ بِالْعَذَابِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ○ وَقَالُوا يَا أَيُّهَ السَّاحِرُ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ إِنَّنَا

لَمُهْتَدُونَ ○ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ إِذَا هُمْ يَنْكُثُونَ ○ وَنَادَىٰ فِرْعَوْنُ فِي قَوْمِهِ قَالَ يَا قَوْمِ أَلَيْسَ لِي مُلْكُ مِصْرَ وَهَٰذِهِ الْأَنْهَارُ تَجْرِي مِنْ تَحْتِي أَفَلَا تُبْصِرُونَ ○ أَمْ أَنَا خَيْرٌ مِنْ هَٰذَا الَّذِي هُوَ مَهِينٌ

وَلَا يَكَادُ يُبِينُ ○ فَلَوْلَا أُلْقِيَ عَلَيْهِ أَسْوِرَةٌ مِنْ ذَهَبٍ أَوْ جَاءَ مَعَهُ الْمَلَائِكَةُ مُقْتَرِنِينَ ○ فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهُ فَأَطَاعُوهُ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ ○ فَلَمَّا آسَفُونَا انْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَأَغْرَقْنَاهُمْ أَجْمَعِينَ ○ فَجَعَلْنَاهُمْ سَلَفًا وَمَثَلًا

لِلْآخِرِينَ ○ وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا إِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّونَ ○ وَقَالُوا أَآلِهَتُنَا خَيْرٌ أَمْ هُوَ مَا ضَرَبُوهُ لَكَ إِلَّا جَدَلًا بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُونَ ○ إِنْ هُوَ إِلَّا عَبْدٌ أَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَجَعَلْنَاهُ مَثَلًا لِبَنِي إِسْرَائِيلَ

وَلَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ مَلَائِكَةً فِي الْأَرْضِ يَخْلُفُونَ ○ وَإِنَّهُ لَعِلْمٌ لِلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُونِ هَٰذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ○ وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيْطَانُ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ ○ وَلَمَّا جَاءَ عِيسَىٰ بِالْبَيِّنَاتِ قَالَ قَدْ جِئْتُكُمْ بِالْحِكْمَةِ وَلِأُبَيِّنَ لَكُمْ

بَعْضَ الَّذِي تَخْتَلِفُونَ فِيهِ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ○ إِنَّ اللَّهَ هُوَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ هَٰذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ○ فَاخْتَلَفَ الْأَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْ عَذَابِ يَوْمٍ أَلِيمٍ ○ هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَنْ تَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ○ الْأَخِلَّاءُ يَوْمَئِذٍ

بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ إِلَّا الْمُتَّقِينَ ○ يَا عِبَادِ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَا أَنْتُمْ تَحْزَنُونَ ○ الَّذِينَ آمَنُوا بِآيَاتِنَا وَكَانُوا مُسْلِمِينَ ○ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ أَنْتُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُونَ ○ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِنْ ذَهَبٍ

وَأَكْوَابٍ وَفِيهَا مَا تَشْتَهِيهِ الْأَنْفُسُ وَتَلَذُّ الْأَعْيُنُ وَأَنْتُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ○ وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ○ لَكُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ كَثِيرَةٌ مِنْهَا تَأْكُلُونَ ○ إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي عَذَابِ جَهَنَّمَ خَالِدُونَ ○ لَا يُفَتَّرُ عَنْهُمْ

وَهُمْ فِيهِ مُبْلِسُونَ ○ وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلَٰكِنْ كَانُوا هُمُ الظَّالِمِينَ ○ وَنَادَوْا يَا مَالِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ قَالَ إِنَّكُمْ مَاكِثُونَ ○ لَقَدْ جِئْنَاكُمْ بِالْحَقِّ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كَارِهُونَ ○ أَمْ أَبْرَمُوا أَمْرًا فَإِنَّا مُبْرِمُونَ ○ أَمْ يَحْسَبُونَ أَنَّا لَا

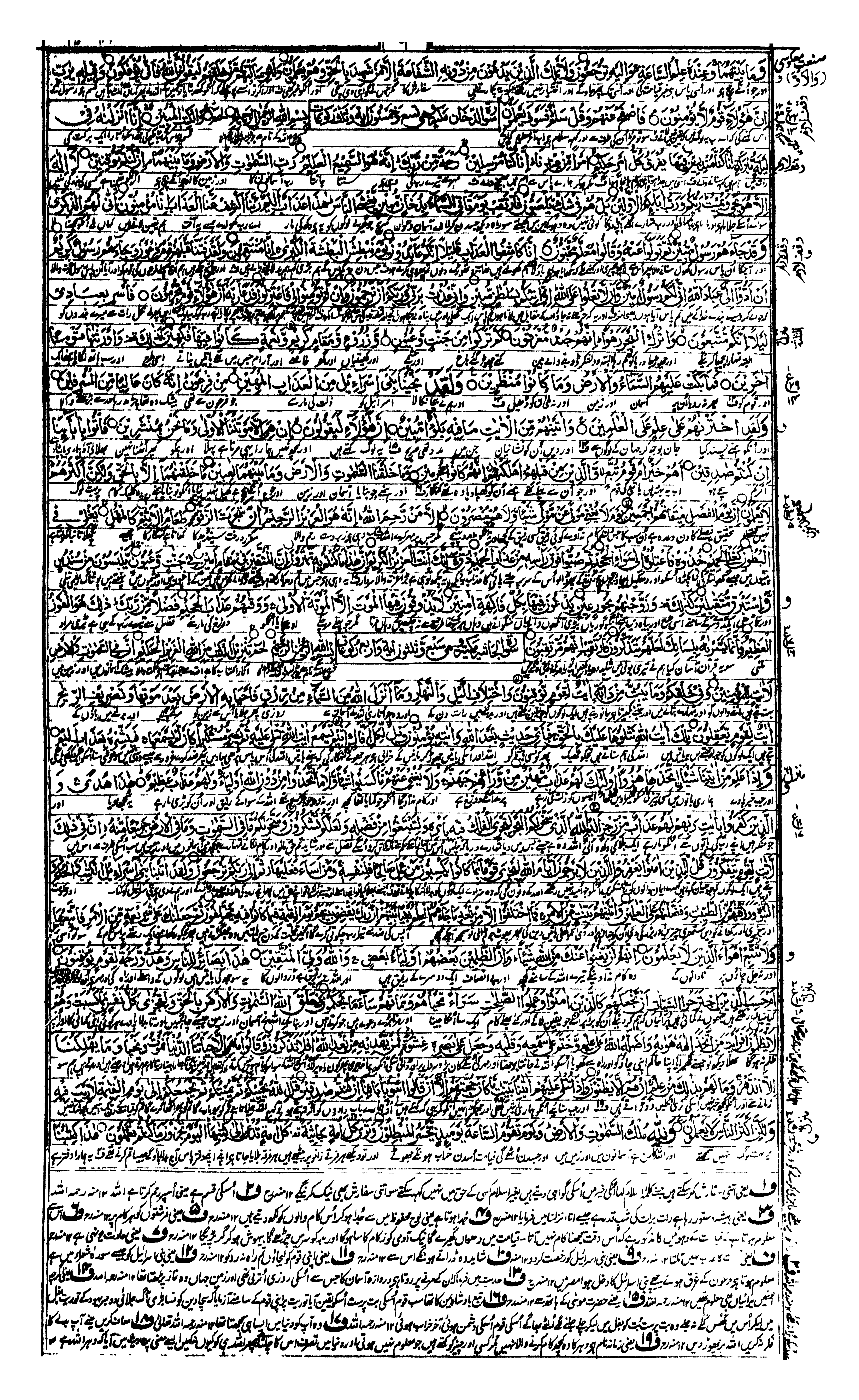
نَسْمَعُ سِرَّهُمْ وَنَجْوَاهُمْ بَلَىٰ وَرُسُلُنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُونَ ○ قُلْ إِنْ كَانَ لِلرَّحْمَٰنِ وَلَدٌ فَأَنَا أَوَّلُ الْعَابِدِينَ ○ سُبْحَانَ رَبِّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُونَ ○ فَذَرْهُمْ يَخُوضُوا

جانتے اُن کا بھید اور مشورہ کیوں نہیں ہمارے بھیجے اُنکے پاس ہیں لکھتے تو کہہ اگر ہو رحمٰن کو اولاد تو میں سب سے پہلے پوجوں پاک ذات ہے وہ رب آسمانوں کا اور زمین کا صاحب تخت کا اُن باتوں سے جو بتاتے ہیں سو چھوڑ دے

وَيَلْعَبُوا حَتَّىٰ يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي يُوعَدُونَ ○ وَهُوَ الَّذِي فِي السَّمَاءِ إِلَٰهٌ وَفِي الْأَرْضِ إِلَٰهٌ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ ○ وَتَبَارَكَ الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ

اور کھیلیں جب تک ملیں اپنے اُس دن سے جس کا اُن کو وعدہ ہے اور وہی ہے جسکی بندگی ہے آسمان میں اور اُسکی بندگی ہے زمین میں اور وہی ہے حکمت والا سب جانتا اور بڑی برکت ہے اُسکی جس کا راج ہے آسمانوں میں اور زمین میں

ف۱ اس سفر سے آخرت کا سفر یاد کر حضرت سوار ہوتے تو یہی تسبیح کہتے ۱۲ منہ رحمہ اللہ ف۲ یہ جو فرمایا بندے رحمٰن کے ہیں یعنی بیٹیاں نہیں اور معلوم ہوا کہ فرشتے اگرچہ نہ مرد نہ عورت پر بولی مردانی بولتے ہیں ۱۲ منہ رح ف۳ خبر نہیں یعنی یہ تو سچ ہے کہ بن چاہے خدا کے کوئی چیز نہیں پر اُس کا بہتر ہونا نہیں نکلتا اسی نے تو شیطان پیدا کیا اور زہر بھی زہر کون کھاتا ہے ۱۲ منہ رح ف۴ یعنی بہتر ہوتا اس طرح ثابت ہوتا ۱۲ منہ رح ف۵ یہاں یہ قصہ اس پر کہا کہ تمہارے پیشوا نے باپ کی راہ غلط دیکھ کر چھوڑ دی تم بھی وہی کرو ۱۲ منہ رح ف۶ یعنی مکے اور طائف کے کسی سردار پر ۱۲ منہ رحمہ اللہ ف۷ اللہ نے روزی دنیا کی تو انکی تجویز پر نہیں بانٹی پیغمبری کیونکر ہو انکی تجویز پر ۱۲ منہ رح ف۸ یعنی کافر کو اللہ نے پیدا کیا کہیں تو اسکو آرام دے آخرت میں تو عذاب ہے دنیا ہی میں آرام دیتا مگر ایسا ہو تو سب ہی کفر کر لیں ۱۲ منہ رح ف۹ یعنی دنیا میں شیطان کے مشورے پر چلتا ہے اور وہاں اُسکی صحبت سے پچتاویگا اس طرح کا ساتھی شیطان کسی کو ہی ملتا ہے کیسا کچھ آدمی ۱۲ منہ رح ف۱۰ کافر کہیں گے خوب ہوا کہ انہوں نے ہمکو عذاب میں ڈلوایا یہی تو ہے پچھتاوا اسکو کیا فائدہ اگر وہ سزا بھی پکڑا گیا ۱۲ منہ رح ف۱۱ یعنی کسی دین میں شرک روا نہیں رکھا اور یوں دیکھو یعنی حقیقت انکی ارواح سے ملاقات ہو یا انکے احوال کتابوں میں سے تحقیق کر ۱۲ منہ رح ف۱۲ اُس گرد و پیش کے ملکوں میں مصر کا حاکم بڑا ہوتا تھا اور نہریں اُسی نے بنائی تھیں نیل دریا کا پانی اپنے باغ میں لایا تھا اسکا شکر ۱۲ منہ رحمہ اللہ تعالٰی ف۱۳ یہ کہا حضرت موسٰی کو ۱۲ منہ رح ف۱۴ وہ آپ کنگن پہنتا تھا جواہر کے مکلف اور جس امیر پر مہربان ہوتا سونے کے کنگن پہناتا اور اُسکے سامنے فوج کھڑی ہوتی تھی باندھ کر ۱۲ منہ رحمہ اللہ ف۱۵ یعنی قرآن میں انکا ذکر دیکر اعتراض کرتے ہیں کہ انکو بھی خلق پوجتے ہیں انہیں کیوں خوبی سے یاد کرتے ہو اور ہمارے پوجوں کو برا کہتے ہو ۱۲ منہ رحمہ اللہ تعالٰی ف۱۶ یعنی عیسٰی میں آثار فرشتوں کے سے تھے اس سے معبود نہیں ہوتا اگر چاہیں تو تمہاری نسل سے ایسے لوگ پیدا کریں ۱۲ منہ رح ف۱۷ حضرت عیسٰی کا آنا نشان ہے قیامت کا ۱۲ منہ رح ف۱۸ یہود دغا کہکر منکر ہوئے اور نصاری قائل ہوئے پھر نصاری پیچھے کئی فرقے ہوئے کوئی خدا کا بیٹا بتاوے کوئی خدا کو تین جگہ کوئی اور کچھ کہیں ۱۲ منہ رح ف۱۹ اُس دن دوست سے دوست بھاگیگا



وما بينهما وعنده علم الساعة وإليه ترجعون ولا يملك الذين يدعون من دونه الشفاعة إلا من شهد بالحق وهم يعلمون ولئن سألتهم من خلقهم ليقولن الله فأنى يؤفكون وقيله يا رب إن هؤلاء قوم لا يؤمنون فاصفح عنهم وقل سلام فسوف يعلمون

سورة الدخان مكية وهي تسع وخمسون آية وثلاث ركوعات

بسم الله الرحمن الرحيم

حم والكتاب المبين إنا أنزلناه في ليلة مباركة إنا كنا منذرين فيها يفرق كل أمر حكيم أمرا من عندنا إنا كنا مرسلين رحمة من ربك إنه هو السميع العليم رب السماوات والأرض وما بينهما إن كنتم موقنين لا إله إلا هو يحيي ويميت ربكم ورب آبائكم الأولين بل هم في شك يلعبون فارتقب يوم تأتي السماء بدخان مبين يغشى الناس هذا عذاب أليم ربنا اكشف عنا العذاب إنا مؤمنون أنى لهم الذكرى وقد جاءهم رسول مبين ثم تولوا عنه وقالوا معلم مجنون إنا كاشفو العذاب قليلا إنكم عائدون يوم نبطش البطشة الكبرى إنا منتقمون ولقد فتنا قبلهم قوم فرعون وجاءهم رسول كريم أن أدوا إلي عباد الله إني لكم رسول أمين وأن لا تعلوا على الله إني آتيكم بسلطان مبين وإني عذت بربي وربكم أن ترجمون وإن لم تؤمنوا لي فاعتزلون فدعا ربه أن هؤلاء قوم مجرمون فأسر بعبادي ليلا إنكم متبعون واترك البحر رهوا إنهم جند مغرقون كم تركوا من جنات وعيون وزروع ومقام كريم ونعمة كانوا فيها فاكهين كذلك وأورثناها قوما آخرين فما بكت عليهم السماء والأرض وما كانوا منظرين ولقد نجينا بني إسرائيل من العذاب المهين من فرعون إنه كان عاليا من المسرفين ولقد اخترناهم على علم على العالمين وآتيناهم من الآيات ما فيه بلاء مبين إن هؤلاء ليقولون إن هي إلا موتتنا الأولى وما نحن بمنشرين فأتوا بآبائنا إن كنتم صادقين أهم خير أم قوم تبع والذين من قبلهم أهلكناهم إنهم كانوا مجرمين وما خلقنا السماوات والأرض وما بينهما لاعبين ما خلقناهما إلا بالحق ولكن أكثرهم لا يعلمون إن يوم الفصل ميقاتهم أجمعين يوم لا يغني مولى عن مولى شيئا ولا هم ينصرون إلا من رحم الله إنه هو العزيز الرحيم إن شجرت الزقوم طعام الأثيم كالمهل يغلي في البطون كغلي الحميم خذوه فاعتلوه إلى سواء الجحيم ثم صبوا فوق رأسه من عذاب الحميم ذق إنك أنت العزيز الكريم إن هذا ما كنتم به تمترون إن المتقين في مقام أمين في جنات وعيون يلبسون من سندس وإستبرق متقابلين كذلك وزوجناهم بحور عين يدعون فيها بكل فاكهة آمنين لا يذوقون فيها الموت إلا الموتة الأولى ووقاهم عذاب الجحيم فضلا من ربك ذلك هو الفوز العظيم فإنما يسرناه بلسانك لعلهم يتذكرون فارتقب إنهم مرتقبون

سورة الجاثية مكية وهي سبع وثلثون آية واربع ركوعات

بسم الله الرحمن الرحيم

حم تنزيل الكتاب من الله العزيز الحكيم إن في السماوات والأرض لآيات للمؤمنين وفي خلقكم وما يبث من دابة آيات لقوم يوقنون واختلاف الليل والنهار وما أنزل الله من السماء من رزق فأحيا به الأرض بعد موتها وتصريف الرياح آيات لقوم يعقلون تلك آيات الله نتلوها عليك بالحق فبأي حديث بعد الله وآياته يؤمنون ويل لكل أفاك أثيم يسمع آيات الله تتلى عليه ثم يصر مستكبرا كأن لم يسمعها فبشره بعذاب أليم وإذا علم من آياتنا شيئا اتخذها هزوا أولئك لهم عذاب مهين من ورائهم جهنم ولا يغني عنهم ما كسبوا شيئا ولا ما اتخذوا من دون الله أولياء ولهم عذاب عظيم هذا هدى والذين كفروا بآيات ربهم لهم عذاب من رجز أليم الله الذي سخر لكم البحر لتجري الفلك فيه بأمره ولتبتغوا من فضله ولعلكم تشكرون وسخر لكم ما في السماوات وما في الأرض جميعا منه إن في ذلك لآيات لقوم يتفكرون قل للذين آمنوا يغفروا للذين لا يرجون أيام الله ليجزي قوما بما كانوا يكسبون من عمل صالحا فلنفسه ومن أساء فعليها ثم إلى ربكم ترجعون ولقد آتينا بني إسرائيل الكتاب والحكم والنبوة ورزقناهم من الطيبات وفضلناهم على العالمين وآتيناهم بينات من الأمر فما اختلفوا إلا من بعد ما جاءهم العلم بغيا بينهم إن ربك يقضي بينهم يوم القيامة فيما كانوا فيه يختلفون ثم جعلناك على شريعة من الأمر فاتبعها ولا تتبع أهواء الذين لا يعلمون إنهم لن يغنوا عنك من الله شيئا وإن الظالمين بعضهم أولياء بعض والله ولي المتقين هذا بصائر للناس وهدى ورحمة لقوم يوقنون أم حسب الذين اجترحوا السيئات أن نجعلهم كالذين آمنوا وعملوا الصالحات سواء محياهم ومماتهم ساء ما يحكمون وخلق الله السماوات والأرض بالحق ولتجزى كل نفس بما كسبت وهم لا يظلمون أفرأيت من اتخذ إلهه هواه وأضله الله على علم وختم على سمعه وقلبه وجعل على بصره غشاوة فمن يهديه من بعد الله أفلا تذكرون وقالوا ما هي إلا حياتنا الدنيا نموت ونحيا وما يهلكنا إلا الدهر وما لهم بذلك من علم إن هم إلا يظنون وإذا تتلى عليهم آياتنا بينات ما كان حجتهم إلا أن قالوا ائتوا بآبائنا إن كنتم صادقين قل الله يحييكم ثم يميتكم ثم يجمعكم إلى يوم القيامة لا ريب فيه ولكن أكثر الناس لا يعلمون ولله ملك السماوات والأرض ويوم تقوم الساعة يومئذ يخسر المبطلون وترى كل أمة جاثية كل أمة تدعى إلى كتابها اليوم تجزون ما كنتم تعملون هذا كتابنا

هَٰذَا كِتَابُنَا يَنطِقُ عَلَيْكُم بِالْحَقِّ ۚ إِنَّا كُنَّا نَسْتَنسِخُ مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِي رَحْمَتِهِ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِينُ ۝ وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا أَفَلَمْ تَكُنْ آيَاتِي تُتْلَىٰ

عَلَيْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِينَ ۝ وَإِذَا قِيلَ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ لَا رَيْبَ فِيهَا قُلْتُم مَّا نَدْرِي مَا السَّاعَةُ إِن نَّظُنُّ إِلَّا ظَنًّا وَمَا نَحْنُ بِمُسْتَيْقِنِينَ ۝ وَبَدَا لَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا عَمِلُوا وَحَاقَ بِهِم مَّا كَانُوا بِهِ

يَسْتَهْزِئُونَ ۝ وَقِيلَ الْيَوْمَ نَنسَاكُمْ كَمَا نَسِيتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا وَمَأْوَاكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُم مِّن نَّاصِرِينَ ۝ ذَٰلِكُم بِأَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ آيَاتِ اللَّهِ هُزُوًا وَغَرَّتْكُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُونَ مِنْهَا

وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ۝ فَلِلَّهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمَاوَاتِ وَرَبِّ الْأَرْضِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ وَلَهُ الْكِبْرِيَاءُ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

سُورَةُ الْأَحْقَافِ

مَكِّيَّةٌ وَهِيَ خَمْسٌ وَثَلَاثُونَ آيَةً وَأَرْبَعُ رُكُوعَاتٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

حم ۝ تَنزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ۝ مَا خَلَقْنَا السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ

وَأَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ وَالَّذِينَ كَفَرُوا عَمَّا أُنذِرُوا مُعْرِضُونَ ۝ قُلْ أَرَأَيْتُم مَّا تَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ أَرُونِي مَاذَا خَلَقُوا مِنَ الْأَرْضِ أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمَاوَاتِ ۖ ائْتُونِي بِكِتَابٍ مِّن قَبْلِ هَٰذَا أَوْ أَثَارَةٍ مِّنْ عِلْمٍ

إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ۝ وَمَنْ أَضَلُّ مِمَّن يَدْعُو مِن دُونِ اللَّهِ مَن لَّا يَسْتَجِيبُ لَهُ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَهُمْ عَن دُعَائِهِمْ غَافِلُونَ ۝ وَإِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوا لَهُمْ أَعْدَاءً وَكَانُوا بِعِبَادَتِهِمْ كَافِرِينَ ۝ وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ

قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ هَٰذَا سِحْرٌ مُّبِينٌ ۝ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۖ قُلْ إِنِ افْتَرَيْتُهُ فَلَا تَمْلِكُونَ لِي مِنَ اللَّهِ شَيْئًا ۖ هُوَ أَعْلَمُ بِمَا تُفِيضُونَ فِيهِ ۖ كَفَىٰ بِهِ شَهِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ ۖ وَهُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۝ قُلْ مَا كُنتُ بِدْعًا مِّنَ

الرُّسُلِ وَمَا أَدْرِي مَا يُفْعَلُ بِي وَلَا بِكُمْ ۖ إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ وَمَا أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۝ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِن كَانَ مِنْ عِندِ اللَّهِ وَكَفَرْتُم بِهِ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّن بَنِي إِسْرَائِيلَ

عَلَىٰ مِثْلِهِ فَآمَنَ وَاسْتَكْبَرْتُمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا لَوْ كَانَ خَيْرًا مَّا سَبَقُونَا إِلَيْهِ ۚ وَإِذْ لَمْ يَهْتَدُوا بِهِ فَسَيَقُولُونَ هَٰذَا إِفْكٌ قَدِيمٌ ۝ وَمِن قَبْلِهِ كِتَابُ مُوسَىٰ

إِمَامًا وَرَحْمَةً ۚ وَهَٰذَا كِتَابٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنذِرَ الَّذِينَ ظَلَمُوا وَبُشْرَىٰ لِلْمُحْسِنِينَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ خَالِدِينَ فِيهَا جَزَاءً بِمَا

كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ وَوَصَّيْنَا الْإِنسَانَ بِوَالِدَيْهِ إِحْسَانًا ۖ حَمَلَتْهُ أُمُّهُ كُرْهًا وَوَضَعَتْهُ كُرْهًا ۖ وَحَمْلُهُ وَفِصَالُهُ ثَلَاثُونَ شَهْرًا ۚ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ أَشُدَّهُ وَبَلَغَ أَرْبَعِينَ سَنَةً قَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَ

أَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَصْلِحْ لِي فِي ذُرِّيَّتِي ۖ إِنِّي تُبْتُ إِلَيْكَ وَإِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۝ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا وَنَتَجَاوَزُ عَن سَيِّئَاتِهِمْ فِي أَصْحَابِ الْجَنَّةِ ۖ وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِي

كَانُوا يُوعَدُونَ ۝ وَالَّذِي قَالَ لِوَالِدَيْهِ أُفٍّ لَّكُمَا أَتَعِدَانِنِي أَنْ أُخْرَجَ وَقَدْ خَلَتِ الْقُرُونُ مِن قَبْلِي وَهُمَا يَسْتَغِيثَانِ اللَّهَ وَيْلَكَ آمِنْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ فَيَقُولُ مَا هَٰذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۝

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِي أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِهِم مِّنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا خَاسِرِينَ ۝ وَلِكُلٍّ دَرَجَاتٌ مِّمَّا عَمِلُوا ۖ وَلِيُوَفِّيَهُمْ أَعْمَالَهُمْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۝ وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِينَ كَفَرُوا

عَلَى النَّارِ أَذْهَبْتُمْ طَيِّبَاتِكُمْ فِي حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا وَاسْتَمْتَعْتُم بِهَا فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُونِ بِمَا كُنتُمْ تَسْتَكْبِرُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنتُمْ تَفْسُقُونَ ۝ وَاذْكُرْ

أَخَا عَادٍ إِذْ أَنذَرَ قَوْمَهُ بِالْأَحْقَافِ وَقَدْ خَلَتِ النُّذُرُ مِن بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝

قَالُوا أَجِئْتَنَا لِتَأْفِكَنَا عَنْ آلِهَتِنَا فَأْتِنَا بِمَا تَعِدُنَا إِن كُنتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۝ قَالَ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِندَ اللَّهِ وَأُبَلِّغُكُم مَّا أُرْسِلْتُ بِهِ وَلَٰكِنِّي أَرَاكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُونَ ۝ فَلَمَّا رَأَوْهُ عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ

أَوْدِيَتِهِمْ قَالُوا هَٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا ۚ بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُم بِهِ ۖ رِيحٌ فِيهَا عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍ بِأَمْرِ رَبِّهَا فَأَصْبَحُوا لَا يُرَىٰ إِلَّا مَسَاكِنُهُمْ ۚ كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِينَ ۝

وَلَقَدْ مَكَّنَّاهُمْ فِيمَا إِن مَّكَّنَّاكُمْ فِيهِ وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَأَبْصَارًا وَأَفْئِدَةً فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَا أَبْصَارُهُمْ وَلَا أَفْئِدَتُهُم مِّن شَيْءٍ إِذْ كَانُوا يَجْحَدُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَحَاقَ بِهِم

مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ۝ وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُم مِّنَ الْقُرَىٰ وَصَرَّفْنَا الْآيَاتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۝ فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا مِن دُونِ اللَّهِ قُرْبَانًا آلِهَةً ۖ بَلْ ضَلُّوا عَنْهُمْ ۚ

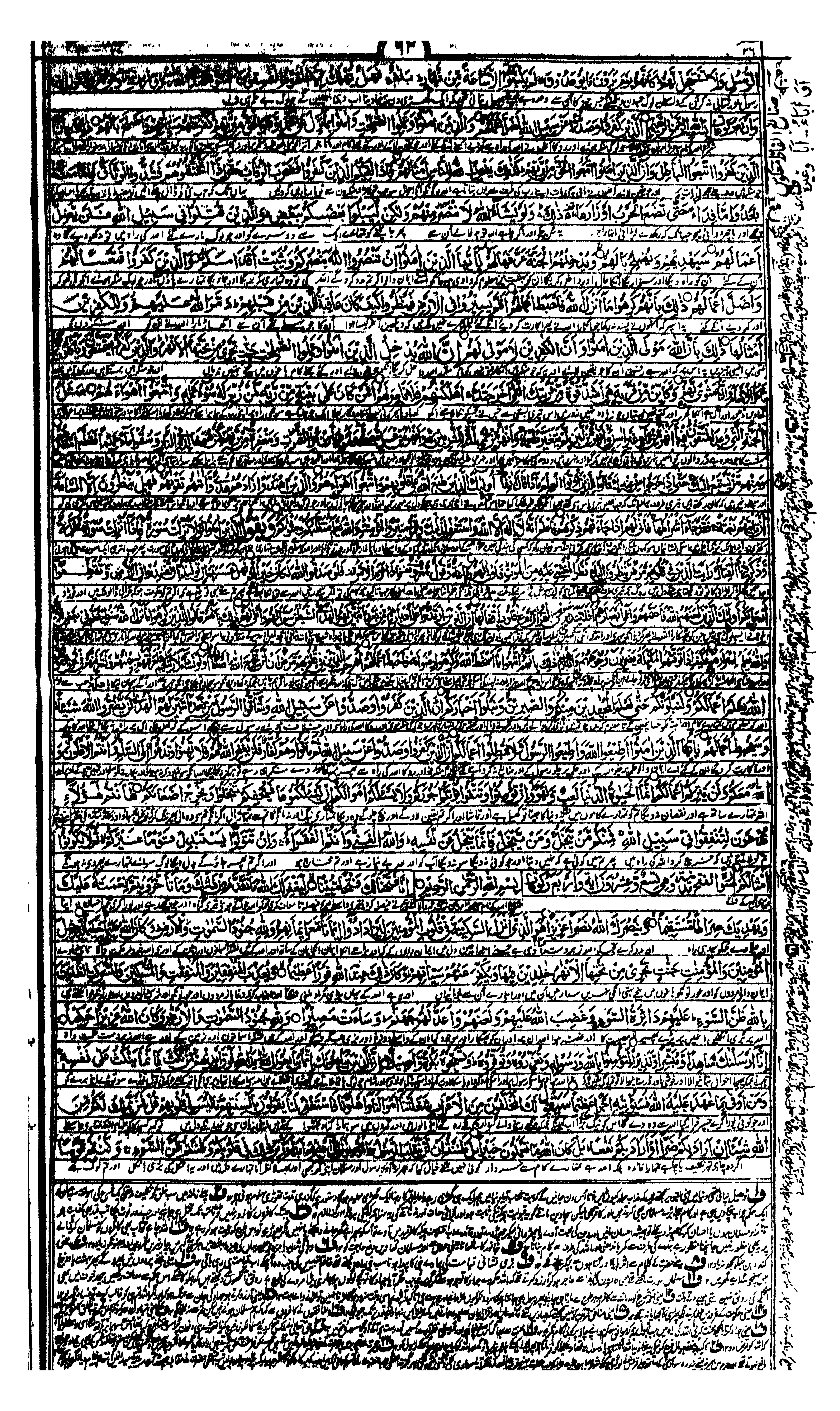
وَذَٰلِكَ إِفْكُهُمْ وَمَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ۝ وَإِذْ صَرَفْنَا إِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُونَ الْقُرْآنَ فَلَمَّا حَضَرُوهُ قَالُوا أَنصِتُوا ۖ فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا إِلَىٰ قَوْمِهِم مُّنذِرِينَ ۝ قَالُوا

يَا قَوْمَنَا إِنَّا سَمِعْنَا كِتَابًا أُنزِلَ مِن بَعْدِ مُوسَىٰ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ وَإِلَىٰ طَرِيقٍ مُّسْتَقِيمٍ ۝ يَا قَوْمَنَا أَجِيبُوا دَاعِيَ اللَّهِ وَآمِنُوا بِهِ يَغْفِرْ لَكُم مِّن ذُنُوبِكُمْ وَيُجِرْكُم مِّنْ

عَذَابٍ أَلِيمٍ ۝ وَمَن لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللَّهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْأَرْضِ وَلَيْسَ لَهُ مِن دُونِهِ أَوْلِيَاءُ ۚ أُولَٰئِكَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ بِقَادِرٍ عَلَىٰ أَن

يُحْيِيَ الْمَوْتَىٰ ۚ بَلَىٰ إِنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِينَ كَفَرُوا عَلَى النَّارِ أَلَيْسَ هَٰذَا بِالْحَقِّ ۖ قَالُوا بَلَىٰ وَرَبِّنَا ۚ قَالَ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنتُمْ تَكْفُرُونَ ۝ فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ أُولُو الْعَزْمِ

ف۱ بُلاوے گئے یعنی تم پر مہربانی نہ کرینگے ۱۲ منہ رحمہ اللہ ف۲ دنیا کے جینے پر بہک جانا کہ جیسے ہم دنیا میں مسلمان اور کافر مقابل ہیں وہاں بھی ہمارا ایسی زور چلے گا ۱۲ منہ رحمہ اللہ تعالیٰ ف۳ یعنی اب بھی باز آؤ تو جیتے جاؤ ۱۲ منہ ف۴ تجھے میں کوئی عالم ہو وہ لا آیا تھا کام کو اُس سے پوچھا کافروں نے اُسنے بتایا کہ ایک رسول اور کتاب آنی مقرر ہے اُس شہر میں سے اور یہ وہی لگتا ہے ۱۲ منہ رحمہ ف۵ مت کا یعنی پیشتر لوگ ایسی باتیں لکھ گئے ہیں ۱۲ منہ رحمہ اللہ تعالیٰ ف۶ پیٹ میں رہنا اور دودھ چھوڑنا تیس مہینے میں اگر لڑکا قوی ہوا تو اکیس مہینے میں دودھ چھوڑتا ہے اور نو مہینے حمل کے یہ آیت کسی کے حال کا بیان نہیں حضرت نے ماں باپ کے حق میں دعا نہیں کی صدیق اکبر چالیس برس کی عمر میں مسلمان ہوئے اور اُنکے ماں باپ بھی مسلمان ہوئے یہ بات اور کسی صحابی کو نہیں میسر ہوئی لیکن باپ اُس وقت نہیں مسلمان ہوا تو یہ احوال فرضی ہے یعنی سعادتمند لوگ ایسے ہی ہوتے ہیں ۱۲ منہ رحمہ اللہ ف۷ یہ اُس کا حال ہے جو کافر ہوا اور ماں باپ سمجھاتے ہیں ایمان کی بات وہ نہیں سمجھتا ۱۲ منہ رحمہ اللہ تعالیٰ ف۸ یعنی جنت والے بھی کئی درجے ہیں اور دوزخ والے بھی اسی طرح اپنے اپنے اعمال سے ۱۲ منہ رحمہ ف۹ جن لوگوں نے آخرت نہ چاہی فقط دنیا ہی چاہی اُنکی نیکیوں کا بدلا اُسی دنیا میں مل چکا ۱۲ منہ رحمہ ف۱۰ یعنی حضرت ہود نے عاد کو ڈرایا احقاف ایک ضلع ہے یمن میں اُسکے معنی ریت کے تھل ۱۲ منہ رحمہ اللہ تعالیٰ ف۱۱ انکو دل اور کان اور آنکھ دی تھی یعنی دنیا کے کام میں عقلمند تھے وہ عقل نہ آئی جس میں آخرت بھلی ہو ۱۲ منہ رحمہ ف۱۲ حضرت نکلے تھے حج کے دنوں میں شہر مکہ سے باہر نماز صبح کی پڑھنے لگے اپنے یاروں کے ساتھ اُس وقت کئی جن سُن گئے اور مسلمان ہوئے پھر اپنی قوم کو جا کر سمجھایا اس بار حضرت سے نہیں ملے پھر بہت لوگ مسلمان ہو کر ایک رات کے بیچ باہر آ کر حضرت اکیلے باہر گئے سب نے قرآن سیکھا اور دین قبول کیا سورۂ جن میں انکی باتیں مفصل ہیں اور جب سے حضرت کو وحی آئی تب سے جنوں پر آسمان سے خبر بند ہوئی انکو سبب معلوم نہ تھا قرآن جب سُنا تو جانا کہ اس کا نزول ہوتا ہے



الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ كَأَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوعَدُونَ لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا سَاعَةً مِّن نَّهَارٍ بَلَاغٌ فَهَلْ يُهْلَكُ إِلَّا الْقَوْمُ الْفَاسِقُونَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَن سَبِيلِ اللَّهِ أَضَلَّ أَعْمَالَهُمْ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَآمَنُوا بِمَا نُزِّلَ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَهُوَ الْحَقُّ مِن رَّبِّهِمْ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَأَصْلَحَ بَالَهُمْ

ذَٰلِكَ بِأَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَأَنَّ الَّذِينَ آمَنُوا اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِن رَّبِّهِمْ كَذَٰلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ لِلنَّاسِ أَمْثَالَهُمْ فَإِذَا لَقِيتُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا فَضَرْبَ الرِّقَابِ حَتَّىٰ إِذَا أَثْخَنتُمُوهُمْ فَشُدُّوا الْوَثَاقَ فَإِمَّا مَنًّا

بَعْدُ وَإِمَّا فِدَاءً حَتَّىٰ تَضَعَ الْحَرْبُ أَوْزَارَهَا ذَٰلِكَ وَلَوْ يَشَاءُ اللَّهُ لَانتَصَرَ مِنْهُمْ وَلَٰكِن لِّيَبْلُوَ بَعْضَكُم بِبَعْضٍ وَالَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَلَن يُضِلَّ

أَعْمَالَهُمْ سَيَهْدِيهِمْ وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تَنصُرُوا اللَّهَ يَنصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ أَقْدَامَكُمْ وَالَّذِينَ كَفَرُوا فَتَعْسًا لَّهُمْ

وَأَضَلَّ أَعْمَالَهُمْ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَرِهُوا مَا أَنزَلَ اللَّهُ فَأَحْبَطَ أَعْمَالَهُمْ أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ دَمَّرَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَلِلْكَافِرِينَ

أَمْثَالُهَا ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ مَوْلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَأَنَّ الْكَافِرِينَ لَا مَوْلَىٰ لَهُمْ إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَالَّذِينَ كَفَرُوا يَتَمَتَّعُونَ وَيَأْكُلُونَ

كَمَا تَأْكُلُ الْأَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ وَكَأَيِّن مِّن قَرْيَةٍ هِيَ أَشَدُّ قُوَّةً مِّن قَرْيَتِكَ الَّتِي أَخْرَجَتْكَ أَهْلَكْنَاهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ أَفَمَن كَانَ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّهِ كَمَن زُيِّنَ لَهُ سُوءُ عَمَلِهِ وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ مَّثَلُ

الْجَنَّةِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ فِيهَا أَنْهَارٌ مِّن مَّاءٍ غَيْرِ آسِنٍ وَأَنْهَارٌ مِّن لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهُ وَأَنْهَارٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشَّارِبِينَ وَأَنْهَارٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى وَلَهُمْ فِيهَا مِن كُلِّ الثَّمَرَاتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّن رَّبِّهِمْ كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ وَسُقُوا مَاءً حَمِيمًا فَقَطَّعَ أَمْعَاءَهُمْ

وَمِنْهُم مَّن يَسْتَمِعُ إِلَيْكَ حَتَّىٰ إِذَا خَرَجُوا مِنْ عِندِكَ قَالُوا لِلَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ آنِفًا أُولَٰئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ وَالَّذِينَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَآتَاهُمْ تَقْوَاهُمْ فَهَلْ يَنظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ

أَن تَأْتِيَهُم بَغْتَةً فَقَدْ جَاءَ أَشْرَاطُهَا فَأَنَّىٰ لَهُمْ إِذَا جَاءَتْهُمْ ذِكْرَاهُمْ فَاعْلَمْ أَنَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوَاكُمْ وَيَقُولُ الَّذِينَ آمَنُوا لَوْلَا نُزِّلَتْ سُورَةٌ فَإِذَا أُنزِلَتْ سُورَةٌ مُّحْكَمَةٌ

وَذُكِرَ فِيهَا الْقِتَالُ رَأَيْتَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ يَنظُرُونَ إِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ فَأَوْلَىٰ لَهُمْ طَاعَةٌ وَقَوْلٌ مَّعْرُوفٌ فَإِذَا عَزَمَ الْأَمْرُ فَلَوْ صَدَقُوا اللَّهَ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ فَهَلْ عَسَيْتُمْ إِن تَوَلَّيْتُمْ أَن تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَتُقَطِّعُوا

أَرْحَامَكُمْ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللَّهُ فَأَصَمَّهُمْ وَأَعْمَىٰ أَبْصَارَهُمْ أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْآنَ أَمْ عَلَىٰ قُلُوبٍ أَقْفَالُهَا إِنَّ الَّذِينَ ارْتَدُّوا عَلَىٰ أَدْبَارِهِم مِّن بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى الشَّيْطَانُ سَوَّلَ لَهُمْ وَأَمْلَىٰ لَهُمْ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا لِلَّذِينَ كَرِهُوا مَا نَزَّلَ اللَّهُ سَنُطِيعُكُمْ فِي بَعْضِ

الْأَمْرِ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِسْرَارَهُمْ فَكَيْفَ إِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ يَضْرِبُونَ وُجُوهَهُمْ وَأَدْبَارَهُمْ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمُ اتَّبَعُوا مَا أَسْخَطَ اللَّهَ وَكَرِهُوا رِضْوَانَهُ فَأَحْبَطَ أَعْمَالَهُمْ أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ أَن لَّن يُخْرِجَ اللَّهُ أَضْغَانَهُمْ وَلَوْ نَشَاءُ لَأَرَيْنَاكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُم بِسِيمَاهُمْ وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِي لَحْنِ الْقَوْلِ

وَاللَّهُ يَعْلَمُ أَعْمَالَكُمْ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتَّىٰ نَعْلَمَ الْمُجَاهِدِينَ مِنكُمْ وَالصَّابِرِينَ وَنَبْلُوَ أَخْبَارَكُمْ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَن سَبِيلِ اللَّهِ وَشَاقُّوا الرَّسُولَ مِن بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَىٰ لَن يَضُرُّوا اللَّهَ شَيْئًا

وَسَيُحْبِطُ أَعْمَالَهُمْ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَلَا تُبْطِلُوا أَعْمَالَكُمْ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَن سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ مَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَن يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ فَلَا تَهِنُوا وَتَدْعُوا إِلَى السَّلْمِ وَأَنتُمُ الْأَعْلَوْنَ

وَاللَّهُ مَعَكُمْ وَلَن يَتِرَكُمْ أَعْمَالَكُمْ إِنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهْوٌ وَإِن تُؤْمِنُوا وَتَتَّقُوا يُؤْتِكُمْ أُجُورَكُمْ وَلَا يَسْأَلْكُمْ أَمْوَالَكُمْ إِن يَسْأَلْكُمُوهَا فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوا وَيُخْرِجْ أَضْغَانَكُمْ هَا أَنتُمْ هَٰؤُلَاءِ

تُدْعَوْنَ لِتُنفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَمِنكُم مَّن يَبْخَلُ وَمَن يَبْخَلْ فَإِنَّمَا يَبْخَلُ عَن نَّفْسِهِ وَاللَّهُ الْغَنِيُّ وَأَنتُمُ الْفُقَرَاءُ وَإِن تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُونُوا

أَمْثَالَكُم

سُورَةُ الْفَتْحِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا لِّيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِن ذَنبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ

وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا وَيَنصُرَكَ اللَّهُ نَصْرًا عَزِيزًا هُوَ الَّذِي أَنزَلَ السَّكِينَةَ فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ لِيَزْدَادُوا إِيمَانًا مَّعَ إِيمَانِهِمْ وَلِلَّهِ جُنُودُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا لِّيُدْخِلَ

الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَكَانَ ذَٰلِكَ عِندَ اللَّهِ فَوْزًا عَظِيمًا وَيُعَذِّبَ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكَاتِ الظَّانِّينَ

بِاللَّهِ ظَنَّ السَّوْءِ عَلَيْهِمْ دَائِرَةُ السَّوْءِ وَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ وَسَاءَتْ مَصِيرًا وَلِلَّهِ جُنُودُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا

إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا لِّتُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتُعَزِّرُوهُ وَتُوَقِّرُوهُ وَتُسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا إِنَّ الَّذِينَ يُبَايِعُونَكَ إِنَّمَا يُبَايِعُونَ اللَّهَ يَدُ اللَّهِ فَوْقَ أَيْدِيهِمْ فَمَن نَّكَثَ فَإِنَّمَا يَنكُثُ عَلَىٰ نَفْسِهِ

وَمَنْ أَوْفَىٰ بِمَا عَاهَدَ عَلَيْهُ اللَّهَ فَسَيُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا سَيَقُولُ لَكَ الْمُخَلَّفُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ شَغَلَتْنَا أَمْوَالُنَا وَأَهْلُونَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا يَقُولُونَ بِأَلْسِنَتِهِم مَّا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ قُلْ فَمَن يَمْلِكُ لَكُم مِّنَ

اللَّهِ شَيْئًا إِنْ أَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا بَلْ كَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا بَلْ ظَنَنتُمْ أَن لَّن يَنقَلِبَ الرَّسُولُ وَالْمُؤْمِنُونَ إِلَىٰ أَهْلِيهِمْ أَبَدًا وَزُيِّنَ ذَٰلِكَ فِي قُلُوبِكُمْ وَظَنَنتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ وَكُنتُمْ قَوْمًا

وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ يَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ۝ سَيَقُولُ الْمُخَلَّفُونَ إِذَا انْطَلَقْتُمْ

[illegible] اب کہیں گے پیچھے رہنے والے جب چلو گے

إِلَىٰ مَغَانِمَ لِتَأْخُذُوهَا ذَرُونَا نَتَّبِعْكُمْ يُرِيدُونَ أَنْ يُبَدِّلُوا كَلَامَ اللّٰهِ قُلْ لَنْ تَتَّبِعُونَا كَذٰلِكُمْ قَالَ اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ فَسَيَقُولُونَ بَلْ تَحْسُدُونَنَا بَلْ كَانُوا لَا يَفْقَهُونَ إِلَّا قَلِيلًا ۝ قُلْ لِلْمُخَلَّفِينَ مِنَ الْأَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ إِلَىٰ قَوْمٍ أُولِي

[illegible]

بَأْسٍ شَدِيدٍ تُقَاتِلُونَهُمْ أَوْ يُسْلِمُونَ فَإِنْ تُطِيعُوا يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ أَجْرًا حَسَنًا وَإِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝ لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَىٰ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرَجٌ وَمَنْ يُطِعِ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا

[illegible]

الْأَنْهٰرُ وَمَنْ يَتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا أَلِيمًا ۝ لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَنْزَلَ السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ وَأَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيبًا ۝ وَمَغَانِمَ كَثِيرَةً يَأْخُذُونَهَا وَكَانَ اللّٰهُ

[illegible]

عَزِيزًا حَكِيمًا ۝ وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِيرَةً تَأْخُذُونَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهِ وَكَفَّ أَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ وَلِتَكُونَ آيَةً لِلْمُؤْمِنِينَ وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا ۝ وَأُخْرَىٰ لَمْ تَقْدِرُوا عَلَيْهَا قَدْ أَحَاطَ اللّٰهُ بِهَا وَكَانَ اللّٰهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرًا ۝ وَلَوْ قَاتَلَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوَلَّوُا

[illegible]

الْأَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُونَ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ۝ سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِي قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيلًا ۝ وَهُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْ بَعْدِ أَنْ أَظْفَرَكُمْ

[illegible]

عَلَيْهِمْ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ۝ هُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْيَ مَعْكُوفًا أَنْ يَبْلُغَ مَحِلَّهُ وَلَوْلَا رِجَالٌ مُؤْمِنُونَ وَنِسَاءٌ مُؤْمِنٰتٌ لَمْ تَعْلَمُوهُمْ

[illegible]

أَنْ تَطَئُوهُمْ فَتُصِيبَكُمْ مِنْهُمْ مَعَرَّةٌ بِغَيْرِ عِلْمٍ لِيُدْخِلَ اللّٰهُ فِي رَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ لَوْ تَزَيَّلُوا لَعَذَّبْنَا الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝ إِذْ جَعَلَ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ

[illegible]

فَأَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِينَتَهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَأَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوَىٰ وَكَانُوا أَحَقَّ بِهَا وَأَهْلَهَا وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ۝ لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُولَهُ الرُّؤْيَا بِالْحَقِّ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ

[illegible]

آمِنِينَ مُحَلِّقِينَ رُءُوسَكُمْ وَمُقَصِّرِينَ لَا تَخَافُونَ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوا فَجَعَلَ مِنْ دُونِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيبًا ۝ هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَكَفَىٰ بِاللّٰهِ شَهِيدًا ۝ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ

[illegible]

وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ مِنْ أَثَرِ السُّجُودِ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ وَمَثَلُهُمْ فِي الْإِنْجِيلِ كَزَرْعٍ أَخْرَجَ شَطْأَهُ فَآزَرَهُ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوَىٰ عَلَىٰ سُوقِهِ يُعْجِبُ

[illegible]

الزُّرَّاعَ لِيَغِيظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا ۝

سُورَةُ الْحُجُرٰتِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ ثَمَانَ عَشْرَةَ آيَةً وَفِيهَا رُكُوعَانِ

[illegible] اور بڑے نیگ کا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ يٰأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ وَاتَّقُوا اللّٰهَ إِنَّ اللّٰهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝ يٰأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوا لَهُ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ

[illegible]

أَنْ تَحْبَطَ أَعْمَالُكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تَشْعُرُونَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ يَغُضُّونَ أَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ أُولٰئِكَ الَّذِينَ امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوبَهُمْ لِلتَّقْوَىٰ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ ۝ إِنَّ الَّذِينَ يُنَادُونَكَ مِنْ

[illegible]

وَرَاءِ الْحُجُرٰتِ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ۝ وَلَوْ أَنَّهُمْ صَبَرُوا حَتَّىٰ تَخْرُجَ إِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ وَاللّٰهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ يٰأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَإٍ فَتَبَيَّنُوا

[illegible]

أَنْ تُصِيبُوا قَوْمًا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوا عَلَىٰ مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِينَ ۝ وَاعْلَمُوا أَنَّ فِيكُمْ رَسُولَ اللّٰهِ لَوْ يُطِيعُكُمْ فِي كَثِيرٍ مِنَ الْأَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ إِلَيْكُمُ الْإِيمَانَ وَزَيَّنَهُ فِي قُلُوبِكُمْ وَكَرَّهَ إِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوقَ وَالْعِصْيَانَ أُولٰئِكَ هُمُ الرّٰشِدُونَ ۝

[illegible]

فَضْلًا مِنَ اللّٰهِ وَنِعْمَةً وَاللّٰهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝ وَإِنْ طَائِفَتَانِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا فَإِنْ بَغَتْ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَىٰ فَقَاتِلُوا الَّتِي تَبْغِي حَتَّىٰ تَفِيءَ إِلَىٰ أَمْرِ اللّٰهِ فَإِنْ فَاءَتْ فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَ

[illegible]

أَقْسِطُوا إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ۝ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ فَأَصْلِحُوا بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۝ يٰأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِنْ قَوْمٍ عَسَىٰ أَنْ يَكُونُوا خَيْرًا مِنْهُمْ وَلَا نِسَاءٌ مِنْ نِسَاءٍ

[illegible]

عَسَىٰ أَنْ يَكُنَّ خَيْرًا مِنْهُنَّ وَلَا تَلْمِزُوا أَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوا بِالْأَلْقَابِ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوقُ بَعْدَ الْإِيمَانِ وَمَنْ لَمْ يَتُبْ فَأُولٰئِكَ هُمُ الظّٰلِمُونَ ۝ يٰأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا كَثِيرًا مِنَ الظَّنِّ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ

[illegible]

إِثْمٌ وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا يَغْتَبْ بَعْضُكُمْ بَعْضًا أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ يَأْكُلَ لَحْمَ أَخِيهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوهُ وَاتَّقُوا اللّٰهَ إِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَحِيمٌ ۝ يٰأَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِنْ ذَكَرٍ وَأُنْثَىٰ وَجَعَلْنٰكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا إِنَّ أَكْرَمَكُمْ

[illegible]

عِنْدَ اللّٰهِ أَتْقٰكُمْ إِنَّ اللّٰهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ۝ قَالَتِ الْأَعْرَابُ آمَنَّا قُلْ لَمْ تُؤْمِنُوا وَلٰكِنْ قُولُوا أَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْإِيمَانُ فِي قُلُوبِكُمْ وَإِنْ تُطِيعُوا اللّٰهَ وَرَسُولَهُ لَا يَلِتْكُمْ مِنْ أَعْمَالِكُمْ شَيْئًا إِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ إِنَّمَا

[illegible]

الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللّٰهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوا وَجٰهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ أُولٰئِكَ هُمُ الصّٰدِقُونَ ۝ قُلْ أَتُعَلِّمُونَ اللّٰهَ بِدِينِكُمْ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَاللّٰهُ

[illegible]

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝ يَمُنُّونَ عَلَيْكَ أَنْ أَسْلَمُوا قُلْ لَا تَمُنُّوا عَلَيَّ إِسْلَامَكُمْ بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ أَنْ هَدٰىكُمْ لِلْإِيمَانِ إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِينَ ۝ إِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَ

[illegible]

اللّٰهُ بَصِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝

سُورَةُ قٓ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ خَمْسٌ وَأَرْبَعُونَ آيَةً وَثَلٰثُ رُكُوعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

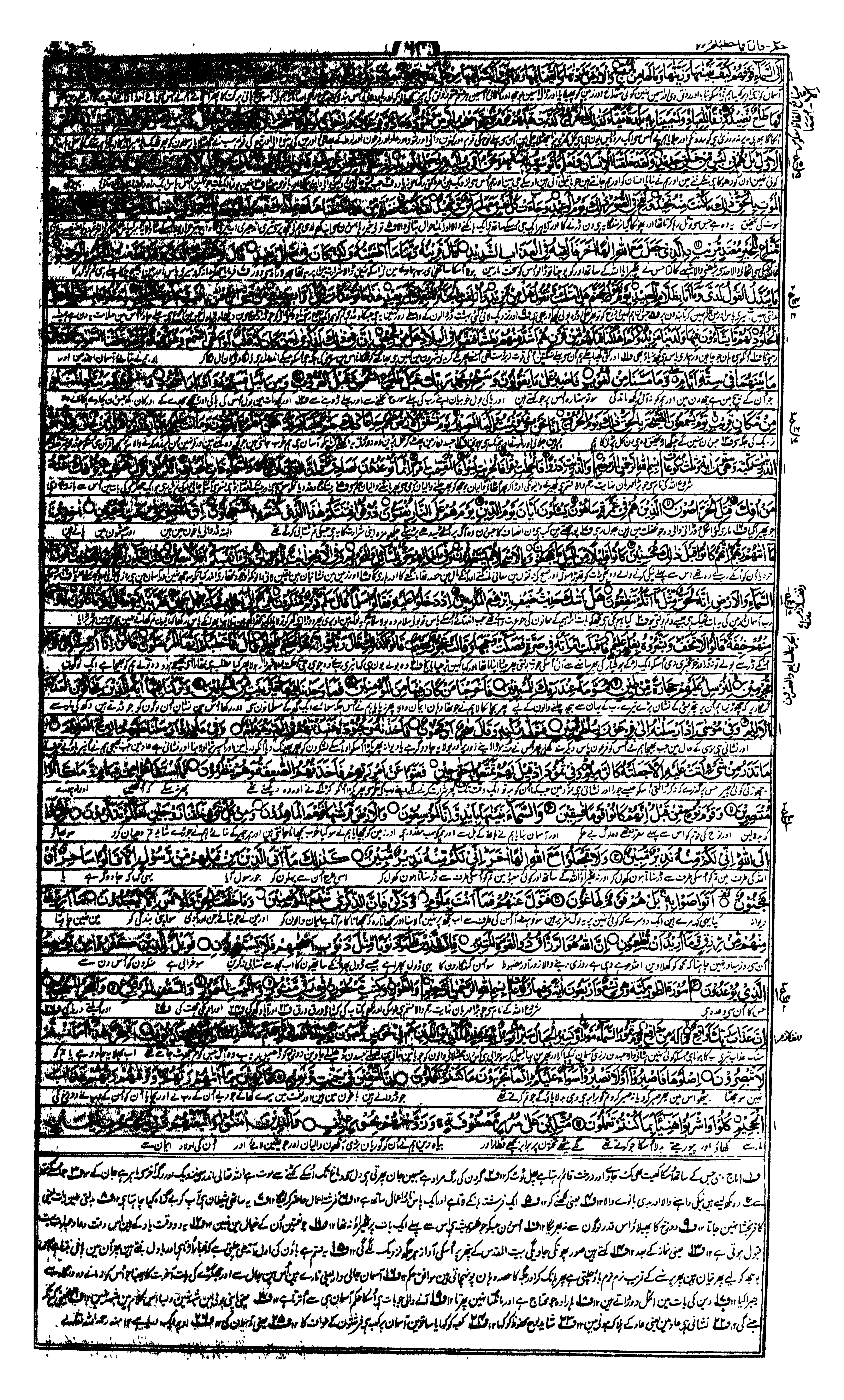
قٓ وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ ۝

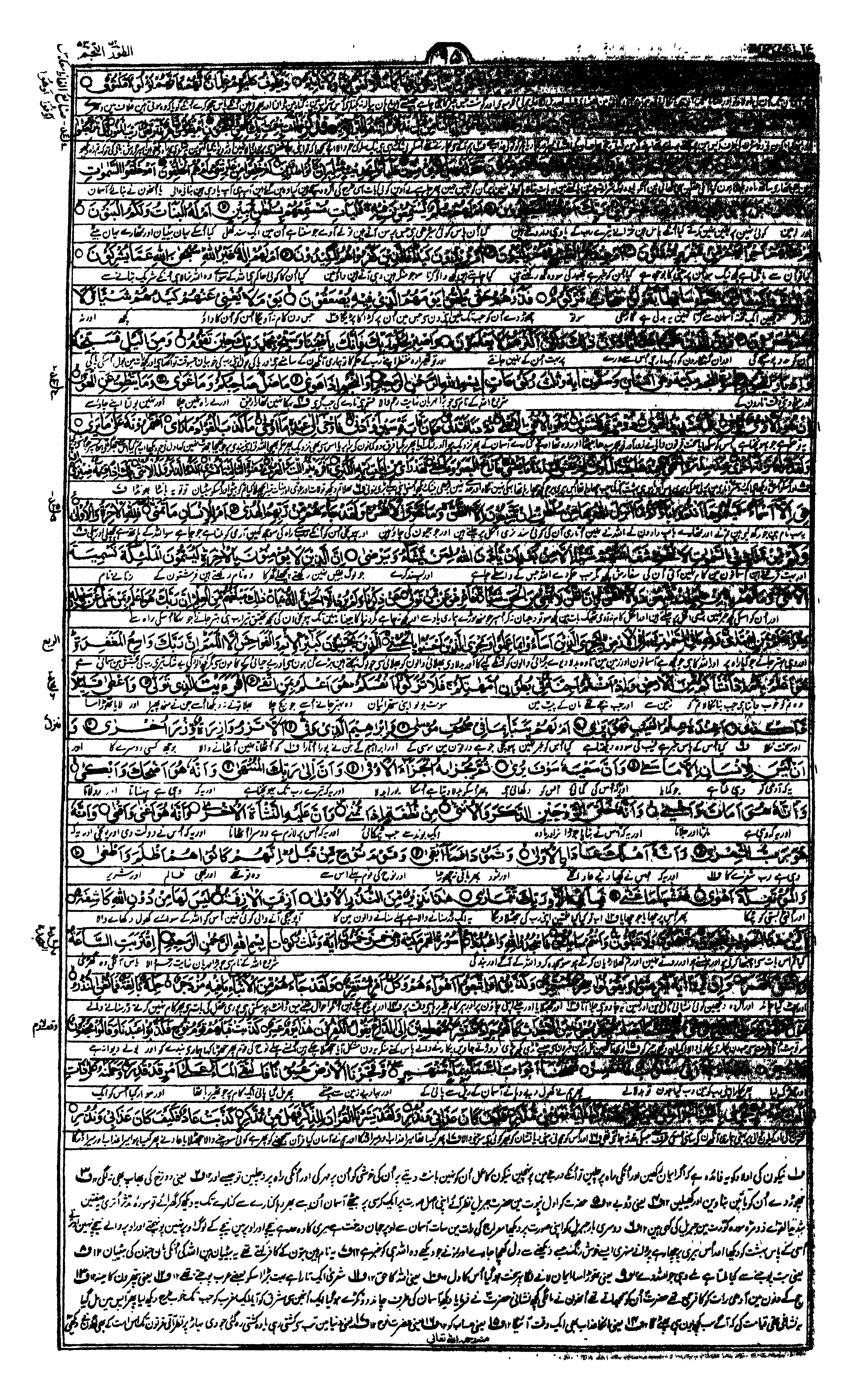
اللہ دیکھتا ہے جو کرتے ہو — شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا — قسم ہے اس قرآن بڑی شان والے کی

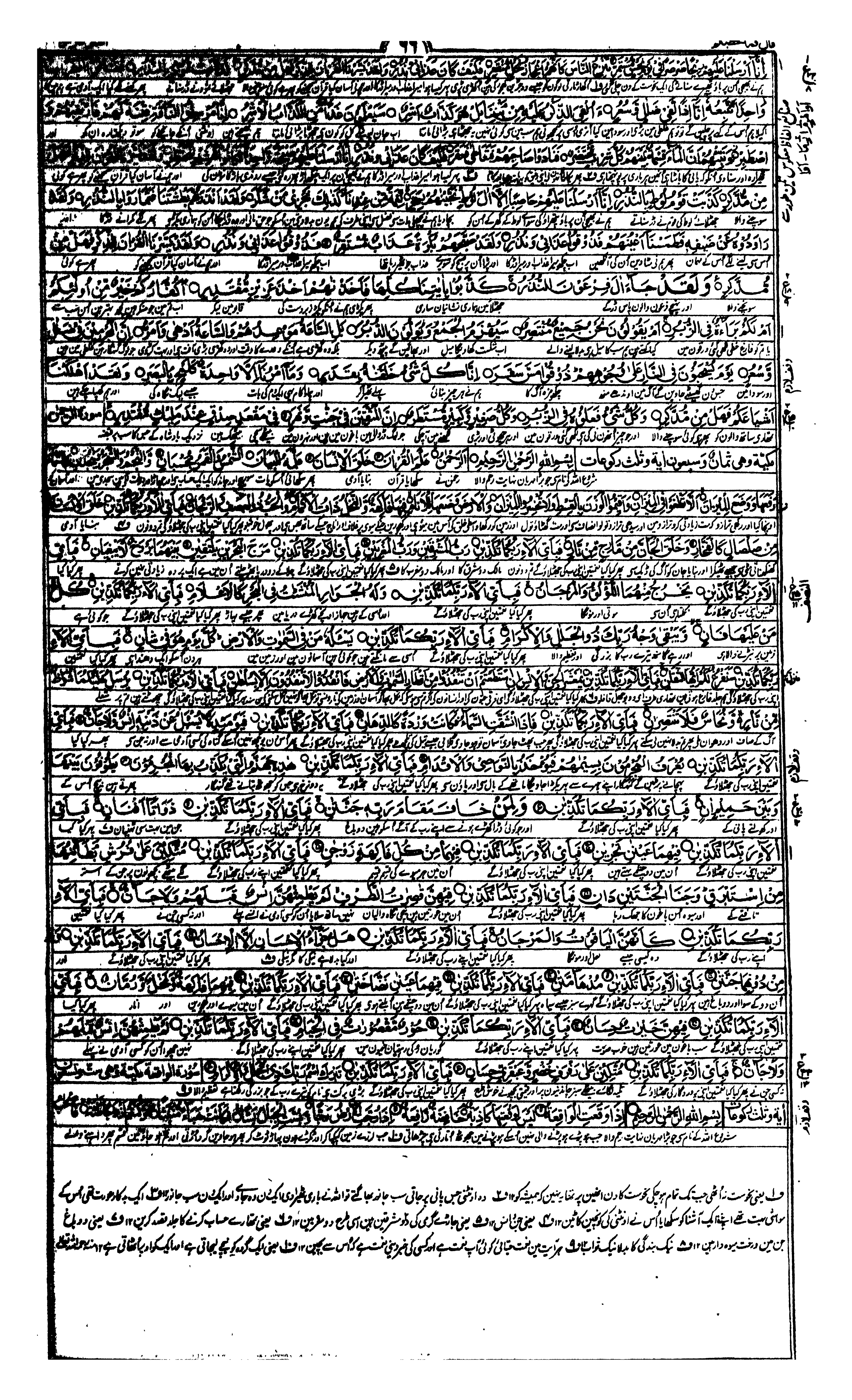
بَلْ عَجِبُوا أَنْ جَاءَهُمْ مُنْذِرٌ مِنْهُمْ فَقَالَ الْكٰفِرُونَ هٰذَا شَيْءٌ عَجِيبٌ ۝ أَإِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا ذٰلِكَ رَجْعٌ بَعِيدٌ ۝ قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْأَرْضُ مِنْهُمْ وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِيظٌ ۝ بَلْ كَذَّبُوا بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ فَهُمْ فِي أَمْرٍ مَرِيجٍ ۝ أَفَلَمْ يَنْظُرُوا

[illegible]

[illegible]







إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا فِي يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ۝ تَنزِعُ النَّاسَ كَأَنَّهُمْ أَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنقَعِرٍ ۝ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ ۝ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ۝ كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِالنُّذُرِ ۝ فَقَالُوا أَبَشَرًا مِّنَّا

وَاحِدًا نَّتَّبِعُهُ إِنَّا إِذًا لَّفِي ضَلَالٍ وَسُعُرٍ ۝ أَأُلْقِيَ الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِن بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ أَشِرٌ ۝ سَيَعْلَمُونَ غَدًا مَّنِ الْكَذَّابُ الْأَشِرُ ۝ إِنَّا مُرْسِلُو النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ فَارْتَقِبْهُمْ وَ

اصْطَبِرْ ۝ وَنَبِّئْهُمْ أَنَّ الْمَاءَ قِسْمَةٌ بَيْنَهُمْ كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ ۝ فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطَىٰ فَعَقَرَ ۝ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ ۝ إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَاحِدَةً فَكَانُوا كَهَشِيمِ الْمُحْتَظِرِ ۝ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ

مِن مُّدَّكِرٍ ۝ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ بِالنُّذُرِ ۝ إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا إِلَّا آلَ لُوطٍ نَّجَّيْنَاهُم بِسَحَرٍ ۝ نِّعْمَةً مِّنْ عِندِنَا كَذَٰلِكَ نَجْزِي مَن شَكَرَ ۝ وَلَقَدْ أَنذَرَهُم بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ ۝ وَلَقَدْ

رَاوَدُوهُ عَن ضَيْفِهِ فَطَمَسْنَا أَعْيُنَهُمْ فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذُرِ ۝ وَلَقَدْ صَبَّحَهُم بُكْرَةً عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ ۝ فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذُرِ ۝ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ

مِن مُّدَّكِرٍ ۝ وَلَقَدْ جَاءَ آلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ ۝ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كُلِّهَا فَأَخَذْنَاهُمْ أَخْذَ عَزِيزٍ مُّقْتَدِرٍ ۝ أَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ أُولَٰئِكُمْ

أَمْ لَكُم بَرَاءَةٌ فِي الزُّبُرِ ۝ أَمْ يَقُولُونَ نَحْنُ جَمِيعٌ مُّنتَصِرٌ ۝ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّونَ الدُّبُرَ ۝ بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ أَدْهَىٰ وَأَمَرُّ ۝ إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي ضَلَالٍ

وَسُعُرٍ ۝ يَوْمَ يُسْحَبُونَ فِي النَّارِ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ ذُوقُوا مَسَّ سَقَرَ ۝ إِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ ۝ وَمَا أَمْرُنَا إِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ ۝ وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا

أَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ۝ وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوهُ فِي الزُّبُرِ ۝ وَكُلُّ صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ مُّسْتَطَرٌ ۝ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَنَهَرٍ ۝ فِي مَقْعَدِ صِدْقٍ عِندَ مَلِيكٍ مُّقْتَدِرٍ ۝

سورة الرحمن مكية وهي ثمان وسبعون آية وثلث ركوعات

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

الرَّحْمَٰنُ ۝ عَلَّمَ الْقُرْآنَ ۝ خَلَقَ الْإِنسَانَ ۝ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ۝ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۝ وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ ۝ وَالسَّمَاءَ

رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيزَانَ ۝ أَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيزَانِ ۝ وَأَقِيمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيزَانَ ۝ وَالْأَرْضَ وَضَعَهَا لِلْأَنَامِ ۝ فِيهَا فَاكِهَةٌ وَالنَّخْلُ ذَاتُ الْأَكْمَامِ ۝ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ خَلَقَ الْإِنسَانَ

مِن صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ۝ وَخَلَقَ الْجَانَّ مِن مَّارِجٍ مِّن نَّارٍ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ ۝ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيَانِ ۝ فَبِأَيِّ

آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنشَآتُ فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ كُلُّ

مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ۝ وَيَبْقَىٰ وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ يَسْأَلُهُ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ

رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ سَنَفْرُغُ لَكُمْ أَيُّهَ الثَّقَلَانِ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ إِنِ اسْتَطَعْتُمْ أَن تَنفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ فَانفُذُوا لَا تَنفُذُونَ إِلَّا بِسُلْطَانٍ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ

مِّن نَّارٍ وَنُحَاسٌ فَلَا تَنتَصِرَانِ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ فَإِذَا انشَقَّتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْأَلُ عَن ذَنبِهِ إِنسٌ وَلَا جَانٌّ ۝ فَبِأَيِّ

آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ يُعْرَفُ الْمُجْرِمُونَ بِسِيمَاهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِي وَالْأَقْدَامِ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ هَٰذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُونَ ۝ يَطُوفُونَ بَيْنَهَا

وَبَيْنَ حَمِيمٍ آنٍ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّتَانِ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ ذَوَاتَا أَفْنَانٍ ۝ فَبِأَيِّ

آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ فِيهِمَا عَيْنَانِ تَجْرِيَانِ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ فِيهِمَا مِن كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجَانِ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ مُتَّكِئِينَ عَلَىٰ فُرُشٍ بَطَائِنُهَا

مِنْ إِسْتَبْرَقٍ وَجَنَى الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ فِيهِنَّ قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ إِنسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ

رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ كَأَنَّهُنَّ الْيَاقُوتُ وَالْمَرْجَانُ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ هَلْ جَزَاءُ الْإِحْسَانِ إِلَّا الْإِحْسَانُ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ وَ

مِن دُونِهِمَا جَنَّتَانِ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ مُدْهَامَّتَانِ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ فِيهِمَا عَيْنَانِ نَضَّاخَتَانِ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ فِيهِمَا فَاكِهَةٌ وَنَخْلٌ وَرُمَّانٌ ۝ فَبِأَيِّ

آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ فِيهِنَّ خَيْرَاتٌ حِسَانٌ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ حُورٌ مَّقْصُورَاتٌ فِي الْخِيَامِ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ إِنسٌ قَبْلَهُمْ

وَلَا جَانٌّ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ مُتَّكِئِينَ عَلَىٰ رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ تَبَارَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ۝

سورة الواقعة مكية وهي ست وتسعون آية وثلث ركوعات

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

إِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۝ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ۝ خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ۝ إِذَا رُجَّتِ الْأَرْضُ رَجًّا ۝ وَبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۝ فَكَانَتْ هَبَاءً مُّنبَثًّا ۝ وَكُنتُمْ أَزْوَاجًا ثَلَاثَةً ۝ فَأَصْحَابُ

ف یعنی نحوست نہ اُٹھی جب تک تمام ہو چکی نحوست کا دن انھیں پر تھا یہ نہیں کہ ہمیشہ کو ۱۲ ف۲ وہ اونٹنی جس پانی پر جاتی سب جانور بھاگتے تو اللہ نے باری ٹھیرا دی ایک دن وہ جاوے اور ایک دن سب جانور ۱۲ ف۳ ایک بدکار عورت تھی اُس کے مواشی بہت تھے اپنے ایک آشنا کو سکھایا اُس نے اونٹنی کی کونچیں کاٹیں ۱۲ ف۴ یعنی جن و انس ۱۲ ف۵ یعنی جاڑے گرمی کی دو مشرقیں ہیں اسی طرح دو مغربیں ۱۲ ف۶ یعنی تمہارے حساب کرنے کا جلد قصد کریں ۱۲ ف۷ یعنی دو باغ جن میں درخت میوہ دار ہیں ۱۲ ف۸ نیک بندگی کا بدلا نیک ثواب ۱۲ ف۹ ہر آیت میں نعمت جتائی کوئی آپ نعمت ہے اور کسی کی خبر دینی نعمت ہے کہ اس سے بچیں ۱۲ ف۱۰ یعنی ایک گروہ کو نیچے لیجاتی ہے اور ایک کو اوپر اٹھاتی ہے ۱۲ منہ رحمہ اللہ تعالیٰ

الْمَشْئَمَةِ مَآ أَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۝ وَالسّٰبِقُونَ السّٰبِقُونَ ۝ أُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُونَ ۝ فِي جَنّٰتِ النَّعِيمِ ۝ ثُلَّةٌ مِّنَ الْأَوَّلِينَ ۝ وَقَلِيلٌ مِّنَ الْاٰخِرِينَ ۝ عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُونَةٍ ۝ مُّتَّكِئِينَ عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِينَ ۝

کیسے وہ داہنے والے اور بائیں والے کیسے بائیں والے اور آگے والے تو آگے والے وہ لوگ ہیں پاس والے باغوں میں نعمت کے انبوہ ہے پہلوں میں اور تھوڑے ہیں پچھلوں میں ف۳ بیٹھے ہیں جڑاؤ تختوں پر تکیہ دیئے اُن پر ایک دوسرے کے سامنے

يَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدٰنٌ مُّخَلَّدُونَ ۝ بِأَكْوَابٍ وَّأَبَارِيقَ وَكَأْسٍ مِّنْ مَّعِينٍ ۝ لَّا يُصَدَّعُونَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُونَ ۝ وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُونَ ۝ وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُونَ ۝ وَحُورٌ عِينٌ ۝ كَأَمْثٰلِ اللُّؤْلُؤِ

لئے پھرتے ہیں اُن پاس لڑکے سدا رہنے والے آبخورے اور کوزے اور پیالہ نتھری شراب کا سر نہ دکھے جس سے اور نہ بکنا لگے اور میوہ جون سا چن لیویں اور گوشت اُڑتے جانوروں کا جس قسم کو جی چاہے اور گوری عورتیں بڑی آنکھوں والیاں جیسے موتی کی

الْمَكْنُونِ ۝ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَّلَا تَأْثِيمًا ۝ إِلَّا قِيلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ۝ وَأَصْحٰبُ الْيَمِينِ مَآ أَصْحٰبُ الْيَمِينِ ۝ فِي سِدْرٍ مَّخْضُودٍ ۝ وَّطَلْحٍ مَّنْضُودٍ ۝ وَّظِلٍّ مَّمْدُودٍ ۝

تہ رکھے ف۴ بدلا اسکا جو کرتے تھے نہیں سنتے وہاں بکنا اور نہ جھوٹ لگانا مگر ایک بولنا سلام سلام اور داہنے والے کیسے داہنے والے رہتے ہیں بیری کے درختوں کانٹے جھاڑے ہوؤں میں اور کیلے تہ بر تہ اور چھاؤں لمبی اور

وَّمَآءٍ مَّسْكُوبٍ ۝ وَّفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ ۝ لَّا مَقْطُوعَةٍ وَّلَا مَمْنُوعَةٍ ۝ وَّفُرُشٍ مَّرْفُوعَةٍ ۝ إِنَّآ أَنْشَأْنٰهُنَّ إِنْشَآءً ۝ فَجَعَلْنٰهُنَّ أَبْكَارًا ۝ عُرُبًا أَتْرَابًا ۝ لِّأَصْحٰبِ الْيَمِينِ ۝ ثُلَّةٌ مِّنَ

پانی بہتا ہوا اور میوہ بہت نہ ٹوٹا اور نہ روکا ف۵ اور بچھونے اونچے ہم نے وہ عورتیں اٹھائیں ایک اٹھان پر پھر کیا اُنکو کنواریاں پیار دلاتیاں ایک عمر کیاں واسطے داہنے والوں کے انبوہ ہے

الْأَوَّلِينَ ۝ وَثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِينَ ۝ وَأَصْحٰبُ الشِّمَالِ مَآ أَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۝ فِي سَمُومٍ وَّحَمِيمٍ ۝ وَّظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُومٍ ۝ لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيمٍ ۝ إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذٰلِكَ

پہلوں میں اور انبوہ ہے پچھلوں میں ف۶ اور بائیں والے کیسے بائیں والے آگ کی بھاپ میں اور جلتے پانی میں اور چھاؤں میں دھوئیں کی نہ ٹھنڈی اور نہ عزت کی وہ لوگ تھے اُس سے پہلے

مُتْرَفِينَ ۝ وَكَانُوا يُصِرُّونَ عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيمِ ۝ وَكَانُوا يَقُولُونَ أَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظٰمًا أَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ ۝ أَوَاٰبَآؤُنَا الْأَوَّلُونَ ۝ قُلْ إِنَّ الْأَوَّلِينَ وَالْاٰخِرِينَ ۝ لَمَجْمُوعُونَ إِلٰى مِيقٰتِ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ۝ ثُمَّ

آسودہ اور ضد کرتے تھے اُس بڑے گناہ پر اور کہتے تھے کیا جب ہم مر گئے اور ہو گئے مٹی اور ہڈیاں کیا ہم کو اٹھانا ہے کیا ہمارے باپ دادوں کو بھی اگلے تو کہہ اگلے اور پچھلے سب اکٹھے ہونے ہیں ایک دن مقرر کی وقت پر پھر

إِنَّكُمْ أَيُّهَا الضَّآلُّونَ الْمُكَذِّبُونَ ۝ لَاٰكِلُونَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّومٍ ۝ فَمَالِئُونَ مِنْهَا الْبُطُونَ ۝ فَشٰرِبُونَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيمِ ۝ فَشٰرِبُونَ شُرْبَ الْهِيمِ ۝ هٰذَا نُزُلُهُمْ

تم جو ہو اے بہکے ہوؤ جھٹلانے والو البتہ کھاؤ گے ایک درخت سیندھ کے سے پھر بھرو گے اُس سے پیٹ پھر پیو گے اُس پر ایک جلتا پانی پھر پیو گے جیسے پیویں اونٹ تونسے یہ مہمانی ہے اُن کی

يَوْمَ الدِّينِ ۝ نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُونَ ۝ أَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُونَ ۝ ءَأَنْتُمْ تَخْلُقُونَهُۥٓ أَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُونَ ۝ نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ ۝ عَلٰىٓ أَنْ نُّبَدِّلَ أَمْثٰلَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِي مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْأَةَ الْأُولٰى فَلَوْلَا تَذَكَّرُونَ ۝

انصاف کے دن ہم نے تم کو بنایا پھر کیوں نہیں سچ مانتے بھلا دیکھو تو پانی جو ٹپکاتے ہو اب تم اسکو بناتے ہو یا ہم ہیں بنانے والے ہم نے ٹھہرا دیا ہے تم میں مرنا اور ہم عاجز نہیں اس سے کہ بدل لاویں تمہاری طرح کے لوگ اور اٹھا کھڑا کریں تم کو جہاں تم نہیں جانتے ف۸ اور جان چکے ہو پہلا اٹھان پھر کیوں نہیں یاد کرتے

أَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُونَ ۝ ءَأَنْتُمْ تَزْرَعُونَهُۥٓ أَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُونَ ۝ لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطٰمًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُونَ ۝ إِنَّا لَمُغْرَمُونَ ۝ بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ ۝ أَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِي تَشْرَبُونَ ۝ ءَأَنْتُمْ أَنْزَلْتُمُوهُ مِنَ الْمُزْنِ أَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُونَ ۝ لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ

بھلا دیکھو تو جو بوتے ہو کیا تم اسکو کرتے ہو کھیتی یا ہم ہیں کھیتی کرنے والے اگر ہم چاہیں کر ڈالیں اسکو روندن پھر تم سارے دن رہو باتیں بناتے ہم تو قرضدار رہ گئے بلکہ ہم بے نصیب ہو گئے ف۹ بھلا دیکھو تو پانی جو تم پیتے ہو کیا تم نے اسکو اتارا بادل سے یا ہم ہیں اتارنے والے اگر ہم چاہیں کر دیں اسکو

أُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُونَ ۝ أَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِي تُورُونَ ۝ ءَأَنْتُمْ أَنْشَأْتُمْ شَجَرَتَهَآ أَمْ نَحْنُ الْمُنْشِئُونَ ۝ نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً وَّمَتٰعًا لِّلْمُقْوِينَ ۝ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ۝ فَلَآ أُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُومِ ۝ وَإِنَّهُۥ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُونَ عَظِيمٌ ۝ إِنَّهُۥ لَقُرْاٰنٌ كَرِيمٌ ۝ فِي كِتٰبٍ مَّكْنُونٍ ۝

کھارا پھر کیوں نہیں حق مانتے بھلا دیکھو تو آگ جو سلگاتے ہو کیا تم نے اٹھایا اُسکا درخت یا ہم ہیں اٹھانے والے ف۱۰ ہم نے ہی وہ بنائی یاد دلانے کو اور برتنے کو جنگل والوں کے ف۱۱ سو بول پاکی اپنے رب کے نام کی جو سب سے بڑا سو میں قسم کھاتا ہوں تاروں کے ڈوبنے کی اور یہ قسم ہے اگر سمجھو تو بڑی بیشک یہ قرآن ہے عزت والا لکھا ہوا

لَّا يَمَسُّهُۥٓ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ ۝ تَنْزِيلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِينَ ۝ أَفَبِهٰذَا الْحَدِيثِ أَنْتُمْ مُّدْهِنُونَ ۝ وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ أَنَّكُمْ تُكَذِّبُونَ ۝ فَلَوْلَآ إِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُومَ ۝ وَأَنْتُمْ حِينَئِذٍ تَنْظُرُونَ ۝ وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُونَ ۝ فَلَوْلَآ

کتاب میں اسکو وہی چھوتے ہیں جو پاک بنے ہیں ف۱۳ اتارا ہے جہان کے صاحب نے اب کیا اس بات میں تم سستی کرتے ہو اور اپنا حصہ یہی لیتے ہو کہ تم جھٹلاتے ہو پھر کیوں نہیں جس وقت جان پہنچے حلق کو اور تم اُس وقت دیکھتے ہو اور ہم اُسکے پاس ہیں تم سے زیادہ پر تم نہیں دیکھتے پھر کیوں نہیں

إِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِينِينَ ۝ تَرْجِعُونَهَآ إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِينَ ۝ فَأَمَّآ إِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِينَ ۝ فَرَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ وَّجَنَّتُ نَعِيمٍ ۝ وَأَمَّآ إِنْ كَانَ مِنْ أَصْحٰبِ الْيَمِينِ ۝ فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ أَصْحٰبِ الْيَمِينِ ۝ وَأَمَّآ إِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِينَ الضَّآلِّينَ ۝ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيمٍ ۝ وَّتَصْلِيَةُ جَحِيمٍ ۝

اگر تم نہیں کسی کے حکم میں پھیر لیتے اسکو اگر ہو تم سچے سو جو اگر وہ ہوا پاس والوں میں تو راحت ہے اور روزی ہے اور باغ نعمت کا اور جو اگر وہ ہوا داہنے والوں میں تو سلامتی پہنچے تجھکو داہنے والوں سے ف۱۴ اور جو اگر وہ ہوا جھٹلانے والوں بہکوں میں سو مہمانی ہے جلتا پانی اور پیٹھنا آگ میں

إِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِينِ ۝ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ۝

سُورَةُ الْحَدِيدِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ اٰيَةً وَأَرْبَعُ رُكُوعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ لَهُۥ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ يُحْيِۦ وَيُمِيتُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ هُوَ

بیشک یہ بات یہی ہے لائق یقین کی سو بول پاکی اپنے رب کے نام کی جو سب سے بڑا — شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا — اللہ کی پاکی بولتا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور زمین میں اور وہی ہے زبردست حکمت والا اسی کو راج ہے آسمانوں کا اور زمین کا جلاتا ہے اور مارتا ہے اور وہ سب چیز کر سکتا ہے وہی

الْأَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظّٰهِرُ وَالْبَاطِنُ ۖ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝ هُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۚ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا ۖ وَهُوَ مَعَكُمْ أَيْنَ مَا كُنْتُمْ ۚ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝

وہی ہے پہلا اور پچھلا اور باہر اور اندر اور وہ سب چیز جانتا ہے وہی ہے جس نے بنائے آسمان اور زمین چھ دن میں پھر بیٹھا تخت پر جانتا ہے جو پیٹھتا ہے زمین میں اور جو اس سے نکلتا ہے اور جو اترتا ہے آسمان سے اور جو اس میں چڑھتا ہے اور وہ تمہارے ساتھ ہے جہاں کہیں تم ہو اور اللہ جو کرتے ہو دیکھتا ہے

لَهُۥ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَإِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ۝ يُولِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۚ وَهُوَ عَلِيمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝ اٰمِنُوا بِاللّٰهِ وَرَسُولِهِۦ وَأَنْفِقُوا مِمَّا جَعَلَكُمْ مُّسْتَخْلَفِينَ فِيهِ ۖ فَالَّذِينَ

اُسی کو راج ہے آسمانوں کا اور زمین کا اور اللہ ہی تک پہنچتے ہیں سب کام داخل کرتا ہے رات کو دن میں اور داخل کرتا ہے دن کو رات میں اور اسکو خبر ہے جیوں کی بات کی یقین لاؤ اللہ پر اور اُسکے رسول پر اور خرچ کرو جو تمہارے ہاتھ میں دیا ہے اپنا نائب کر کر سو جو لوگ

اٰمَنُوا مِنْكُمْ وَأَنْفَقُوا لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ ۝ وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ ۚ وَالرَّسُولُ يَدْعُوكُمْ لِتُؤْمِنُوا بِرَبِّكُمْ وَقَدْ أَخَذَ مِيثٰقَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ ۝ هُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ عَلٰى عَبْدِهِۦٓ

تم میں یقین لائے ہیں اور خرچ کرتے ہیں اُنکو نیگ بڑا ہے اور تم کو کیا ہوا کہ یقین نہیں لاتے اللہ پر اور رسول بلاتا ہے تم کو کہ یقین لاؤ اپنے رب پر اور لے چکا ہے تم سے تمہارا اقرار اگر ہو تم ماننے ف۱۵ وہی ہے جو اتارتا ہے اپنے بندے پر

اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ إِلَى النُّورِ ۚ وَإِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ۝ وَمَا لَكُمْ أَلَّا تُنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَلِلّٰهِ مِيرٰثُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ لَا

آیتیں صاف کہ نکال لاوے تم کو اندھیروں سے اجالے میں اور اللہ تم پر نرمی کرتا ہے مہربان اور تم کو کیا ہوا ہے کہ خرچ نہیں کرتے اللہ کی راہ میں اور اللہ ہی کو بچ رہتا ہے ہر کچھ آسمانوں میں اور زمین میں

يَسْتَوِي مِنْكُمْ مَّنْ أَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقٰتَلَ ۚ أُولٰٓئِكَ أَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِينَ أَنْفَقُوا مِنْۢ بَعْدُ وَقٰتَلُوا ۚ وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ۚ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝ مَّنْ ذَا

برابر نہیں تم میں سے جس نے خرچ کیا فتح سے پہلے اور لڑائی کی اُن لوگوں کا درجہ بڑا ہے اُن سے جو خرچ کریں اس سے پیچھے اور لڑیں اور سب کو وعدہ دیا ہے اللہ نے خوبی کا اور اللہ کو خبر ہے جو تم کرتے ہو ف۱۶ کون ہے ایسا

الَّذِي يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهُۥ لَهُۥ وَلَهُۥٓ أَجْرٌ كَرِيمٌ ۝ يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنٰتِ يَسْعٰى نُورُهُمْ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمٰنِهِمْ بُشْرٰىكُمُ الْيَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِي

جو قرض دے اللہ کو اچھی طرح قرض پھر وہ اسکو دونا کر دے اسکے واسطے اور اسکو ملی نیگ عزت کا ف۱۷ جس دن تو دیکھے ایمان والے مردوں کو اور عورتوں کو دوڑتی چلتی ہے اُنکی روشنی اُنکے آگے اور اُنکے داہنے خوشخبری ہے تم کو آج کے دن باغ ہیں نیچے بہتی

مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ خٰلِدِينَ فِيهَا ۚ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝ يَوْمَ يَقُولُ الْمُنٰفِقُونَ وَالْمُنٰفِقٰتُ لِلَّذِينَ اٰمَنُوا انْظُرُونَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُّورِكُمْ قِيلَ ارْجِعُوا وَرَآءَكُمْ فَالْتَمِسُوا نُورًا ۖ فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُورٍ لَّهُۥ بَابٌۢ بَاطِنُهُۥ فِيهِ

جن کے نہریں سدا رہو اُن میں یہ جو ہے یہی ہے بڑی مراد ملنی ف۱۸ جس دن کہیں گے دغاباز مرد اور عورتیں ایمان والوں کو راہ دیکھو ہماری ہم بھی سلگا لیں تمہاری روشنی سے کوئی کہے گا لوٹ جاؤ پیچھے پھر ڈھونڈو روشنی پھر کھڑی کر دی بیچ میں ایک دیوار جسکو ایک دروازہ اسکی اندر

الرَّحْمَةُ وَظٰهِرُهُۥ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ۝ يُنَادُونَهُمْ أَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ۖ قَالُوا بَلٰى وَلٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ أَنْفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ وَغَرَّتْكُمُ الْأَمَانِيُّ حَتّٰى جَآءَ أَمْرُ اللّٰهِ وَغَرَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُورُ ۝ فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ

مہر ہے اور باہر کی طرف عذاب یہ اُنکو پکارتے ہیں کیا ہم نہ تھے تمہارے ساتھ وہ بولے کیوں نہیں لیکن تم نے بچلا دیا آپ کو اور راہ دیکھتے رہے اور دھوکے میں پڑے اور بہکے خیالوں پر جب تک پہنچا حکم اللہ کا اور تم کو بہکایا اللہ کے نام سے اُس دغاباز نے ف۱۹ سو آج تم سے نہیں قبول

مِنْكُمْ فِدْيَةٌ وَّلَا مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ مَأْوٰىكُمُ النَّارُ ۖ هِيَ مَوْلٰىكُمْ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۝ أَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِينَ اٰمَنُوٓا أَنْ تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ وَلَا يَكُونُوا كَالَّذِينَ

ہونا چھڑوائی دینی اور نہ منکروں سے تم سب کا گھر دوزخ ہے وہی ہے رفیق تمہارا اور بری جگہ جا پہنچے کیا وقت نہیں پہنچا ایمان والوں کو کہ گڑگڑاویں اُنکے دل اللہ کی یاد سے اور جو اترا سچا دین اور نہ ہوں جیسے جن کو

أُوتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْأَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوبُهُمْ ۖ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُونَ ۝ اعْلَمُوٓا أَنَّ اللّٰهَ يُحْيِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ۝ إِنَّ الْمُصَّدِّقِينَ وَالْمُصَّدِّقٰتِ وَأَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا

کتاب ملی اس سے پہلے پھر لمبی گذری اُن پر مدت پھر سخت ہو گئے اُن کے دل اور بہت اُن میں بے حکم ہیں ف۲۰ جان رکھو کہ اللہ جلاتا ہے زمین کو اُسکے مرے پیچھے ہم نے کھول کر سنائے تم کو پتے اگر تم کو بوجھ ہے ف۲۱ تحقیق جو لوگ خیرات کرنے والے ہیں مرد اور عورتیں اور قرض دیتے ہیں اللہ کو اچھی طرح

يُضٰعَفُ لَهُمْ وَلَهُمْ أَجْرٌ كَرِيمٌ ۝ وَالَّذِينَ اٰمَنُوا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهِۦٓ أُولٰٓئِكَ هُمُ الصِّدِّيقُونَ ۖ وَالشُّهَدَآءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ لَهُمْ أَجْرُهُمْ وَنُورُهُمْ ۖ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِاٰيٰتِنَآ أُولٰٓئِكَ

اُن کو ملتا ہے دونا اور اُن کو نیگ ہے عزت کا اور جو لوگ یقین لائے اللہ پر اور اسکے رسولوں پر وہی ہیں سچے ایمان والے اور احوال بتانے والے اپنے رب کے پاس اُن کو ہے اُن کا نیگ اور اُنکی روشنی اور جو منکر ہوئے اور جھٹلائیں ہماری باتیں وہ ہیں

أَصْحٰبُ الْجَحِيمِ ۝ اعْلَمُوٓا أَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَّزِينَةٌ وَّتَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي الْأَمْوٰلِ وَالْأَوْلٰدِ ۖ كَمَثَلِ غَيْثٍ أَعْجَبَ

دوزخ کے لوگ جان رکھو کہ دنیا کا جینا یہی ہے کھیل اور تماشا اور بناؤ اور بڑائیاں کرنی آپس میں اور بہتایت ڈھونڈنی مال کی اور اولاد کی جیسے کہاوت ایک مینہ کی جو خوش لگا

ف۱ یعنی سبقت لیجانے والے وہی ہیں جو ایمان میں سبقت لے گئے ۱۲ ف۲ یعنی اللہ کی رحمت میں مقرب ۱۲ ف۳ پہلے کہا پہلی امتوں کو اور پچھلی یہ امت یا پہلے پچھلے اس امت کے یعنی اعلے درجے کے لوگ پہلے بہت ہو چکے ہیں پیچھے کم ہوتے ہیں ۱۲ ف۴ یعنی جو رنگ کر ہے پہرین صدف میں چھپی ہوتی کے مانند ۱۲ ف۵ یعنی اُس میں سے کچھ ٹوٹ نہیں چکا ہے ف۶ داہنا اور بائواں یہ کہ اعمال کا جس کے داہنے ہاتھ میں آیا وہ بہشتی اور جسکے بائیں میں آیا وہ دوزخی ۱۲ ف۷ یعنی دوسرا بنانا ۱۲ ف۸ یعنی تم کو اور جہان میں لے جاویں تمہاری جگہ بیان اور خلقت بسا دیں ۱۲ ف۹ یعنی تم کہو کہ ہم نے تاوان اٹھایا بلکہ ہم محروم ہیں ۱۲ ف۱۰ کئی درخت ہیں سبز جن کے رگڑنے سے آگ نکلتی ہے ۱۲ ف۱۱ یا یہ کہ اس آگ سے دوزخ کی یاد آوے اور جنگل والوں کو آگ سے بہت کام ہیں جاڑے میں اور کام سبھی کا اُس سے چلتا ہے ۱۲ ف۱۲ ایک معنی یہ ہیں کہ آیتیں اتریں گی پیغمبر کے دل میں ۱۲ ف۱۳ یعنی فرشتے اس کتاب کو ہاتھ لگاتے ہیں وہ کتاب جس میں قرآن لکھا ہوا ہے فرشتوں کے ہاتھ میں یا لوح محفوظ میں ۱۲ ف۱۴ یعنی خاطر جمع رکھ اُنکی طرف سے ف۱۵ قرار اللہ کا ہے جو دنیا میں آنے سے پہلے اور اُسکا اثر رکھ دیا ہے دل میں ۱۲ ف۱۶ ہر کچھ بچ رہتا ہے یعنی مالک فنا ہوتا ہے ملک اللہ کو بچ رہتی ہے اور ہمیشہ اُسی کا مال تھا فتح سے پہلے یعنی فتح مکہ سے پہلے جنہوں نے خرچ کیا اور جہاد کیا وہ بڑے درجے ف۱۷ قرض کے معنی یہ کہ اس وقت خرچ کرو جہاد میں پھر تعینات وقتیں پر تو گے اور یہی معنی دونے کے مالک میں اور غلام میں بیاج نہیں جو دیا سو اسکا جو نہ دیا سو اسکا ۱۲ ف۱۸ جس وقت پل صراط پر چلیں گے سخت اندھیرا ہوگا اپنے ایمان کی روشنی ساتھ ہوگی آگے اور داہنے کہ نیک عمل داہنی طرف جمع ہوتے ہیں ۱۲ ف۱۹ پل صراط پر کافر نہ چلیں گے وہ پہلے ہی دوزخ میں پڑیں گے مگر جو امت ہے نبی کی سچی یا کچی جب اندھیرا لگا ایمان والوں کے ساتھ روشنی ہوگی منافق اُن کی روشنی میں چلنے لگے وہ شتاب نکل گئے یہ پیچھے پکارتے [illegible] روشنی دنیا میں کمائی جاتی ہے وہ جگہ پیچھے چھوڑ آئے ف۲۰ یعنی ایمان وہی ہے کہ دل [illegible] اب اُن کو چاہئے کہ پورا کمال پیدا کر دے ۱۲ منہ رحمہ اللہ تعالے

الكفار نباته ثم يهيج فتراه مصفرا ثم يكون حطاما وفي الآخرة عذاب شديد ومغفرة من الله ورضوان وما الحياة الدنيا إلا متاع الغرور سابقوا إلى مغفرة

من ربكم وجنة عرضها كعرض السماء والأرض أعدت للذين آمنوا بالله ورسله ذلك فضل الله يؤتيه من يشاء والله ذو الفضل العظيم ما أصاب من مصيبة في

الأرض ولا في أنفسكم إلا في كتاب من قبل أن نبرأها إن ذلك على الله يسير لكيلا تأسوا على ما فاتكم ولا تفرحوا

بما آتاكم والله لا يحب كل مختال فخور الذين يبخلون ويأمرون الناس بالبخل ومن يتول فإن الله هو الغني الحميد لقد أرسلنا رسلنا بالبينات وأنزلنا معهم الكتاب والميزان ليقوم

الناس بالقسط وأنزلنا الحديد فيه بأس شديد ومنافع للناس وليعلم الله من ينصره ورسله بالغيب إن الله قوي عزيز ولقد أرسلنا

نوحا وإبراهيم وجعلنا في ذريتهما النبوة والكتاب فمنهم مهتد وكثير منهم فاسقون ثم قفينا على آثارهم برسلنا وقفينا بعيسى

ابن مريم وآتيناه الإنجيل وجعلنا في قلوب الذين اتبعوه رأفة ورحمة ورهبانية ابتدعوها

ما كتبناها عليهم إلا ابتغاء رضوان الله فما رعوها حق رعايتها فآتينا الذين آمنوا منهم أجرهم وكثير منهم فاسقون يا أيها الذين آمنوا اتقوا الله وآمنوا برسوله يؤتكم كفلين من رحمته ويجعل لكم

نورا تمشون به ويغفر لكم والله غفور رحيم لئلا يعلم أهل الكتاب ألا يقدرون على شيء من فضل الله وأن الفضل بيد الله يؤتيه من يشاء والله ذو الفضل العظيم

سورة المجادلة مدنية وهي اثنتان وعشرون آية وثلاث ركوعات

بسم الله الرحمن الرحيم قد سمع الله قول التي تجادلك في زوجها وتشتكي إلى الله والله يسمع تحاوركما إن الله سميع بصير الذين يظاهرون

منكم من نسائهم ما هن أمهاتهم إن أمهاتهم إلا اللائي ولدنهم وإنهم ليقولون منكرا من القول وزورا وإن الله لعفو غفور والذين يظاهرون من

نسائهم ثم يعودون لما قالوا فتحرير رقبة من قبل أن يتماسا ذلكم توعظون به والله بما تعملون خبير فمن لم يجد فصيام شهرين متتابعين من قبل أن يتماسا فمن لم يستطع فإطعام ستين مسكينا ذلك لتؤمنوا بالله ورسوله وتلك حدود

الله وللكافرين عذاب أليم إن الذين يحادون الله ورسوله كبتوا كما كبت الذين من قبلهم وقد أنزلنا آيات بينات وللكافرين عذاب مهين يوم يبعثهم الله جميعا فينبئهم بما عملوا أحصاه الله و

نسوه والله على كل شيء شهيد ألم تر أن الله يعلم ما في السماوات وما في الأرض ما يكون من نجوى ثلاثة إلا هو رابعهم ولا خمسة إلا هو سادسهم ولا أدنى

من ذلك ولا أكثر إلا هو معهم أين ما كانوا ثم ينبئهم بما عملوا يوم القيامة إن الله بكل شيء عليم ألم تر إلى الذين نهوا عن

النجوى ثم يعودون لما نهوا عنه ويتناجون بالإثم والعدوان ومعصيت الرسول وإذا جاءوك حيوك بما لم يحيك به الله ويقولون في أنفسهم لولا يعذبنا الله بما

نقول حسبهم جهنم يصلونها فبئس المصير يا أيها الذين آمنوا إذا تناجيتم فلا تتناجوا بالإثم والعدوان ومعصيت الرسول وتناجوا بالبر والتقوى واتقوا الله الذي إليه تحشرون إنما النجوى

من الشيطان ليحزن الذين آمنوا وليس بضارهم شيئا إلا بإذن الله وعلى الله فليتوكل المؤمنون يا أيها الذين آمنوا إذا قيل لكم تفسحوا في

المجالس فافسحوا يفسح الله لكم وإذا قيل انشزوا فانشزوا يرفع الله الذين آمنوا منكم والذين أوتوا العلم درجات والله بما تعملون خبير يا أيها الذين آمنوا إذا

ناجيتم الرسول فقدموا بين يدي نجواكم صدقة ذلك خير لكم وأطهر فإن لم تجدوا فإن الله غفور رحيم أأشفقتم

أن تقدموا بين يدي نجواكم صدقات فإذ لم تفعلوا وتاب الله عليكم فأقيموا الصلاة وآتوا الزكاة وأطيعوا الله ورسوله والله خبير

بما تعملون ألم تر إلى الذين تولوا قوما غضب الله عليهم ما هم منكم ولا منهم ويحلفون على الكذب وهم يعلمون أعد الله لهم عذابا شديدا

إنهم ساء ما كانوا يعملون اتخذوا أيمانهم جنة فصدوا عن سبيل الله فلهم عذاب مهين لن تغني عنهم أموالهم ولا أولادهم

من الله شيئا أولئك أصحاب النار هم فيها خالدون يوم يبعثهم الله جميعا فيحلفون له كما يحلفون لكم ويحسبون أنهم على شيء ألا إنهم هم

الكاذبون استحوذ عليهم الشيطان فأنساهم ذكر الله أولئك حزب الشيطان ألا إن حزب الشيطان هم الخاسرون إن الذين يحادون الله ورسوله أولئك في الأذلين كتب

[illegible]

الله لاغلبن انا ورسلي ان الله قوي عزيز ۝ لا تجد قوما يؤمنون بالله واليوم الاخر يوادون من حاد الله ورسوله و

لو كانوا اباءهم او ابناءهم او اخوانهم او عشيرتهم اولئك كتب في قلوبهم الايمان وايدهم بروح منه ويدخلهم جنت تجري من تحتها الانهر خلدين فيها رضي الله عنهم ورضوا عنه

اولئك حزب الله الا ان حزب الله هم المفلحون ۝ سورة الحشر مدنية وهي اربع وعشرون اية وثلث ركوعات بسم الله الرحمن الرحيم سبح لله ما في السموت وما في الارض وهو

العزيز الحكيم ۝ هو الذي اخرج الذين كفروا من اهل الكتب من ديارهم لاول الحشر ما ظننتم ان يخرجوا وظنوا انهم مانعتهم حصونهم من الله فاتىهم الله من حيث

لم يحتسبوا وقذف في قلوبهم الرعب يخربون بيوتهم بايديهم وايدي المؤمنين فاعتبروا يا اولي الابصار ۝ ولولا ان كتب الله عليهم الجلاء لعذبهم في الدنيا ولهم في الاخرة عذاب النار ۝ ذلك بانهم شاقوا

الله ورسوله ومن يشاق الله فان الله شديد العقاب ۝ ما قطعتم من لينة او تركتموها قائمة على اصولها فباذن الله وليخزي الفسقين ۝ وما افاء الله على رسوله منهم فما اوجفتم عليه من خيل ولا ركاب ولكن

الله يسلط رسله على من يشاء والله على كل شيء قدير ۝ ما افاء الله على رسوله من اهل القرى فلله وللرسول ولذي القربى واليتمى والمسكين وابن السبيل كي لا يكون دولة بين الاغنياء منكم وما اتىكم الرسول فخذوه وما

نهىكم عنه فانتهوا واتقوا الله ان الله شديد العقاب ۝ للفقراء المهجرين الذين اخرجوا من ديارهم واموالهم يبتغون فضلا من

الله ورضوانا وينصرون الله ورسوله اولئك هم الصدقون ۝ والذين تبوءو الدار والايمان من قبلهم يحبون من هاجر اليهم ولا يجدون في صدورهم حاجة مما

اوتوا ويؤثرون على انفسهم ولو كان بهم خصاصة ومن يوق شح نفسه فاولئك هم المفلحون ۝ والذين جاءو

من بعدهم يقولون ربنا اغفر لنا ولاخواننا الذين سبقونا بالايمان ولا تجعل في قلوبنا غلا للذين امنوا ربنا انك رءوف رحيم ۝ الم تر الى الذين

نافقوا يقولون لاخوانهم الذين كفروا من اهل الكتب لئن اخرجتم لنخرجن معكم ولا نطيع فيكم احدا ابدا و

ان قوتلتم لننصرنكم والله يشهد انهم لكذبون ۝ لئن اخرجوا لا يخرجون معهم ولئن قوتلوا لا ينصرونهم ولئن

نصروهم ليولن الادبار ثم لا ينصرون ۝ لانتم اشد رهبة في صدورهم من الله ذلك بانهم قوم لا يفقهون ۝ لا يقاتلونكم جميعا الا في قرى

محصنة او من وراء جدر باسهم بينهم شديد تحسبهم جميعا وقلوبهم شتى ذلك بانهم قوم لا يعقلون ۝ كمثل الذين من قبلهم قريبا ذاقوا وبال

امرهم ولهم عذاب اليم ۝ كمثل الشيطن اذ قال للانسان اكفر فلما كفر قال اني بريء منك اني اخاف الله رب العلمين ۝ فكان عاقبتهما انهما في

النار خلدين فيها وذلك جزؤا الظلمين ۝ يا ايها الذين امنوا اتقوا الله ولتنظر نفس ما قدمت لغد واتقوا الله ان الله خبير بما تعملون ۝ ولا تكونوا كالذين

نسوا الله فانسىهم انفسهم اولئك هم الفسقون ۝ لا يستوي اصحب النار واصحب الجنة اصحب الجنة هم الفائزون ۝ لو

انزلنا هذا القران على جبل لرايته خاشعا متصدعا من خشية الله وتلك الامثال نضربها للناس لعلهم يتفكرون ۝ هو الله الذي لا اله الا هو علم الغيب والشهادة هو الرحمن الرحيم ۝ هو الله

الذي لا اله الا هو الملك القدوس السلم المؤمن المهيمن العزيز الجبار المتكبر سبحن الله عما يشركون ۝ هو الله الخالق البارئ المصور

له الاسماء الحسنى يسبح له ما في السموت والارض وهو العزيز الحكيم ۝ سورة الممتحنة مدنية وهي ثلث عشرة اية وفيها ركوعان بسم الله الرحمن الرحيم يا ايها الذين

امنوا لا تتخذوا عدوي وعدوكم اولياء تلقون اليهم بالمودة وقد كفروا بما جاءكم من الحق يخرجون الرسول واياكم ان تؤمنوا بالله ربكم

ان كنتم خرجتم جهادا في سبيلي وابتغاء مرضاتي تسرون اليهم بالمودة وانا اعلم بما اخفيتم وما اعلنتم ومن يفعله منكم فقد ضل سواء السبيل ۝ ان يثقفوكم يكونوا

لكم اعداء ويبسطوا اليكم ايديهم والسنتهم بالسوء وودوا لو تكفرون ۝ لن تنفعكم ارحامكم ولا اولادكم يوم القيمة يفصل بينكم والله بما تعملون بصير ۝ قد كانت لكم

اسوة حسنة في ابرهيم والذين معه اذ قالوا لقومهم انا برءؤا منكم ومما تعبدون من دون الله كفرنا بكم وبدا بيننا وبينكم العداوة والبغضاء

أَبَدًا حَتَّىٰ تُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَحْدَهُ إِلَّا قَوْلَ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ لَأَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَمَا أَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللَّهِ مِن شَيْءٍ ۖ رَّبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنَبْنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ۝ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِينَ كَفَرُوا وَ

[illegible]

اغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۖ إِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيهِمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَن كَانَ يَرْجُو اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ ۚ وَمَن يَتَوَلَّ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ۝ عَسَى اللَّهُ أَن يَجْعَلَ بَيْنَكُمْ

[illegible]

وَبَيْنَ الَّذِينَ عَادَيْتُم مِّنْهُم مَّوَدَّةً ۚ وَاللَّهُ قَدِيرٌ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ لَّا يَنْهَاكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ لَمْ يُقَاتِلُوكُمْ فِي الدِّينِ وَلَمْ يُخْرِجُوكُم مِّن دِيَارِكُمْ أَن تَبَرُّوهُمْ

[illegible]

وَتُقْسِطُوا إِلَيْهِمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ۝ إِنَّمَا يَنْهَاكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ قَاتَلُوكُمْ فِي الدِّينِ وَأَخْرَجُوكُم مِّن دِيَارِكُمْ وَظَاهَرُوا عَلَىٰ إِخْرَاجِكُمْ أَن تَوَلَّوْهُمْ ۚ وَمَن يَتَوَلَّهُمْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ

[illegible]

الظَّالِمُونَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا جَاءَكُمُ الْمُؤْمِنَاتُ مُهَاجِرَاتٍ فَامْتَحِنُوهُنَّ ۖ اللَّهُ أَعْلَمُ بِإِيمَانِهِنَّ ۖ فَإِنْ عَلِمْتُمُوهُنَّ مُؤْمِنَاتٍ فَلَا تَرْجِعُوهُنَّ إِلَى الْكُفَّارِ ۖ لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّونَ لَهُنَّ ۖ وَآتُوهُم مَّا

[illegible]

أَنفَقُوا ۚ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ أَن تَنكِحُوهُنَّ إِذَا آتَيْتُمُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ ۚ وَلَا تُمْسِكُوا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ وَاسْأَلُوا مَا أَنفَقْتُمْ وَلْيَسْأَلُوا مَا أَنفَقُوا ۚ ذَٰلِكُمْ حُكْمُ اللَّهِ ۖ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝

[illegible]

وَإِن فَاتَكُمْ شَيْءٌ مِّنْ أَزْوَاجِكُمْ إِلَى الْكُفَّارِ فَعَاقَبْتُمْ فَآتُوا الَّذِينَ ذَهَبَتْ أَزْوَاجُهُم مِّثْلَ مَا أَنفَقُوا ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي أَنتُم بِهِ مُؤْمِنُونَ ۝ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعْنَكَ عَلَىٰ أَن لَّا يُشْرِكْنَ بِاللَّهِ شَيْئًا

[illegible]

وَلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِينَ وَلَا يَقْتُلْنَ أَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَأْتِينَ بِبُهْتَانٍ يَفْتَرِينَهُ بَيْنَ أَيْدِيهِنَّ وَأَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِينَكَ فِي مَعْرُوفٍ ۙ فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ

[illegible]

اللَّهَ ۖ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ قَدْ يَئِسُوا مِنَ الْآخِرَةِ كَمَا يَئِسَ الْكُفَّارُ مِنْ أَصْحَابِ الْقُبُورِ ۝ سورة

[illegible]

الصف مدنية وهي أربع عشرة آية وفيها ركوعان

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ۝ سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ

[illegible]

وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِمَ تَقُولُونَ مَا لَا تَفْعَلُونَ ۝ كَبُرَ مَقْتًا عِندَ اللَّهِ أَن تَقُولُوا مَا لَا تَفْعَلُونَ ۝ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِهِ صَفًّا كَأَنَّهُم بُنْيَانٌ مَّرْصُوصٌ ۝

[illegible]

وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ يَا قَوْمِ لِمَ تُؤْذُونَنِي وَقَد تَّعْلَمُونَ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ ۖ فَلَمَّا زَاغُوا أَزَاغَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ ۚ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ۝ وَإِذْ قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ يَا بَنِي

[illegible]

إِسْرَائِيلَ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُم مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرَاةِ وَمُبَشِّرًا بِرَسُولٍ يَأْتِي مِن بَعْدِي اسْمُهُ أَحْمَدُ ۖ فَلَمَّا جَاءَهُم بِالْبَيِّنَاتِ قَالُوا هَٰذَا سِحْرٌ مُّبِينٌ ۝

[illegible]

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ وَهُوَ يُدْعَىٰ إِلَى الْإِسْلَامِ ۚ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝ يُرِيدُونَ لِيُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَاللَّهُ مُتِمُّ نُورِهِ

[illegible]

وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ۝ هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا هَلْ

[illegible]

أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ تِجَارَةٍ تُنجِيكُم مِّنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ۝ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنفُسِكُمْ ۚ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ

[illegible]

إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَمَسَاكِنَ طَيِّبَةً فِي جَنَّاتِ عَدْنٍ ۚ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝ وَأُخْرَىٰ تُحِبُّونَهَا ۖ نَصْرٌ مِّنَ اللَّهِ وَفَتْحٌ قَرِيبٌ ۗ

[illegible]

وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا أَنصَارَ اللَّهِ كَمَا قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيِّينَ مَنْ أَنصَارِي إِلَى اللَّهِ ۖ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ أَنصَارُ اللَّهِ ۖ فَآمَنَت طَّائِفَةٌ مِّن بَنِي إِسْرَائِيلَ

[illegible]

وَكَفَرَت طَّائِفَةٌ ۖ فَأَيَّدْنَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَىٰ عَدُوِّهِمْ فَأَصْبَحُوا ظَاهِرِينَ ۝

سورة الجمعة مدنية وهي إحدى عشرة آية وفيها ركوعان

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ۝ يُسَبِّحُ لِلَّهِ مَا فِي

[illegible]

السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ۝ هُوَ الَّذِي بَعَثَ فِي الْأُمِّيِّينَ رَسُولًا مِّنْهُمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِن

[illegible]

كَانُوا مِن قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝ وَآخَرِينَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوا بِهِمْ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ ذَٰلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ ۚ

[illegible]

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۝ مَثَلُ الَّذِينَ حُمِّلُوا التَّوْرَاةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ أَسْفَارًا ۚ بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ ۚ

[illegible]

وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝ قُلْ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ هَادُوا إِن زَعَمْتُمْ أَنَّكُمْ أَوْلِيَاءُ لِلَّهِ مِن دُونِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ۝ وَلَا يَتَمَنَّوْنَهُ

[illegible]

أَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ۝ قُلْ إِنَّ الْمَوْتَ الَّذِي تَفِرُّونَ مِنْهُ فَإِنَّهُ مُلَاقِيكُمْ ۖ ثُمَّ تُرَدُّونَ إِلَىٰ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ مِن يَوْمِ

[illegible]

الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ۚ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلَاةُ فَانتَشِرُوا فِي الْأَرْضِ وَابْتَغُوا مِن فَضْلِ اللَّهِ وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝ وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً

[illegible]

[illegible]

أَوْ لَهْوًا انْفَضُّوا إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ قَائِمًا قُلْ مَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ مِنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ وَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ⑪ سورة المنافقون مدنية وهي احدى عشرة آية فيها ركوعان بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ إِذَا جَاءَكَ الْمُنَافِقُونَ قَالُوا نَشْهَدُ إِنَّكَ

یا کھیل تماشا کھنڈ جاویں اوسکی طرف اور تجکو چھوڑ جاویں کھڑا تو کہہ جو اللہ کے پاس ہے سو بہتر ہے تماشے سے اور سودے سے اور اللہ بہتر ہے روزی دینے والا ف۱ شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا جب آویں تیرے پاس منافق کہیں ہم قائل ہیں تو

لَرَسُولُ اللَّهِ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِنَّكَ لَرَسُولُهُ وَاللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّ الْمُنَافِقِينَ لَكَاذِبُونَ ① اتَّخَذُوا أَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ② ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ

رسول ہے اللہ کا اور اللہ جانتا ہے کہ تو اسکا رسول ہے اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ یہ منافق جھوٹے ہیں ف۲ رکھی ہیں اپنی قسمیں ڈھال بناکر پھر روکتے ہیں اللہ کی راہ سے یہ لوگ برے کام ہیں جو کر رہے ہیں ف۳ یہ اس پر کہ وہ

آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا فَطُبِعَ عَلَى قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُونَ ③ وَإِذَا رَأَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ أَجْسَامُهُمْ وَإِنْ يَقُولُوا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ كَأَنَّهُمْ خُشُبٌ مُسَنَّدَةٌ يَحْسَبُونَ كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ قَاتَلَهُمُ اللَّهُ أَنَّى يُؤْفَكُونَ ④

ایمان لائے پھر منکر ہوگئے پھر مہر ہوگئی انکے دل پر اب وہ نہیں بوجھتے اور جب تو دیکھے انکو خوش لگیں تجکو انکے ڈیل اور اگر بات کہیں سنے تو انکی بات کیسے ہیں جیسے لکڑی لگادی دیوار سے جو کوئی چیخے جانیں ہم ہی پر بلا آئی یہی ہیں دشمن انسے بچتا رہ گردن مارے انکی اللہ کہاں سے پھرے جاتے ہیں

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُولُ اللَّهِ لَوَّوْا رُءُوسَهُمْ وَرَأَيْتَهُمْ يَصُدُّونَ وَهُمْ مُسْتَكْبِرُونَ ⑤ سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ أَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ لَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ⑥ هُمُ الَّذِينَ يَقُولُونَ

اور جب کہیے انکو آؤ معاف کرواوے تمکو رسول اللہ کا مٹکاتے ہیں اپنے سر اور تو دیکھے کہ وہ رکتے ہیں اور غرور کرتے ہیں برابر ہے ان پر تو معافی چاہے انکی یا نہ معافی چاہے ہرگز نہ معاف کریگا انکو اللہ مقرر اللہ راہ نہیں دیتا بے حکم لوگوں کو وہی ہیں جو کہتے ہیں

لَا تُنْفِقُوا عَلَى مَنْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ حَتَّى يَنْفَضُّوا وَلِلَّهِ خَزَائِنُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَكِنَّ الْمُنَافِقِينَ لَا يَفْقَهُونَ ⑦ يَقُولُونَ لَئِنْ رَجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْأَعَزُّ مِنْهَا الْأَذَلَّ وَلِلَّهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُولِهِ وَلِلْمُؤْمِنِينَ

مت خرچ کرو ان پر جو پاس رہتے ہیں رسول اللہ کے جب تک کہ کھنڈ جاویں اور اللہ کے ہیں خزانے آسمانوں کے اور زمین کے لیکن منافق نہیں بوجھتے کہتے ہیں البتہ اگر ہم پھر گئے مدینے کو تو نکال دیگا جسکا زور ہے وہاں سے بے قدر لوگوں کو اور زور تو اللہ کا ہی اور اسکے رسول کا اور ایمان والوں کا

وَلَكِنَّ الْمُنَافِقِينَ لَا يَعْلَمُونَ ⑧ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُلْهِكُمْ أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَأُولَئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ⑨ وَأَنْفِقُوا مِنْ مَا رَزَقْنَاكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُولَ رَبِّ لَوْلَا أَخَّرْتَنِي إِلَى أَجَلٍ قَرِيبٍ فَأَصَّدَّقَ

لیکن منافق نہیں سمجھتے ف۴ اے ایمان والو غافل نہ کریں تمکو تمہارے مال اور تمہاری اولاد اللہ کی یاد سے اور جو کوئی یہ کام کرے تو وہی لوگ ہیں ٹوٹے میں آئے اور خرچ کرو کچھ ہمارا دیا اس سے پہلے کہ پہنچے تم میں کسی کو موت تب کہے اے رب کیوں نہ ڈھیل دی تو نے مجھکو ایک تھوڑی مدت کہ میں خیرات کروں

وَأَكُنْ مِنَ الصَّالِحِينَ ⑩ وَلَنْ يُؤَخِّرَ اللَّهُ نَفْسًا إِذَا جَاءَ أَجَلُهَا وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ⑪ سورة التغابن مدنية وهي ثمان عشرة آية وفيها ركوعان بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ يُسَبِّحُ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ لَهُ الْمُلْكُ وَ

اور ہو جاؤں نیک لوگوں میں اور ہرگز نہ ڈھیل دیگا اللہ کسی جی کو جب آپہنچا اسکا وعدہ اور اللہ کو خبر ہے جو کرتے ہو شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا پاکی بولتا ہے اللہ کی جو کچھ ہے آسمانوں میں اور زمین میں اسی کا راج ہے اور

لَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ① هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَمِنْكُمْ مُؤْمِنٌ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ② خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ③ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَ

اسی کی تعریف ہے اور وہی ہر چیز کر سکتا ہے وہی ہے جس نے تمکو بنایا پھر کوئی تم میں منکر ہے اور کوئی تم میں ایماندار اور اللہ جو کرتے ہو دیکھتا ہے بنائے آسمان اور زمین تدبیر سے اور صورت کھینچی تمہاری پھر اچھی بنائی تمہاری صورت ف۶ اور اسی کی طرف پھر جانا ہے جانتا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں

الْأَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُسِرُّونَ وَمَا تُعْلِنُونَ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ④ أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَبَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَبْلُ فَذَاقُوا وَبَالَ أَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ⑤ ذَلِكَ بِأَنَّهُ كَانَتْ تَأْتِيهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَقَالُوا

اور زمین میں اور جانتا ہے جو چھپاتے ہو اور جو کھول کر کرتے ہو اور اللہ کو معلوم ہے جیوں کی بات کیا پہنچا نہیں تمکو احوال ان لوگوں کا جو منکر ہو چکے ہیں پہلے پھر چکھی سزا اپنے کام کی اور انکو دکھ کی مار ہے یہ اس پر کہ لاتے تھے انکے پاس انکے رسول نشانیاں تو کہتے

أَبَشَرٌ يَهْدُونَنَا فَكَفَرُوا وَتَوَلَّوْا وَاسْتَغْنَى اللَّهُ وَاللَّهُ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ⑥ زَعَمَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنْ لَنْ يُبْعَثُوا قُلْ بَلَى وَرَبِّي لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ وَذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ⑦ فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ

کیا آدمی ہمکو راہ سمجھاویں گے پھر منکر ہوئے اور منہ موڑا اور اللہ نے بے پروائی کی اور اللہ بے پرواہ ہے سب تعریفوں والا دعویٰ کرتے ہیں منکر کہ انکو کوئی نہ اٹھاویگا تو کہہ کیوں نہیں قسم ہے میرے رب کی تمکو بیشک اٹھانا ہے پھر تمکو جتانا ہے جو تم نے کیا اور یہ اللہ پر آسان ہے سو مانو اللہ کو اور اسکے رسول کو

وَالنُّورِ الَّذِي أَنْزَلْنَا وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ⑧ يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذَلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ وَيُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي

اور اس نور کو جو ہم نے اتارا اور اللہ کو تمہارے کام کی خبر ہے جس دن تمکو اکٹھا کریگا جمع ہونے کے دن وہ دن ہے ہار جیت کا ف۷ اور جو کوئی یقین لاوے اللہ پر اور کرے کام بھلا اتار دے اس سے اسکی برائیاں اور داخل کرے اسکو باغوں میں جنکے

مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ⑨ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ خَالِدِينَ فِيهَا وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ⑩ مَا أَصَابَ مِنْ مُصِيبَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ يَهْدِ قَلْبَهُ

نیچے بہتی ندیاں رہا کریں ان میں ہمیشہ یہی ہے بڑی مراد ملنی اور جو منکر ہوئے اور جھٹلائیں ہماری آیتیں وہ ہیں دوزخ والے رہا کریں اس میں اور بری جگہ پہنچے نہیں پہنچتی کوئی تکلیف بدون حکم اللہ کے اور جو کوئی یقین لاوے اللہ پر وہ راہ بتلاوے اسکے دل کو ف۸

وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ⑪ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَإِنَّمَا عَلَى رَسُولِنَا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ⑫ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ⑬ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ

اور اللہ کو ہر چیز معلوم ہے اور حکم مانو اللہ کا اور حکم مانو رسول کا پھر اگر تم منہ موڑو تو ہمارے رسول کا کام یہی ہے پہنچا دینا کھول کر اللہ اس بن کسی کی بندگی نہیں اور اللہ پر چاہیے بھروسا کریں ایمان والے اے ایمان والو

مِنْ أَزْوَاجِكُمْ وَأَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَكُمْ فَاحْذَرُوهُمْ وَإِنْ تَعْفُوا وَتَصْفَحُوا وَتَغْفِرُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ⑭ إِنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ وَاللَّهُ عِنْدَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ ⑮ فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ

بعضی تمہاری جورو اور اولاد دشمن ہیں تمہارے سو ان سے بچتے رہو اور اگر معاف کرو اور درگذرو اور بخشو تو اللہ ہے بخشنے والا مہربان ف۹ تمہارے مال اور اولاد یہی ہیں جانچنے کو اور اللہ جو ہے اسکے پاس ثواب بڑا سو ڈرو اللہ سے جہاں تک ہو سکے

وَاسْمَعُوا وَأَطِيعُوا وَأَنْفِقُوا خَيْرًا لِأَنْفُسِكُمْ وَمَنْ يُوقَ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ⑯ إِنْ تُقْرِضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا يُضَاعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللَّهُ شَكُورٌ حَلِيمٌ ⑰ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ⑱ سورة

اور سنو اور مانو اور خرچ کرو اپنے بھلے کو اور جس کو بچایا اپنے جی کے لالچ سے سو وہی لوگ ہیں مراد پانے والے اگر قرض دو اللہ کو اچھی طرح قرض دینا وہ دونا کر دے تمکو اور تمکو بخشے اور اللہ قدردان ہے تحمل والا جاننے والا چھپے اور کھلے کا زبردست حکمت والا

الطلاق مدنية وهي اثنتا عشرة آية وفيها ركوعان بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ وَأَحْصُوا الْعِدَّةَ وَاتَّقُوا اللَّهَ رَبَّكُمْ لَا تُخْرِجُوهُنَّ مِنْ بُيُوتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ إِلَّا

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا اے نبی جب تم طلاق دو عورتوں کو تو انکو طلاق دو انکی عدت پر ف۱۰ اور گنتے رہو عدت کو اور ڈرو اللہ سے جو رب ہے تمہارا مت نکالو انکو انکے گھروں سے اور وہ بھی نہ نکلیں مگر

أَنْ يَأْتِينَ بِفَاحِشَةٍ مُبَيِّنَةٍ وَتِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ وَمَنْ يَتَعَدَّ حُدُودَ اللَّهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ لَا تَدْرِي لَعَلَّ اللَّهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذَلِكَ أَمْرًا ① فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَأَمْسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ أَوْ فَارِقُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ وَأَشْهِدُوا ذَوَيْ عَدْلٍ مِنْكُمْ وَأَقِيمُوا الشَّهَادَةَ

جو کریں بے حیائی صریح اور یہ حدیں باندھی ہیں اللہ کی اور جو کوئی بڑھے اللہ کی حدوں سے تو اس نے برا کیا اپنا اسکو خبر نہیں شاید اللہ نئی نکالے اس پیچھے کوئی صورت پھر جب پہنچیں اپنے وعدے کو تو رکھ لو انکو دستور سے یا چھوڑ دو انکو دستور سے ف۱۱ اور گواہ کر لو دو معتبر اپنے میں کے اور سیدھی ادا کرو گواہی

لِلَّهِ ذَلِكُمْ يُوعَظُ بِهِ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا ② وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ

اللہ کے واسطے یہ بات جو ہے اس سے سمجھ جاوے جو کوئی یقین رکھتا ہوگا اللہ پر اور پچھلے دن پر اور جو کوئی ڈرتا ہے اللہ سے وہ کر دے اس کا گذارا اور روزی دے اسکو جہاں سے اسکو خیال بھی نہ ہو اور جو کوئی بھروسا رکھے اللہ پر تو وہ اسکو کافی ہے

إِنَّ اللَّهَ بَالِغُ أَمْرِهِ قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ③ وَاللَّائِي يَئِسْنَ مِنَ الْمَحِيضِ مِنْ نِسَائِكُمْ إِنِ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلَاثَةُ أَشْهُرٍ وَاللَّائِي لَمْ يَحِضْنَ وَأُولَاتُ الْأَحْمَالِ أَجَلُهُنَّ أَنْ يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ

اللہ پورا کر لیتا ہے اپنا کام اللہ نے رکھا ہے ہر چیز کا اندازہ ف۱۲ اور جو عورتیں ناامید ہو گئیں حیض سے تمہاری عورتوں میں اگر تمکو شبہہ رہ گیا تو انکی عدت ہے تین مہینے اور ایسے ہی جنکو حیض نہیں آیا اور جنکے پیٹ میں بچہ ہے انکی عدت یہ کہ جن لیں پیٹ کا بچہ

وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مِنْ أَمْرِهِ يُسْرًا ④ ذَلِكَ أَمْرُ اللَّهِ أَنْزَلَهُ إِلَيْكُمْ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ وَيُعْظِمْ لَهُ أَجْرًا ⑤ أَسْكِنُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ مِنْ وُجْدِكُمْ وَ

اور جو کوئی ڈرتا رہے اللہ سے کر دے وہ اسکے کام میں آسانی یہ حکم ہے اللہ کا جو اتارا تمہاری طرف اور جو کوئی ڈرتا رہے اللہ سے اتار دے اس سے اسکی برائیاں اور بڑا دے اسکو ثواب گھر دو ان عورتوں کو رہنے کو جہاں تم آپ رہو اپنے مقدور کے موافق اور

لَا تُضَارُّوهُنَّ لِتُضَيِّقُوا عَلَيْهِنَّ وَإِنْ كُنَّ أُولَاتِ حَمْلٍ فَأَنْفِقُوا عَلَيْهِنَّ حَتَّى يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ فَإِنْ أَرْضَعْنَ لَكُمْ فَآتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ وَأْتَمِرُوا بَيْنَكُمْ بِمَعْرُوفٍ

ایذا نہ چاہو انکی تا کہ تنگ پکڑو انکو اور اگر رکھتی ہوں پیٹ میں بچہ تو ان پر خرچ کرو جب تک جنیں پیٹ کا بچہ پھر اگر دودھ پلاویں تمہاری خاطر تو دو انکو انکے نیگ اور سکھاؤ آپس میں نیکی

وَإِنْ تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ لَهُ أُخْرَى ⑥ لِيُنْفِقْ ذُو سَعَةٍ مِنْ سَعَتِهِ وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهُ فَلْيُنْفِقْ مِمَّا آتَاهُ اللَّهُ لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا مَا آتَاهَا سَيَجْعَلُ

اور اگر آپس میں ضد کرو تو دودھ پلاوے اسکی خاطر اور کوئی عورت ف۱۳ چاہیے خرچ کرے کشایش والا اپنی کشایش کے موافق اور جسکو نپی تلی ملتی ہے اسکی روزی تو خرچ کرے جیسا دیا ہے اسکو اللہ نے اللہ کسی پر تکلیف نہیں رکھتا مگر اتنا جو اسکو دیا اب کر دیگا

اللَّهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُسْرًا ⑦ وَكَأَيِّنْ مِنْ قَرْيَةٍ عَتَتْ عَنْ أَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهِ فَحَاسَبْنَاهَا حِسَابًا شَدِيدًا وَعَذَّبْنَاهَا عَذَابًا نُكْرًا ⑧ فَذَاقَتْ وَبَالَ أَمْرِهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ أَمْرِهَا خُسْرًا ⑨ أَعَدَّ اللَّهُ

اللہ سختی کے پیچھے کچھ آسانی اور کتنی بستیاں نکل چلیں اپنے رب کے حکم سے اور اسکے رسولوں کے پھر ہم نے حساب میں پکڑا انکو سخت حساب میں اور آفت ڈالی ان پر ان دیکھی آفت پھر چکھی انھوں نے سزا اپنے کام کی اور آخر ان کے کام میں ٹوٹا آیا رکھی ہے اللہ نے

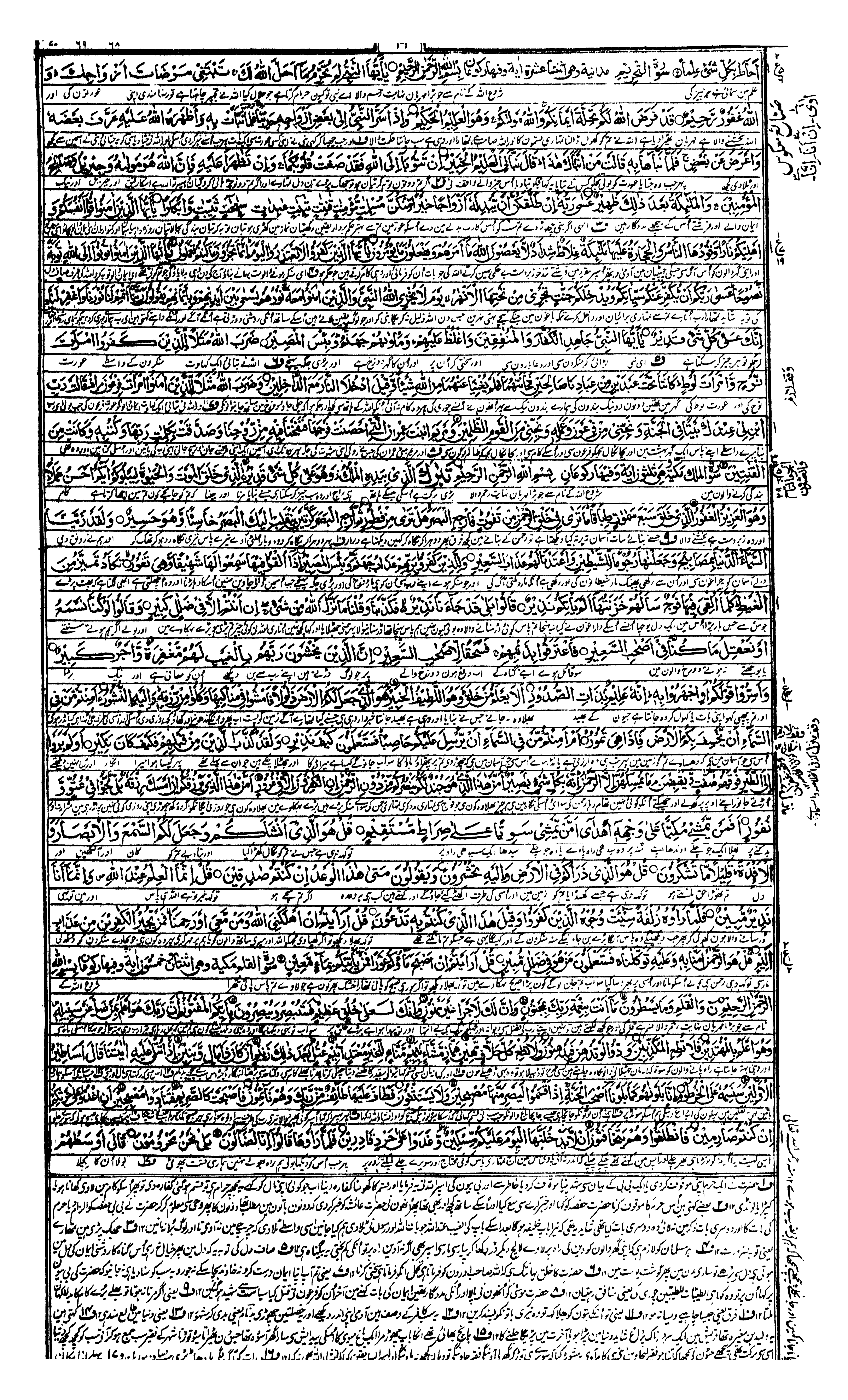
لَهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا فَاتَّقُوا اللَّهَ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ الَّذِينَ آمَنُوا قَدْ أَنْزَلَ اللَّهُ إِلَيْكُمْ ذِكْرًا ⑩ رَسُولًا يَتْلُو عَلَيْكُمْ آيَاتِ اللَّهِ مُبَيِّنَاتٍ لِيُخْرِجَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا

انکے واسطے سخت مار سو ڈرتے رہو اللہ سے اے عقل والو جنکو یقین ہے اللہ نے اتاری ہے تم پر نصیحت رسول جو پڑھ سناتا ہے تمکو آیتیں اللہ کی کھلی سنانے والیاں کہ نکالے انکو جو یقین لائے اور کیے بھلے کام اندھیروں سے اجالے میں اور جو کوئی یقین لاوے اللہ پر اور کرے کچھ بھلائی اسکو داخل کرے باغوں میں بہتی

الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا قَدْ أَحْسَنَ اللَّهُ لَهُ رِزْقًا ⑪ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ وَمِنَ الْأَرْضِ مِثْلَهُنَّ يَتَنَزَّلُ الْأَمْرُ بَيْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَأَنَّ اللَّهَ قَدْ

جنکے نیچے ندیاں سدا رہیں ان میں ہمیشہ البتہ خوب دی اللہ نے اسکو روزی اللہ وہ ہے جس نے بنائے سات آسمان اور زمینیں بھی اتنی اترتا ہے حکم ان کے بیچ تو تم جانو کہ اللہ ہر چیز کر سکتا ہے اور اللہ کے

ف۱ ایک بار جمعہ میں حضرت خطبہ فرماتے تھے اسی وقت بنجارا آیا اسکے ساتھ نقارہ بجتا تھا پہلے سے شہر میں ناج کی کمی تھی لوگ دوڑے کہ اسکو ٹھہراویں نماز پھر پڑھیں حضرت کے ساتھ بارہ آدمی رہ گئے حضرت نے انھیں سے نماز پڑھی یہ سبب اترا ۱۲ ف۲ یعنی وہ قائل نہیں غرض کو کہتے ہیں ۱۲ ف۳ اپنی مجلس میں منافق طعن اور عیب مسلمانوں کا کہتے جب ان پر کھل پڑتی منکر ہو کر قسم کھا جاتے کہ ہم نے یہ بات نہیں کہی ۱۲ ف۴ یعنی دیکھنے کے مرد آدمی اور دل میں دغا بازی نامرد ۱۲ ف۵ ایک سفر میں دو شخص لڑ پڑے ایک مہاجرین میں کا ایک انصار کا پھر ان کو حضرت نے ملا دیا منافق بیٹھے پیچھے کہنے لگے ہم انکو اپنے شہر میں جگہ نہ دیتے تو ہم سے مقابلہ کیوں کرتے ایک نے کہا تمھیں خبر گیری کرتے ہو تو یہ لوگ رسول کے ساتھ جمع رہتے ہیں خبر گیری چھوڑ دو آپ ہی متفرق ہو جاویں ایک نے کہا اب کے سفر سے ہم مدینے پہنچے تو جسکا اس شہر میں زور ہے چاہیے بے قدروں کو نکال دے ایک صحابی نے یہ باتیں سنیں حضرت پاس نقل کیں حضرت نے بلا کر پوچھا تو قسم کھا گئے کہ اس نے ہماری دشمنی سے جھوٹ کہا اللہ تعالیٰ نے یہ نازل کیا ۱۲ ف۶ سب جانوروں سے انسان کی خلقت اچھی ہے ۱۲ ف۷ اس دن ہار جیت کا یہ کہ ہر آدمی کا ایک گھر ہے بہشت میں ایک دوزخ میں بہشت والوں نے اپنے بھی گھر لیے اور دوزخیوں کے بھی دوزخی ہارے بہشتی جیتے ۱۲ ف۸ راہ بتادے صبر کی ۱۲ ف۹ یعنی آدمی جورو بیٹے کے واسطے بہت نیکی کھوتا ہے اور بہت برائی میں پڑتا ہے مگر تو بھی چاہیے سلوک ان سے نیک ہی رکھے اور آپ بچتا رہے ۱۲ ف۱۰ طلاق دو قدرت پر عدت تین حیض ہیں حیض سے پہلے طلاق دو کہ سارا حیض گنتی میں آوے اور اس پاکی میں نزدیکی نہ کی ہو اور جس جگہ وہ عورت رہتی تھی طلاق کے وقت اسی گھر میں عدت پوری کرے نہ آپ نکلے نہ کوئی نکالے نہ نکلنا بے حیائی ہے اللہ نیا کام نکالے یہ فرمایا اس واسطے کہ شاید پھر دونوں میں صلح ہو جاوے ۱۲ ف۱۱ طلاق دیکر عدت ہو چکنے سے پہلے اگر چاہے رکھ لینا تو رجعت پر دو گواہ کر لے تا لوگوں میں متہم نہ ہو ۱۲ ف۱۲ یعنی تین حیض عدت فرمائی اگر شبہہ رہا ہو کہ جس کو حیض نہیں آیا یا بڑی عمر کے سبب سے موقوف ہوا اس کی عدت کیا ہوگی تو بتا دیا کہ تین مہینے ۱۲ ف۱۳ بچے کا خرچ باپ پر ہے پیٹ میں ہو تو اس کی ماں کو کھلاوے پہناوے دودھ پیوے تو جو اور کو دیتا نوکری میں وہ اس کو دے جب تک ماں قبول کرے اور کو نہ دے اگر وہ قبول نہ کرے تب اور کو دے اور عدت تک مکان دینا ضرور ہے گو بچہ ہو پیٹ میں ۱۲ سنہ رحمہ اللہ



أحاط بكل شيء علما ﴿١٢﴾ سورة التحريم مدنية وهي اثنتا عشرة آية وفيها ركوعان بسم الله الرحمن الرحيم يا أيها النبي لم تحرم ما أحل الله لك تبتغي مرضات أزواجك و

الله غفور رحيم ﴿١﴾ قد فرض الله لكم تحلة أيمانكم والله مولاكم وهو العليم الحكيم ﴿٢﴾ وإذ أسر النبي إلى بعض أزواجه حديثا فلما نبأت به وأظهره الله عليه عرف بعضه

وأعرض عن بعض فلما نبأها به قالت من أنبأك هذا قال نبأني العليم الخبير ﴿٣﴾ إن تتوبا إلى الله فقد صغت قلوبكما وإن تظاهرا عليه فإن الله هو مولاه وجبريل وصالح

المؤمنين والملائكة بعد ذلك ظهير ﴿٤﴾ عسى ربه إن طلقكن أن يبدله أزواجا خيرا منكن مسلمات مؤمنات قانتات تائبات عابدات سائحات ثيبات وأبكارا ﴿٥﴾ يا أيها الذين آمنوا قوا أنفسكم و

أهليكم نارا وقودها الناس والحجارة عليها ملائكة غلاظ شداد لا يعصون الله ما أمرهم ويفعلون ما يؤمرون ﴿٦﴾ يا أيها الذين كفروا لا تعتذروا اليوم إنما تجزون ما كنتم تعملون ﴿٧﴾ يا أيها الذين آمنوا توبوا إلى الله توبة

نصوحا عسى ربكم أن يكفر عنكم سيئاتكم ويدخلكم جنات تجري من تحتها الأنهار يوم لا يخزي الله النبي والذين آمنوا معه نورهم يسعى بين أيديهم وبأيمانهم يقولون ربنا أتمم لنا نورنا واغفر لنا

إنك على كل شيء قدير ﴿٨﴾ يا أيها النبي جاهد الكفار والمنافقين واغلظ عليهم ومأواهم جهنم وبئس المصير ﴿٩﴾ ضرب الله مثلا للذين كفروا امرأت

نوح وامرأت لوط كانتا تحت عبدين من عبادنا صالحين فخانتاهما فلم يغنيا عنهما من الله شيئا وقيل ادخلا النار مع الداخلين ﴿١٠﴾ وضرب الله مثلا للذين آمنوا امرأت فرعون إذ قالت رب

ابن لي عندك بيتا في الجنة ونجني من فرعون وعمله ونجني من القوم الظالمين ﴿١١﴾ ومريم ابنت عمران التي أحصنت فرجها فنفخنا فيه من روحنا وصدقت بكلمات ربها وكتبه وكانت من

القانتين ﴿١٢﴾ سورة الملك مكية وهي ثلاثون آية وفيها ركوعان بسم الله الرحمن الرحيم تبارك الذي بيده الملك وهو على كل شيء قدير ﴿١﴾ الذي خلق الموت والحياة ليبلوكم أيكم أحسن عملا

وهو العزيز الغفور ﴿٢﴾ الذي خلق سبع سماوات طباقا ما ترى في خلق الرحمن من تفاوت فارجع البصر هل ترى من فطور ﴿٣﴾ ثم ارجع البصر كرتين ينقلب إليك البصر خاسئا وهو حسير ﴿٤﴾ ولقد زينا

السماء الدنيا بمصابيح وجعلناها رجوما للشياطين وأعتدنا لهم عذاب السعير ﴿٥﴾ وللذين كفروا بربهم عذاب جهنم وبئس المصير ﴿٦﴾ إذا ألقوا فيها سمعوا لها شهيقا وهي تفور ﴿٧﴾ تكاد تميز من

الغيظ كلما ألقي فيها فوج سألهم خزنتها ألم يأتكم نذير ﴿٨﴾ قالوا بلى قد جاءنا نذير فكذبنا وقلنا ما نزل الله من شيء إن أنتم إلا في ضلال كبير ﴿٩﴾ وقالوا لو كنا نسمع

أو نعقل ما كنا في أصحاب السعير ﴿١٠﴾ فاعترفوا بذنبهم فسحقا لأصحاب السعير ﴿١١﴾ إن الذين يخشون ربهم بالغيب لهم مغفرة وأجر كبير ﴿١٢﴾

وأسروا قولكم أو اجهروا به إنه عليم بذات الصدور ﴿١٣﴾ ألا يعلم من خلق وهو اللطيف الخبير ﴿١٤﴾ هو الذي جعل لكم الأرض ذلولا فامشوا في مناكبها وكلوا من رزقه وإليه النشور ﴿١٥﴾ أأمنتم من في

السماء أن يخسف بكم الأرض فإذا هي تمور ﴿١٦﴾ أم أمنتم من في السماء أن يرسل عليكم حاصبا فستعلمون كيف نذير ﴿١٧﴾ ولقد كذب الذين من قبلهم فكيف كان نكير ﴿١٨﴾ أولم يروا

إلى الطير فوقهم صافات ويقبضن ما يمسكهن إلا الرحمن إنه بكل شيء بصير ﴿١٩﴾ أمن هذا الذي هو جند لكم ينصركم من دون الرحمن إن الكافرون إلا في غرور ﴿٢٠﴾ أمن هذا الذي يرزقكم إن أمسك رزقه بل لجوا في عتو و

نفور ﴿٢١﴾ أفمن يمشي مكبا على وجهه أهدى أمن يمشي سويا على صراط مستقيم ﴿٢٢﴾ قل هو الذي أنشأكم وجعل لكم السمع والأبصار و

الأفئدة قليلا ما تشكرون ﴿٢٣﴾ قل هو الذي ذرأكم في الأرض وإليه تحشرون ﴿٢٤﴾ ويقولون متى هذا الوعد إن كنتم صادقين ﴿٢٥﴾ قل إنما العلم عند الله وإنما أنا

نذير مبين ﴿٢٦﴾ فلما رأوه زلفة سيئت وجوه الذين كفروا وقيل هذا الذي كنتم به تدعون ﴿٢٧﴾ قل أرأيتم إن أهلكني الله ومن معي أو رحمنا فمن يجير الكافرين من عذاب

أليم ﴿٢٨﴾ قل هو الرحمن آمنا به وعليه توكلنا فستعلمون من هو في ضلال مبين ﴿٢٩﴾ قل أرأيتم إن أصبح ماؤكم غورا فمن يأتيكم بماء معين ﴿٣٠﴾ سورة القلم مكية وهي اثنتان وخمسون آية وفيها ركوعان بسم الله

الرحمن الرحيم ن والقلم وما يسطرون ﴿١﴾ ما أنت بنعمة ربك بمجنون ﴿٢﴾ وإن لك لأجرا غير ممنون ﴿٣﴾ وإنك لعلى خلق عظيم ﴿٤﴾ فستبصر ويبصرون ﴿٥﴾ بأيكم المفتون ﴿٦﴾ إن ربك هو أعلم بمن ضل عن سبيله

وهو أعلم بالمهتدين ﴿٧﴾ فلا تطع المكذبين ﴿٨﴾ ودوا لو تدهن فيدهنون ﴿٩﴾ ولا تطع كل حلاف مهين ﴿١٠﴾ هماز مشاء بنميم ﴿١١﴾ مناع للخير معتد أثيم ﴿١٢﴾ عتل بعد ذلك زنيم ﴿١٣﴾ أن كان ذا مال وبنين ﴿١٤﴾ إذا تتلى عليه آياتنا قال أساطير

الأولين ﴿١٥﴾ سنسمه على الخرطوم ﴿١٦﴾ إنا بلوناهم كما بلونا أصحاب الجنة إذ أقسموا ليصرمنها مصبحين ﴿١٧﴾ ولا يستثنون ﴿١٨﴾ فطاف عليها طائف من ربك وهم نائمون ﴿١٩﴾ فأصبحت كالصريم ﴿٢٠﴾ فتنادوا مصبحين ﴿٢١﴾ أن اغدوا على حرثكم

إن كنتم صارمين ﴿٢٢﴾ فانطلقوا وهم يتخافتون ﴿٢٣﴾ أن لا يدخلنها اليوم عليكم مسكين ﴿٢٤﴾ وغدوا على حرد قادرين ﴿٢٥﴾ فلما رأوها قالوا إنا لضالون ﴿٢٦﴾ بل نحن محرومون ﴿٢٧﴾ قال أوسطهم

أَلَمْ أَقُل لَّكُمْ لَوْلَا تُسَبِّحُونَ ○ قَالُوا سُبْحَانَ رَبِّنَا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ○ فَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَلَاوَمُونَ ○ قَالُوا يَا وَيْلَنَا إِنَّا كُنَّا طَاغِينَ ○ عَسَىٰ رَبُّنَا أَن يُبْدِلَنَا خَيْرًا مِّنْهَا إِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا رَاغِبُونَ ○ كَذَٰلِكَ الْعَذَابُ ۖ وَ

کیا میں نے تم کو نہ کہا تھا کیوں نہیں پاکی بولتے اللہ کی ف۱ بولے پاک ذات ہے ہمارے رب کی ہم ہی تقصیر وار تھے پھر منہ کر کر ایک دوسرے کی طرف لگے الاہنا دینے بولے اے خرابی ہماری ہم تھے حد سے بڑھنے والے شاید ہمارا رب بدل دیوے ہم کو اس سے بہتر ہم اپنے رب سے آرزو رکھتے ہیں یون آتی ہے آفت اور

لَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَكْبَرُ ۚ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ○ إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ عِندَ رَبِّهِمْ جَنَّاتِ النَّعِيمِ ○ أَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِينَ كَالْمُجْرِمِينَ ○

آخرت کی آفت سو سب سے بڑی ہے اگر ان کو سمجھ ہوتی البتہ ڈر والوں کو ان کے رب کے پاس باغ ہیں نعمت کے کیا ہم کر دیں گے حکم برداروں کو برابر گناہگاروں کے

مَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ ○ أَمْ لَكُمْ كِتَابٌ فِيهِ تَدْرُسُونَ ○ إِنَّ لَكُمْ فِيهِ لَمَا تَخَيَّرُونَ ○ أَمْ لَكُمْ أَيْمَانٌ عَلَيْنَا بَالِغَةٌ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۙ إِنَّ لَكُمْ لَمَا تَحْكُمُونَ ○ سَلْهُمْ أَيُّهُم بِذَٰلِكَ زَعِيمٌ ○ أَمْ

کیا ہوا تم کو کیسی بات ٹھیراتے ہو کیا تمہارے پاس کوئی کتاب ہے جس میں پڑھ لیتے ہو اس میں ملتا ہے تم کو جو پسند کرو کیا تم نے ہم سے قسمیں لی ہیں پوری پہنچتیں قیامت کے دن تک کہ تم کو ملیگا جو ٹھیراؤ گے پوچھ ان سے کون ان میں اسکا ذمہ لیتا ہے کیا

لَهُمْ شُرَكَاءُ فَلْيَأْتُوا بِشُرَكَائِهِمْ إِن كَانُوا صَادِقِينَ ○ يَوْمَ يُكْشَفُ عَن سَاقٍ وَيُدْعَوْنَ إِلَى السُّجُودِ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ ○ خَاشِعَةً

اُنکے کوئی شریک ہیں تو چاہیے لے آویں اپنے شریکوں کو اگر وہ سچے ہیں جس دن کھولی جاوے پنڈلی اور بلائے جاویں سجدے کو پھر نہ کر سکیں نیچی ہیں

أَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۖ وَقَدْ كَانُوا يُدْعَوْنَ إِلَى السُّجُودِ وَهُمْ سَالِمُونَ ○ فَذَرْنِي وَمَن يُكَذِّبُ بِهَٰذَا الْحَدِيثِ ۖ سَنَسْتَدْرِجُهُم مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ ○ وَأُمْلِي لَهُمْ ۚ إِنَّ كَيْدِي مَتِينٌ ○

اُن کی آنکھیں چڑھی آتی ہے اُن پر ذلت اور پہلے اُن کو بلاتے تھے سجدے کو اور وہ چنگے تھے ف۲ اب چھوڑ دے مجھکو اور جھٹلانے والوں کو اس بات کے اب ہم سیڑھی سیڑھی اتارینگے انکو جہاں سے نہ جانینگے اور انکو ڈھیل دیتا ہوں بیشک میرا داؤ پکا ہے

أَمْ تَسْأَلُهُمْ أَجْرًا فَهُم مِّن مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُونَ ○ أَمْ عِندَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُونَ ○ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُن كَصَاحِبِ الْحُوتِ إِذْ نَادَىٰ وَهُوَ مَكْظُومٌ ○ لَّوْلَا أَن تَدَارَكَهُ نِعْمَةٌ مِّن رَّبِّهِ

کیا تو مانگتا ہے اُن سے کچھ نیگ سو اُن پر چٹی کا بوجھ پڑتا ہے کیا اُن پاس خبر ہے غیب کی سو وہ لکھ لاتے ہیں اب تو ٹھیرا رہ دیکھ اپنے رب کا حکم اور مت ہو جیسا مچھلی والا جب پکارا اُس نے اور وہ غصے میں بھرا تھا ف۳ اگر نہ سنبھالتا اسکو احسان تیرے رب کا

لَنُبِذَ بِالْعَرَاءِ وَهُوَ مَذْمُومٌ ○ فَاجْتَبَاهُ رَبُّهُ فَجَعَلَهُ مِنَ الصَّالِحِينَ ○ وَإِن يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَيُزْلِقُونَكَ بِأَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ ○ وَمَا هُوَ

تو پھینکا گیا ہی تھا چٹیل میدان میں الزام کھا کر پھر نوازا اُس کو اُسکے رب نے پھر کر دیا اسکو نیکوں میں ف۴ اور منکر تو لگ ہی رہے ہیں کہ ڈگا دیں تجھکو اپنی نگاہوں سے جب سنتے ہیں سمجھوتی اور کہتے ہیں وہ باؤلا ہے ف۵ اور یہ تو یہی

إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِينَ ○ سورة الحاقة مكية وهي اثنتان وخمسون آية وفيها ركوعان بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ الْحَاقَّةُ ○ مَا الْحَاقَّةُ ○ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْحَاقَّةُ ○ كَذَّبَتْ ثَمُودُ

سمجھوتی ہے سارے جہان والوں کو شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا وہ ثابت ہو چکنے والی کیا ہے وہ ثابت ہو چکنے والی اور تو نے کیا بوجھا کیا ہے وہ ثابت ہو چکنے والی ف۶ جھٹلایا ثمود

وَعَادٌ بِالْقَارِعَةِ ○ فَأَمَّا ثَمُودُ فَأُهْلِكُوا بِالطَّاغِيَةِ ○ وَأَمَّا عَادٌ فَأُهْلِكُوا بِرِيحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ ○ سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَثَمَانِيَةَ أَيَّامٍ حُسُومًا فَتَرَى الْقَوْمَ فِيهَا صَرْعَىٰ كَأَنَّهُمْ أَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ○ فَهَلْ تَرَىٰ

اور عاد نے اُس کھڑکھڑانے والی کو سو وہ جو ثمود تھے سو کھپائے گئے اچھال سے ف۷ اور وہ جو عاد تھے سو کھپائے گئے ٹھنڈی سناٹے کی باؤ سے نکلی جاتی ہاتھوں سے مقرر کر دیا اُن پر سات رات اور آٹھ دن لگاتار ف۸ پھر تو دیکھے لوگ اُن میں بچھڑ گئے جیسے وہ ٹھنڈ ہیں کھجور کے کھوکھلے پھر تو دیکھتا ہے

لَهُم مِّن بَاقِيَةٍ ○ وَجَاءَ فِرْعَوْنُ وَمَن قَبْلَهُ وَالْمُؤْتَفِكَاتُ بِالْخَاطِئَةِ ○ فَعَصَوْا رَسُولَ رَبِّهِمْ فَأَخَذَهُمْ أَخْذَةً رَّابِيَةً ○ إِنَّا لَمَّا طَغَى الْمَاءُ حَمَلْنَاكُمْ فِي الْجَارِيَةِ ○ لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَتَعِيَهَا أُذُنٌ وَاعِيَةٌ ○ فَإِذَا نُفِخَ فِي الصُّورِ نَفْخَةٌ وَاحِدَةٌ

کوئی اُن کا بچ رہا اور آیا فرعون اور جو اس سے پہلے تھے اور الٹی بستیاں تقصیر کرتی پھر حکم نہ مانا اپنے رب کے رسول کا پھر پکڑا اُن کو پکڑ کر چڑھتی ہم نے جس وقت پانی ابلا لاد لیا تم کو بہتی ناؤ میں تا رکھیں اسکو تمہاری یادگاری کو اور سنے اسکو کان سن رکھنے والا ف۹ پھر جب پھونکا جاوے صور میں ایک بار

وَحُمِلَتِ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَاحِدَةً ○ فَيَوْمَئِذٍ وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ○ وَانشَقَّتِ السَّمَاءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَاهِيَةٌ ○ وَالْمَلَكُ عَلَىٰ أَرْجَائِهَا ۚ وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمَانِيَةٌ ○ يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُونَ لَا تَخْفَىٰ مِنكُمْ خَافِيَةٌ ○ فَأَمَّا مَنْ

اور اوٹھائے زمین اور پہاڑ پھر پیسے جاویں ایک چوٹ پھر اُس دن ہو پڑے ہو پڑنے والی اور پھٹ جاوے آسمان پھر وہ اس دن بکھر رہا ہے اور فرشتے ہیں اسکے کناروں پر اور اٹھا رہے ہیں تخت تیرے رب کا اپنے اوپر اُس دن آٹھ شخص ف۱۰ اس دن سامنے جاؤ گے چھپی نہ رہے گی تم میں کوئی چھپی بات سو جس کو

أُوتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ فَيَقُولُ هَاؤُمُ اقْرَءُوا كِتَابِيَهْ ○ إِنِّي ظَنَنتُ أَنِّي مُلَاقٍ حِسَابِيَهْ ○ فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَّاضِيَةٍ ○ فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ○ قُطُوفُهَا دَانِيَةٌ ○ كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا أَسْلَفْتُمْ فِي

ملا اُس کا لکھا داہنے ہاتھ میں وہ کہتا ہے لیجیو پڑھیو میرا لکھا ف۱۱ میں نے خیال رکھا کہ مجھکو ملنا ہے میرا حساب وہ ہے گزران میں من مانتی اونچے باغ میں جسکے میوے جھک رہے ہیں کھاؤ اور پیو رچ سے بدلا اسکا جو آگے بھیج چکے تم

الْأَيَّامِ الْخَالِيَةِ ○ وَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِشِمَالِهِ فَيَقُولُ يَا لَيْتَنِي لَمْ أُوتَ كِتَابِيَهْ ○ وَلَمْ أَدْرِ مَا حِسَابِيَهْ ○ يَا لَيْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِيَةَ ○ مَا أَغْنَىٰ عَنِّي مَالِيَهْ ○ هَلَكَ عَنِّي سُلْطَانِيَهْ ○ خُذُوهُ فَغُلُّوهُ ○ ثُمَّ

پہلے دنوں میں اور جسکو ملا اُس کا لکھا بائیں ہاتھ میں وہ کہتا ہے کسی طرح مجھکو نہ ملتا میرا لکھا اور مجھکو خبر نہ ہوتی کیا ہے حساب میرا کسی طرح وہی موت نبڑ جاتی کچھ کام نہ آیا مجھکو میرا مال گم ہو گئی مجھ سے حکومت میری ف۱۲ اسکو پکڑو پھر طوق ڈالو پھر

الْجَحِيمَ صَلُّوهُ ○ ثُمَّ فِي سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُونَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوهُ ○ إِنَّهُ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ الْعَظِيمِ ○ وَلَا يَحُضُّ عَلَىٰ طَعَامِ الْمِسْكِينِ ○ فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هَاهُنَا حَمِيمٌ

آگ کے ڈھیر میں اس کو پیٹھاؤ پھر ایک زنجیر میں جسکا ناپ ستر گز ہے اُس کو جکڑ دو وہ تھا یقین نہ لاتا اللہ پر جو سب سے بڑا اور تاکید نہ کرتا تھا فقیر کے کھانے پر سو کوئی نہیں آج اسکا یہاں دوستدار

وَلَا طَعَامٌ إِلَّا مِنْ غِسْلِينٍ ○ لَّا يَأْكُلُهُ إِلَّا الْخَاطِئُونَ ○ فَلَا أُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُونَ ○ وَمَا لَا تُبْصِرُونَ ○ إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ○ وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ ۚ قَلِيلًا مَّا تُؤْمِنُونَ ○ وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ ۚ قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ ○ تَنزِيلٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ○ وَ

اور نہ کچھ کھانا مگر زخموں کا دھوون کوئی نہ کھاوے اسکو مگر وہی گنہگار سو میں قسم کھاتا ہوں اُن چیزوں کی جو دیکھتے ہو اور جو چیزیں نہیں دیکھتے یہ کہا ہے ایک پیغام لانے والے سردار کا اور نہیں یہ کہا کسی شاعر کا تم تھوڑا یقین کرتے ہو اور نہ کہا پریوں والے کا تم تھوڑا دھیان کرتے ہو یہ اُتارا ہے جہان کے رب کا اور

لَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْأَقَاوِيلِ ○ لَأَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِينِ ○ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِينَ ○ فَمَا مِنكُم مِّنْ أَحَدٍ عَنْهُ حَاجِزِينَ ○ وَإِنَّهُ لَتَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِينَ ○ وَإِنَّا لَنَعْلَمُ أَنَّ مِنكُم مُّكَذِّبِينَ ○

اگر یہ بنا لاتا ہم پر کوئی بات تو ہم پکڑتے اسکا داہنا ہاتھ پھر کاٹ ڈالتے اُس کی ناڑ پھر تم میں کوئی نہیں اُس سے روک دینے والا ف۱۳ اور یہ تو سمجھوتی ہے ڈر والوں کو اور ہم کو معلوم ہے کہ تم میں بعضے جھٹلاتے ہیں

وَإِنَّهُ لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكَافِرِينَ ○ وَإِنَّهُ لَحَقُّ الْيَقِينِ ○ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ○ سورة المعارج مكية وهي اربع واربعون آية وفيها ركوعان بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ سَأَلَ سَائِلٌ بِعَذَابٍ وَاقِعٍ ○ لِّلْكَافِرِينَ لَيْسَ لَهُ دَافِعٌ ○ مِّنَ

اور وہ جو ہے پچھتاوا ہے منکروں پر اور وہ جو ہے قابل یقین کرنے کے ہے اب بول پاکی اپنے رب کے نام کی جو ہے سب سے بڑا شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا مانگا ایک مانگنے والے نے عذاب پڑنے والا منکروں کے واسطے کوئی نہیں اسکو ہٹانے والا

اللَّهِ ذِي الْمَعَارِجِ ○ تَعْرُجُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ إِلَيْهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ ○ فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيلًا ○ إِنَّهُمْ يَرَوْنَهُ بَعِيدًا ○ وَنَرَاهُ قَرِيبًا ○ يَوْمَ تَكُونُ السَّمَاءُ كَالْمُهْلِ ○ وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ○

اللہ کی طرف سے جو چڑھتے درجوں کا صاحب چڑھیں گے اسکی طرف فرشتے اور روح اُس دن میں جسکا لنباؤ پچاس ہزار برس ہے سو تو صبر کر بھلی طرح کا صبر کرنا ف۱۴ وہ دیکھتے ہیں اُس کو دور اور ہم دیکھتے ہیں اسکو نزدیک جس دن ہوگا آسمان جیسے تانبا پگھلا اور ہونگے پہاڑ جیسے اون رنگی ہوئی

وَلَا يَسْأَلُ حَمِيمٌ حَمِيمًا ○ يُبَصَّرُونَهُمْ ۚ يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِي مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍ بِبَنِيهِ ○ وَصَاحِبَتِهِ وَأَخِيهِ ○ وَفَصِيلَتِهِ الَّتِي تُؤْوِيهِ ○ وَمَن فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ يُنجِيهِ ○ كَلَّا ۖ

نہ پوچھیگا دوستدار دوستدار کو سب نظر آ جاوینگے اُن کو مناویگا گنہگار کسی طرح چھڑوائی میں دیوے اُس دن کی مار سے اپنے بیٹے اور ساتھ والی اور بھائی اور اپنا گھرانا جس میں رہتا تھا اور جتنے ہیں زمین میں سارے پھر اپنے کو بچا دے ف۱۵ کوئی نہیں

إِنَّهَا لَظَىٰ ○ نَزَّاعَةً لِّلشَّوَىٰ ○ تَدْعُو مَنْ أَدْبَرَ وَتَوَلَّىٰ ○ وَجَمَعَ فَأَوْعَىٰ ○ إِنَّ الْإِنسَانَ خُلِقَ هَلُوعًا ○ إِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوعًا ○ وَإِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوعًا ○ إِلَّا الْمُصَلِّينَ ○ الَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ دَائِمُونَ ○ وَ

وہ تپتی آگ ہے کھینچ لینے والی کلیجا پکارتی ہے اسکو جسنے پیٹھ دی اور پھر گیا اور جوڑا اور سینت رکھا بیشک آدمی بنا ہے جی کا کچا جب لگے اُس کو برائی تو گھبرا اٹھا اور جب لگے اسکو بھلائی تو ان دیوا مگر وہ نمازی جو اپنی نماز پر قائم ہیں اور

الَّذِينَ فِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُومٌ ○ لِّلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ ○ وَالَّذِينَ يُصَدِّقُونَ بِيَوْمِ الدِّينِ ○ وَالَّذِينَ هُم مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِم مُّشْفِقُونَ ○ إِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَأْمُونٍ ○ وَالَّذِينَ هُمْ

جنکے مال میں حصہ ٹھیر رہا ہے مانگتے اور ہارے کا اور جو یقین کرتے ہیں انصاف کے دن کو اور جو اپنے رب کے عذاب سے ڈرتے ہیں بیشک انکے رب کے عذاب سے نڈر نہ ہو جاوے اور جو

لِفُرُوجِهِمْ حَافِظُونَ ○ إِلَّا عَلَىٰ أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ ○ فَمَنِ ابْتَغَىٰ وَرَاءَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْعَادُونَ ○ وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمَانَاتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رَاعُونَ ○ وَالَّذِينَ هُم بِشَهَادَاتِهِمْ قَائِمُونَ ○ وَالَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ ○ أُولَٰئِكَ فِي جَنَّاتٍ

اپنی شہوت کی جگہ کو تھامتے ہیں مگر اپنی جوروؤں سے یا اپنے ہاتھ کے مال سے سو ان پر نہیں الاہنا پھر جو کوئی ڈھونڈھے اسکے سوا سو وہی ہیں حد سے بڑھنے والے اور جو اپنی امانتوں اور اپنے قول کو نباہتے ہیں اور جو اپنی گواہیوں پر سیدھے ہیں اور جو اپنی نماز سے خبردار ہیں وہی ہیں باغوں میں

مُّكْرَمُونَ ○ فَمَالِ الَّذِينَ كَفَرُوا قِبَلَكَ مُهْطِعِينَ ○ عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ الشِّمَالِ عِزِينَ ○ أَيَطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ أَن يُدْخَلَ جَنَّةَ نَعِيمٍ ○ كَلَّا ۖ إِنَّا خَلَقْنَاهُم مِّمَّا يَعْلَمُونَ ○ فَلَا أُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ إِنَّا

عزت سے پھر کیا ہوا ہے منکروں کو تیری طرف دوڑتے آتے ہیں داہنے سے اور بائیں سے جٹ کے جٹ کیا لالچ رکھتا ہے ہر ایک شخص ان میں کہ داخل ہو وے نعمت کے باغ میں کوئی نہیں ہم نے انکو بنایا ہے جس چیز سے جانتے ہیں ف۱۶ سو میں قسم کھاتا ہوں مشرقوں اور مغربوں کے مالک کی ہم

لَقَادِرُونَ ○ عَلَىٰ أَن نُّبَدِّلَ خَيْرًا مِّنْهُمْ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ ○ فَذَرْهُمْ يَخُوضُوا وَيَلْعَبُوا حَتَّىٰ يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي يُوعَدُونَ ○ يَوْمَ يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ سِرَاعًا كَأَنَّهُمْ

سکتے ہیں کہ بدل کر لے آویں اُن سے بہتر اور ہم سے جیت نہ جاوینگے سو چھوڑ دے اُن کو باتیں بناویں اور کھیلیں جب تک بھڑیں اپنے اُس دن سے جسکا اُن سے وعدہ ہے جس دن نکل پڑینگے قبروں سے دوڑتے جیسے

إِلَىٰ نُصُبٍ يُوفِضُونَ ○ خَاشِعَةً أَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۚ ذَٰلِكَ الْيَوْمُ الَّذِي كَانُوا يُوعَدُونَ ○ سورة نوح مكية وهي ثمان وعشرون آية وفيها ركوعان بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

کسی نشانے پر دوڑے جاتے ہیں نیچی ہیں اُن کی آنکھیں چڑھی آتی ہے اُن پر ذلت یہ ہے وہ دن جس کا اُن سے وعدہ ہے شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

ف۱ یعنی اللہ کی طرف سے کچھ یہ نعمت اور فقیر سے دریغ نہ رکھتے ۱۲ ف۲ حشر کے دن ہر امت جس کو پوجتی تھی اسکے ساتھ جاویگی مسلمان کھڑے رہ جاوینگے پروردگار آویگا جس صورت میں نہ پہچانیں گے فرماویگا میں تمہارا رب ہوں میرے ساتھ آؤ کہیں گے نعوذ باللہ ہمارا رب آویگا تو ہم پہچان لینگے فرماویگا کچھ اسکا نشان جانتے ہو کہیں گے جانتے ہیں پھر ظاہر ہوگا ان کی پہچان کے موافق اور پنڈلی کھولیگا تو سجدے میں گرینگے جو سچی نیت سے سجدہ نہ کرتا تھا اسکی پیٹھ نہ مڑیگی الٹا گر پڑیگا [illegible] کو کسی صورت پوجنے سے ایسے بیزار ہیں ۱۲ ف۳ یعنی اللہ کا حکم دیکھنے تو بددعا کر کر اور دیر کے سبب جھنجلا کر نہ کر حضرت یونس کی طرح ۱۲ ف۴ حضرت نے فرمایا جو کوئی کہے میں بہتر ہوں یونس سے وہ جھوٹا ہے ۱۲ ف۵ یعنی گھور گھور کر دیکھنے میں کہ ڈر کر چھوڑ دے ۱۲ ف۶ یعنی قیامت ۱۲ ف۷ یعنی بھونچال ۱۲ ف۸ یعنی فرشتوں کے ۱۲ ف۹ گنتی یعنی رات دن لگتے تار ۱۲ ف۱۰ اب چار ہیں کہتے ہیں تب چار اُس دن اور ملینگے ۱۲ ف۱۱ یعنی خوشی سے ہر کسی کو دکھاتا ہے ۱۲ ف۱۲ ہر ایک کے اعمال کے کاغذ اڑا دینگے جسکے داہنے ہاتھ میں آیا نشان ہے بھلائی کا اگر بائیں ہاتھ میں آیا پیٹھ کی طرف سے تو نشان ہی برائی کا ۱۲ ف۱۳ یعنی اگر جھوٹھ بنا لاتا اللہ پر تو اول اس کا دشمن اللہ ہوتا اور ہاتھ پکڑتا یہ دستور ہے گردن مارنے کا کہ جلاد اس کا داہنا ہاتھ پکڑ رکھتا ہے اپنے بائیں ہاتھ میں تا سرک نہ جاوے ۱۲ ف۱۴ یعنی پیغمبر نے تم پر عذاب مانگا ہے وہ کسی سے نہ ہٹایا جاویگا اور پچاس ہزار برس کا دن قیامت کا ہے جب سے قبروں سے نکلیں اور جب تک دوزخ بہشت بھر چکے ۱۲ ف۱۵ سب نظر آ جاوینگے یعنی دوستی اُن کی نمی تھی ۱۲ ف۱۶ یعنی منی سی گھن کی چیز سے وہ کہاں لائق ہے بہشت کے مگر جب ایمان سے پاک ہو ۱۲ منہ رحمہ اللہ تعالی

إِنَّآ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِۦٓ أَنْ أَنذِرْ قَوْمَكَ مِن قَبْلِ أَن يَأْتِيَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ قَالَ يَٰقَوْمِ إِنِّى لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۝ أَنِ ٱعْبُدُوا۟ ٱللَّهَ وَٱتَّقُوهُ وَأَطِيعُونِ ۝ يَغْفِرْ

ہم نے بھیجا نوح کو اسکی قوم کی طرف کہ ڈرا اپنی قوم کو اس سے پہلے کہ پہنچے ان پر دکھ والی آفت بولا اے قوم میری میں تم کو ڈر سناتا ہوں کھول کر کہ بندگی کرو اللہ کی اور اس سے ڈرو اور میرا کہا مانو کہ بخشے وہ

لَكُم مِّن ذُنُوبِكُمْ وَيُؤَخِّرْكُمْ إِلَىٰٓ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ إِنَّ أَجَلَ ٱللَّهِ إِذَا جَآءَ لَا يُؤَخَّرُ ۖ لَوْ كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ قَالَ رَبِّ إِنِّى دَعَوْتُ

تم کو کچھ گناہ تمہارے اور ڈھیل دے تم کو ایک ٹھہرے وعدے تک وہ جو وعدہ رکھا اللہ نے جب آپہنچے اس کو ڈھیل نہ ہوگی اگر تم کو سمجھ ہے ف۱ بولا اے رب میں بلاتا رہا

قَوْمِى لَيْلًا وَنَهَارًا ۝ فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَآءِىٓ إِلَّا فِرَارًا ۝ وَإِنِّى كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوٓا۟ أَصَٰبِعَهُمْ فِىٓ ءَاذَانِهِمْ وَٱسْتَغْشَوْا۟ ثِيَابَهُمْ وَأَصَرُّوا۟ وَٱسْتَكْبَرُوا۟ ٱسْتِكْبَارًا ۝ ثُمَّ إِنِّى دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ۝ ثُمَّ إِنِّىٓ أَعْلَنتُ

اپنی قوم کو رات اور دن پھر میرے بلانے سے اور زیادہ بھاگنے لگے اور میں نے جس بار ان کو بلایا تاکہ تو ان کو معاف کرے ڈالیں انگلیاں اپنے کانوں میں اور لپیٹے اوپر اپنے کپڑے اور ضد کی اور غرور کیا بڑا غرور پھر میں نے ان کو بلایا برملا پھر میں نے ان کو کھول کر کہا

لَهُمْ وَأَسْرَرْتُ لَهُمْ إِسْرَارًا ۝ فَقُلْتُ ٱسْتَغْفِرُوا۟ رَبَّكُمْ إِنَّهُۥ كَانَ غَفَّارًا ۝ يُرْسِلِ ٱلسَّمَآءَ عَلَيْكُم مِّدْرَارًا ۝ وَيُمْدِدْكُم بِأَمْوَٰلٍ وَبَنِينَ وَيَجْعَل لَّكُمْ جَنَّٰتٍ وَيَجْعَل لَّكُمْ أَنْهَٰرًا ۝ مَّا لَكُمْ لَا تَرْجُونَ لِلَّهِ وَقَارًا ۝ وَقَدْ خَلَقَكُمْ

اور چھپ کر کہا چپکے سے تو میں نے کہا گناہ بخشواؤ اپنے رب سے بیشک وہ ہے بخشنے والا چھوڑ دے آسمان کی تم پر دھاریں اور بڑھتی دے تم کو مال اور بیٹوں سے اور بنا دے تمکو باغ اور بنا دے تمکو نہریں کیا ہوا تمکو کیوں نہیں امید رکھتے اللہ سے بڑائی کی اور اسی نے تمکو بنایا

أَطْوَارًا ۝ أَلَمْ تَرَوْا۟ كَيْفَ خَلَقَ ٱللَّهُ سَبْعَ سَمَٰوَٰتٍ طِبَاقًا ۝ وَجَعَلَ ٱلْقَمَرَ فِيهِنَّ نُورًا وَجَعَلَ ٱلشَّمْسَ سِرَاجًا ۝ وَٱللَّهُ أَنۢبَتَكُم مِّنَ ٱلْأَرْضِ نَبَاتًا ۝ ثُمَّ يُعِيدُكُمْ فِيهَا وَيُخْرِجُكُمْ إِخْرَاجًا ۝ وَٱللَّهُ جَعَلَ

طرح طرح ف۲ کیا تم نے نہیں دیکھا کیسے بنائے اللہ نے سات آسمان تہہ پر تہہ اور رکھا چاند ان میں اجالا اور رکھا سورج چراغ جلتا اور اللہ نے اگایا تمکو زمین سے جما کر پھر دوہرا کر ڈالیگا تمکو اس میں اور نکالیگا تمکو باہر اور اللہ نے بنا دی

لَكُمُ ٱلْأَرْضَ بِسَاطًا ۝ لِّتَسْلُكُوا۟ مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ۝ قَالَ نُوحٌ رَّبِّ إِنَّهُمْ عَصَوْنِى وَٱتَّبَعُوا۟ مَن لَّمْ يَزِدْهُ مَالُهُۥ وَوَلَدُهُۥٓ إِلَّا خَسَارًا ۝ وَمَكَرُوا۟ مَكْرًا كُبَّارًا ۝ وَ

تمکو زمین بچھونا تاکہ چلو اس میں کشادہ رستے کہا نوح نے اے رب میرے انہوں نے میرا کہا نہ مانا اور مانا ایسے کا جسکو اسکے مال اور اولاد سے اور بڑھا ٹوٹا ف۳ اور داؤ کیا ہے بڑا داؤ ف۴ اور

قَالُوا۟ لَا تَذَرُنَّ ءَالِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَلَا سُوَاعًا وَلَا يَغُوثَ وَيَعُوقَ وَنَسْرًا ۝ وَقَدْ أَضَلُّوا۟ كَثِيرًا ۖ وَ

بولے نہ چھوڑیو اپنے ٹھاکروں کو اور نہ چھوڑیو ود کو اور نہ سواع کو اور نہ یغوث اور یعوق کو اور نسر کو اور بہکا دیا بہتوں کو اور

لَا تَزِدِ ٱلظَّٰلِمِينَ إِلَّا ضَلَٰلًا ۝ مِّمَّا خَطِيٓـَٰٔتِهِمْ أُغْرِقُوا۟ فَأُدْخِلُوا۟ نَارًا فَلَمْ يَجِدُوا۟ لَهُم مِّن دُونِ ٱللَّهِ أَنصَارًا ۝ وَقَالَ نُوحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى ٱلْأَرْضِ مِنَ

نہ بڑھائیو بے انصافوں کو مگر بہکاوا ف۵ کچھ وہ اپنے گناہوں سے ڈوبائے گئے پھر بٹھائے گئے آگ میں پھر نہ پائے اپنے واسطے اللہ کے سوا کوئی مددگار اور کہا نوح نے اے رب نہ چھوڑیو زمین پر

ٱلْكَٰفِرِينَ دَيَّارًا ۝ إِنَّكَ إِن تَذَرْهُمْ يُضِلُّوا۟ عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوٓا۟ إِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ۝ رَّبِّ ٱغْفِرْ لِى وَلِوَٰلِدَىَّ وَلِمَن دَخَلَ بَيْتِىَ مُؤْمِنًا وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَٱلْمُؤْمِنَٰتِ ۖ وَ

منکروں کا ایک گھر بسنے والا ف۶ اگر تو چھوڑے ان کو بہکاویں تیرے بندوں کو اور جو جنیں سو ڈھیٹ حق نہ ماننا اے رب معاف کر مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور جو آوے میرے گھر میں ایماندار اور سب ایماندار مردوں کو اور عورتوں کو اور

لَا تَزِدِ ٱلظَّٰلِمِينَ إِلَّا تَبَارًۢا ۝ سُورَةُ الْجِنِّ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَمَانٌ وَعِشْرُونَ آيَةً وَفِيهَا رُكُوعَانِ بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ قُلْ أُوحِىَ إِلَىَّ أَنَّهُ ٱسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ ٱلْجِنِّ فَقَالُوٓا۟ إِنَّا سَمِعْنَا

گنہگاروں پر یہی بڑھتا کر برباد ہونا — شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا — تو کہہ مجھکو حکم آیا کہ سن گئے کتنے لوگ جنوں کے پھر کہا ہم نے سنا ہے

قُرْءَانًا عَجَبًا ۝ يَهْدِىٓ إِلَى ٱلرُّشْدِ فَـَٔامَنَّا بِهِۦ ۖ وَلَن نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ أَحَدًا ۝ وَأَنَّهُۥ تَعَٰلَىٰ جَدُّ رَبِّنَا مَا ٱتَّخَذَ صَٰحِبَةً وَلَا وَلَدًا ۝ وَأَنَّهُۥ كَانَ يَقُولُ سَفِيهُنَا عَلَى ٱللَّهِ شَطَطًا ۝ وَأَنَّا ظَنَنَّآ أَن

ایک قرآن عجیب سوجھاتا نیک راہ سو ہم اس پر یقین لائے اور ہرگز نہ شریک بناویں گے اپنے رب کا کسی کو ف۷ اور یہ کہ اونچی ہے شان ہمارے رب کی نہیں رکھی اس نے جورو نہ بیٹا ف۸ اور یہ کہ ہم میں کا بیوقوف کہتا اللہ پر بڑھا کر باتیں ف۹ اور یہ کہ ہمکو خیال تھا کہ

لَّن تَقُولَ ٱلْإِنسُ وَٱلْجِنُّ عَلَى ٱللَّهِ كَذِبًا ۝ وَأَنَّهُۥ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ ٱلْإِنسِ يَعُوذُونَ بِرِجَالٍ مِّنَ ٱلْجِنِّ فَزَادُوهُمْ رَهَقًا ۝ وَأَنَّهُمْ ظَنُّوا۟ كَمَا ظَنَنتُمْ أَن لَّن يَبْعَثَ ٱللَّهُ

نہ بولیں گے انس اور جن اللہ پر جھوٹ ف۱۰ اور یہ کہ تھے کتنے مرد آدمیوں کے پناہ پکڑتے کتنے مردوں کی جنوں کی پھر انکو بڑھا اور سر چڑھنا ف۱۱ اور یہ کہ انکو بھی خیال تھا جیسا تمکو خیال تھا کہ ہرگز نہ اٹھاوے گا اللہ

أَحَدًا ۝ وَأَنَّا لَمَسْنَا ٱلسَّمَآءَ فَوَجَدْنَٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيدًا وَشُهُبًا ۝ وَأَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَٰعِدَ لِلسَّمْعِ ۖ فَمَن يَسْتَمِعِ ٱلْـَٔانَ يَجِدْ

کسی کو ف۱۲ اور یہ کہ ہم نے ٹٹول دیکھا آسمان کو پھر پایا اس کو بھر رہے اس میں چوکیدار سخت اور انگارے ف۱۳ اور یہ کہ ہم بیٹھتے تھے آسمان کے ٹھکانوں میں سننے کو پھر جو کوئی اب سنا چاہے پاوے

لَهُۥ شِهَابًا رَّصَدًا ۝ وَأَنَّا لَا نَدْرِىٓ أَشَرٌّ أُرِيدَ بِمَن فِى ٱلْأَرْضِ أَمْ أَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا ۝ وَأَنَّا مِنَّا ٱلصَّٰلِحُونَ وَمِنَّا دُونَ ذَٰلِكَ ۖ كُنَّا طَرَآئِقَ

اپنے واسطے ایک انگارا گھات میں اور یہ کہ ہم نہیں جانتے برا ارادہ ٹھہرا ہے زمین کے رہنے والوں پر یا چاہا ان کے حق میں ان کے رب نے راہ پر لانا اور یہ کہ کوئی ہم میں نیک ہیں اور کوئی اسکے سوا ہم تھے کئی راہ پر

قِدَدًا ۝ وَأَنَّا ظَنَنَّآ أَن لَّن نُّعْجِزَ ٱللَّهَ فِى ٱلْأَرْضِ وَلَن نُّعْجِزَهُۥ هَرَبًا ۝ وَأَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا ٱلْهُدَىٰٓ ءَامَنَّا بِهِۦ ۖ فَمَن يُؤْمِنۢ بِرَبِّهِۦ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَ

پھٹ رہے اور یہ کہ ہمارے خیال میں آیا کہ ہم چیرے نہ جاویں گے اللہ سے زمین میں اور نہ تھکاویں گے اسکو بھاگ کر اور یہ کہ جب ہم نے سنی راہ کی بات ہم نے اس کو مانا پھر جو کوئی یقین لاویگا اپنے رب پر سو نہ ڈریگا نقصان سے اور

لَا رَهَقًا ۝ وَأَنَّا مِنَّا ٱلْمُسْلِمُونَ وَمِنَّا ٱلْقَٰسِطُونَ ۖ فَمَنْ أَسْلَمَ فَأُو۟لَٰٓئِكَ تَحَرَّوْا۟ رَشَدًا ۝ وَأَمَّا ٱلْقَٰسِطُونَ فَكَانُوا۟ لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ۝ وَأَن لَّوِ ٱسْتَقَٰمُوا۟ عَلَى

نہ زبردستی سے اور یہ کہ کوئی ہم میں حکم بردار ہیں اور کوئی بے انصاف سو جو حکم میں آئے سو انہوں نے اٹکل لی نیک راہ اور جو بے انصاف ہیں وہ ہوئے دوزخ کے ایندھن اور یہ حکم آیا کہ اگر لوگ سیدھے رہتے

ٱلطَّرِيقَةِ لَأَسْقَيْنَٰهُم مَّآءً غَدَقًا ۝ لِّنَفْتِنَهُمْ فِيهِ ۚ وَمَن يُعْرِضْ عَن ذِكْرِ رَبِّهِۦ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ۝ وَأَنَّ ٱلْمَسَٰجِدَ لِلَّهِ فَلَا تَدْعُوا۟ مَعَ ٱللَّهِ أَحَدًا ۝ وَأَنَّهُۥ

راہ پر تو ہم پلاتے ان کو پانی بھر کر تاکہ ان کو جانچیں اس میں اور جو کوئی منہ موڑے اپنے رب کی یاد سے وہ پیٹھا دیگا اس کو چڑھتے عذاب میں اور یہ کہ سجدے کے ہاتھ پاؤں حق اللہ کا ہے سو مت پکارو اللہ کے ساتھ کسی کو اور یہ کہ

لَمَّا قَامَ عَبْدُ ٱللَّهِ يَدْعُوهُ كَادُوا۟ يَكُونُونَ عَلَيْهِ لِبَدًا ۝ قُلْ إِنَّمَآ أَدْعُوا۟ رَبِّى وَلَآ أُشْرِكُ بِهِۦٓ أَحَدًا ۝

جب کھڑا ہوا اللہ کا بندہ اس کو پکارتا لوگ ہونے لگتے ہیں اس پر ٹھٹھ تو کہہ میں تو یہی پکارتا ہوں اپنے رب کو اور شریک نہیں کرتا اس کا کسی کو

قُلْ إِنِّى لَآ أَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَلَا رَشَدًا ۝ قُلْ إِنِّى لَن يُجِيرَنِى مِنَ ٱللَّهِ أَحَدٌ وَلَنْ أَجِدَ مِن دُونِهِۦ مُلْتَحَدًا ۝ إِلَّا بَلَٰغًا مِّنَ ٱللَّهِ وَرِسَٰلَٰتِهِۦ ۚ وَمَن يَعْصِ ٱللَّهَ وَرَسُولَهُۥ فَإِنَّ

تو کہہ میرے ہاتھ نہیں تمہارا برا اور نہ راہ پر لانا تو کہہ مجھکو نہ بچاویگا اللہ کے ہاتھ سے کوئی اور نہ پاؤنگا اسکے سوا سرک رہنے کو جگہ مگر پہنچانا ہے اللہ کی طرف سے اور اسکے پیغام دینے اور جو کوئی حکم نہ مانے اللہ کا اور اسکے رسول کا سو

لَهُۥ نَارَ جَهَنَّمَ خَٰلِدِينَ فِيهَآ أَبَدًا ۝ حَتَّىٰٓ إِذَا رَأَوْا۟ مَا يُوعَدُونَ فَسَيَعْلَمُونَ مَنْ أَضْعَفُ نَاصِرًا وَأَقَلُّ عَدَدًا ۝ قُلْ إِنْ أَدْرِىٓ أَقَرِيبٌ مَّا تُوعَدُونَ أَمْ يَجْعَلُ لَهُۥ رَبِّىٓ

اسکے لیے آگ ہے دوزخ کی رہا کریں اس میں ہمیشہ یہاں تک کہ جب دیکھینگے جو ان سے وعدہ ہوا تب جان لینگے کس کی مدد کمزور ہے اور گنتی میں تھوڑے تو کہہ میں نہیں جانتا نزدیک ہے جس چیز کا تم کو وعدہ ہوا یا کر دے اس کو میرا رب

أَمَدًا ۝ عَٰلِمُ ٱلْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلَىٰ غَيْبِهِۦٓ أَحَدًا ۝ إِلَّا مَنِ ٱرْتَضَىٰ مِن رَّسُولٍ فَإِنَّهُۥ يَسْلُكُ مِنۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِۦ رَصَدًا ۝ لِّيَعْلَمَ أَن قَدْ أَبْلَغُوا۟ رِسَٰلَٰتِ رَبِّهِمْ وَأَحَاطَ

ایک مدت کی حد جاننے والا بھید کا سو نہیں خبر دیتا اپنے بھید کی کسی کو مگر جو پسند کر لیا کسی رسول کو تو وہ چلاتا ہے اسکے آگے اور پیچھے چوکیدار ف۱۴ تا جانے کہ انہوں نے پہنچائے پیغام اپنے رب کے اور قابو میں رکھا ہے جو

بِمَا لَدَيْهِمْ وَأَحْصَىٰ كُلَّ شَىْءٍ عَدَدًۢا ۝ سُورَةُ الْمُزَّمِّلِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ عِشْرُونَ آيَةً وَفِيهَا رُكُوعَانِ بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ يَٰٓأَيُّهَا ٱلْمُزَّمِّلُ

ان کے پاس ہے اور گن لی ہے ہر چیز کی گنتی — شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا — اے جھرمٹ مارنے والے

قُمِ ٱلَّيْلَ إِلَّا قَلِيلًا ۝ نِّصْفَهُۥٓ أَوِ ٱنقُصْ مِنْهُ قَلِيلًا ۝ أَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ ٱلْقُرْءَانَ تَرْتِيلًا ۝ إِنَّا سَنُلْقِى عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيلًا ۝ إِنَّ نَاشِئَةَ ٱلَّيْلِ هِىَ أَشَدُّ وَطْـًٔا وَأَقْوَمُ قِيلًا ۝ إِنَّ

کھڑا رہ رات کو مگر کسی رات ف۱۵ آدھی رات یا اس سے کم کر تھوڑا سا یا زیادہ کر اس پر اور کھول کھول پڑھ قرآن کو صاف ہم آگے ڈالیں گے تجھ پر ایک بھاری بات ف۱۶ البتہ اٹھان رات کا سخت روندنا ہے اور سیدھی نکلتی ہے بات ف۱۷ البتہ

لَكَ فِى ٱلنَّهَارِ سَبْحًا طَوِيلًا ۝ وَٱذْكُرِ ٱسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ إِلَيْهِ تَبْتِيلًا ۝ رَّبُّ ٱلْمَشْرِقِ وَٱلْمَغْرِبِ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ فَٱتَّخِذْهُ وَكِيلًا ۝ وَٱصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَٱهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيلًا ۝ وَذَرْنِى وَٱلْمُكَذِّبِينَ

تجھکو دن میں شغل رہتا ہے لمبا ف۱۸ اور پڑھ نام اپنے رب کا اور چھوٹ اسکی طرف سب سے الگ ہو کر مالک مشرق اور مغرب کا کسی کی بندگی نہیں سوا اس کے سو پکڑ اس کو کام سونپا اور سہتا رہ جو کہتے ہیں اور چھوڑ انکو بھلی طرح کا چھوڑنا اور چھوڑ دے مجھکو اور جھٹلانے والوں کو

أُو۟لِى ٱلنَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيلًا ۝ إِنَّ لَدَيْنَآ أَنكَالًا وَجَحِيمًا ۝ وَطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَعَذَابًا أَلِيمًا ۝ يَوْمَ تَرْجُفُ ٱلْأَرْضُ وَٱلْجِبَالُ وَكَانَتِ ٱلْجِبَالُ كَثِيبًا مَّهِيلًا ۝ إِنَّآ أَرْسَلْنَآ إِلَيْكُمْ رَسُولًا شَٰهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَآ

جو آرام میں رہے ہیں اور ڈھیل دے انکو تھوڑی البتہ ہمارے پاس بیڑیاں ہیں اور آگ کا ڈھیر اور کھانا گلے میں اٹکتا اور دکھ کی مار جس دن کانپے زمین اور پہاڑ اور ہو جاویں پہاڑ ریت پھسلتی ہم نے بھیجا تمہاری طرف رسول بتانے والا تمہارا جیسے

ف۱ یعنی بندگی کرو تو نوع انسان رہی دنیا میں قیامت تک اور قیامت کو تو دیر نہ لگیگی اور جو سب ملکر بندگی چھوڑ دو تو سارے ابھی ہلاک ہو جاؤ طوفان ایسا ہی آیا تھا کہ ایک آدمی نہ بچے حضرت نوح کی بندگی سے انکا بچاؤ ہو گیا ۱۲ ف۲ کبھی اور اٹھنے لگے کہ اسکی بات ہماری … ل میں نہ لگ جاوی ۱۲ ف۳ یعنی ایسے کام کیوں نہیں کرتی کہ وہ اپنی بڑائی سمجھ تم پر عذاب بھیجے اور طرح طرح بنایا یعنی ان کو پیٹ میں بھانت بھانت رنگ بدلے ۱۲ ف۴ یعنی اپنے مالداروں کا کہا مانا اور انکی مال اولاد دین کچھ خوبی نہیں بلکہ … کے سبب دین سے محروم رہی ۱۲ ف۵ یعنی سب کو سمجھا دیا کہ اس کی بات نہ مانو ۱۲ ف۶ یعنی کوئی … ود اور سواع وغیرہ نام تھے انکے بتوں کے … ایک ایک بت تھا ۱۲ ف۷ سورۂ احقاف میں گذرا کہ حضرت نماز صبح پڑھتے تھے کئی جن سن کر ایمان لائے پھر اپنی قوم سے جا کر بیان کیا یہ انکے بیان کی اللہ نے وحی فرمائی رسول پر بعد اسکے بہت بار حضرت پاس جن آکر ایمان لائے قرآن سیکھا ۱۲ ف۸ جو گمراہ آدمیوں میں تھے وہ جنوں میں بھی تھے اللہ کے واسطے جورو بیٹا بتاتے تھے ۱۲ ف۹ یعنی ہم میں جو بیوقوف تھے ایسی باتیں کہتے تھے یا ابلیس کو کہا ہو ۱۲ ف۱۰ یعنی اس سے ہم بھی بہک گئے ۱۲ ف۱۱ یعنی جتنا آدمی جنوں کے آگے التجا کرتے ہیں اتنا وہ مغرور ہوتے ہیں ۱۲ ف۱۲ یعنی قبروں سے اٹھاویگا یا رسول نہ کھڑا کریگا پہلے جو رسول ہو چکے سو ہو چکے ۱۲ ف۱۳ یعنی جنوں کو انگارے پڑنے لگے خبر سننے نہیں دیتے چوکیدار ۱۲ ف۱۴ یعنی رسول کو خبر دیتا ہے غیب کی پھر چوکیدار رکھتا ہے اس کے ساتھ کہ اس میں شیطان دخل نہ کرنے پاوے اور اپنا نفس غلط نہ سمجھے یہی معنی ہیں اس بات کے کہ پیغمبروں کو عصمت ہے اوروں کو نہیں اور ان کے معلوم میں شک نہیں اوروں کے معلوم میں شک ہے ۱۲ ف۱۵ یہ سورت اول میں اتری ہے جب وحی کی دہشت سے حضرت کو جاڑا آگیا اپنے اوپر کپڑے لپیٹے اللہ نے یہی نام لیکر پکارا رات کھڑا رہ یعنی نماز پڑھ سورت کو اول اس دین میں نماز رات ہی کی فرض ہوئی مگر کسی رات نہ ہو تو معاف ہے ۱۲ ف۱۶ یعنی ریاضت کر تو بھاری بوجھ آسان ہو ۱۲ ف۱۷ یعنی بڑی ریاضت یہ ہے کہ نفس روندا جاتا ہے اور اس وقت دعا اور ذکر سیدھا ادا ہوتا ہے دل سے ۱۲ ف۱۸ یعنی دن کو کام کو

أَرْسَلْنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ رَسُولًا ﴿١٥﴾ فَعَصَىٰ فِرْعَوْنُ الرَّسُولَ فَأَخَذْنَاهُ أَخْذًا وَبِيلًا ﴿١٦﴾ فَكَيْفَ تَتَّقُونَ إِن كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيبًا ﴿١٧﴾ السَّمَاءُ مُنفَطِرٌ بِهِ ۚ كَانَ وَعْدُهُ

مَفْعُولًا ﴿١٨﴾ إِنَّ هَٰذِهِ تَذْكِرَةٌ ۖ فَمَن شَاءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ﴿١٩﴾ إِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ أَنَّكَ تَقُومُ أَدْنَىٰ مِن ثُلُثَيِ اللَّيْلِ وَنِصْفَهُ وَثُلُثَهُ وَطَائِفَةٌ مِّنَ الَّذِينَ مَعَكَ ۚ وَاللَّهُ يُقَدِّرُ

اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۚ عَلِمَ أَن لَّن تُحْصُوهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ ۖ فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ ۚ عَلِمَ أَن سَيَكُونُ مِنكُم مَّرْضَىٰ ۙ وَآخَرُونَ يَضْرِبُونَ فِي الْأَرْضِ يَبْتَغُونَ مِن فَضْلِ اللَّهِ ۙ وَآخَرُونَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۖ فَاقْرَءُوا

مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۚ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَأَقْرِضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا ۚ وَمَا تُقَدِّمُوا لِأَنفُسِكُم مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِندَ اللَّهِ هُوَ خَيْرًا وَأَعْظَمَ

أَجْرًا ۚ وَاسْتَغْفِرُوا اللَّهَ ۖ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٢٠﴾ سورة المدثر مكية وهي ست وخمسون آية وفيها ركوعان بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ﴿١﴾ قُمْ فَأَنذِرْ ﴿٢﴾ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ﴿٣﴾

وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ﴿٤﴾ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ﴿٥﴾ وَلَا تَمْنُن تَسْتَكْثِرُ ﴿٦﴾ وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ﴿٧﴾ فَإِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُورِ ﴿٨﴾ فَذَٰلِكَ يَوْمَئِذٍ يَوْمٌ عَسِيرٌ ﴿٩﴾ عَلَى

الْكَافِرِينَ غَيْرُ يَسِيرٍ ﴿١٠﴾ ذَرْنِي وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيدًا ﴿١١﴾ وَجَعَلْتُ لَهُ مَالًا مَّمْدُودًا ﴿١٢﴾ وَبَنِينَ شُهُودًا ﴿١٣﴾ وَمَهَّدتُّ لَهُ تَمْهِيدًا ﴿١٤﴾ ثُمَّ يَطْمَعُ أَنْ أَزِيدَ ﴿١٥﴾ كَلَّا ۖ

إِنَّهُ كَانَ لِآيَاتِنَا عَنِيدًا ﴿١٦﴾ سَأُرْهِقُهُ صَعُودًا ﴿١٧﴾ إِنَّهُ فَكَّرَ وَقَدَّرَ ﴿١٨﴾ فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ﴿١٩﴾ ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ﴿٢٠﴾ ثُمَّ نَظَرَ ﴿٢١﴾ ثُمَّ عَبَسَ وَ

بَسَرَ ﴿٢٢﴾ ثُمَّ أَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ﴿٢٣﴾ فَقَالَ إِنْ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ يُؤْثَرُ ﴿٢٤﴾ إِنْ هَٰذَا إِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ﴿٢٥﴾ سَأُصْلِيهِ سَقَرَ ﴿٢٦﴾ وَمَا أَدْرَاكَ مَا سَقَرُ ﴿٢٧﴾ لَا تُبْقِي وَلَا تَذَرُ ﴿٢٨﴾ لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ ﴿٢٩﴾ عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ﴿٣٠﴾ وَمَا جَعَلْنَا أَصْحَابَ النَّارِ

إِلَّا مَلَائِكَةً ۙ وَمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ إِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِينَ كَفَرُوا لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ وَيَزْدَادَ الَّذِينَ آمَنُوا إِيمَانًا ۙ وَلَا يَرْتَابَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ وَالْمُؤْمِنُونَ ۙ وَلِيَقُولَ

الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ وَالْكَافِرُونَ مَاذَا أَرَادَ اللَّهُ بِهَٰذَا مَثَلًا ۚ كَذَٰلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ مَن يَشَاءُ وَيَهْدِي مَن يَشَاءُ ۚ وَمَا يَعْلَمُ جُنُودَ رَبِّكَ إِلَّا هُوَ ۚ

وَمَا هِيَ إِلَّا ذِكْرَىٰ لِلْبَشَرِ ﴿٣١﴾ كَلَّا وَالْقَمَرِ ﴿٣٢﴾ وَاللَّيْلِ إِذْ أَدْبَرَ ﴿٣٣﴾ وَالصُّبْحِ إِذَا أَسْفَرَ ﴿٣٤﴾ إِنَّهَا لَإِحْدَى الْكُبَرِ ﴿٣٥﴾ نَذِيرًا لِّلْبَشَرِ ﴿٣٦﴾ لِمَن شَاءَ مِنكُمْ أَن يَتَقَدَّمَ أَوْ يَتَأَخَّرَ ﴿٣٧﴾ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِينَةٌ ﴿٣٨﴾

إِلَّا أَصْحَابَ الْيَمِينِ ﴿٣٩﴾ فِي جَنَّاتٍ يَتَسَاءَلُونَ ﴿٤٠﴾ عَنِ الْمُجْرِمِينَ ﴿٤١﴾ مَا سَلَكَكُمْ فِي سَقَرَ ﴿٤٢﴾ قَالُوا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّينَ ﴿٤٣﴾ وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِينَ ﴿٤٤﴾

وَكُنَّا نَخُوضُ مَعَ الْخَائِضِينَ ﴿٤٥﴾ وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّينِ ﴿٤٦﴾ حَتَّىٰ أَتَانَا الْيَقِينُ ﴿٤٧﴾ فَمَا تَنفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشَّافِعِينَ ﴿٤٨﴾ فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِينَ ﴿٤٩﴾ كَأَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنفِرَةٌ ﴿٥٠﴾ فَرَّتْ مِن قَسْوَرَةٍ ﴿٥١﴾ بَلْ يُرِيدُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ

أَن يُؤْتَىٰ صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ﴿٥٢﴾ كَلَّا ۖ بَل لَّا يَخَافُونَ الْآخِرَةَ ﴿٥٣﴾ كَلَّا إِنَّهُ تَذْكِرَةٌ ﴿٥٤﴾ فَمَن شَاءَ ذَكَرَهُ ﴿٥٥﴾ وَمَا يَذْكُرُونَ إِلَّا أَن يَشَاءَ اللَّهُ ۚ هُوَ أَهْلُ التَّقْوَىٰ وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ﴿٥٦﴾ سورة القيمة مكية وهي اربعون آية وفيها ركوعان

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ لَا أُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيَامَةِ ﴿١﴾ وَلَا أُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ﴿٢﴾ أَيَحْسَبُ الْإِنسَانُ أَلَّن نَّجْمَعَ عِظَامَهُ ﴿٣﴾ بَلَىٰ قَادِرِينَ عَلَىٰ أَن نُّسَوِّيَ بَنَانَهُ ﴿٤﴾ بَلْ يُرِيدُ الْإِنسَانُ لِيَفْجُرَ أَمَامَهُ ﴿٥﴾ يَسْأَلُ أَيَّانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ ﴿٦﴾ فَإِذَا

بَرِقَ الْبَصَرُ ﴿٧﴾ وَخَسَفَ الْقَمَرُ ﴿٨﴾ وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ﴿٩﴾ يَقُولُ الْإِنسَانُ يَوْمَئِذٍ أَيْنَ الْمَفَرُّ ﴿١٠﴾ كَلَّا لَا وَزَرَ ﴿١١﴾ إِلَىٰ رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ الْمُسْتَقَرُّ ﴿١٢﴾ يُنَبَّأُ الْإِنسَانُ يَوْمَئِذٍ بِمَا قَدَّمَ وَأَخَّرَ ﴿١٣﴾ بَلِ

الْإِنسَانُ عَلَىٰ نَفْسِهِ بَصِيرَةٌ ﴿١٤﴾ وَلَوْ أَلْقَىٰ مَعَاذِيرَهُ ﴿١٥﴾ لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ ﴿١٦﴾ إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ وَقُرْآنَهُ ﴿١٧﴾ فَإِذَا قَرَأْنَاهُ فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ ﴿١٨﴾ ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهُ ﴿١٩﴾ كَلَّا بَلْ تُحِبُّونَ الْعَاجِلَةَ ﴿٢٠﴾ وَتَذَرُونَ

الْآخِرَةَ ﴿٢١﴾ وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ﴿٢٢﴾ إِلَىٰ رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ﴿٢٣﴾ وَوُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ بَاسِرَةٌ ﴿٢٤﴾ تَظُنُّ أَن يُفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ﴿٢٥﴾ كَلَّا إِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ﴿٢٦﴾ وَقِيلَ مَنْ ۜ رَاقٍ ﴿٢٧﴾ وَظَنَّ أَنَّهُ الْفِرَاقُ ﴿٢٨﴾

وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ﴿٢٩﴾ إِلَىٰ رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ الْمَسَاقُ ﴿٣٠﴾ فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلَّىٰ ﴿٣١﴾ وَلَٰكِن كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ ﴿٣٢﴾ ثُمَّ ذَهَبَ إِلَىٰ أَهْلِهِ يَتَمَطَّىٰ ﴿٣٣﴾ أَوْلَىٰ لَكَ فَأَوْلَىٰ ﴿٣٤﴾ ثُمَّ أَوْلَىٰ لَكَ فَأَوْلَىٰ ﴿٣٥﴾ أَيَحْسَبُ الْإِنسَانُ أَن يُتْرَكَ سُدًى ﴿٣٦﴾

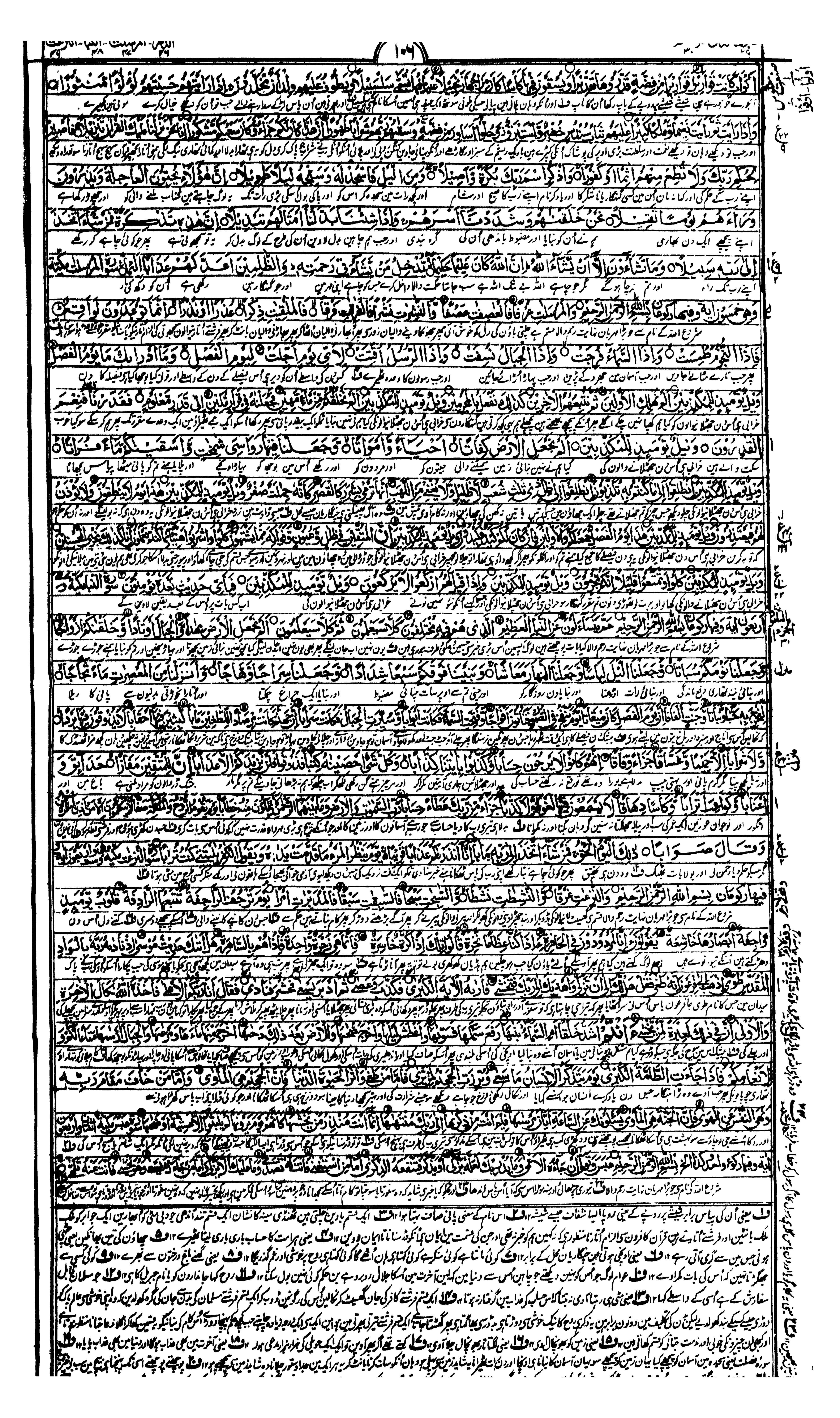
أَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِّن مَّنِيٍّ يُمْنَىٰ ﴿٣٧﴾ ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوَّىٰ ﴿٣٨﴾ فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْأُنثَىٰ ﴿٣٩﴾ أَلَيْسَ ذَٰلِكَ بِقَادِرٍ عَلَىٰ أَن يُحْيِيَ الْمَوْتَىٰ ﴿٤٠﴾ سورة الدهر

مكية وهي احدى وثلثون آية وفيها ركوعان بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ هَلْ أَتَىٰ عَلَى الْإِنسَانِ حِينٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُن شَيْئًا مَّذْكُورًا ﴿١﴾ إِنَّا خَلَقْنَا الْإِنسَانَ مِن نُّطْفَةٍ أَمْشَاجٍ نَّبْتَلِيهِ فَجَعَلْنَاهُ سَمِيعًا بَصِيرًا ﴿٢﴾ إِنَّا هَدَيْنَاهُ السَّبِيلَ إِمَّا شَاكِرًا وَإِمَّا كَفُورًا ﴿٣﴾

إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ سَلَاسِلَ وَأَغْلَالًا وَسَعِيرًا ﴿٤﴾ إِنَّ الْأَبْرَارَ يَشْرَبُونَ مِن كَأْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُورًا ﴿٥﴾ عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللَّهِ يُفَجِّرُونَهَا تَفْجِيرًا ﴿٦﴾ يُوفُونَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُونَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهُ

مُسْتَطِيرًا ﴿٧﴾ وَيُطْعِمُونَ الطَّعَامَ عَلَىٰ حُبِّهِ مِسْكِينًا وَيَتِيمًا وَأَسِيرًا ﴿٨﴾ إِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللَّهِ لَا نُرِيدُ مِنكُمْ جَزَاءً وَلَا شُكُورًا ﴿٩﴾ إِنَّا نَخَافُ مِن رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوسًا قَمْطَرِيرًا ﴿١٠﴾ فَوَقَاهُمُ اللَّهُ شَرَّ ذَٰلِكَ

الْيَوْمِ وَلَقَّاهُمْ نَضْرَةً وَسُرُورًا ﴿١١﴾ وَجَزَاهُم بِمَا صَبَرُوا جَنَّةً وَحَرِيرًا ﴿١٢﴾ مُّتَّكِئِينَ فِيهَا عَلَى الْأَرَائِكِ ۖ لَا يَرَوْنَ فِيهَا شَمْسًا وَلَا زَمْهَرِيرًا ﴿١٣﴾ وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلَالُهَا وَذُلِّلَتْ قُطُوفُهَا تَذْلِيلًا ﴿١٤﴾ وَيُطَافُ عَلَيْهِم بِآنِيَةٍ مِّن فِضَّةٍ وَ



أكواب كانت قواريرا ۝ قواريرا من فضة قدروها تقديرا ۝ ويسقون فيها كأسا كان مزاجها زنجبيلا ۝ عينا فيها تسمى سلسبيلا ۝ ويطوف عليهم ولدان مخلدون إذا رأيتهم حسبتهم لؤلؤا منثورا ۝

وإذا رأيت ثم رأيت نعيما وملكا كبيرا ۝ عاليهم ثياب سندس خضر وإستبرق وحلوا أساور من فضة وسقاهم ربهم شرابا طهورا ۝ إن هذا كان لكم جزاء وكان سعيكم مشكورا ۝ إنا نحن نزلنا عليك القرآن تنزيلا ۝ فاصبر

لحكم ربك ولا تطع منهم آثما أو كفورا ۝ واذكر اسم ربك بكرة وأصيلا ۝ ومن الليل فاسجد له وسبحه ليلا طويلا ۝ إن هؤلاء يحبون العاجلة ويذرون

وراءهم يوما ثقيلا ۝ نحن خلقناهم وشددنا أسرهم وإذا شئنا بدلنا أمثالهم تبديلا ۝ إن هذه تذكرة فمن شاء اتخذ

إلى ربه سبيلا ۝ وما تشاءون إلا أن يشاء الله إن الله كان عليما حكيما ۝ يدخل من يشاء في رحمته والظالمين أعد لهم عذابا أليما ۝ سورة المرسلات مكية

بسم الله الرحمن الرحيم والمرسلات عرفا ۝ فالعاصفات عصفا ۝ والناشرات نشرا ۝ فالفارقات فرقا ۝ فالملقيات ذكرا ۝ عذرا أو نذرا ۝ إنما توعدون لواقع ۝

فإذا النجوم طمست ۝ وإذا السماء فرجت ۝ وإذا الجبال نسفت ۝ وإذا الرسل أقتت ۝ لأي يوم أجلت ۝ ليوم الفصل ۝ وما أدراك ما يوم الفصل ۝

ويل يومئذ للمكذبين ۝ ألم نهلك الأولين ۝ ثم نتبعهم الآخرين ۝ كذلك نفعل بالمجرمين ۝ ويل يومئذ للمكذبين ۝ ألم نخلقكم من ماء مهين ۝ فجعلناه في قرار مكين ۝ إلى قدر معلوم ۝ فقدرنا فنعم

القادرون ۝ ويل يومئذ للمكذبين ۝ ألم نجعل الأرض كفاتا ۝ أحياء وأمواتا ۝ وجعلنا فيها رواسي شامخات وأسقيناكم ماء فراتا ۝

ويل يومئذ للمكذبين ۝ انطلقوا إلى ما كنتم به تكذبون ۝ انطلقوا إلى ظل ذي ثلاث شعب ۝ لا ظليل ولا يغني من اللهب ۝ إنها ترمي بشرر كالقصر ۝ كأنه جمالت صفر ۝ ويل يومئذ للمكذبين ۝ هذا يوم لا ينطقون ۝ ولا يؤذن

لهم فيعتذرون ۝ ويل يومئذ للمكذبين ۝ هذا يوم الفصل جمعناكم والأولين ۝ فإن كان لكم كيد فكيدون ۝ ويل يومئذ للمكذبين ۝ إن المتقين في ظلال وعيون ۝ وفواكه مما يشتهون ۝ كلوا واشربوا هنيئا بما كنتم تعملون ۝ إنا كذلك نجزي المحسنين ۝

ويل يومئذ للمكذبين ۝ كلوا وتمتعوا قليلا إنكم مجرمون ۝ ويل يومئذ للمكذبين ۝ وإذا قيل لهم اركعوا لا يركعون ۝ ويل يومئذ للمكذبين ۝ فبأي حديث بعده يؤمنون ۝ سورة النبأ مكية

بسم الله الرحمن الرحيم عم يتساءلون ۝ عن النبإ العظيم ۝ الذي هم فيه مختلفون ۝ كلا سيعلمون ۝ ثم كلا سيعلمون ۝ ألم نجعل الأرض مهادا ۝ والجبال أوتادا ۝ وخلقناكم أزواجا ۝

وجعلنا نومكم سباتا ۝ وجعلنا الليل لباسا ۝ وجعلنا النهار معاشا ۝ وبنينا فوقكم سبعا شدادا ۝ وجعلنا سراجا وهاجا ۝ وأنزلنا من المعصرات ماء ثجاجا ۝

لنخرج به حبا ونباتا ۝ وجنات ألفافا ۝ إن يوم الفصل كان ميقاتا ۝ يوم ينفخ في الصور فتأتون أفواجا ۝ وفتحت السماء فكانت أبوابا ۝ وسيرت الجبال فكانت سرابا ۝ إن جهنم كانت مرصادا ۝ للطاغين مآبا ۝ لابثين فيها أحقابا ۝ لا يذوقون فيها بردا

ولا شرابا ۝ إلا حميما وغساقا ۝ جزاء وفاقا ۝ إنهم كانوا لا يرجون حسابا ۝ وكذبوا بآياتنا كذابا ۝ وكل شيء أحصيناه كتابا ۝ فذوقوا فلن نزيدكم إلا عذابا ۝ إن للمتقين مفازا ۝ حدائق

وأعنابا ۝ وكواعب أترابا ۝ وكأسا دهاقا ۝ لا يسمعون فيها لغوا ولا كذابا ۝ جزاء من ربك عطاء حسابا ۝ رب السماوات والأرض وما بينهما الرحمن لا يملكون منه خطابا ۝ يوم يقوم الروح والملائكة صفا لا يتكلمون إلا من أذن له الرحمن

وقال صوابا ۝ ذلك اليوم الحق فمن شاء اتخذ إلى ربه مآبا ۝ إنا أنذرناكم عذابا قريبا يوم ينظر المرء ما قدمت يداه ويقول الكافر يا ليتني كنت ترابا ۝ سورة النازعات مكية

بسم الله الرحمن الرحيم والنازعات غرقا ۝ والناشطات نشطا ۝ والسابحات سبحا ۝ فالسابقات سبقا ۝ فالمدبرات أمرا ۝ يوم ترجف الراجفة ۝ تتبعها الرادفة ۝ قلوب يومئذ

واجفة ۝ أبصارها خاشعة ۝ يقولون أئنا لمردودون في الحافرة ۝ أئذا كنا عظاما نخرة ۝ قالوا تلك إذا كرة خاسرة ۝ فإنما هي زجرة واحدة ۝ فإذا هم بالساهرة ۝ هل أتاك حديث موسى ۝ إذ ناداه ربه بالواد

المقدس طوى ۝ اذهب إلى فرعون إنه طغى ۝ فقل هل لك إلى أن تزكى ۝ وأهديك إلى ربك فتخشى ۝ فأراه الآية الكبرى ۝ فكذب وعصى ۝ ثم أدبر يسعى ۝ فحشر فنادى ۝ فقال أنا ربكم الأعلى ۝ فأخذه الله نكال الآخرة

والأولى ۝ إن في ذلك لعبرة لمن يخشى ۝ أأنتم أشد خلقا أم السماء بناها ۝ رفع سمكها فسواها ۝ وأغطش ليلها وأخرج ضحاها ۝ والأرض بعد ذلك دحاها ۝ أخرج منها ماءها ومرعاها ۝ والجبال أرساها ۝ متاعا لكم ولأنعامكم ۝

فإذا جاءت الطامة الكبرى ۝ يوم يتذكر الإنسان ما سعى ۝ وبرزت الجحيم لمن يرى ۝ فأما من طغى ۝ وآثر الحياة الدنيا ۝ فإن الجحيم هي المأوى ۝ وأما من خاف مقام ربه

ونهى النفس عن الهوى ۝ فإن الجنة هي المأوى ۝ يسألونك عن الساعة أيان مرساها ۝ فيم أنت من ذكراها ۝ إلى ربك منتهاها ۝ إنما أنت منذر من يخشاها ۝ كأنهم يوم يرونها لم يلبثوا إلا عشية أو ضحاها ۝ سورة عبس مكية

بسم الله الرحمن الرحيم عبس وتولى ۝ أن جاءه الأعمى ۝ وما يدريك لعله يزكى ۝ أو يذكر فتنفعه الذكرى ۝ أما من استغنى ۝ فأنت له تصدى ۝

كَلَّآ إِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ۝ فَمَن شَآءَ ذَكَرَهُۥ ۝ فِى صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ۝ مَّرْفُوعَةٍ مُّطَهَّرَةٍۭ ۝ بِأَيْدِى سَفَرَةٍ ۝ كِرَامٍۭ بَرَرَةٍ ۝ قُتِلَ ٱلْإِنسَٰنُ مَآ أَكْفَرَهُۥ ۝ مِنْ أَىِّ شَىْءٍ خَلَقَهُۥ ۝ مِن نُّطْفَةٍ خَلَقَهُۥ فَقَدَّرَهُۥ ۝ ثُمَّ ٱلسَّبِيلَ يَسَّرَهُۥ ۝ ثُمَّ أَمَاتَهُۥ فَأَقْبَرَهُۥ ۝ ثُمَّ إِذَا شَآءَ أَنشَرَهُۥ ۝ كَلَّا

[illegible]

لَمَّا يَقْضِ مَآ أَمَرَهُۥ ۝ فَلْيَنظُرِ ٱلْإِنسَٰنُ إِلَىٰ طَعَامِهِۦٓ ۝ أَنَّا صَبَبْنَا ٱلْمَآءَ صَبًّا ۝ ثُمَّ شَقَقْنَا ٱلْأَرْضَ شَقًّا ۝ فَأَنۢبَتْنَا فِيهَا حَبًّا ۝ وَعِنَبًا وَقَضْبًا ۝ وَزَيْتُونًا وَنَخْلًا ۝ وَحَدَآئِقَ غُلْبًا ۝ وَفَٰكِهَةً وَ

[illegible]

أَبًّا ۝ مَّتَٰعًا لَّكُمْ وَلِأَنْعَٰمِكُمْ ۝ فَإِذَا جَآءَتِ ٱلصَّآخَّةُ ۝ يَوْمَ يَفِرُّ ٱلْمَرْءُ مِنْ أَخِيهِ ۝ وَأُمِّهِۦ وَأَبِيهِ ۝ وَصَٰحِبَتِهِۦ وَبَنِيهِ ۝ لِكُلِّ ٱمْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنِيهِ ۝ وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ۝ ضَاحِكَةٌ

[illegible]

مُّسْتَبْشِرَةٌ ۝ وَوُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ۝ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ۝ أُو۟لَٰٓئِكَ هُمُ ٱلْكَفَرَةُ ٱلْفَجَرَةُ ۝ سورة التكوير مكية وهي تسع وعشرون آية بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ إِذَا ٱلشَّمْسُ كُوِّرَتْ ۝ وَإِذَا ٱلنُّجُومُ ٱنكَدَرَتْ ۝ وَإِذَا ٱلْجِبَالُ سُيِّرَتْ ۝ وَإِذَا ٱلْعِشَارُ عُطِّلَتْ ۝ وَإِذَا ٱلْوُحُوشُ حُشِرَتْ

[illegible]

وَإِذَا ٱلْبِحَارُ سُجِّرَتْ ۝ وَإِذَا ٱلنُّفُوسُ زُوِّجَتْ ۝ وَإِذَا ٱلْمَوْءُۥدَةُ سُئِلَتْ ۝ بِأَىِّ ذَنۢبٍ قُتِلَتْ ۝ وَإِذَا ٱلصُّحُفُ نُشِرَتْ ۝ وَإِذَا ٱلسَّمَآءُ كُشِطَتْ ۝ وَإِذَا ٱلْجَحِيمُ سُعِّرَتْ ۝ وَإِذَا ٱلْجَنَّةُ أُزْلِفَتْ ۝ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ أَحْضَرَتْ ۝ فَلَآ أُقْسِمُ بِٱلْخُنَّسِ ۝ ٱلْجَوَارِ ٱلْكُنَّسِ ۝ وَٱلَّيْلِ إِذَا عَسْعَسَ

[illegible]

وَٱلصُّبْحِ إِذَا تَنَفَّسَ ۝ إِنَّهُۥ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ۝ ذِى قُوَّةٍ عِندَ ذِى ٱلْعَرْشِ مَكِينٍ ۝ مُّطَاعٍ ثَمَّ أَمِينٍ ۝ وَمَا صَاحِبُكُم بِمَجْنُونٍ ۝ وَلَقَدْ رَءَاهُ بِٱلْأُفُقِ ٱلْمُبِينِ ۝ وَمَا هُوَ عَلَى ٱلْغَيْبِ بِضَنِينٍ ۝ وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطَٰنٍ رَّجِيمٍ ۝ فَأَيْنَ تَذْهَبُونَ

[illegible]

إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَٰلَمِينَ ۝ لِمَن شَآءَ مِنكُمْ أَن يَسْتَقِيمَ ۝ وَمَا تَشَآءُونَ إِلَّآ أَن يَشَآءَ ٱللَّهُ رَبُّ ٱلْعَٰلَمِينَ ۝ سورة الانفطار مكية وهي تسع عشرة آية

[illegible]

بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ إِذَا ٱلسَّمَآءُ ٱنفَطَرَتْ ۝ وَإِذَا ٱلْكَوَاكِبُ ٱنتَثَرَتْ ۝ وَإِذَا ٱلْبِحَارُ فُجِّرَتْ ۝ وَإِذَا ٱلْقُبُورُ بُعْثِرَتْ ۝ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَأَخَّرَتْ ۝ يَٰٓأَيُّهَا ٱلْإِنسَٰنُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ ٱلْكَرِيمِ

[illegible]

ٱلَّذِى خَلَقَكَ فَسَوَّىٰكَ فَعَدَلَكَ ۝ فِىٓ أَىِّ صُورَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ ۝ كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُونَ بِٱلدِّينِ ۝ وَإِنَّ عَلَيْكُمْ لَحَٰفِظِينَ ۝ كِرَامًا كَٰتِبِينَ ۝ يَعْلَمُونَ مَا تَفْعَلُونَ ۝ إِنَّ ٱلْأَبْرَارَ لَفِى نَعِيمٍ ۝ وَإِنَّ ٱلْفُجَّارَ لَفِى جَحِيمٍ ۝ يَصْلَوْنَهَا يَوْمَ ٱلدِّينِ

[illegible]

وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَآئِبِينَ ۝ وَمَآ أَدْرَىٰكَ مَا يَوْمُ ٱلدِّينِ ۝ ثُمَّ مَآ أَدْرَىٰكَ مَا يَوْمُ ٱلدِّينِ ۝ يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْـًٔا ۖ وَٱلْأَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِّلَّهِ ۝ سورة التطفيف مكية وهي ست وثلاثون آية بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِينَ ۝ ٱلَّذِينَ

[illegible]

إِذَا ٱكْتَالُوا۟ عَلَى ٱلنَّاسِ يَسْتَوْفُونَ ۝ وَإِذَا كَالُوهُمْ أَو وَّزَنُوهُمْ يُخْسِرُونَ ۝ أَلَا يَظُنُّ أُو۟لَٰٓئِكَ أَنَّهُم مَّبْعُوثُونَ ۝ لِيَوْمٍ عَظِيمٍ ۝ يَوْمَ يَقُومُ ٱلنَّاسُ لِرَبِّ ٱلْعَٰلَمِينَ ۝ كَلَّآ إِنَّ كِتَٰبَ ٱلْفُجَّارِ

[illegible]

لَفِى سِجِّينٍ ۝ وَمَآ أَدْرَىٰكَ مَا سِجِّينٌ ۝ كِتَٰبٌ مَّرْقُومٌ ۝ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ۝ ٱلَّذِينَ يُكَذِّبُونَ بِيَوْمِ ٱلدِّينِ ۝ وَمَا يُكَذِّبُ بِهِۦٓ إِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ أَثِيمٍ ۝ إِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِ ءَايَٰتُنَا قَالَ أَسَٰطِيرُ ٱلْأَوَّلِينَ ۝ كَلَّا ۖ بَلْ ۜ رَانَ عَلَىٰ قُلُوبِهِم مَّا كَانُوا۟ يَكْسِبُونَ

[illegible]

كَلَّآ إِنَّهُمْ عَن رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوبُونَ ۝ ثُمَّ إِنَّهُمْ لَصَالُوا۟ ٱلْجَحِيمِ ۝ ثُمَّ يُقَالُ هَٰذَا ٱلَّذِى كُنتُم بِهِۦ تُكَذِّبُونَ ۝ كَلَّآ إِنَّ كِتَٰبَ ٱلْأَبْرَارِ لَفِى عِلِّيِّينَ ۝ وَمَآ أَدْرَىٰكَ مَا عِلِّيُّونَ ۝ كِتَٰبٌ مَّرْقُومٌ ۝ يَشْهَدُهُ ٱلْمُقَرَّبُونَ ۝ إِنَّ ٱلْأَبْرَارَ

[illegible]

لَفِى نَعِيمٍ ۝ عَلَى ٱلْأَرَآئِكِ يَنظُرُونَ ۝ تَعْرِفُ فِى وُجُوهِهِمْ نَضْرَةَ ٱلنَّعِيمِ ۝ يُسْقَوْنَ مِن رَّحِيقٍ مَّخْتُومٍ ۝ خِتَٰمُهُۥ مِسْكٌ ۚ وَفِى ذَٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ ٱلْمُتَنَٰفِسُونَ ۝ وَمِزَاجُهُۥ مِن تَسْنِيمٍ ۝ عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا

[illegible]

ٱلْمُقَرَّبُونَ ۝ إِنَّ ٱلَّذِينَ أَجْرَمُوا۟ كَانُوا۟ مِنَ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ يَضْحَكُونَ ۝ وَإِذَا مَرُّوا۟ بِهِمْ يَتَغَامَزُونَ ۝ وَإِذَا ٱنقَلَبُوٓا۟ إِلَىٰٓ أَهْلِهِمُ ٱنقَلَبُوا۟ فَكِهِينَ ۝ وَإِذَا رَأَوْهُمْ قَالُوٓا۟ إِنَّ هَٰٓؤُلَآءِ لَضَآلُّونَ

[illegible]

وَمَآ أُرْسِلُوا۟ عَلَيْهِمْ حَٰفِظِينَ ۝ فَٱلْيَوْمَ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ مِنَ ٱلْكُفَّارِ يَضْحَكُونَ ۝ عَلَى ٱلْأَرَآئِكِ يَنظُرُونَ ۝ هَلْ ثُوِّبَ ٱلْكُفَّارُ مَا كَانُوا۟ يَفْعَلُونَ ۝ سورة الانشقاق مكية وهي خمس وعشرون آية بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ إِذَا ٱلسَّمَآءُ ٱنشَقَّتْ ۝ وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۝ وَإِذَا ٱلْأَرْضُ مُدَّتْ ۝ وَأَلْقَتْ مَا فِيهَا وَتَخَلَّتْ

[illegible]

وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۝ يَٰٓأَيُّهَا ٱلْإِنسَٰنُ إِنَّكَ كَادِحٌ إِلَىٰ رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلَٰقِيهِ ۝ فَأَمَّا مَنْ أُوتِىَ كِتَٰبَهُۥ بِيَمِينِهِۦ ۝ فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَسِيرًا ۝ وَيَنقَلِبُ إِلَىٰٓ أَهْلِهِۦ مَسْرُورًا ۝ وَأَمَّا مَنْ أُوتِىَ كِتَٰبَهُۥ وَرَآءَ ظَهْرِهِۦ ۝ فَسَوْفَ يَدْعُوا۟ ثُبُورًا ۝ وَيَصْلَىٰ سَعِيرًا ۝ إِنَّهُۥ كَانَ فِىٓ أَهْلِهِۦ مَسْرُورًا ۝ إِنَّهُۥ ظَنَّ أَن لَّن يَحُورَ

[illegible]

بَلَىٰٓ ۚ إِنَّ رَبَّهُۥ كَانَ بِهِۦ بَصِيرًا ۝ فَلَآ أُقْسِمُ بِٱلشَّفَقِ ۝ وَٱلَّيْلِ وَمَا وَسَقَ ۝ وَٱلْقَمَرِ إِذَا ٱتَّسَقَ ۝ لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَن طَبَقٍ ۝ فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝ وَإِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ ٱلْقُرْءَانُ لَا يَسْجُدُونَ ۩ ۝ بَلِ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ يُكَذِّبُونَ ۝ وَ

[illegible]

ٱللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يُوعُونَ ۝ فَبَشِّرْهُم بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۝ إِلَّا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَعَمِلُوا۟ ٱلصَّٰلِحَٰتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍۭ ۝ سورة البروج مكية وهي اثنتان وعشرون آية بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ وَٱلسَّمَآءِ ذَاتِ ٱلْبُرُوجِ ۝ وَٱلْيَوْمِ ٱلْمَوْعُودِ

[illegible]

وَشَاهِدٍ وَمَشْهُودٍ ۝ قُتِلَ أَصْحَٰبُ ٱلْأُخْدُودِ ۝ ٱلنَّارِ ذَاتِ ٱلْوَقُودِ ۝ إِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُودٌ ۝ وَهُمْ عَلَىٰ مَا يَفْعَلُونَ بِٱلْمُؤْمِنِينَ شُهُودٌ ۝ وَمَا نَقَمُوا۟ مِنْهُمْ إِلَّآ أَن يُؤْمِنُوا۟ بِٱللَّهِ ٱلْعَزِيزِ ٱلْحَمِيدِ ۝ ٱلَّذِى لَهُۥ مُلْكُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ ۚ وَ

[illegible]

ٱللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَىْءٍ شَهِيدٌ ۝ إِنَّ ٱلَّذِينَ فَتَنُوا۟ ٱلْمُؤْمِنِينَ وَٱلْمُؤْمِنَٰتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوبُوا۟ فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ ٱلْحَرِيقِ ۝ إِنَّ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَعَمِلُوا۟ ٱلصَّٰلِحَٰتِ لَهُمْ جَنَّٰتٌ تَجْرِى

[illegible]

مِن تَحْتِهَا ٱلْأَنْهَٰرُ ۚ ذَٰلِكَ ٱلْفَوْزُ ٱلْكَبِيرُ ۝ إِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيدٌ ۝ إِنَّهُۥ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيدُ ۝ وَهُوَ ٱلْغَفُورُ ٱلْوَدُودُ ۝ ذُو ٱلْعَرْشِ

[illegible]

ٱلْمَجِيدُ ۝ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيدُ ۝ هَلْ أَتَىٰكَ حَدِيثُ ٱلْجُنُودِ ۝ فِرْعَوْنَ وَثَمُودَ ۝ بَلِ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ فِى تَكْذِيبٍ ۝ وَٱللَّهُ مِن وَرَآئِهِم مُّحِيطٌۢ ۝ بَلْ هُوَ قُرْءَانٌ مَّجِيدٌ ۝ فِى

[illegible]

لَوْحٍ مَّحْفُوظٍۭ ۝ سورة الطارق مكية وهي سبع عشرة آية بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ وَٱلسَّمَآءِ وَٱلطَّارِقِ ۝ وَمَآ أَدْرَىٰكَ مَا ٱلطَّارِقُ ۝ ٱلنَّجْمُ ٱلثَّاقِبُ ۝ إِن

[illegible]

كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ۝ فَلْيَنظُرِ ٱلْإِنسَٰنُ مِمَّ خُلِقَ ۝ خُلِقَ مِن مَّآءٍ دَافِقٍ ۝ يَخْرُجُ مِنۢ بَيْنِ ٱلصُّلْبِ وَٱلتَّرَآئِبِ ۝ إِنَّهُۥ عَلَىٰ رَجْعِهِۦ لَقَادِرٌ ۝ يَوْمَ

[illegible]

ف۱ یعنی قرآن کی آیتیں ۱۲ ف۲ یعنی وہ ورق ۱۲ ف۳ یعنی فرشتے اُس کو لکھتے ہیں اُسکے موافق وحی اُترتی ہے ۱۲ ف۴ یعنی ہاتھ پاؤں [illegible] ایک بہت بڑا نہ ایک بہت چھوٹا ۱۲ ف۵ یعنی ایمان اور کفر کی [illegible] آسانی ہی ۱۲ ف۶ یعنی ایسی سخت آواز جس سے لوگوں کے کان بہرے ہو جاویں یہ مراد ہے صور سے ۱۲ ف۷ بیانے کے قریب اونٹنی بہت عزیز ہوتی ہے بچے کی توقع سے اور دودھ کی ۱۲ ف۸ یعنی پانی نہ رہا کا دھواں اور آگ بن جائے کہ جس کی سبب ہوا نہایت گرم ہو کر محشر کے بیابانوں کو [illegible] اور تنور کی طرح جھونکنے سے اُبلے ۱۲ ف۹ یعنی قسم قسم کے گنہگار اکٹھے ہوں ۱۲ ف۱۰ سات تارے آسمان میں سیدھی چال چلتے ہیں اُن میں پانچ جو سورج چاند کے سوا ہیں زحل مشتری مریخ زہرہ عطارد وہ کبھی الٹی چال بھی چلتے ہیں کبھی مغرب سے مشرق کو چلیں یہ سیدھی راہ ہوتی کبھی ٹھٹک کر اولٹے پھریں کبھی سورج کے پاس آکر غائب ہیں کتنے دنوں تک ۱۲ ف۱۱ یہ حضرت جبرئیل کی صفت ہے ۱۲ ف۱۲ یعنی سمندر کا پانی زمین پر زور کرے ۱۲ ف۱۳ یعنی جو چیز زمین کی تہ میں تھی اوپر آوے ۱۲ ف۱۴ ٹھیک کیا بدن میں برابر کیا [illegible] ف۱۵ یعنی اُن کے نام وہاں داخل ہوتے ہیں مرکر وہیں پہنچیں گے ۱۲ ف۱۶ شراب کی نہریں ہیں ہر کسی کے گھر میں لیکن یہ شراب نادر ہے [illegible] ان کی قدر کے موافق مہر چھپی ہے مشک پر ۱۲ ف۱۷ یعنی آسمان بے حکم نہیں ۱۲ ف۱۸ [illegible] مر رہے ۱۲ ف۱۹ یعنی عذاب کے ڈر سے موت مانگے گا ۱۲ ف۲۰ یعنی دنیا میں آخرت سے بے فکر تھا ۱۲ ف۲۱ یعنے اُس کے عمل کی سزا دیا جاہیے ۱۲ ف۲۲ سب شہروں میں حاضر ہوتا ہے جمعے کا دن اور سب حاضر ہوتے ہیں عرفے کے دن حج میں ۱۲ ف۲۳ ایک بادشاہ کافر تھا [illegible] اُسکو بیٹھا ساحر پاس [illegible] ایک راہب پاس کہ انجیل سیکھے [illegible] اور حضرت عیسیٰ پر ایمان لائی بادشاہ تھا بت پرست یہ سن کر اُس نے [illegible] آگے کھائی کھدوائی اُسے آگ سے بھرا [illegible] ف۲۴ یعنی دنیا کا عذاب اور آخرت کا ۱۲ ف۲۵ فرشتے [illegible] ف۲۶ [illegible] ف۲۷ [illegible]

تُبْلَى السَّرَائِرُ فَمَا لَهُ مِنْ قُوَّةٍ وَلَا نَاصِرٍ وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الرَّجْعِ وَالْأَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ إِنَّهُ لَقَوْلٌ فَصْلٌ وَمَا هُوَ بِالْهَزْلِ إِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا وَأَكِيدُ كَيْدًا فَمَهِّلِ الْكَافِرِينَ أَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا سورة الأعلى

جانچے جاویں بھید تو کچھ نہ ہوگا اُس کو زور اور نہ کوئی مددگار قسم ہے آسمان چکر مارنیوالے کی اور زمین دراڑ کھانے والی کی ف یہ بات دو ٹوک ہے اور نہیں یہ بات ہنسی کی البتہ وہ لگے ہیں ایک داؤ کرنے میں اور میں لگا ہوں ایک داؤ کرنے میں سو ڈھیل دے منکروں کو ڈھیل دے اُن کو تھوڑے دن

مكية وهي تسع عشرة آية بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى الَّذِي خَلَقَ فَسَوَّى وَالَّذِي قَدَّرَ فَهَدَى وَالَّذِي أَخْرَجَ الْمَرْعَى فَجَعَلَهُ غُثَاءً أَحْوَى سَنُقْرِئُكَ فَلَا

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا پاکی بول اپنے رب کے نام کی جو سب سے اوپر ہے جس نے بنایا پھر ٹھیک کیا اور جس نے ٹھہرایا پھر راہ دی ف اور جس نے نکالا چارا پھر کر ڈالا اُس کو کوڑا کالا ف ہم پڑھاویں گے تجکو پھر تو نہ

تَنْسَى إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ إِنَّهُ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفَى وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرَى فَذَكِّرْ إِنْ نَفَعَتِ الذِّكْرَى سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَخْشَى وَيَتَجَنَّبُهَا الْأَشْقَى الَّذِي يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرَى ثُمَّ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيَى قَدْ أَفْلَحَ

بھولیگا ف مگر جو چاہے اللہ ف وہ جانتا ہے پکارے کو اور جو چھپا ہے اور سہج سہج پہنچاویں گے ہم تجکو آسانی تک ف سو تو سمجھا دے اگر کام کرے سمجھانا سمجھ جاویگا جس کو ڈر ہوگا اور سرک رہیگا اُس سے بڑا بدبخت وہ جو پیٹھے گا بڑی آگ میں پھر نہ مریگا اُس میں اور نہ جیویگا بیشک بھلا ہوا

مَنْ تَزَكَّى وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهِ فَصَلَّى بَلْ تُؤْثِرُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ وَأَبْقَى إِنَّ هَذَا لَفِي الصُّحُفِ الْأُولَى صُحُفِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى سورة الغاشية ست وعشرون بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ

اُسکا جو سنورا اور پڑھا نام اپنے رب کا پھر نماز کی کوئی نہیں تم آگے رکھتے ہو دنیا کا جینا اور پچھلا گھر بہتر ہے اور رہنے والا یہ لکھا ہے پہلے ورقوں میں ورق میں ابراہیم اور موسیٰ کے شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا کچھ پہنچی تجکو بات اُس

الْغَاشِيَةِ وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ عَامِلَةٌ نَاصِبَةٌ تَصْلَى نَارًا حَامِيَةً تُسْقَى مِنْ عَيْنٍ آنِيَةٍ لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ إِلَّا مِنْ ضَرِيعٍ لَا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِي مِنْ جُوعٍ وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَاعِمَةٌ لِسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ لَا تَسْمَعُ فِيهَا لَاغِيَةً فِيهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ فِيهَا سُرُرٌ

چھپا لینے والے کی کتنے منہ اُس دن ذلیل ہونے والے محنت کرتے تھکے ف پیٹھیں گے دہکتی آگ میں پانی ملیگا ایک چشمہ کھولتے کا نہیں اُن کو کھانا مگر جھاڑ کانٹے کا نہ موٹا کرے نہ کام آوے بھوک میں کتنے منہ اُس دن تر و تازہ اپنی کمائی سے راضی اونچے باغ میں نہیں سنتے اُس میں بکنا اُس میں ایک چشمہ ہے بہتا اُس میں تخت ہیں

مَرْفُوعَةٌ وَأَكْوَابٌ مَوْضُوعَةٌ وَنَمَارِقُ مَصْفُوفَةٌ وَزَرَابِيُّ مَبْثُوثَةٌ أَفَلَا يَنْظُرُونَ إِلَى الْإِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ وَإِلَى السَّمَاءِ كَيْفَ رُفِعَتْ وَإِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ وَإِلَى الْأَرْضِ

اونچے بچھے اور آبخورے دھرے اور غالیچے قطار بندھے اور مخمل کے نہالچے کنڈے رہے بھلا کیا نہیں نگاہ کرتے اونٹوں پر کیسے بنائے ہیں اور آسمان پر کیسا بلند کیا ہے اور پہاڑوں پر کیسے کھڑے کیے ہیں اور زمین پر

كَيْفَ سُطِحَتْ فَذَكِّرْ إِنَّمَا أَنْتَ مُذَكِّرٌ لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ إِلَّا مَنْ تَوَلَّى وَكَفَرَ فَيُعَذِّبُهُ اللَّهُ الْعَذَابَ الْأَكْبَرَ إِنَّ إِلَيْنَا إِيَابَهُمْ ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ سورة الفجر مكية وهي ثلثون آية بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ وَالْفَجْرِ وَ

کیسی صاف بچھائی ہے سو تو سمجھا تیرا کام یہی ہے سمجھانا تو نہیں اُن پر داروغہ مگر جس نے منہ موڑا اور منکر ہوا تو عذاب کریگا اُسکو اللہ وہ بڑا عذاب بیشک ہم پاس ہے اُن کو پھر آنا پھر بیشک ہمارا ذمہ ہے اُن کا حساب لینا شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا قسم ہے فجر کی اور

لَيَالٍ عَشْرٍ وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ وَاللَّيْلِ إِذَا يَسْرِ هَلْ فِي ذَلِكَ قَسَمٌ لِذِي حِجْرٍ أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ إِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ الَّتِي لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ وَثَمُودَ الَّذِينَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ وَفِرْعَوْنَ ذِي الْأَوْتَادِ

دس راتوں کی اور جفت اور طاق کی اور اُس رات کی جب رات کو چلے ف ہے ان چیزوں کی قسم پوری عقلمند کو تو نے نہ دیکھا کیسا کیا تیرے رب نے عاد کے ساتھ وہ جو ارم تھے بڑے ستونوں والے ف جو نہیں بنے ویسے شہروں میں اور ثمود کے ساتھ جنہوں نے تراشے پتھر وادی میں ف اور فرعون کے ساتھ وہ میخوں والا

الَّذِينَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ فَأَكْثَرُوا فِيهَا الْفَسَادَ فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ إِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ فَأَمَّا الْإِنْسَانُ إِذَا مَا ابْتَلَاهُ رَبُّهُ فَأَكْرَمَهُ وَنَعَّمَهُ فَيَقُولُ رَبِّي أَكْرَمَنِ وَأَمَّا إِذَا

یہ سب جنہوں نے سر اٹھایا ملکوں میں پھر بہت ڈالی اُن میں خرابی پھر پھینکا اُن پر تیرے رب نے کوڑا عذاب کا تیرا رب لگا ہے گھات میں سو آدمی جو ہے جب جانچے اُس کو رب اُسکا پھر اُسکو عزت دے اور اُسکو نعمت دے تو کہے میرے رب نے مجھکو عزت دی اور وہ جس وقت

مَا ابْتَلَاهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهُ فَيَقُولُ رَبِّي أَهَانَنِ كَلَّا بَلْ لَا تُكْرِمُونَ الْيَتِيمَ وَلَا تَحَاضُّونَ عَلَى طَعَامِ الْمِسْكِينِ وَتَأْكُلُونَ التُّرَاثَ أَكْلًا لَمًّا وَتُحِبُّونَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا كَلَّا إِذَا دُكَّتِ

اُسکو جانچے پھر کھینچ کری اُس پر روزی تو کہے میرے رب نے مجھے ذلیل کیا ف کوئی نہیں پر تم عزت نہیں کرتے یتیم کی اور تاکید نہیں رکھتے آپس میں محتاج کے کھانے کی اور کھاتے ہو مردے کا مال سمیٹ کر سارا اور پیار کرتے ہو مال کو جی بھر کر کوئی نہیں جب پست کرے

الْأَرْضُ دَكًّا دَكًّا وَجَاءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا وَجِيءَ يَوْمَئِذٍ بِجَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ يَتَذَكَّرُ الْإِنْسَانُ وَأَنَّى لَهُ الذِّكْرَى يَقُولُ يَا لَيْتَنِي قَدَّمْتُ لِحَيَاتِي فَيَوْمَئِذٍ لَا يُعَذِّبُ عَذَابَهُ أَحَدٌ وَ

زمین کو کوٹ کوٹ کر اور آوے تیرا رب اور فرشتے آویں قطار قطار اور لاوے اُس دن دوزخ کو اُس دن سوچے آدمی اور کہاں ملے اُس کو سوچنا کہے کسی طرح میں کچھ آگے بھیجتا اپنے جیتے پھر اُس دن مار نہ مارے اُس کی سی کوئی اور

لَا يُوثِقُ وَثَاقَهُ أَحَدٌ يَا أَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ارْجِعِي إِلَى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَرْضِيَّةً فَادْخُلِي فِي عِبَادِي وَادْخُلِي جَنَّتِي سورة البلد مكية وهي عشرون آية بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ لَا أُقْسِمُ بِهَذَا الْبَلَدِ وَأَنْتَ حِلٌّ بِهَذَا الْبَلَدِ وَوَالِدٍ وَمَا وَلَدَ لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي

باندھ نہ رکھے اُسکا سا باندھنا کوئی اے جی چین پکڑے پھر چل اپنے رب کی طرف تو اُس سے راضی وہ تجھ سے راضی پھر مل میرے بندوں میں اور پیٹھ میری بہشت میں شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا قسم کھاتا ہوں میں اس شہر کی ف اور تجکو قید نہ رہیگی اس شہر میں ف اور جنتے کی اور جو جنا ف ہم نے بنایا آدمی

كَبَدٍ أَيَحْسَبُ أَنْ لَنْ يَقْدِرَ عَلَيْهِ أَحَدٌ يَقُولُ أَهْلَكْتُ مَالًا لُبَدًا أَيَحْسَبُ أَنْ لَمْ يَرَهُ أَحَدٌ أَلَمْ نَجْعَلْ لَهُ عَيْنَيْنِ وَ

محنت میں ف کیا خیال رکھتا ہے وہ کہ اُس پر بس نہ چلے گا کسی کا کہتا ہے میں نے کھپایا مال ڈھیروں کیا خیال رکھتا ہے کہ دیکھا نہیں اُسکو کسی نے ف بھلا ہم نے نہیں دیں اُس کو دو آنکھیں اور

لِسَانًا وَشَفَتَيْنِ وَهَدَيْنَاهُ النَّجْدَيْنِ فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْعَقَبَةُ فَكُّ رَقَبَةٍ أَوْ إِطْعَامٌ فِي يَوْمٍ ذِي مَسْغَبَةٍ يَتِيمًا ذَا مَقْرَبَةٍ أَوْ مِسْكِينًا ذَا مَتْرَبَةٍ ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ

زبان اور ہونٹ اور سجھا دیں اُس کو دو گھاٹیاں ف سو نہ ہمک سکا گھاٹی پر اور تو کیا بوجھا کیا ہے وہ گھاٹی چھڑانا گردن کا ف یا کھلانا بھوک کے دن میں یتیم کو جو ناتے والا ہے ف یا محتاج کو جو خاک میں رلتا ہے پھر ہووے ایمان والوں میں جو تاکید کرتے ہیں تحمل کی اور تاکید کرتے ہیں رحم کھانے کی

أُولَئِكَ أَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا هُمْ أَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ عَلَيْهِمْ نَارٌ مُؤْصَدَةٌ سورة الشمس مكية وهي خمس عشرة آية بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا وَالْقَمَرِ إِذَا تَلَاهَا وَالنَّهَارِ إِذَا جَلَّاهَا وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَاهَا وَالسَّمَاءِ وَمَا بَنَاهَا وَالْأَرْضِ وَمَا طَحَاهَا وَنَفْسٍ وَ

[illegible]

مَا سَوَّاهَا فَأَلْهَمَهَا فُجُورَهَا وَتَقْوَاهَا قَدْ أَفْلَحَ مَنْ زَكَّاهَا وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسَّاهَا كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِطَغْوَاهَا إِذِ انْبَعَثَ أَشْقَاهَا فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ نَاقَةَ اللَّهِ وَسُقْيَاهَا فَكَذَّبُوهُ فَعَقَرُوهَا فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْبِهِمْ فَسَوَّاهَا وَلَا يَخَافُ عُقْبَاهَا سورة

جیسا اُسکو ٹھیک بنایا پھر سمجھ دی اُس کو ڈھٹائی کی اور بچ کر چلنے کی مراد کو پہنچا جس نے اُسکو سنوار لیا اور نامراد ہوا جس نے اُسکو خاک میں ملا چھوڑا جھٹلایا ثمود نے اپنی شرارت سے جب اٹھ کھڑا ہوا اُن میں کا بڑا بدبخت پھر کہا اُنکو اللہ کے رسول نے خبردار رہو اللہ کی اونٹنی سے اور اسکی پانی پینے کی باری سے پھر اُنہوں نے اسکو جھٹلایا پھر پاؤں کاٹ ڈالے اُسکے پھر الٹ مارا اُن پر اُنکے رب نے اُنکے گناہ سے پھر برابر کر دیا اور وہ نہیں ڈرتا اُسکے پیچھا کرنے سے

اللَّيْلِ مكية وهي احدى وعشرون آية بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلَّى وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَالْأُنْثَى إِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتَّى فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى وَاتَّقَى وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَى فَسَنُيَسِّرُهُ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا قسم ہے رات کی جب چھا جاوے اور دن کی جب روشن ہووے اور اُس کی جو اُس نے پیدا کیے نر اور مادہ تمہاری کمائی طرح طرح کی ہے سو جس نے دیا اور ڈر رکھا اور سچ جانا بھلی بات کو تو اُسکو ہم سہج سہج پہنچا دینگے

لِلْيُسْرَى وَأَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنَى وَكَذَّبَ بِالْحُسْنَى فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْعُسْرَى وَمَا يُغْنِي عَنْهُ مَالُهُ إِذَا تَرَدَّى إِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدَى وَإِنَّ لَنَا لَلْآخِرَةَ وَالْأُولَى فَأَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظَّى لَا يَصْلَاهَا إِلَّا الْأَشْقَى الَّذِي

آسانی میں اور جس نے نہ دیا اور بے پرواہ رہا اور جھوٹ جانا بھلی بات کو تو اُسکو ہم سہج سہج پہنچا دینگے سختی میں اور کام نہ آویگا اسکو مال اُسکا جب گڑھے میں گریگا ہمارا ذمہ ہے سوجھا دینا اور ہمارے ہاتھ میں ہے پچھلا اور پہلا سو میں نے سنا دی تم کو خبر ایک بھڑکتی آگ کی اُس میں وہی پیٹھے گا جو بڑا بدبخت ہے جس نے

كَذَّبَ وَتَوَلَّى وَسَيُجَنَّبُهَا الْأَتْقَى الَّذِي يُؤْتِي مَالَهُ يَتَزَكَّى وَمَا لِأَحَدٍ عِنْدَهُ مِنْ نِعْمَةٍ تُجْزَى إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْأَعْلَى وَلَسَوْفَ يَرْضَى سورة الضحى مكية وهي احدى عشرة آية بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ وَالضُّحَى وَاللَّيْلِ إِذَا سَجَى

جھٹلایا اور منہ موڑا اور بچا دینگے اُس سے بڑے ڈر والے کو جو دیتا ہے اپنا مال دل پاک کرنے کو اور نہیں کسی کا اُس پر احسان جس کا بدلہ دے مگر چاہ کر منہ اپنے رب کا جو سب سے اوپر اور آگے وہ راضی ہوگا شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا قسم دھوپ چڑھتے وقت کی اور رات کی جب چھا جاوے

مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَى وَلَلْآخِرَةُ خَيْرٌ لَكَ مِنَ الْأُولَى وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَى أَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيمًا فَآوَى وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدَى وَوَجَدَكَ عَائِلًا فَأَغْنَى فَأَمَّا الْيَتِيمَ فَلَا تَقْهَرْ وَأَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ سورة

نہ رخصت کیا تجکو تیرے رب نے اور نہ بیزار ہوا ف اور البتہ پچھلی بہتر ہے تجکو پہلی سے اور آگے دیگا تجکو تیرا رب پھر تو راضی ہوگا بھلا نہیں پایا تجکو یتیم پھر جگہ دی ف اور پایا تجکو بھٹکتا پھر راہ سجھائی ف اور پایا تجکو مفلس پھر بے فکر کر دیا ف سو جو یتیم ہو اسکو مت دبا اور جو مانگتا ہو اسکو مت جھڑک اور جو احسان ہے تیرے رب کا سو بیان کر

الانشراح مكية وهي ثمان آية بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ أَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ الَّذِي أَنْقَضَ ظَهْرَكَ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا إِنَّ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا کیا ہم نے نہیں کھول دیا تیرا سینہ ف اور اُتار رکھا ہم نے تجھ سے بوجھ تیرا جس نے کڑکائی پیٹھ تیری ف اور اونچا کیا ہم نے ذکر تیرا ف سو البتہ مشکل کے ساتھ آسانی ہے البتہ

مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا فَإِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ وَإِلَى رَبِّكَ فَارْغَبْ سورة التين مكية وهي ثمان آيات بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ وَالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ وَطُورِ سِينِينَ وَهَذَا الْبَلَدِ الْأَمِينِ لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي أَحْسَنِ

مشکل کے ساتھ آسانی ہے پھر جب تو فارغ ہو تو محنت کر اور اپنے رب کی طرف دل لگا ف شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا قسم انجیر کی اور زیتون کی اور طور سینین کی اور اس شہر امن والے کی ف ہم نے بنایا آدمی خوب سے خوب

تَقْوِيمٍ ثُمَّ رَدَدْنَاهُ أَسْفَلَ سَافِلِينَ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّينِ أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَحْكَمِ الْحَاكِمِينَ سورة العلق مكية وهي تسع عشرة آية بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ خَلَقَ الْإِنْسَانَ

اندازہ پر پھر پھینک دیا اسکو نیچوں سے نیچے ف مگر جو یقین لائے اور کیں بھلائیاں سو اُنکو نیگ ہے بے انتہا پھر تو اسکے پیچھے کیوں جھٹلاوے بدلا ملنا کیا نہیں ہے اللہ سب حاکموں سے بہتر حاکم شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا پڑھ اپنے رب کے نام سے جس نے بنایا بنایا آدمی کو

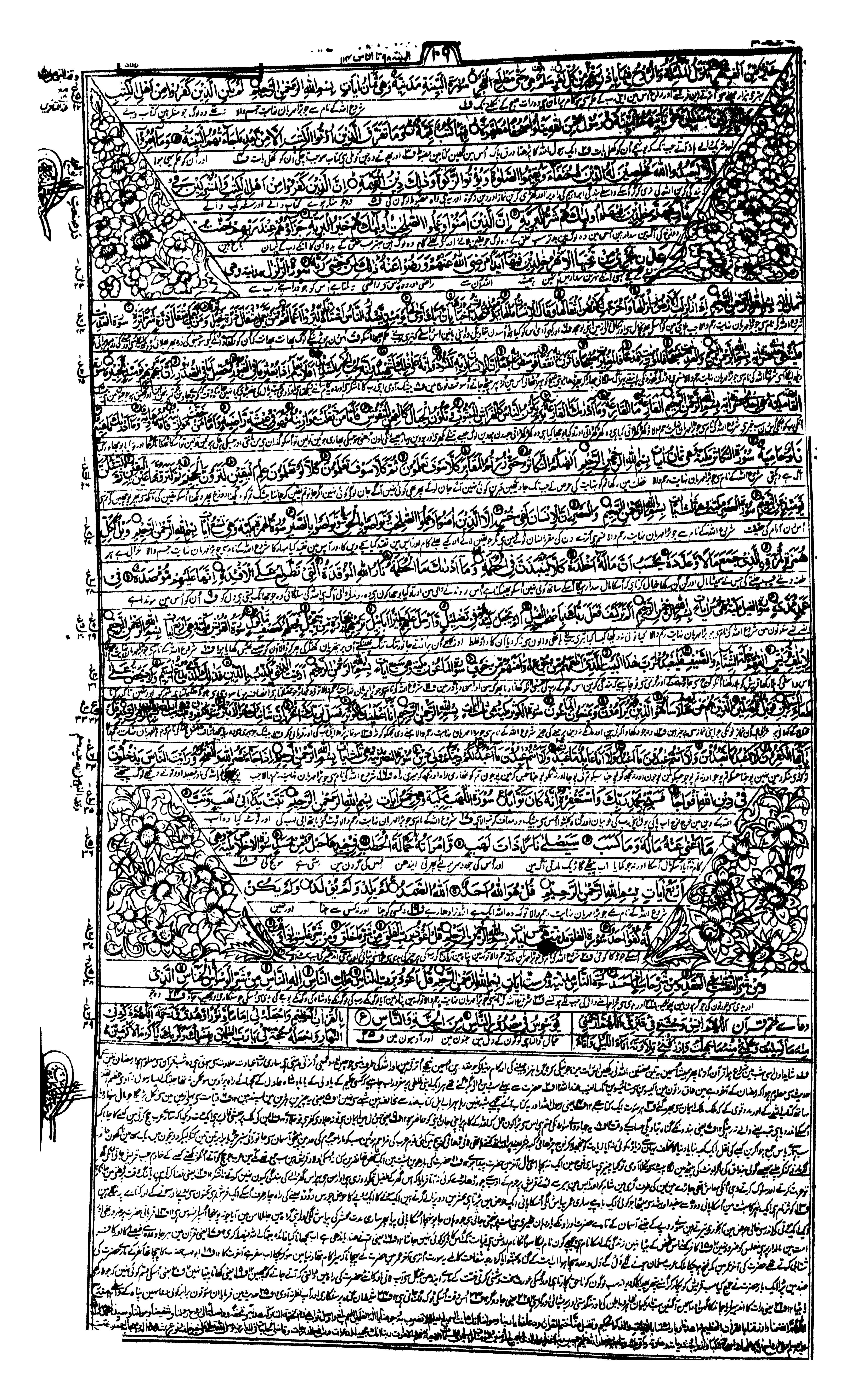
مِنْ عَلَقٍ اقْرَأْ وَرَبُّكَ الْأَكْرَمُ الَّذِي عَلَّمَ بِالْقَلَمِ عَلَّمَ الْإِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ كَلَّا إِنَّ الْإِنْسَانَ لَيَطْغَى أَنْ رَآهُ اسْتَغْنَى إِنَّ إِلَى رَبِّكَ الرُّجْعَى أَرَأَيْتَ الَّذِي يَنْهَى عَبْدًا إِذَا صَلَّى أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ عَلَى الْهُدَى أَوْ أَمَرَ بِالتَّقْوَى أَرَأَيْتَ إِنْ كَذَّبَ

لہو کی پھٹکی سے پڑھ اور تیرا رب بڑا کریم ہے جس نے علم سکھایا قلم سے سکھایا آدمی کو جو نہ جانتا تھا ف کوئی نہیں آدمی سر چڑھتا ہے اس سے کہ دیکھے آپ کو محفوظ بیشک تیرے رب کی طرف پھر جانا ہے تو نے دیکھا وہ جو منع کرتا ہے ایک بندے کو جب نماز پڑھے بھلا دیکھ تو اگر ہوتا نیک راہ پر یا سکھاتا ڈر کی بات بھلا دیکھ تو اگر جھٹلایا

وَتَوَلَّى أَلَمْ يَعْلَمْ بِأَنَّ اللَّهَ يَرَى كَلَّا لَئِنْ لَمْ يَنْتَهِ لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ فَلْيَدْعُ نَادِيَهُ سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ كَلَّا لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ سورة القدر مكية وهي خمس آيات بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَمَا أَدْرَاكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ

اور منہ موڑا ف کیا نہ جانا کہ اللہ دیکھتا ہے کوئی نہیں اگر باز نہ آیا ہم گھسیٹینگے چوٹی پکڑ کر کیسی چوٹی جھوٹی گنہگار اب بلاوے اپنی مجلس کو ہم بلاتے ہیں پیادے سیاست کرنے کو کوئی نہیں مان اسکا کہا اور سجدہ کر اور نزدیک ہو ف شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہم نے اسکو اتارا شب قدر میں اور تو نے کیا بوجھا کیا ہے شب قدر

ف یعنی اُس سے بہت غلّہ میں کھیتی اور درخت ۱۲ ف۲ یعنی دل تقدیر رکھی پھر اُسی کے موافق دنیا میں لایا ۱۲ ف۳ یعنی خشک درسیاہ ۱۲ ف۴ یعنی تو زبان سے نہ پڑھنے لگ ۱۲ ف۵ مگر جو چاہے اللہ یعنی منسوخ کیا چاہے اسی صورت سے کہ بھلا دے ۱۲ ف۶ یعنی وحی کا یاد رکھنا آسان کر دیا ف کا ذکر جو ریاضت کرتے ہیں دنیا میں کچھ قبول نہیں ہوتی ۱۲ ف۸ عید قربان کی فجر حج ادا ہوتا ہے اور دن رات اُس سے پہلے اور جفت اور طاق جو رمضان کا آخر دہے میں ہے اور جب رات کو چلے یعنی پیغمبر چلے معراج کو ۱۲ ف۹ عاد ایک قوم تھی ارم اور اس قوم میں ایک قبیلہ تھا سلطنت تھی اُنہیں عمارتیں بناتی تھیں بڑی اونچی ۱۲ ف۱۰ وادی اُن کے مکان کا نام ہے پہاڑ کو کرید کر گھر بناتے تھے ۱۲ ف۱۱ سونے کی میخیں رکھتا لشکر کے کھونٹوں کی ۱۲ ف۱۲ یعنی رب پر الزام رکھتا ہے نقل دیکھو ۱۲ ف۱۳ یعنی اس شہر مکہ کی ۱۲ ف۱۴ مکے میں لڑائی کی قید ہے ہر شخص کو یعنی وہاں لڑائی کوئی نہیں کرتا مگر حضرت کو فتح مکہ کے دن قید معاف ہوئی تھی جو کوئی آپ سے لڑا اسکو مارا پھر وہی قید قائم ہے تا قیامت ۱۲ ف۱۵ یعنی آدم اور اس کی اولاد ۱۲ ف۱۶ ساری عمر محنت سے خالی نہیں ۱۲ ف۱۷ شادیوں میں ہاتھوں میں نام کی خاطر مال خرچنے کو بڑائی گنتا ہے اور خرچنے کی جگہ اور ہے ۱۲ ف۱۸ یعنی کفر اور ایمان یا دودھ کی پستان ۱۲ ف۱۹ یعنی بردہ آزاد کرنا یا قرضدار کو خلاص کرنا ۱۲ ف۲۰ یتیم کا ایک حق نہ ملتے دار کا ایک حق جو دونوں ہوں تو دو حق ۱۲ ف۲۱ یعنی سورج ڈوبنے کے ساتھ نکلے ۱۲ ف۲۲ حضرت کو کتنی دن وحی نہیں آئی دل کھدرا تہجد کو نہ اٹھے کافروں نے کہا اسکو چھوڑ دیا اسکے رب نے پھر یہ سورت نازل ہوئی پہلے قسم فرمائی دھوپ روشن کی اور رات اندھیری کی یعنی ظاہر میں بھی اللہ کی دو قدرتیں ہیں باطن میں بھی کبھی چاندنا ہے کبھی اندھیرا وہ دونوں اللہ کی ہیں ۱۲ ف۲۳ حضرت کے باپ مر گئے پیٹ میں چھوڑ کر دادا نے پالا وہ بھی مر گئے آٹھ برس کا چھوڑ کر پھر چچا نے پالا جب تک جوان ہوئے ۱۲ ف۲۴ جب حضرت جوان ہوئے قوم کی رسم دلائی سے بیزار تھے اور اپنے پاس کوئی رسم دلائی نہ تھی اللہ نے دین حق نازل کیا ۱۲ ف۲۵ حضرت اپنی قوم میں مالدار تھے یعنی اور مالدار اُن سے نکاح ہوا اسکے بعد اُن کو جاگیر کیا ۱۲ ف۲۶ یعنی حوصلہ کشادہ دیا اتنا بڑا کام اٹھانے کو اور ظاہر میں بھی فرشتوں نے حضرت کا سینہ چاک کیا دل میں سے سیاہی نکال کر دھو ڈالی ۱۲ ف۲۷ وحی کا اترنا اول سخت مشکل تھا پھر آسان ہو گیا ۱۲ ف۲۸ یعنی پیغمبر وں میں بعد فرشتوں میں تیرا نام بلند ہے ۱۲ ف۲۹ یعنی خلق کے سمجھانے سے فراغت پاوے تو خلوت کی عبادت میں لگ ۱۲ ف۳۰ یہ شہر فرمایا مکے کو اور انجیر اور زیتون کی دو باغ ہیں دو پہاڑ بیت المقدس کے آس پاس وہ مکان برکت کا ہے اور طور سینین جہاں حضرت موسیٰ کو کلام الٰہی ملا



سُوْرَةُ الْبَيِّنَةِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ ثَمَانُ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ مُنْفَكِّيْنَ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ۝ رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ يَتْلُوْا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ۝ فِيْهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ۝ وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ ۝ وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ حُنَفَآءَ وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ وَذٰلِكَ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا اُولٰٓئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ۝ جَزَآؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ ۝

سُوْرَةُ الزِّلْزَالِ مَدَنِيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۝ وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ۝ وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ۝ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ۝ بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا ۝ يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ۝ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ۝ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ۝

سُوْرَةُ الْعٰدِيٰتِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ۝ فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ۝ فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا ۝ فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ۝ فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ۝ اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ۝ وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ۝ وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ۝ اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُوْرِ ۝ وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُوْرِ ۝ اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ ۝

سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْقَارِعَةُ ۝ مَا الْقَارِعَةُ ۝ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ ۝ يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ۝ وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ ۝ فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ ۝ فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۝ وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ ۝ فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ۝ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا هِيَهْ ۝ نَارٌ حَامِيَةٌ ۝

سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَمَانُ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْهٰىكُمُ التَّكَاثُرُ ۝ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۝ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ ۝ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ۝ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ۝ ثُمَّ لَتُسْئَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ۝

سُوْرَةُ الْعَصْرِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَلٰثُ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالْعَصْرِ ۝ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ۝ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۝

سُوْرَةُ الْهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ تِسْعُ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ۝ الَّذِيْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ۝ يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗٓ اَخْلَدَهٗ ۝ كَلَّا لَيُنْۢبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ۝ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ۝ نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ۝ الَّتِيْ تَطَّلِعُ عَلَى الْاَفْئِدَةِ ۝ اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ۝ فِيْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ۝

سُوْرَةُ الْفِيْلِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ خَمْسُ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ۝ اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِيْ تَضْلِيْلٍ ۝ وَّاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ ۝ تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ ۝ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ۝

سُوْرَةُ قُرَيْشٍ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ اَرْبَعُ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ۝ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيْفِ ۝ فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ ۝ الَّذِيْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ۝

سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ سَبْعُ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ۝ فَذٰلِكَ الَّذِيْ يَدُعُّ الْيَتِيْمَ ۝ وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۝ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ۝ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ۝ وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ۝

سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَلٰثُ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۝ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ۝

سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ سِتُّ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝

سُوْرَةُ النَّصْرِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ ثَلٰثُ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۝ وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ۝ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ۝

سُوْرَةُ اللَّهَبِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ خَمْسُ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ۝ مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ۝ سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۝ وَّامْرَاَتُهٗ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۝ فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ۝

سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ اَرْبَعُ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ خَمْسُ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

سُوْرَةُ النَّاسِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ سِتُّ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ اِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

دعاء ختم القرآن



شکریہ واجب الاظہار

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الحمد للہ رب العالمین
والعاقبۃ للمتقین والصلوۃ والسلام
علی رسولہ النبی الکریم وعلی آلہ واصحابہ اجمعین

اما بعد شکریہ مالکون ملک کردہ ن اعلیٰ حضرت والا منزلت نظام الملک آصفجاہ
شاہ دکن خلد اللہ ملکہ وسلطنتہ کا کہ جنکے بذل ونوال سے اشاعت علم ہی کا درجہ معراج ترقی
پر نہیں پہونچ رہا ہے بلکہ جود وسخائے حضور پر نور سے اہل کمال بھی مالا مال ہیں۔ اور شرائع اسلام
کی پابندی محی الملۃ والدین کا وہ شعار ہے جسکے برکات سے خدمتگزاران علم وبہی خواہان قوم اپنی حسن خدمات
کے صلے میں دامن مراد کو گوہر مقصود سے بھر رہے ہیں چنانچہ اس کلام اللہ الملک العلام کا انطباع باور دین وحامی اسلام
شاہ دکن کا ادنیٰ جود ہے جو ہر ادنیٰ واعلےٰ کے لیے موجود ہے اس قرآن مجید وفرقان حمید کے اوصاف حمیدہ وصفات
پسندیدہ پر توجہ شاہانہ مبذول فرمائی گئی اور حسب استدعائے احقر اسکی طبع کی اجازت کے ساتھ ہی ساتھ بمراحم خسروانہ تین ہزار روپے
سے زائد مصارف طبع مرحمت ہوئے جس کا مقصود صرف یہی کہ اسکی مجموعہ صفات سے خلق اللہ استفادہ حاصل کرے واضح ہو کہ یوں تو
قرآن پاک کی فصاحت وبلاغت کا معجزہ قریبًا ہر مسلمان کو معلوم ہے اور جبکہ منجانب اللہ جا بجا اسکی عظمت وجبروت کا مذکور ہے تو بہترین
اوصاف اس کے بیان کرنے سے بشر معذور ہے تاہم اس کلام پاک کی نسبت جس قدر علمای ذوی الاحترام نے اپنی تقاریظ میں رقم
فرمایا وہی کافی ووافی ہے لہذا بربنائے اسناد علمائے جلیل القدر وعظیم الشان لیس کمثلہ قرآن کہنا ہرگز بےجا نہیں
برادران اہل اسلام کی خدمات میں التماس ہے کہ اس (مجموعہ بے نظیر) (تحفۃ بالخیر) کے نکات سے دولت دارین حاصل کرکے
ملک عادل دین پناہ ادام اللہ بالعز والاقبال وصاحبزادگان رفیع الشان کی ترقی عمر میں مدام دعاگو ورطب اللسان ہیں اوراسی کے ساتھ
حضرت قبلہ پیرومرشدی مولانا مولوی محمد انوار اللہ خان صاحب معین المہام امور مذہبی نور اللہ مرقدہ کی روح پرفتوح کو ایصال ثواب
جن کے مساعی حسنہ وخلوص نیت کے باعث یہ مخزن ۱۴ سبع سموات مشمولہ گوہر نادرات (یعنی ترجمہ وخلاصہ تفسیر موضح القرآن
مؤلفہ قدسی صفات حضرت شاہ عبد القادر دہلوی رحمۃ اللہ علیہ سے مزین ومنور ہو کر طبع ہوا۔ بکرم کریمانہ والطاف شاہانہ
احقر خدمت گزاران علم کے مبارک زمرے میں نامزد کیا گیا تو بہ توفیق رب وحید یہ کوشش رہی کہ اس حسن خدمت کو عملی
طور پر انجام دے فللہ الحمد علی ذلک۔ یہ خدمت نیک بھی بہ برکات عثمانیہ (خوان عثمانیہ) کے ساتھ بحسن وخوبی انجام کو پہونچی
اور آج پانزدہ سالہ محنت کا نتیجہ بصورت خدمتگزاری قوم رونما ہوا اللہ تبارک وتعالیٰ اس کلام پاک کو مقبول فرماوے
اور جمیع مسلمانوں کو اس کے فوائد ظاہری وباطنی سے فوائد حاصل کرنے کی توفیق بخشے اور اس کلام اللہ ملک العلام
کی برکات سے شاہ ذی جاہ خلد اللہ ملکہ کو عمر خضر واقبال سلیمان عطا فرماوے اور جملہ حوادث
دوران سے محفوظ رکھکر اپنی مرضیات پر چلاوے۔ اس کے بعد اکثر ان اصحاب معاونین کا شکریہ
ادا کیا جاتا ہے جن حضرات نے دامے درمے قدمے سخنے سعی وامداد واعانت فرمائی۔
منجملہ ان کے خصوصیت کے قابل از دیاد شکر علیا حضرت نواب سلطان جہان بیگم
فرمانروائے ریاست بھوپال دام اقبالہا واجلالہا کا ہے کہ آپ نے
دو صد روپیہ کی امداد شاہانہ فرمائی۔ لہذا بغیر اجازت
راقم کوئی صاحب حرف بحرف
یا بہ تغیر الفاظ صنائع طبع کا
قصد نہ فرمائیں بجائے نفع
نقصان اٹھائیں

المکلف
محمد عبد اللطیف خان بھوپالی عفی عنہ الوالی
محمد کفت قرآن مجید صنعتی ۱۳۳۶ھ
گلشن ابراہیم پریس امین آباد لکھنؤ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تقاریظ علماے ذوی الاقتدار نسبت صنائع و بدائع قرآن پاک

تقریظ جناب مولانا قیام الدین مولوی عبد الباری صاحب فرنگی محلی لکھنوی

فقیر کو کرمی عبد اللطیف خان صاحب نے قرآن پاک کے ایک نسخہ کے چند اوراق دکھائے جو طبع کرائے جائینگے انکے دیکھنے سے ایسے صنائع کا ملحوظ کرنا ظاہر ہوا جن کی نظیر دوسرے نسخے مین فقیر نے نہین دیکھی عرق ریزی کاتب کی ظاہر ہے اللہ تعالی مسلمانونکو توفیق دے کہ صنائع ظاہرہ کے ساتھ ساتھ باطنی فوائد جو اس کتاب بین مین مندرج ہین اون سے مستفید ہون فقط

تقریظ جناب مولانا مولوی محی الدین احمد خان صاحب قاضی ریاست بھوپال

آج اس کلام اللہ شریف کی مین نے ایک بار زیارت کی ہے طرفہ صنائع و بدائع کا مجموعہ ہے اور عرق ریزی کاتب قابل تحسین ہے - فقط

تقریظ جناب مولانا مولوی محمد سعید الدین صاحب مہتمم مجلس شورای ریاست بھوپال

جناب عبد اللطیف خان صاحب نے قرآن شریف کے لکھنے مین جس قدر صنائع و بدائع پیدا کیے ہین قابل قدر ہین نہایت محنت اور غور کے ساتھ یہ کام کیا گیا ہے بظاہر حال بعض کا قول یہ سنا گیا ہے کہ ایسے طریقے سے کتابت مین صنائع پیدا کرنے سے قرآن شریف مین کوئی خاص مفید بات پیدا نہین ہوئی لہذا یہ محنت کیا کار آمد کہی جاسکتی ہے مگر حقیقۃً ناقدر شناسی پر مبنی ہے اور قرآن شریف کے معجزات سے بہت دور ہے- قرآن شریف کے معجزات ظاہرہ و باہرہ مین سے جہان اور بہت کچھ نوادر امور اور علوم کا استخراج ہے وہان اُسکے تحریر کرنے مین بھی جس قدر صنائع و بدائع پیدا ہوسکین وہ بھی داخل کرامات آلہی ہے- تاریخ پر نظر ڈالی جاے تو صاف نمایان ہے کہ ہر ایک سلطنت مین بزمانۂ سلاطین و خلفاء قرآن شریف کے لکھنے مین طرح طرح کی صنعتین لکھنے والے ظاہر کرتے رہے ہین اور خلفاء و سلاطین نے ہمیشہ انکی قدر افزائی فرمائی ہے بعض قرآن شریف ایسے لکھے گئے کہ اُسکی ہر سطر کا آغاز خاص حرف (ا) یا کسی اور حرف سے ہے بعض ایسے لکھے گئے ہین کہ اگر پہلے صفحہ مین کسی حرف پر سوزن کو دبایا تو تمام صفحات مین وہ سوزن اُسی حرف مین گئی جو پہلے صفحہ پر ہے گویا ہر ایک حرف ہر سطر مین اس طرح لکھا گیا ہے کہ اُسکے مابعد صفحہ مین بھی اُس حرف کی جگہ ویسا ہی حرف ہے علی ہذا اور بہت سی طرح صنائع و بدائع کیے گئے ہین جن کا ذکر طوالت ہوگا صنائع و بدائع ملوک و سلاطین کی قدر افزائی سے شہرت پاکر قرآن شریف کے اعجاز و کرامات کا ثبوت دیتے ہین بس قرآن شریف جو لکھا گیا اور جس قدر صنائع اسمین بھی رکھے گئے ہین وہ قابل قدر ہین اور حقیقت بین نظرون سے یہ کمالات قرآنی مین داخل ہے کہ جیسا قرآن شریف سے تمام علوم و فنون کا پتا چلتا ہے اسی طرح طریقے کتابت کے جہانتک بھی انسان کے خیال و ادراک مین آسکین وہ سب قرآن شریف سے پوری ہوجاتی ہین بخلاف کتابون کے اونمین ایسا ممکن نہین ہے حافظ عبد اللطیف خانصاحب کی محنت شاہان عصر کی عہد مین مثل سلاطین سابق ایک عمدہ یادگار ہے اور قابل قدر افزائی ہے اس قرآن شریف کا طبع کرایا جانا بہت ضروری ہے-

جناب مولانا مولوی سید ذوالفقار احمد صاحب نقوی رکن مجلس العلماء ریاست بھوپال

خاکسار نے قرآن شریف موصوف کو دیکھا اگرچہ کتاب سابقین نے قرآن مجید کی تحریر مین بہت کچھ صنائع و بدائع سے کام لیا مگر یہ قرآن شریف جو کاتب صاحب سلمہ اللہ تعالی نے لکھا ہے اور جن صنائع کی اسکی تحریر مین رعایت کی ہے انمین یہ بے نظیر ہے کاتب صاحب کی محنت و مشقت قابل قدر ہے خصوصًا زیادہ قدر اسکی اس وجہ سے ہے کہ الحمد للہ ہماری شہر کے ایک شخص نے ایسی چیز بنائی جسکی قدر شاہان عصر نے بھی خوب کی اللہ پاک انکی محنت کو قبول فرماے اور دارین مین کامیاب کرے- آمین فقط

جناب مولانا مولوی عبد الشکور صاحب مدیر رسالہ النجم لکھنؤ

حامدًا و مصلیًا- اس ناچیز کو بھی حضرات علماے کرام کی تحریر سے اتفاق ہے -اس ناچیز نے بھی اس قرآن مجید کی زیارت کی- اسکے صنائع دل پسند اور صورت دلکش ہے -امید ہے کہ برادران اسلامی کے لیے نافع ہو- واللہ تعالی اعلم فقط

جناب مولوی قاضی سید عبد القادر صاحب استاد صاحبزادگان حضور جنرل صاحب بہادر دام اقبالہ بھوپال

خاکسار نے بھی اس قرآن مجید و فرقان حمید کو بالاستیعاب و امعان نظر سے دیکھا ہے جو اپنی بے نظیر خوبیون اور صنعتون اور رنگارنگ رعایتون سے گلدستہ خیالی اور دستنبوئے سعادت بنا ہوا ہے- واقعی کاتب نے اپنی محنت و ایجاد صنعت کا ایک عجیب و غریب اعجاز دکھایا ہے جسکا آج تک کسی نسخہ کلام ملک العلام مین پتہ نہین چلتا ہر ایک صنعت اسکی ایک پری بلکہ حور دلفریب ہے کہ جلوہ نورانی ورق قرآنی سے جلوہ خیالی دکھا کر دل کو ہر عالم و جاہل کے اپنی جانب لبھائے ہوے ہے اسکی شان مین لیس کمثلہ قرآن کہنا ہرگز بیجا و غلط نہین محنت و مشقت کاتب قرآن پاک نہایت قابل تحسین و قدر افزائی ہے اور اطلاع اسکا نہایت ہی مفید خاص و عام ہے-

جناب مولوی محمد انوار الحق صاحب ڈائرکٹر تعلیمات بھوپال

مین نے اس کلام پاک کو دیکھا اور اسمین شک نہین کہ جو صنائع کاتب نے اسمین بیان کی ہین وہ اسمین موجود ہین اور بلاشبہ کاتب نے اسمین بڑی محنت و عرق ریزی سے کام کیا ہے-

جناب مولوی عنایت احمد صاحب رکن مجلس العلماء ریاست بھوپال

فی الواقع قرآن مجید بہت سی صنعتون سے پُر ہے-

جناب مولوی محمد عبد اللہ صاحب خلف جناب شیخ حسین صاحب محدث عرب مغفور

احقر نے بھی اس کلام معجز نظام کو دیکھا ہے بلکہ بوقت کتابت مین نے بھی ایک صنعت تحریر مین لانے کی بابت درگاہ عیدروس صاحب رحمۃ اللہ علیہ واقع بمروج مین مشورہ دیا تھا وہ بحسن و خوبی اسمین شامل ہے غرض کہ یہ قرآن پاک اپنی صنعتون مین بے مثل اور عجائب روزگار ہے اور محنت و جانکاہی کاتب قابل قدر ہے-

جناب مولوی سید ضیاء الدین حسن صاحب مجددی نقشبندی

بندۂ حقیر نے اس قرآن مجید کو خوب دیکھا ہے اس کی کتابت اور طرز مین جو صنعتین حافظ صاحب نے ملحوظ رکھی ہین وہ اپنی آپ ہی نظیر ہین رسائل خو بطور لوازم شامل کیے ہین وہ بہت نافع اور فائدہ بخش ہین اس بارے مین ان کی محنت اور کوشش قابل قدر اور لائق تحسین ہے جزاہم اللہ خیر الجزاء- فقط

جناب مولانا مولوی سعید اللہ شاہ صاحب چشتی امدادی کولھاپوری

جو قرآن پاک حافظ عبد اللطیف خان صاحب بھوپالی نے بصد محنت عرصہ دراز مین لکھا ہے ایسی خوبیان آج تک کسی قرآن مجید مین دیکھی ہین نہ سنین علاوہ صنائع و بدائع کے لوازمات مشتملہ سے ہر شخص مستفید ہو سکتا ہے غرضکہ اس کلام پاک کی جسقدر قدر کی جاے کم ہے- اور محنت اور کوشش کاتب قابل قدر اور لائق تحسین ہے -اللہ تعالی اس کو مقبول خاص و عام فرماوے-

تقریظ جناب مولانا مولوی سید محمد سراج الحق صاحب رکن مجلس العلماء ریاست بھوپال

آج اس قرآن شریف کو مین نے دیکھا عجیب و غریب صنائع سے مزین ہے- تقطیع کلان پر ۲۵ سطری تحریر کیا گیا ہے - فوقانی بارہ سطور کا مقابلہ تحتانی بارہ سطور سے بخوبی واضح ہے -اس کے علاوہ اس قدر کثیر صنائع کی اس مین رعایت ملحوظ ہے کہ جس کے لیے ایک مطول فہرست کی ضرورت لاحق ہوئی جو اسکے ساتھ شامل ہے ایسی نادر اور اعجوبہ روزگار صنائع کا قرآن شریف میرے دیکھنے مین نہین آیا- ۱۰۹ صفحات پر اس کو ختم کیا ہے دریا کو کوزے مین بھرا ہے حافظ عبد اللطیف خان صاحب بھوپالی کی محنت اور جودت طبع قابل تحسین و آفرین ہے -امید ہے کہ فرمان روایان عصر بخوبی ان کی داد دین گے اور قدر افزائی فرمائین گے - واللہ ہو الموفق-

جناب مولوی عبد الحی صاحب سابق مہتمم مدارس ریاست

میرے خیال مین جس قدر محاسن قرآن مجید کے ذکر کیے گئے ہین وہ اوسکی خوبی کے مقابلے مین بہت کم ہین-

جناب مولانا مولوی محمد یحیی صاحب مفتی ریاست بھوپال

عاجز نے بھی اس قلمی قرآن مجید کی صنعتون کو اور اس کی کتابت کی خوبیون کو دیکھا ہے جو عجیب رعایتین اسکے لکھنے مین اس نسخہ شریفہ مین مجتمع ہین کسی دوسرے نسخہ شریفہ قرآن مجید مین نہ خود دیکھے اور نہ سننے مین آئے- جن سے اندازہ لکھنے والے کی مشقت کا بہت واضح طور پر ہو سکتا ہے- ایسا نادر نسخہ قلمی قرآن شریف کا بالکل نایاب ہے اور اس قرآن مجید اور اس کے کاتب کی قدر باعتبار کتابت کے جتنی ہو بہت بجا ہے- فقط

ضمیمہ صنعت مضمر متعلقہ صفحات ۱۵ و ۱۴

پوشیدہ حرف بتانے کا طریقہ

(زید) (بکر)

بکر کوئی حرف جہلک والے خانون مین سے دل مین لیلے، اب زید بکر سے دریافت کرے کہ جو حرف دل مین لیا ہے وہ اوپر کے چار خانون مین دیکھکر بتاؤ کہ ۱-۲-۳-۴- نمبرات کی خانونمین سی کس کس خانے مین ہی۔ بکر جن جن خانون مین بتاوے زید ان خانون کے اوپر کے نمبرات دیکھکر جمع کرے لیکن یہ خیال رکھے کہ ایک - دو - تین - چار - نمبرون مین سی ایک اور دو کو اپنی حالت پر شمار کرے اور تین کو چار اور چار کو آٹھ تصور کر کے جمع کیا جائے۔ مثلاً بکر نے اپنے لیئے ہوئے حرف کو بتایا کہ ایک اور تین اور چار نمبرون والے خانون مین ہی تو زید یون جمع کرے کہ ایک چار پانچ - اور آٹھ پانچ تیرہ - پس تیرھوان ہندسہ نمبر جہلک کے تیرھوین خانہ مین (ز) ہے یہی حرف بکر نے لیا ہی علی ہذا۔ اگر لیا ہوا حرف اوپر کے کسی ایک ہی خانہ مین ہو تو بلحاظ ۴-۸ خانہ اول و جہلک کا ایک ہی نمبر ہوگا جسمین حرف بکر ہی غرض ان بارہ ہندسونکا خطوط و حدانمین جیسا مقابلہ ہی ایسا ہی ان نمبرات کے قریب جو جو حرف مفردات ابجد کے ہین انہین بھی باہم مقابلہ رکھا گیا ہے - اور ۱۳ سطر اوپر اور ۱۲ سطر نیچے کا ایک ہی قاعدہ مرتب ہے یہ ۱۳- اور ۱۲ ملکر ۲۵ ہوتے ہین پس ہر سطر کے متعلق ایک ایک حرف ہے جو ذیل مین تحریر ہے مگر نقشہ مضمر مین صرف نمبر ۱۳ تک شمار ہے۔

ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ط	د	ز	د	ط	غ	ظ	ض	ذ	خ	ث	ت	ش	ر	ق

قرآن مجید کے ہر صفحہ و ہر سطر سی حرف پوشیدہ کی تعداد بتانی کا طریقہ

اب زید کو بکر کے پوشیدہ لیئے ہوئے حرف بتانے کا طریقہ تو معلوم ہو چکا۔ لیکن بکر اب یہ دریافت کرے کہ جو حرف لیا ہی اسکی تعداد ۷ صفحہ سے (یا جس صفحہ کا نام لے) بتائی جائے تو زید اول نمبر ۷ صفحہ نقشہ مضمر مین دیکھے بعدہٗ ۷ صفحہ کے خانون کو وہان تک شمار کرے جہان تک حرف بکر کے لیئے ہوئے کی تعداد پوری ہو جس خانے پر تعداد پوری ہوگی اوسی خانہ مین اول حرف وہی ہوگا جو بکر نے لیا ہے۔ زید اس حرف کو چھوڑ دے اسکے سوا ایک یا دو حرف ہون اُنکے عدد نکالے جس قدر عدد برآمد ہونگے اوسی تعداد مین ۷ صفحہ کی تیرھوین سطر مین وہ حرف ہونگے جنکی تعداد بکر نے دریافت کی ہے زید عدد نکال کر تعداد بتادے مزید اطمینان کے لیے قرآن مجید کے ہر صفحہ کی ہر سطر مین شمار کرادی جاے انشاء اللہ موافق ہر عدد کے برآمد ہونگے مثلاً بکر نے (ز) لیا تو ۷ صفحہ کا تیرھوان خانہ جہلک کا بھی وہی ہے جو اس صفحہ کی ذیل مین واقع ہوگا اس مین اور اُس مین (ز) ضرور پایا جائے گا۔ علیٰ ہذا بغور سمجھنے سے ہر مدعا حل ہو سکتا ہے۔